طبی مجربات کا نچوڑ

شفاء الامراض

حکیم شمس الآفاق صدیقی

نظرثانی: حکیم نصر اللہ ناصر

ایڈیٹر ماہنامہ اسرار حکمت لاہور

طبی مجربات کا نچوڑ

شفاء الامراض

حکیم شمس الآفاق صدیقی

ڈپٹی ایڈوائزر (یونانی)
وزارت صحت حکومت ہند نئی دہلی

نظر ثانی: حکیم محمد نصر اللہ ناصر
ایڈیٹر ماہنامہ اسرار حکمت لاہور

مکتبۂ اخوت

بخشی سٹریٹ (مچھلی منڈی) اُردو بازار لاہور فون: 7235951

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: شفاء الامراض

مصنف: شمس الآفاق صدیقی

ناشر: مکتبہ اخوت
بخشی سٹریٹ (مچھلی منڈی) اُردو بازار لاہور
فون: 7235951 موبائل: 0333-4298184

مطبع: رضا پریس لاہور

قیمت: -/250 روپے

فہرست

پیش لفظ — حکیم شمس الآفاق — صفحہ ۹
تاثرات — حکیم عطاء الرحمٰن جعفری — صفحہ ۱۲
مکتوب — جناب حکیم محمد شبلی مرحوم — صفحہ ۱۴
تبصرہ — حکیم مظہر سبحان عثمانی — صفحہ ۱۶

Diseases of the Head	صفحہ	امراض راس	A
Headache	۱۹	صداع	۱
Congestive Headache	۲۳	صداع دموی	۲
Billious Headache	۲۵	صداع صفراوی	۳
Nervous Headache	۲۷	صداع عصبی	۴
Catarrhal Headache	۲۹	صداع نزلی	۵
Hemicrania/Migraine	۳۱	شقیقہ	۶
Vertigo and Giddinness	۳۴	دوار اور سدر	۷
Ticdouboureu/Supracilliary Pain	۳۷	عصابہ	۸
Hydrocephallus	۳۹	استسقاء الدماغ	۹
Somnolence	۴۰	سبات	۱۰
Insomnia	۴۲	سہر	۱۱
Meningitis	۴۵	سرسام	۱۲
Tubercular Meningitis	۴۸	ورم ماتجی درنی	۱۳
Epilepsy	۵۲	صرع	۱۴

Scanned with CamScanner

۱۵	زکام ونزلہ	۵۶	Coryza and Catarrh
۱۶	نسیان	۶۱	Amnesia
۱۷	انف الجزہ	۶۴	Influenza
۱۸	سکتہ	۶۶	Apoplexy
۱۹	مالیخولیا وقطرب	۷۰	Malencholia
۲۰	مانیا	۷۵	Mania
۲۱	کابوس	۷۷	Night Mare
B	**امراض عصبی**		**Diseases of Nerves**
۱	خدر	۷۹	Numbness
۲	فالج نصفی	۸۱	Hemiplegia
۳	لقوہ	۸۶	Bells palsy/facial paralysis
۴	مرتجف (ارتعاش موروثی)	۸۸	Parkinsonism
۵	فالج اطفال	۹۱	Poliomyelitis
۶	کزاز	۹۴	Tetanus
۷	رعشہ	۹۹	Chorea
C	**امراض کبد، طحال**		**Diseases of the Liver and Spleen**
۱	ضعف کبد	۱۰۱	Hepatosis/Sluggish of Liver
۲	ورم کبد	۱۰۳	Hepatitis
۳	استسقاء	۱۰۸	Dropsy
۴	دبیلہ کبد	۱۱۴	Liver Abscess

۵	یرقان	۱۱۵	Icterus/Jaundice
۶	ورم طحال	۱۱۹	Spleenitis
۷	ابیاض دم (سرطان دم)	۱۲۱	Leukemia
D	**امراض معدہ وامعاء**		**Diseases of the Stomach and Intestine**
۱	وجع معدہ	۱۲۴	Gastralgia
۲	ورم معدہ	۱۲۷	Gastritis
۳	وجع فواد	۱۳۱	Cardialgia/Epigastric Pain
۴	عطش مفرط	۱۳۳	Poly dipsia
۵	فواق	۱۳۵	Hiccough
۶	نفخ شکم	۱۳۷	Flatulence
۷	ضعف اشتہاء	۱۴۰	Anorexia
۸	قئے	۱۴۲	Vomiting
۹	ہیضہ	۱۴۴	Cholera
۱۰	قروح معدہ واثناء عشری	۱۴۸	Peptic Ulcer
۱۱	ورم اعور	۱۵۳	Appendicitis
[illegible]	اسہال	۱۵۶	Diarrhoea
۱۳	اسہال اطفال	۱۶۰	Infantile Diarrhoea
۱۴	سنگرہنی	۱۶۳	Psilosis/ Sprue
۱۵	سحج امعاء	[illegible]	Enteritis
۱۶	دیدان امعاء	[illegible]	Intestinal Helminthiasis
۱۷	زحیر	۱۷۶	Dysentery

Scanned with CamScanner

Colic	۱۸۱	قولنج	۱۸
Hemorrhoids/Piles	۱۸۵	بواسیر	۱۹
Anal Fistula	۱۸۹	نواسیر مقعد	۲۰
Diseases of the Throrax Lungs and Heart		**امراض صدرریہ وقلب**	**E**
Hoarseness	۱۹۱	بحۃ الصوت	۱
Bronchitis/Cough	۱۹۲	سعال	۲
Bronchial Asthma	۱۹۷	ضیق النفس	۳
Hemoptysis	۲۰۵	نفث الدم	۴
Pleuricy	۲۰۸	ذات الجنب	۵
Pneumonia	۲۱۳	ذات الریہ	۶
Pertussis/Whooping Cough	۲۱۷	شہیقہ	۷
Tuberculosis	۲۲۱	دق وسل	۸
Palpitation	۲۳۱	خفقان	۹
Tachycardia	۲۳۵	سرعت قلب	۱۰
Syncope/Fainting	۲۳۸	غشی	۱۱
Diseases of the Kidney and Bladder		**امراض کلیہ ومثانہ**	**F**
Nephritis	۲۴۱	ورم کلیہ	۱
Renal and Vesical Calculus	۲۴۵	حصاۃ کلیہ ومثانہ	۲
Cystitis	۲۵۶	ورم مثانہ	۳
Enuresis	۲۵۷	بول فی الفراش	۴

Incontinens of Urine	۲۵۹	سلس البول	۵
Stranguria/Strangury	۲۶۰	تقطیر البول	۶
Diabetes Mellitus	۲۶۲	ذیابیطس	۷
Poly Uria	۲۶۸	کثرت بول	۸
Female Diseases		**امراض زنانہ**	**G**
Mastitis	۲۷۰	ورم پستان	۱
Galactorrhea	۲۷۲	کثرت لبن	۲
Oligolactia/Glactochesis	۲۷۴	قلت لبن	۳
Sterility	۲۷۵	عقر	۴
Menorrhagia	۲۷۷	کثرت طمث	۵
Dysmenorrhoea	۲۸۰	عسر طمث	۶
Ammenorrhoea	۲۸۳	احتباس طمث	۷
Hysteria	۲۸۵	اختناق الرحم	۸
Luecorrhoea	۲۸۹	سیلان الرحم	۹
Acute Metritis	۲۹۳	ورم رحم حاد	۱۰
Male Diseases		**امراض مردانہ**	**H**
Nocturnal Emmission	۲۹۵	احتلام	۱
Spermatorrhoea	۲۹۹	جریان	۲
Premature Ejaculation	۳۰۳	سرعت انزال	۳
Sexual Debility and Impotency	۳۰۵	ضعف باہ اور عنانت	۴
Orchitis	۳۰۹	ورم خصیہ	۵

I	امراض دندان ولسان وحلق		**Diseases of the Teeth and Tongue**
۱	وجع اسنان	۳۱۰	Odontalgia
۲	قلاع	۳۱۳	Stomatitis
J	امراض متفرقہ		**Common Ailments**
۱	جرب	۳۱۶	Scabies
۲	وجع مفاصل	۳۲۰	Rheumatism
۳	برص	۳۲۷	Leucoderma/Vitiligo
۴	سوزاک	۳۳۰	Gonorrhoea
۵	آتشک	۳۳۳	Syphilis
۶	ورم لوزتین	۳۴۱	Tonsilitis
۷	کالاآزار	۳۴۴	Kala Azar
۸	جذام	۳۴۸	Leprosy

۱۔ مراجع ومصادر ۳۵۳

۲۔ طبی اوزان ۳۵۶

۳۔ رموز ونکات ۳۵۷

۴۔ طبی اصطلاحات ۳۵۸

۵۔ اعمار ادویہ مرکبہ ۳۷۶

پیش لفظ

طالب علمی کے زمانے سے ہی میرے ذہن میں یہ خیال گردش کرنے لگا تھا کہ طب یونانی میں کتابوں کی کمی کو کس طرح سے دور کیا جائے اس کے لئے میں اکثر وبیشتر اپنے ساتھ کے اساتذہ حضرات سے بھی ذکر کیا کرتا تھا مگر کوئی صورت سامنے نظر نہ آتی تھی۔ آخر کار میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ کیوں نہ اس کام کو خود ہی انجام دوں اور جدید معالجات کی کوئی ایسی کتاب کیوں نہ تصنیف کروں جو اردو داں طبقہ، اساتذہ وطلباء یونانی میڈیکل سائنس کے لئے قابل قبول ہو مگر ہجوم کار وافکار کی وجہ سے یہ معرض التواء میں پڑ گیا۔ لیکن میرے استاد اور مخلص دوست پروفیسر حکیم عطاء الرحمٰن جعفری صدر شعبۂ معالجات یونانی میڈیکل کالج الہ آباد اور عزیز شاگرد ظلال احمد صدیقی آغا پور غازی پوری کے بار بار تقاضوں اور اصرار نے آخر کار مجھے قرطاس وقلم کی بساط سجانے پر آمادہ کیا۔

خدا کا شکر ہے کہ یہ کتاب (شفاء الامراض) کئی سالوں کی جدو جہد محنت اور لگن کے بعد اب پایۂ تکمیل کو پہونچ گئی جو آپ حضرات کے سامنے پیش ہے۔

میری حیثیت بہر حال ایک طالب کی ہے مگر زمانے کے عرفان نے مجھے کسی قدر عام روش سے ہٹنے پر مجبور کیا ہے یہ کسی قدر نیا رنگ اور بعض تبدیلیاں ہمارے اطباء، اساتذہ اور طلباء کو یقیناً پسند آئیں گی اس لئے میں نے اپنی اس کتاب میں تاریخی حقائق اور سائنسی اصولوں کی مدد سے یونانی میڈیکل سائنس کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی ہے میں نے قدیم صالح اور جدید نافع کا سنگم بہت ضروری سمجھا ہے جو کہاں تک کامیاب ہے اس کا فیصلہ آپ حضرات پر ہے۔

ہاں آپ جانتے ہیں کہ سورج ایک بے حد روشن حقیقت ہے مگر جو شخص اپنی آنکھیں بند کرلے اس کے لئے سورج کا کوئی وجود نہیں! زمانہ بڑی سرعت سے آگے بڑھ رہا ہے ہم اطباء کہاں تھے اور اب کہاں ہیں۔ آج وہی لوگ ہوش مند کہلانے کے مستحق ہیں جو زمانے کے ساتھ ساتھ آگے

Scanned with CamScanner

قدم ملا کر اور شانہ بشانہ چل رہے ہیں ہماری طب (یونانی پیتھی) جو ایک مکمل سائنس ہے آج ہزاروں سال پیچھے ہے ہم کو اپنی رفتار کو تیز کرنی ہے مگر شاید ابھی تو ہم خواب خرگوش میں ہی پڑے سو رہے ہیں اور ہم میں سے جو جاگ چکے ہیں وہ دوسرے سوئے ہوئے لوگوں کو جگانے کی کوشش کر رہے ہیں مگر افسوس آج ہو کیا رہا ہے اُلٹا جگانے والے کو ہی موردِ الزام ٹھہرایا جا رہا ہے۔ چونکہ ان کی آنکھیں بند ہیں اس لئے ان کو نظر نہیں آتا کہ درحقیقت قافلہ موجود ہے مگر وہ اپنی کم علمی ذاتی مفاد اور خود غرضی کی وجہ سے آنکھیں کھولنا پسند نہیں کرتے۔ آج طبی اجتہاد کی اہم ترین ضرورت ہے تبھی ہم اپنے فن کو زندہ رکھ سکتے ہیں ہماری حالت آج اس ہرن کی سی ہوگئی ہے جس کی ناف میں کستوری ہے مگر وہ اپنی ہی ناف سے اٹھنے والی خوشبو سے بے خبر اس کے پیچھے بھاگتا جا رہا ہے۔ آج طب جدید کی ادویہ سے لوگ روز بروز متنفر و نالاں ہوتے جا رہے ہیں یونانی ادویہ کے غیر سمی نیز اثرات بد (چند ادویہ کو چھوڑ کر) سے پاک ہونے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ہزاروں سال گذر جانے کے باوجود قدیم قرابادین (یونانی فارمولری و یونانی فارما کوپیا) سے کوئی نسخہ آج تک حذف نہیں کیا گیا ہے۔ ہاں البتہ ترمیم و تنسیخ ضرور ہوئی ہے۔

یہ میری دوسری طبی تصنیف ہے میں نے زبان پر زیادہ زور نہیں دیا ہے بس سلیس سادہ اور عام فہم زبان رکھنے کی کوشش کی ہے تاکہ طلباء و اطباء حضرات کے ذہن اسے بآسانی قبول کر سکیں نیز آج کے بعض اہم اور کثیر الوقوع امراض کا اس کتاب میں میں نے ذکر ہی نہیں کیا ہے جس کی وجہ حکیم شبلی مرحوم کی جو تحریر ہے وہ اس کتاب میں دیکھی جا سکتی ہے میں اس سے متفق ہوں اگر ضرورت محسوس ہوئی تو اگلا قدم اسی طرف اٹھاؤں گا۔

میں نے اس کتاب میں ہر ایک مرض کے متعلق مختلف قسم کے نسخہ جات جمع کئے ہیں جن میں بعض ذرا دقت طلب ہیں تو بعض آسان۔ اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ کسی ایک نسخے کے اجزا اگر میسر نہ ہو سکیں یا نسخہ مشکل سے تیار ہونے والا ہو تو اس کے مقابل دوسرے دستیاب و آسان نسخے سے فیض اٹھایا جا سکے۔

حق ناسپاسی ہوگی اگر میں اپنے بڑے بھائی ڈاکٹر سراج الآفاق صدیقی صاحب (پی۔ ایچ۔ ڈی، الہ آباد) کا اور اپنے عزیز دوست و مخلص ترین ساتھی سید شفیع الدین، لیڈی ہارڈنگ

میڈیکل کالج و اسپتال نئی دہلی اور عزیزم ڈاکٹر آفاق اختر قاسمی خیرآبادی و ڈاکٹر مختار احمد قاسمی (ریسرچ آفیسر یونانی، وزارت صحت، حکومت ہند) اور ڈاکٹر فیاض احمد قاسمی (ذاکر نگر اوکھلا نئی دہلی) کا شکریہ نہ ادا کروں جنہوں نے ہمہ وقت حوصلہ افزائی اور رہنمائی کی نیز کٹھن لمحات میں میرا بھرپور ساتھ دیا۔

آخر میں خدائے وحدہ لاشریک سے میری عاجزانہ دعا ہے کہ اساتذہ تلامذہ اور شائقین علم طب کو اس کتاب سے خاطر خواہ نفع اور فائدہ پہونچائے اس کے بعد ناظرین کرام سے گذارش ہے کہ جہاں کہیں بھی کوئی لغزش غلطی یا سقم نظر آئے از راہ لطف و کرم معاف کریں اور مجھے مطلع کریں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی درستگی و تلافی کر دی جائے۔

تاثرات

عزیز مکرم شمس الآفاق صدیقی کی یہ کتاب جو شفاء الامراض کے نام سے موسوم ہے اس پر گہری نگاہیں میں نے ڈالیں اسلوب بیان پر بھی نظر پہونچائی اس کے جمیع محاسن سے بھی روشناش ہوا اس کی افادیت کو بھی دیکھا بھالا تو فن طب میں یکتائے بے نظیر بیش بہا اضافہ اور اردو داں اصحاب کے لئے خصوصاً نیز فن طب سے وابستہ حضرات کے واسطے عموماً نعمت غیر مترقبہ پایا۔ اس کے بیان میں فصاحت و خوش بیانی اور سلاست و روانی کا وہ حیرت افزا عالم دیکھا کہ معمولی علم اور تھوڑی سمجھ کا انسان بھی شیریں زبانی کے مزے لیتا اور وضاحت بیانی سے فائدہ اٹھاتا پڑھتا چلا جائے تو خاطر خواہ نفع اٹھا سکتا ہے۔

مشکل امراض کی وہ تشریح کی ہے کہ ہر کس و ناکس سمجھ جائے کہ اس مرض کی کیا حقیقت ہے اس کے بعد ہر مرض کے اسباب کا بیان اس کے پڑھنے والے کو بتاتا ہے کہ اگر وہ ان سب امور سے اجتناب کرے تو اس مرض میں مبتلا نہ ہو۔ پھر ہر مرض کی علامات کا ذکر ظاہر کرتا ہے کہ طبیب ہو یا مریض اچھی طرح معلوم کر لے کہ وہ اس مرض کا شکار ہے یا نہیں نیز غذا و پرہیز کا بتانا بھی علاج و معالجہ میں بڑی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ جزو علاج ہے اگر طبیب نے مناسب غذا کی ہدایت مریض کو نہیں کی اور جن امور سے پرہیز کرنا اسے لازم ہے نہیں بتایا یا مریض نے طبیب کے بتانے پر عمل نہیں کیا تو لاکھ دوائیں کھائے ہرگز شفاء میسر نہ ہوگی۔ اسی لئے شیخ الرئیس بوعلی سینا (۹۸۰۔۱۰۳۳ عیسوی) نے غذا اور پرہیز کو اپنی کتاب الشفاء، جلد اول میں تفصیل سے لکھا ہے اور اسے نصف علاج کہا ہے۔

ہر مرض کی توضیح اور اس کے اسباب وغیرہ کے بیان کے بعد جو نسخے سپرد قلم کئے ہیں ایسے جاذب نظر مجرب اور تیر بہدف ہیں کہ معالج اور مریض دونوں یقین کرلیں کہ انشاء اللہ ان دواؤں سے شفا ہو کر رہیگی۔ میں جو خود طبیب ہوں بہت سے نسخوں کو چاہا کہ نقل کرلوں مگر یہ خیال کر کے چھوڑ دیا کہ جب یہ کتاب چھپ جائے گی تو مجھے اس کا ایک نسخہ تحفۃً حاصل ہو جائے گا۔

ڈاکٹر شمس الآفاق صدیقی بہت زیادہ مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے اس کتاب کی

تصنیف میں اس قدر کوشش و کاوش کی ہے جو تعریف و تحسین کی حد سے باہر ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو طلباء اور دیگر اصحاب اس کتاب کا مطالعہ فرمائیں گے وہ ضرور مصنف کی کتاب شفاء الامراض کی مدح و ستائش دریا دلی کے ساتھ کریں گے۔

رب العزت سے میری دعا ہے کہ مصنف کتاب کو درازی عمر، دنیا و آخرت کی دولت، عزت و صحت اقبال مندی، خلوص اور بیبا کی عطا فرمائے اور انہیں توفیق دے کہ آئندہ بھی اس قسم کی بیش بہا خدمات سے اہل فن کو مستفید کرتے رہیں۔

حکیم عطاء الرحمٰن جعفری

سابق پرنسپل وصدر شعبہ معالجات، گورنمنٹ یونانی میڈیکل کالج و اسپتال، الہ آباد

Scanned with CamScanner

مکتوب گرامی جناب حکیم محمد شبلی صاحب ندوی مرحوم ومغفور

محترم ومکرم جناب حکیم شمس الآفاق صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا علمی ذوق وجستجو اور تصنیف وتالیف کا حوصلہ دیکھ کر بڑی مسرت ہوئی، خدا آپ کی محنت بارآور اور حوصلے بلند کرے۔ خدا وہ دن لائے کہ آپ آفاق طب پر آفتاب بن کر چمکیں اور نام آپ کی کی صفت بن جائے۔

میں آپ کی قدر دانی کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں مجھے بے حد مسرت ہوتی اگر میں آپ کی پیش کش کا عملاً خیر مقدم کرسکتا یا آپ کی خواہش کے مطابق محض تبصرہ ہی کر کے اپنا کوئی رول ادا کرسکتا۔ مگر افسوس کیساتھ معذرت چاہتا ہوں کیونکہ انسٹی ٹیوٹ کی غیر معمولی مصروفتیں اجازت نہیں دیتی ہیں دوسری مصروفیتوں کے باوجود آپ نے جس ہمت واستقلال کیساتھ طب یونانی میں قدیم و جدید نظریات پر گنگا جمنی لکھی ہے وہ ہمارے اطباء کیلئے خراجِ تحسین کی مستحق ہے۔

تاہم طب یونانی کے ساتھ ماڈرن Concept کی آمیزش کے بعد علاج کی بنیاد کا تعین ایک اہم مسئلہ ہے۔ وہ بہت سارے امراض جن کا ذکر طب یونانی میں نہیں ہے اور وہ امراض جن کا ذکر ہے اور ان کی پیتھالوجی طب یونانی کے نظریہ سے مختلف ہے ان کا علاج یونانی نظریات کے مطابق کیوں کر ممکن ہے۔

طب یونانی میں جو امراض نہیں ہیں ان کا علاج نہ بتانا اور جن امراض کا ذکر ہے ان کی پتھالوجی کے خلاف علاج بتانا بھی کالج سے فارغ ہونے کے بعد اطباء کے ایلوپیتھی کی پریکٹس کرنے کا ایک سبب ہے کیونکہ جو امراض طب یونانی میں نہیں ہیں ان کا ایلوپیتھک علاج کرنے پر وہ مجبور ہیں اور جن امراض کا ذکر ہے مثلاً فالج نصفی (Hemiplegia) کے ایک کیس میں انہوں نے دیکھا کہ Cerebral Thrombosis ہے تو تھرمبوسس کے لئے ان کی عقل سلیم منضج، مسہل اور غم کے تنقیہ کو گوارہ نہیں کرتی ہے اور وہ Anti Coagulant اور واسوڈائی لیٹر ڈھونڈتے ہیں اس طرح گویا ہماری ناقص تعلیم ایلوپیتھک پریکٹس کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ یا ہم ساری دواؤں کے

خواص اس نہج سے دریافت کریں یا امراض کا علاج پیتھالوجی کے مطابق بتائیں۔

میری تجویز جواب سے تعلق نہیں رکھتی ہے لیکن چونکہ آپ نے بھی اپنی کتاب میں ماڈرن Concept کو شریک کیا ہے اور طب یونانی کے ساتھ ماڈرن سائنس کی تعلیم جن کو دی گئی ہے۔ اطباء کو شکایت ہے کہ وہ ڈاکٹر ہوجاتے ہیں اور ڈاکٹری علاج کرتے ہیں اس لئے میں نے تعلیم کے اس نقص کا ذکر کردیا۔

شبلی

(حکیم محمد شبلی)

ڈائریکٹر،

سینٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن، حیدرآباد

۹ر مارچ ۱۹۷۶ء

Scanned with CamScanner

تبصرہ

حکیم شمس الآفاق صدیقی کا نام طبی دنیا کے لئے محتاج تعارف نہیں ہے طبی فہم وفراست کا قابل قدر ذوق رکھتے ہیں ان کی زیر طبع کتاب کا مسودہ جو شفاء الامراض کے نام سے موسوم ہے میرے پیش نظر ہے جو مواد، معیار، اور اسلوب بیان کے لحاظ سے طبی لٹریچر میں ایک مفید ترین کاوش ہے جسے عالمانہ انداز بیان سے بوجھل بنانے کے بجائے عوام اور خواص کی ضرورت واقعی کو پیش نظر رکھ کر آسان پیکر تحریر میں پیش کیا گیا ہے جو طلباء و اساتذہ طب کے ساتھ ساتھ یونانی علم علاج سے دلچسپی رکھنے والے عام قارئین کے لئے بھی ایک قابل قدر تحفہ ہے۔

گزشتہ چند سالوں میں طب یونانی کے مختلف موضوعات پر کچھ کتابیں زیر طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آئی ہیں مگر معالجات کی ایسی کتاب جیسی کہ شفاء الامراض ہے میری نظر سے نہیں گذری اس میں علاج امراض کے لئے جو نسخے تحریر کئے گئے ہیں وہ نہ صرف معمولہ مطب ہیں بلکہ سہل الحصول وسہل الاجزاء بھی ہیں ان کی ترتیب میں حکیم صاحب موصوف کی طباعی وجدت طرازی صاف عیاں ہے۔

بعض اہم اور کثیر الوقوع امراض مثلاً سلعہ دماغ، عسر البلع، وجع القلب، ورم غشاء القلب، ورم بطانہ قلب، دبیلہ ریہ، سرطان ریہ، سرطان معدہ، سرطان کبد، تلیف الکبد، امراض غدد لاقناتی، امراض غدہ قدامیہ، سقوط الکلیہ، نقر نطاف، فقدان نطاف، وغیرہ کا ذکر اس کتاب میں نہیں ہے میرا خیال ہے معالجات کے نصابی موضوعات کا احاطہ کرتے ہوئے ان امراض کا بیان شفاء الامراض میں ہونا چاہئے تھا امید کرتا ہوں کہ یہ اضافات طبع اول کے وقت ہی یا کم از کم طبع ثانی کے موقع پر کر لئے جائیں گے۔ میں حکیم صاحب کو اس سعی جلیل پر دلی مبارکباد دیتا ہوں۔

حکیم مظہر سبحان عثمانی

سابق صدر، شعبہ معالجات، آیورویدا اینڈ یونانی طبیہ کالج، قرول باغ نئی، دہلی
وائس چیرمین، قومی اقلیتی کمیشن، گورنمنٹ آف انڈیا، نئی دہلی۔

٢٦ رجنوری ٢٠٠٣ء

امراض راس

سر کے اندر آٹھ ہڈیاں پائی جاتی ہیں چہرے کی ہڈیاں اس کے علاوہ ہوتی ہیں۔

سر کی ہڈیاں چپٹی (Flat) اور غیر منتظم (Irregular) ہوتی ہیں ان ہڈیوں کے آپس میں ملنے سے ایک جوف (Cavity) بن جاتا ہے جس کے اندر دماغ اپنی جھلیوں کے ساتھ محفوظ رہتا ہے اس جوف کو جوف قحف (Skull/ Cerebral Cavity) کہتے ہیں۔

ہڈیاں حسب ذیل ہیں

١۔ عظم الجبہ	Frontal Bone	١ عدد
٢۔ عظم الیافوخ	Parietal Bone	٢ عدد
٣۔ عظم الصدغ	Temporal Bone	٢ عدد
٤۔ عظم القمحدوہ	Occipital Bone	١ عدد
٥۔ عظم الوتد	Sphenoid Bone	١ عدد
٦۔ عظم المصفات	Ethenoid Bone	١ عدد

سر گول اور محراب دار ہونے کی وجہ سے بہت مضبوط ہوتا ہے اور دماغ کی پوری حفاظت کرتا ہے۔ سر کی پہلی ہڈی عظم الجبہہ ہے جو جسم کے بالائی (Upper) اور مقدم (Anterior) خط وسطانی (Median Line) کے حصے میں پائی جاتی ہے۔

دوسری ہڈی عظم الیافوخ ہے اس کو عظم القحف بھی کہتے ہیں یہ مربع شکل کی دو ہڈیاں ہیں جو عظام مسطحہ (Flat Bone) کے گروپ میں شامل ہیں۔ یہ دونوں ہڈیاں سر کے بالائی پہلوی اور وسطانی (Lateral & Median) حصے میں پائی جاتی ہیں۔ سر کے پیچھے اور زیریں جانب جو ہڈی ہے اس کی بناوٹ سر کی ہڈیوں میں سب سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے اس ہڈی کا زیادہ حصہ عظام مسطحہ Flat Bone کے گروپ میں شامل ہے اور کچھ حصہ غیر منتظمہ (Irregular Shape) کے

Scanned with CamScanner

گروپ میں شامل ہوتا ہے۔ قمحدوہ کے تینوں حصوں کے بیچ میں بیضوی (Oval) یا گول شکل کا ایک سوراخ (Foramen) ہوتا ہے جس کو ثقبہ عظیمہ (Foramen Magnúm) کہتے ہیں یہ آگے سے پیچھے کم چوڑا ہوتا ہے لیکن عرضاً (Transversely) زیادہ ہوتا ہے اس کے اندر سے مبدا النخاع (Medula Oblangata) گذرتا ہے۔

صداع (Headache)

ماہیت

دردسر بذات خود کوئی مرض نہیں ہے لیکن بعض امراض کی یہ ایک علامت ہے جو اعضاء سر میں پیدا ہوتا ہے۔

سبب

صداع بسا اوقات بطور عرض پیدا ہوا کرتا ہے۔ جیسے عصبی کمزوری، فقرالدم، نزلہ، زکام، بدہضمی قبض، نظر کی کمزوری (ضعف بصارت) نیز عورتوں میں اختناق الرحم، احتباس طمث اور حیض کی دیگر خرابیوں کے باعث دردسر کی شکایت پیدا ہوجایا کرتی ہے۔ بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ شدید اور متعدی بخاروں جیسے فلو، انف العنزہ میں بھی دردسر حاد کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ کبھی کبھی ان مریضوں میں بھی اس کی شکایت ایک دائمی شکل اختیار کر لیتی ہے جن کو سوزاک اور آتشک جیسے خطرناک امراض لاحق ہوتے ہیں۔

بسا اوقات صداع مزاج کی تبدیلی یا تفرق اتصال یا کبھی دونوں اسباب سے بھی لاحق ہوجاتا ہے۔ کبھی زیادہ گرمی یا زیادہ سردی بھی اس کا سبب بنتی ہے۔ کبھی دردسر کا سبب مادی ہوتا ہے اور کبھی ورم دماغ بھی صداع کا باعث بن جاتا ہے خواہ وہ ورم دماغ میں ہو یا حجاب میں یا اس سے متعلقہ غشاؤں میں یا عروق میں ہو۔ کبھی زیادہ دیر تک دماغی کام کرنے سے بھی دردسر کی تکلیف پیدا ہوجاتی ہے۔

کبھی دردسر اسباب بادیہ سے بھی لاحق ہوا کرتا ہے جیسے لہسن، پیاز، یا شراب کے زیادہ استعمال کرنے سے ہوجاتا ہے اس طرح کے صداع کو صداع خماری کہا جاتا ہے۔ اگر صداع کا سبب بیرونی حرارت ہے تو یہ صداع حار سادہ اور اگر برودت سے ہے تو صداع خطہ کہلاتا ہے۔

اقسام صداع

ویسے اگر دیکھا جائے تو سبب کے لحاظ سے صداع کی متعدد اقسام ہیں جو مادہ اور حالت کے لحاظ سے ہوتی ہیں جیسے صداع دموی، صداع بلغمی، صداع صفراوی، صداع سوداوی، صداع

Scanned with CamScanner

خوزہ، صداع خماری وغیرہ۔

دراصل صداع کی صرف دو قسمیں ہیں

۱۔ صداع اصلی

۲۔ صداع شرکی

صداع اصلی

وہ دردسر ہے جو ضعف دماغ کیوجہ سے لاحق ہوتا ہے اور جس کا سبب خاص دماغ میں واقع ہوتا ہے اس کو عام اصطلاح میں صداع ضعف دماغی بھی کہا جاتا ہے اور گاہے نزلہ اور زکام کیوجہ سے ہوتا ہے تو اسے صداع نزلی کہا جاتا ہے بسا اوقات دردسر پورے سر میں ہوتا ہے اسے صداع بیضہ یا صداع خوزہ کہا جاتا ہے۔ کبھی یہ سر کے مقدم حصے میں اور کبھی موخر حصے میں لاحق ہوتا ہے۔ کبھی بہت شدید ہوتا ہے اور کبھی ہلکا، صداع ضعف دماغ کو صداع خفی بھی کہا جاتا ہے اس کا سبب اکثر سوءالقنیہ ہوا کرتا ہے۔

صداع شرکی

بسا اوقات دردسر کی تکلیف کسی دوسرے اعضاء کی شرکت سے ہوتی ہے یعنی جس کا سبب کسی دوسرے حصے اور دوسرے عضو میں ہوتا ہے۔ جیسے معدہ، جگر اور آنت میں کوئی تکلیف ہو مثلاً قبض اور بدہضمی وغیرہ یا گردے اپنا فعل ٹھیک طریقے سے انجام نہ دے پاتے ہوں یا پھر عورتوں میں احتباس طمث، عسر طمث، اختناق الرحم جیسے امراض لاحق ہوئے ہوں تو ان کی وجہ سے بھی دردسر پیدا ہوجاتا ہے۔ بخاروں میں جو دردسر پیدا ہوتا ہے وہ عام طور سے صداع شرکی ہی ہوا کرتا ہے۔ یہ مشارکت دو طرح سے ہوتی ہے۔

۱۔ مشارکت مطلقہ

۲۔ مشارکت غیر مطلقہ

مشارکت مطلقہ

اسے کہتے ہیں کہ کسی عضو کی مشارکت کیوجہ سے کوئی مادہ دماغ کی طرف پہونچ کر دردسر

نہ پیدا کرے بلکہ اس عضو کی تکلیف کی وجہ سے دماغ کو تکلیف پہونچے اور جس کی وجہ سے دردسر پیدا ہوجائے۔

مشارکت غیر مطلقہ

مشارکت غیر مطلقہ اسے کہتے ہیں کہ کسی عضو کے ساتھ مشارکت ہونے سے کوئی شئے دماغ تک پہونچ کر دردسر پیدا کرنیکا باعث بنتی ہو مثلاً ابخرات یا روح وغیرہ سے دردسر پیدا ہوجائے بسا اوقات رحم یا طحال نیز گردوں کی خرابی سے دردسر کی شکایت یا تکلیف پیدا ہوجاتی ہے کبھی بیرونی اسباب سے بھی دردسر پیدا ہوجاتا ہے جیسے ضربہ یا سکتہ کی وجہ سے۔ گرم اشیاء سے متاثر ہوجانا یا بدبودار اشیاء کا سونگھنا بھی دردسر کا باعث بن جاتا ہے۔

مختلف قسم کے صداع کی علامات

علامات صداع ضعفِ دماغی

حواس مکدر اور پریشان ہونے سے دماغی افعال میں فتور ہوجاتا ہے۔ نیز دماغی کام کرنے سے الجھن اور نفرت کا ہونا معمولی حرکت اور معمولی کام کاج کرنے کی وجہ سے دردسر کا بڑھ جانا۔ اکثر یہ دردسر کے پچھلے حصے میں ہوتا ہے اور ہلکا ہلکا ہوتا ہے سر چکرانے لگتا ہے۔ سر میں بوجھ ہوتا ہے۔

علامات صداع دموی

مریض اپنے سر میں بوجھ اور بھاری پن محسوس کرتا ہے۔ چہرے کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے۔ سر کا ملمس گرم رہتا ہے اور حواس مکدر ہوتے ہیں۔ ناک کے نتھنے خشک ہوجاتے ہیں۔ تمام سر میں خفیف یا شدید درد ہوتا ہے آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ پیشانی اور کنپٹی میں درد خاص طور پر ہوتا ہے۔

علامات صداع صفراوی

مریض اپنے سر میں جلن اور چبھن محسوس کرتا ہے ناک کے نتھنے خشک ہوتے ہیں نیز ان میں جلن ہوتی ہے۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ نیند نہیں آتی غرضیکہ بیداری رہتی ہے۔ چہرے کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ سر میں بھاری پن اور بوجھ قدرے کم معلوم ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

علاماتِ صداع بلغمی

سر میں شدید بوجھ اور بھاری پن ہوگا ناک کے نتھنے تر ہوں گے نیز ناک سے کچھ بہتی ہوئی رطوبت کا احساس ہوگا۔ نزلہ اور زکام کی عام شکایت ہوگی۔ چہرے کا رنگ پھیکا نظر آئیگا چہرہ مضمحل اور بے رونق ہوجائیگا۔ بدن کا ملمس سرد معلوم ہوگا۔

علامات صداع سوداوی

مریض شدید درد کا احساس کرتا ہے۔ فکر لاحق ہوتی ہے، نیز تفکرات فاسد ہوتے ہیں چہرہ کا رنگ کسی قدر سیاہی مائل ہوتا ہے۔ بدن میں خشکی بڑھ جاتی ہے۔

صداع ریحی کی علامات

درد کی جگہ بدلتی رہتی ہے سر میں تمدد زیادہ پایا جاتا ہے کبھی کبھی مریض اپنے سر میں چبھن بھی محسوس کرتا ہے بعض اوقات کان میں طنین (کان بجنے) کی سی کیفیت نمایاں ہوجاتی ہے مریض اپنے سر میں ٹیس والا درد محسوس کرتا ہے۔ درد سر کے سامنے کے حصے میں ہوتا ہے۔ مریض کا چہرہ گاہے سرخ ہوجاتا ہے۔ سر جھکانے سے درد میں زیادتی ہوجاتی ہے۔ شریان سباتی کو دبانے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ قئے آنے سے آرام ہوجاتا ہے۔

گاہے آنکھوں کی تکان اور ضعف کی صورت میں بھی سر کے پچھلے حصے میں اور ابرو میں درد ہوجاتا ہے۔ آنکھ کے مقلے میں درد ہوتا ہے۔ کچھ دیر پڑھنے یا باریک کام کرنے سے آنکھ میں درد بڑھ جاتا ہے۔ روشنی کم ہوجاتی ہے امراض گردہ میں مواد فاسدہ کے دوران خون میں شامل ہوجانے سے دردِ سر پیدا ہوجاتا ہے اس حالت میں متلی اور قئے آتی ہے جو کسی طرح بھی نہیں رکتی۔ درد کی ٹیس اِدھر اُدھر پھیلتی رہتی ہے۔ نبض صلب ہوتی ہے۔ کبھی سلعات دماغ کی وجہ سے بھی درد کی شکایت ہوجاتی ہے اس میں رسولی کے بن جانے کیوجہ سے دماغ میں ہر وقت درد رہتا ہے مریض کو نیند نہیں آتی۔ چکر آتے ہیں۔ مریض کھڑا نہیں ہوسکتا ضعف بصارت ہوجاتا ہے۔ آخر میں بصارت بالکل ختم ہوجاتی ہے اگر رسولی دماغ کے فص قمحدوی میں ہوتی ہے تو بصارت میں فرق پڑجاتا ہے اگر فص صدغی میں ہے تو درد کیساتھ مریض بہرہ بھی ہوجاتا ہے۔

صداع دموی (Congestive Headache)

ماہیت

یہ وہ درد سر ہے جس میں دماغ میں خون کا اجتماع ہوجاتا ہے غرضیکہ دماغ سے متعلقہ رگیں خون سے ممتلی اور بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ بسا اوقات اجتماع دم کچھ اس طرح ہوتا ہے کہ شریانی دوران خون تیز ہوکر دماغی عروق شعریہ کو خوب پُر کردیتا ہے جس کیوجہ سے دماغ میں خون کی زیادتی ہوجاتی ہے اور خون کی واپسی آہستہ آہستہ ہوتی ہے اور کبھی وریدی خون کی رفتار سست ہوکر درد سر کا باعث بن جاتی ہے۔

اسباب

بسا اوقات مزاج کی تیزی اور حدت اس کا سبب ہوا کرتا ہے۔ قبض اور بخار نیز سمی ادویہ کا زیادہ استعمال اور پرانی کھانسی اس کا سبب بنا کرتی ہے۔

علامات

کچھ تو پہلے ذکر کی جاچکی ہیں اور کچھ یہ ہیں چہرے اور آنکھوں میں تمتمی کیفیت پائی جاتی ہے۔ نبض تیز مگر ضعیف ہوتی ہے۔ مریض پر غنودگی ہوتی ہے مگر نیند نہیں آتی ہے۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ دماغ کو برودت پہونچائی جائے صندل اور کافور کو گلاب میں گھس کر پیشانی پر ضماد کریں۔ اسی طرح تخم خشخاش سفید سرکے میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں اور حسب ذیل ادویات کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگوکر چھان کر گلقند ۳۶؍گرام ملا کر پلائیں۔

گل نیلوفر ۷؍گرام، گل سرخ ۷؍گرام، تخم کاسنی ۷؍گرام، شاہترہ ۷؍گرام، عنب الثعلب ۷؍گرام، خبازی ۷؍گرام۔

اسی طرح حسب ذیل نسخے کا استعمال کرانا بہت مفید ہے۔

بہدانہ ۳ گرام کا ۵۰ ملی لیٹر پانی میں لعاب نکالیں اور تخم کاہو ۷ گرام پانی میں خوب مل کر چھان لیں پھر دونوں کو ملا کر شربت نیلوفر ۶۰ ملی لیٹر ڈال کر استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم اور ٹھنڈی غذائیں دیں۔ مرچ اور گرم مسالہ وغیرہ نیز قابض غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

صداع صفراوی (Billious Headache)

ماہیت

یہ درد دراصل صداع شرکی ہی کی ایک قسم ہے جو معدہ میں صفرا کے زیادہ انصباب اور اجتماع ہونے کے باعث ہوا کرتا ہے۔

اسباب

دراصل صداع صفراوی کا سبب عام طور پر غذا کا ٹھیک سے ہضم نہ ہونا، جگر کا فعل ٹھیک طور پر انجام نہ پانا، گرم اور میٹھی اشیاء کا زیادہ استعمال کرنا ہے۔

علامات

گذشتہ علامتوں کے علاوہ اس قسم کے درد سر میں درد بہت شدید ہوتا ہے۔ سر میں سخت گرمی کا احساس ہوتا ہے سر سے آنچ نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ ٹھنڈک پہونچانے سے قدرے راحت ہوتی ہے۔ کنپٹی کی رگوں میں تڑپ محسوس ہوتی ہے نتھنوں میں کھجلاہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ نبض سریع چلتی ہے غثیان اور ابکائی آتی ہے۔ بسا اوقات قئے بھی ہو جاتی ہے قئے ہو جانے پر مریض کو قدرے راحت ملتی ہے۔

علاج

اس قسم کے درد میں سب سے پہلے قدرے سکنجبین کو نیم گرم پانی میں ملا کر مریض کو پلائیں نیز قئے لانے کی کوشش کریں پھر اس کے بعد حسب ذیل نسخے کا استعمال کرائیں۔

نسخہ۔۱

تمر ہندی ۶۰ گرام، آلو بخارا ۵ دانہ، عرق گلاب ۱۰۰ ملی لیٹر، عرق بادیان ۱۰۰ ملی لیٹر

ان ادویات کو ایک ساتھ جوش دیں پھر چھان کر نیم گرم استعمال کرائیں۔

نسخہ۔۲

ہلیلہ زرد ۶ گرام، ہلیلہ کابلی ۶ گرام، آملہ ۶ گرام، آلو بخارا ۵ دانہ، سپستان ۵ دانہ، عناب

Scanned with CamScanner

۵ دانہ، کو جوش دے کر اور چھان کر کو استعمال کرائیں۔

نسخہ۔۳

روغن کدو یا روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر ناک میں دو تین قطرے دو تین بار ٹپکائیں لیموں کا شربت بھی پلانا مفید ہے۔

نسخہ۔۴

اگر دردسر بہت شدید ہو تو حسب ذیل ضماد کا استعمال بہت نافع ہے۔ گوند کیکر ۳ گرام، افیون ۲۵۰ ملی گرام، زعفران ۵۰۰ ملی گرام۔ باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر خوب اچھی طرح سے گھوٹیں۔ جب ضماد بن جائے تو کنپٹیوں پر لیپ کریں خشک ہونے پر درد میں تسکین و راحت ہوجائیگی۔

نسخہ۔۵

صندل سفید ۶ گرام، تخم کاہو ۶ گرام، کافور ایک گرام۔

مندرجہ بالا ادویہ کو سبز دھنیے کے پانی میں اچھی طرح پیس لیں اور پیشانی پر ضماد کریں۔

غذا اور پرہیز

گرم اور میٹھی چیزوں کا مثلاً گرم مسالحہ تیز مرچ گڑ اور شکر وغیرہ کا استعمال نہیں کرانا چاہیئے۔ اگر استعمال ہو رہا ہو تو بند کرا دینا چاہیئے۔ گوشت اور صفرا پیدا کرنیوالی دیگر غذاؤں کا استعمال ترک کردیں۔ تیل اور بناسپتی کا استعمال قطعی بند کردیں۔ غذا میں چپاتی سبز ترکاریاں جیسے شلغم، چقندر، کدو، ٹنڈے، لوکی اور بتھوا کا ساگ استعمال کرائیں۔ مونگ کی دال، نان پاؤ دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔ دہی، مکھن، لیموں سنترہ خوب استعمال کرائیں غذا کے ساتھ لیموں اور تمر ہندی کی چٹنی بھی استعمال کرائیں۔

صداع عصبی (Neuralgic Headache)

ماہیت

اس کو صداع ضعف دماغی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دردسر دماغ میں خون کی رسد کم ہوجانے نیز اس کے تغذیہ میں کمی لاحق ہوجانے کیوجہ سے ہوتا ہے جس سے دماغ میں کمزوری آجاتی ہے۔ ایسی حالت میں معمولی سی حرکت نیز معمولی سا شور وغل اور تھوڑی دیر تک دماغی کام کرنے کیوجہ سے دردسر لاحق ہوجاتا ہے۔

اسباب

چونکہ احساس کا تعلق بہر حال اعصاب سے ہی ہے اس لئے دردسر کا احساس بھی اعصاب کے ذریعہ ہوا کرتا ہے۔ لیکن دماغ کے ضعف کی صورت میں دماغ کے متعلقہ اعصاب کا بھی متاثر ہونا لازم ہے اس لئے دردسر پیدا ہوجاتا ہے۔ اسی طرح بسا اوقات زیادہ سردی، زیادہ گرمی لگنا، عام جسمانی کمزوری، زیادہ جماع کا کرنا بھی صداع عصبی کا سبب بن جاتا ہے۔

علامات

درد ایکبارگی شروع ہوجاتا ہے۔ معمولی دماغی محنت ہلکا سا شور وغل دماغ برداشت نہیں کرپاتا اور دردسر ہونے لگتا ہے اسی طرح زیادہ دیر تک سونے، زیادہ دیر تک چلنے سے بھی دردسر ہونے لگتا ہے۔ اگر مریض کو نیند آجائے تو دردسر بالکل غائب ہوجاتا ہے۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ سر کا ملمس گرم ہوتا ہے۔ دماغ میں بوجھ اور تشنگی کا غلبہ ہوتا ہے۔ حواس مکدر رہتے ہیں۔

علاج

نسخہ۔۱

افیون ۳ گرام، مرکی ۳ گرام، دارچینی ۳ گرام

مذکورہ بالا ادویہ کو بہت باریک کرکے سفوف تیار کرلیں اور تھوڑا سا پانی ملا کر ضماد بنالیں پھر اس ضماد کو اقلیم صدغی میں لیپ کریں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ۔۲

بادیان نیم کوفتہ ۵ گرام، گاؤ زبان ۴ گرام، بادرنجبویہ ۳ گرام، اسطوخودوس ۴ گرام، اصل السوس مقشر ۴ گرام، تخم خطمی ۵ گرام، مویز منقی ۵ عدد۔

ان ساری دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں اچھی طرح سے جوش دیں جب قریب ۲۵۰ ملی لیٹر پانی رہ جائے تو اس میں گلقند ملا کر قدرے قدرے استعمال کرائیں۔

نسخہ۔۳

پوست ہلیلہ زرد ۳۶ گرام، پوست بلیلہ ۳۶ گرام، آملہ ۳۶ گرام، تخم خشخاش ۳۶ گرام، اسطوخودوس ۱۲ گرام، کشنیز ۲۶ گرام، مغز بادام ۶۰ گرام، مغز تخم کدو ۷۵ گرام، مغز تخم تربوز ۷۵ گرام، مغز تخم خربوزہ ۷۵ گرام، مغز تخم خیارین ۷۵ گرام، مغز نارجیل ۷۵ گرام، مصری ایک کلو گرام۔

پہلے خشخاش اور مغزیات کے علاوہ کل ادویہ کو اچھی طرح باریک کوٹ کر چھان لیں پھر روغن بادام میں چرب کریں پھر بقیہ ادویات کو کوٹ کر سب کو آپس میں ملا دیں اور مصری کا قوام بنا کر معجون تیار کریں ۱۰ گرام معجون ہمراہ دودھ صبح و شام استعمال کرائیں۔

حسب ذیل ضماد کا استعمال بھی نافع ہے۔

صندل سفید ۶ گرام، کشنیز خشک ۶ گرام، کافور ۲ گرام۔

ان تینوں دواؤں کو پانی میں پیس کر بطور ضماد پیشانی پر لگائیں اگر مریض کو نیند لانے کی ضرورت ہو تو روغن کدو، روغن کاہو تھوڑا تھوڑا باہم ملا کر مالش کریں۔

غذا اور پرہیز

دماغی کام اور حرکت سے باز رکھیں نیز اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو گرم اور سردی کی وجہ سے ہو تو سرد اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ غذا ہلکی دیں۔

صداع نزلی (Catarrhal Headache)

ماہیت

درد سر نزلی حقیقت میں صداع ضعف دماغی کی ہی ایک قسم ہے اور یہ عام طور پر ان مریضوں کو لاحق ہوتا ہے جو نزلہ اور زکام مزمن کے شکار ہوتے ہیں۔

اسباب

یہ عام طور پر نزلاوی رطوبت کے بند ہو جانے کے باعث ہوتا ہے۔

علامات

مریض کو نزلہ و زکام کی دیرینہ شکایت ہوتی ہے اور جب اس کا ترشح (بہنا) بند ہو جاتا ہے تو درد سر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ سر میں بھاری پن اور بوجھ سا معلوم ہوتا ہے سر میں ٹیس سی اٹھتی ہے۔ بھوک کی خواہش ختم ہو جاتی ہے اور ضعف اشتہاء کی شکایت ہو جاتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد درد میں زیادتی ہو جاتی ہے منہ کا مزہ پھیکا رہتا ہے۔ لعاب دہن کا ترشح بڑھ جاتا ہے۔ قبض کی شکایت عام طور سے رہتی ہے۔

علاج

اگر قبض کی شکایت موجود ہے تو سب سے پہلے قبض کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ پھر نزلے کو جاری کرنے کی تدابیر اختیار کی جائیں۔ جس کے لئے حسب ذیل نسخے کا استعمال مفید ہے۔

بالچھڑ ۶ گرام، دارچینی ۶ گرام، زنجبیل خشک ۶ گرام

مندرجہ بالا تینوں دواؤں کو لے کر ۱۲۰ ملی لیٹر پانی میں اچھی طرح اُبالا جائے جب قریب ۶۰ ملی لیٹر پانی رہ جائے تو چھان لیا جائے اور شکر ملا کر نیم گرم استعمال کیا جائے۔

اسی طرح کافور ۵۰۰ ملی گرام اور نوشادر ۲ گرام کو لے کر خوب اچھی طرح سے الگ الگ کھرل کریں پھر دونوں کو آپس میں ملا کر صاف شیشی میں محفوظ کر لیں ضرورت کے وقت تھوڑی سی دوا نکال کر دو چار مرتبہ صرف سونگھیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ دیگر

اسطوخودوس ۳ گرام، کشنیز ۳ گرام، فلفل سیاہ ۵ عدد

مذکورہ بالا ادویہ کو اچھی طرح سے ۱۲۰ ملی لیٹر پانی مین پیس لیں پھر اس کو چھان کر احتیاط سے رکھ لیں ضرورت کے وقت نہار منہ اس کو استعمال کریں۔ نیز استعمال کرنے کے بعد آدھ گھنٹہ تک آرام کرتے رہیں قبض دور کرنے کے لئے قرص ملین ۲ عدد یا اطریفل زمانی ۶ گرام یا جوارش پودینہ ۶ گرام اور قرص الکلی ۲ عدد پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں اگر صداع نزلی مزمن ہو تو حسب ذیل نسخے کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔

صندل سفید ۳۶ گرام، کتیرا ۳۶ گرام، پوست ہلیلہ کابلی ۳۶ گرام، تخم خشخاش ۳۶ گرام، آملہ ۶۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۱۰۰ گرام، گل سرخ ۱۰۰ گرام، ہلیلہ سیاہ ۲۶ گرام، گل بنفشہ ۲۶ گرام، مغز خیارشنبر ۱۰۰ گرام، کشنیز خشک ۱۰۰ گرام، مغز بادام شیریں ۵۰ گرام۔

ان ساری ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں، پھر چھنے ہوئے سفوف کو روغن گاؤ میں خوب اچھی طرح سے چرب کریں اس کے بعد ۷۵۰ گرام مصری ملا کر قوام تیار کر کے سفوف مذکورہ اس میں ملائیں اور کسی صاف شیشے کے برتن میں محفوظ کر لیں۔

۱۰ گرام معجون صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔ ایک عدد ریٹھے کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں ہلکا جوش دے کر دونوں نتھنوں میں ہلکا ہلکا سعوط کرائیں۔

غذا اور پرہیز

دال مونگ، کدو، خرفہ، شوربہ ہری بز، کھچڑی کا استعمال کثرت سے کرائیں۔ اروی، دودھ، دہی سے احتیاط کرائیں نیز جب تک دوا کا استعمال جاری رہے جماع نیز تیز حرکت سے باز رکھیں۔

شقیقہ (Hemicrania / Migrain)

ماہیت

یہ وہ دردسر ہے جو سر کے دو حصوں میں سے کسی ایک حصے کی طرف ہوتا ہے اسی لئے اس مرض کو صداع نصفی کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کا درد ہے۔ گاہے یہ درد پورے سر میں ہوتا ہے لیکن عام طور پر یہ درد ایک ہی جانب ہوتا ہے اور شدید ہوتا ہے اکثر مریض میں درد طلوع آفتاب کے ساتھ شروع ہو کر آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے اور جیسے جیسے آفتاب ڈھلنے لگتا ہے درد بھی گھٹتا جاتا ہے۔ یہ درد دوروں کے ساتھ شروع ہوتا ہے نیز اس میں ٹیس بہت شدید ہوتی ہے آخر اس کے ساتھ غثیان اور قئے بھی ہوتی ہے۔

اسباب

اکثر و بیشتر یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ عورتوں کی نسبت مرد اس مرض میں کم مبتلا ہوتے ہیں۔ عورتوں میں یہ مرض بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ زیادہ تر یہ مرض ان لڑکیوں کو لاحق ہوتا ہے جو سن بلوغ میں قدم رکھ رہی ہوتی ہیں۔ اس کا سبب در اصل نزلہ اور زکام کے علاج میں غفلت اور لاپرواہی ہے عام جسمانی کمزوری، استحاضہ، کثرت مشقت، تکان، بیداری، فاقہ، اختناق الرحم، اور غلیان خون، ضعف بصر نیز کثرت جماع بھی اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔ بسا اوقات اس کا سبب قحف (دماغ کی اوپری ہڈی) کے اندرونی حصے میں ہوتا ہے اور کبھی کنپٹیوں کے عضلات میں۔

طب یونانی کے نقطہ نظر سے اس مرض کا سبب فاسد اخلاط ہوتے ہیں جن سے بخارات غلیظہ پیدا ہو جاتے ہیں اور سر کے کمزور حصے میں اکٹھا ہو جاتے ہیں ان فاسد بخارات کے اجتماع سے تناؤ پیدا ہو جاتا ہے جس سے درد ہونے لگتا ہے۔

طب جدید کے اطباء کا کہنا ہے کہ رگوں میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے جس سے رگوں میں خون کا دوران ناقص ہو جاتا ہے اور رگیں پھول جاتی ہیں جس سے درد محسوس ہونے لگتا ہے۔

علامات

درد شروع ہونے سے پہلے طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے لیکن جب درد شروع ہونے والا ہوتا ہے تو کچھ دیر پیشتر مریض کی طبیعت سست ہوجاتی ہے۔ چکر آنے لگتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اور بھنگے اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ کنپٹی کی شریان میں تڑپ تیز ہونے لگتی ہے۔ پھر رفتہ رفتہ کنپٹی اور آبرو میں درد ہونے لگتا ہے کچھ دیر میں درد نہایت شدید ہوجاتا ہے۔ مریض کو حرکت سے نفرت ہوتی ہے ذرا سی حرکت سے درد بڑھ جاتا ہے اور اتنا شدید ہوتا ہے گویا سر پھٹا جارہا ہے۔ سر کا ملمس گرم ہوتا ہے۔ روشنی سے مریض کو نفرت ہوتی ہے آنکھوں کے سامنے حرکت سے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ چہرے کی رنگت پھیکی پڑجاتی ہے۔ مریض کو بہت زیادہ کمزوری کا احساس ہونے لگتا ہے نبض بہت ضعیف ہوجاتی ہے۔ طبیعت مالش کرتی ہے یعنی غشیان کی سی کیفیت ہوتی ہے۔ کبھی کبھی قئے بھی ہوجاتی ہے جس سے قدرے راحت مل جاتی ہے۔ رفتہ رفتہ مریض کو نیند آنے لگتی ہے اور بیدار ہونے پر مریض بالکل ٹھیک ہوجاتا ہے۔

اگر شقیقہ عرصہ تک جاری رہے تو یہ اکثر نزول الماء کا پیش خیمہ ہوا کرتا ہے۔ بینائی زائل ہوسکتی ہے اور بعض اوقات بینائی کے زائل ہونے کے علاوہ آنکھ کا مقلہ (Eye Ball) اندر بیٹھ جاتا ہے۔

علاج

مریض کو مکمل آرام کا مشورہ دیں نیز کسی قسم کی حرکت نہ ہونے دیں۔ کسی علیحدہ تاریک مگر صاف کمرے میں آرام کرائیں۔ درد کی حالت میں غذا کا استعمال بالکل نہ کرائیں۔ اگر کھانا کھانے کے بعد درد بڑھ گیا ہو تو سکنجبین ۴ گرام نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں اور قئے کرائیں برف کا چوسنا بھی مفید ہے۔ اگر قبض ہو تو قبض دور کریں۔

درد کی شدت کم کرنے کے لئے فیزوب مثلث اعلد پانی میں گھس کر کنپٹی اور پیشانی پر نیم گرم لگائیں۔

اسی طرح نوشادر اور کافور ملا کر سونگھائیں یا ریٹھے کو پانی میں گھس کر اس جانب کے نتھنے میں دو تین قطرے ٹپکائیں جس سے قدرے سکون اور آرام مل جاتا ہے بعض وقت تخم خیار اور

افسنتین کو پانی اور روغن زیتون میں ڈال کر دیا جائے اور ہلکی آنچ پہونچائی جائے پھر اسی پانی سے ماؤف (آفت رسیدہ) حصے پر نطول کیا جائے اور جو فضلہ بچ جائے اس کو پیس کر ضماد لگایا جائے تو آرام ہوجاتا ہے۔

اسی طرح حسب ذیل سفوف کا استعمال بھی بہت مفید ہے۔

مغز جوز ہندی (ناریل) ۶۰ گرام، شکر سفید ۱۳۰ گرام

کو ملا کر سفوف تیار کریں اور ۱۵ گرام، صبح اور شام تازے پانی کے ہمراہ کچھ دن تک استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل ضماد کا استعمال کرانا بھی مفید ہے۔

زعفران ۱ گرام، مازو ۴ گرام

باریک کر کے خوب اچھی طرح سے پانی میں گھونٹ لیں اور ضماد تیار کرلیں ضرورت کے وقت پیشانی پر لگائیں۔

فوری آرام کے لئے ۲ عدد ریٹھا کو لیکر ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں ڈال کر ہلکا جوش دیں جب ریٹھے کا اثر ظاہر ہونے لگے تو اس کو محفوظ کرلیں اور سرد ہونے پر ۲،۳ قطرہ جس جانب درد ہے اس جانب کے نتھنے میں ڈالیں۔

اسی طرح بسکھپرا کی پتی کو اچھی طرح کچل لیں پھر اس کے عرق کو صاف اور باریک کپڑے سے چھان کر ایک صاف شیشی میں احتیاط سے محفوظ کرلیں ضرورت کے وقت ۲ بوند متاثرہ جانب کی ناک میں ڈالیں۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم اور مقوی غذائیں دیں جیسے کھچڑی، شوربہ، چپاتی، دودھ، مکھن وغیرہ، ثقیل اور بادی غذاؤں جیسے آلو، اروی، بیگن، گوبھی، وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

Scanned with CamScanner

دوار اور سدر (Vertigo and Giddiness)

تعریف

دوار کے لفظی معنی چکر کے ہوتے ہیں۔ یہ وہ بیماری ہے جس میں مریض ایسا محسوس کرتا ہے کہ اس کے اردگرد کی ساری چیزیں حتی کہ اس کا دماغ اور بدن بھی گھوم رہا ہے اور اس پر قدرت نہیں رکھتا کہ وہ کھڑا رہ سکے بالفاظ دیگر یہ ایک ایسی حالت ہے کہ جس میں مریض کو ہلکی سی حرکت کا احساس ہوتے ہی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور بغیر کسی سہارے کے کھڑا نہیں رہ سکتا ہے۔

سدر وہ حالت ہے جس کے پیدا ہوتے ہی انسان اپنے سر میں بہت زیادہ بھاری پن محسوس کرتا ہے۔ اور اس کی آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہے اور کبھی اس کے کان بجنے لگتے ہیں۔ اور کبھی عقل بھی کھو جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھاجاتے ہی مریض چکرا کر گرنے لگتا ہے اور کبھی گر بھی جاتا ہے۔ شیخ الرئیس سدر کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ آدمی کھڑا ہو اور اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جائے تو اس حالت کو سدر کہتے ہیں۔ اور سدیدی نے ان الفاظ میں تعریف لکھی ہے۔ سدر ایک تاریکی ہے جو کھڑے ہونے کے وقت آنکھوں کو لاحق ہوتی ہے اور مریض گرنے لگتا ہے۔

اسباب

عام طور پر اس کے اسباب واصلہ (جو مرض سے متصل ہیں) ہوا کرتے ہیں۔ کبھی اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ جب بخارات اور روح کی حرکت میں آپسی ٹکراؤ ہوجاتا ہے تو چکر کی سی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ کبھی اس کا سبب دماغ سے متعلق ہوتا ہے یعنی یہی بخارات اعصاب دماغ میں بھر جاتے ہیں۔ گاہے دوار کا سبب قلت دم ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ جب کثرت مباشرت، کثرت حیض یا ضربہ کیوجہ سے جسم سے خون بکثرت خارج ہوجاتا ہے جس سے کمزوری کا احساس ہونے لگتا ہے تو دوران سر کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ اسی طرح بسا اوقات کچھ ادویات کی سمیت، بدہضمی اور قبض کے باعث بھی دوار کی شکایت لاحق ہوجاتی ہے۔ گاہے معدہ اور آنتوں میں کچھ مادے اکٹھا

ہوجاتے ہیں جن کے سمی اثرات خون میں جذب ہو کر خون ناقص کر دیتے ہیں اور خون میں بھی غلیان پیدا ہوجاتا ہے اور جب یہی سمی مادہ دماغ میں خون کے ذریعہ پہونچتا ہے تو مرض پیدا کرنے کا باعث بن جاتا ہے۔ بسا اوقات دماغی رسولی اور ضعف بصر سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے اسی طرح ضغط الدم بھی دوار کا سبب بنتا ہے۔ عورتوں میں سن یاس میں جب ماہواری بند ہوجاتی ہے تو اس سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ گاہے اس کا سبب ورم حلزون اُذن اور بسا اوقات ورم دہلیز اُذن ہوا کرتا ہے۔

علامات

مریض بدن میں بوجھ اور بھاری پن محسوس کرتا ہے تھوڑی دیر تک بیٹھے رہنے یا ذرا سی حرکت کرنے میں مریض کی آنکھ کے سامنے اندھیرا ہوجاتا ہے اور مریض کو چکر آنے لگتا ہے اس کو اردگرد کی ساری چیزیں گردش کرتی ہوئی نظر آنے لگتی ہیں۔ لیکن تھوڑے وقفے کے بعد خود ہی ٹھیک ہوجاتا ہے۔ کبھی وہ کھڑا نہیں ہوسکتا اور کسی سہارے کی جستجو کرتا ہے۔ یا پھر بیٹھ جاتا ہے۔ پیاس کی کمی ہوجاتی ہے۔ کچھ لوگوں میں چہرے کی رنگت زرد ہوجاتی ہے۔ لعاب دہن کی کثرت ہوجاتی ہے۔ بسا اوقات مرض تیز ہوجاتا ہے اور مریض گر پڑتا ہے اگر ضغط الدم کی وجہ سے دوار کی شکایت ہے تو چہرہ اور آنکھوں میں سرخی پیدا ہوجاتی ہے۔ ضغط الدم بڑھا ہوا ہوگا۔ مریض کو تکان کا احساس زیادہ ہوگا۔ کچھ مریضوں میں بھوک کی خواہش ختم ہوجاتی ہے۔ ہضم ناقص ہوجاتا ہے۔ طبیعت کسی وقت مالش کرنے لگتی ہے۔ سر کے اگلے حصے میں درد کا احساس ہوتا ہے۔ معدہ میں بھی درد ہوتا ہے۔ مریض کو گھبراہٹ اور بے چینی ہوتی ہے۔ کچھ مریضوں کے اندر طنین (کان بجنے) کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے اور کچھ مریضوں میں قوت سامعت کی کمی کی بھی شکایت ہوجاتی ہے۔

علاج

مریض کو مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیں۔ دماغی کام کرنے نیز شور وغل سے باز رکھیں۔ جماع سے پرہیز کرائیں۔ اگر ہضم کی خرابی ہے تو رات کو سوتے وقت سبوس اسپغول کا استعمال کرائیں اگر دوار شدید ہو تو مسکن اعصاب ادویہ استعمال کرائیں جیسے حب جواہر، حب ایارج اور ایارج فیقرا وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

اسی طرح ہلیلہ زرد کا سفوف بنا کر محفوظ کرلیا جائے اور رات کو سوتے وقت ۶ گرام استعمال کرائیں۔

سر میں روغن گل کا استعمال بہت مفید ہے۔

بسا اوقات تخم خشخاش سفید ۶ گرام، کشنیز خشک ۶ گرام، مغز پنبہ دانہ (نبولہ) ۶ گرام۔

لے کر ۱۲۰ ملی لیٹر میں پیس لیں اس کے بعد صاف شفاف کپڑے سے چھان کر صبح کے وقت ایک ہفتہ تک روز استعمال کرائیں۔

اسرول (چھوٹی چندن) کو لے کر ضرورت کے مطابق سفوف بنالیں پھر رات کو سوتے وقت ۱ گرام سفوف تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اگر دوار ضعف دماغ یا ضعف جسمانی کی وجہ سے ہو تو مقوی ادویات کا استعمال کرانا بھی مفید ہے جیسے

خمیرہ گاؤزباں عنبری، خمیرہ آبریشم ارشدی وغیرہ، قبض ہو تو قبض دور کریں جس کے لئے ملین ادویہ بہتر ہے۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم اور ہلکی غذائیں دیں قابض ادویہ واغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

عصابہ (Supra Cilliary pain)

تعریف

یہ ایک عصبی درد ہے جو عام طور پر قوس الحاجب اور پیشانی پر لاحق ہوتا ہے۔ یہ درد کبھی ایک ابرو یا کبھی دونوں ابرو پر ہوتا ہے بسا اوقات نصف چہرے پر بھی درد ہوا کرتا ہے۔

اسباب

عصابہ کا عام سبب خون کا غلیان اور حدت نیز خون کی سمیت ہوا کرتی ہے۔ بسا اوقات ہضم ناقص ہوجانے کی وجہ سے خراب خون پیدا ہوجاتا ہے یا قبض کے باعث فضلات خارج نہ ہوکر تعفنی کیفیت پیدا کردیتے ہیں جس سے خون فاسد ہوجاتا ہے۔ اور جب یہ فاسد خون اَبرو میں پہونچتا ہے تو پانچویں دماغی عصب (عصب ثلاثی وجہی) میں تغذیہ کے لئے پہونچتا ہے اور چونکہ عصابہ کا تعلق اسی عصب کی ایک بڑی قسم عصب العین اور عصب فک اعلیٰ سے ہے اس لئے وہاں پہونچ کر درد کا باعث بنتا ہے اسی طرح دیگر امراض کے سمی مادے بھی عصابہ کا سبب بنتے ہیں۔

کبھی اس مرض کا سبب دائمی نزلہ و زکام بھی ہوا کرتا ہے۔ عام طور پر یہ مرض ادھیڑ عمر والوں کو یعنی جن کی عمر ۴۵ سال کے قریب ہوتی ہے۔ ان کو لاحق ہوتا ہے۔

علامات

چونکہ یہ ایک شدید قسم کا عصبی درد ہے اس لئے مریض کے لئے یہ ناممکن ہوتا ہے کہ اپنی آنکھ کے پپوٹوں کو اوپر کی جانب اٹھا سکے۔ آنکھ کے ڈھیلوں (مقلہ) اَبرو اور پپوٹوں میں شدید قسم کا ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ مریض اپنی آنکھوں کو گردش نہیں دے سکتا۔ مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیشانی پھٹی جارہی ہے۔ قبض کی دیرینہ شکایت بھی ہوسکتی ہے۔

علاج

جو بھی سبب ہو دریافت کریں اگر قبض ہے تو قبض دور کریں اس کے لئے قرص ملین کا استعمال کرائیں۔ اگر کوئی اور دوسرا سبب ہے تو شاہترہ کا جوشاندہ پلائیں درد کو سکون دینے کے لئے افیون جیسی مسکن ادویہ کا طلاء کرنا پیشانی پر بہتر ہوگا۔

Scanned with CamScanner

بسا اوقات حسب ذیل ادویہ کا استعمال بہت ہی نافع ہوا کرتا ہے۔

اسطوخودوس ۲۴ گرام، کشنیز خشک ۳۶ گرام، فلفل سیاہ ۳۰ عدد۔

مندرجہ بالا ادویہ کو علیحدہ علیحدہ سفوف کرکے خوب اچھی طرح آپس میں ملالیں اور محفوظ کرلیں۔ ۱۰ گرام صبح طلوع آفتاب سے آدھ گھنٹہ پہلے ہمراہ شربت بزوری یا ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

نسوار

زنجبیل خشک ۱۲ گرام، نوشادر ۱۲ گرام، فلفل سیاہ ۶ گرام

ان دواؤں کو خوب باریک کوٹ کر بہت باریک کپڑے سے چھان لیں حسب ضرورت اور حسب دستور دن میں دو تین مرتبہ نسوار لیں۔

اسی طرح

افیون ۶ گرام، کشنیز خشک ۱۸ گرام، مصری ۳۶ گرام، کیرو ۵۰۰ ملی گرام

ان سب ادویات کو الگ الگ باریک کرکے اچھی طرح ملالیں اور ہمراہ آب تازہ دو گرام حسب ضرورت استعمال کریں۔ اگر قبض ہو تو اطریفل زمانی ۶ گرام یا جوارش پودینہ ۶ گرام ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

عمدہ اور زود ہضم غذائیں دیں ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

استسقاء الدماغ (Hydrocephalus)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جس میں قحف کے اندر یا قحف کے باہر جلد کے نیچے یا ام رقیق میں پانی کا اجتماع ہوجاتا ہے۔ یہ پانی آب خون یا کبھی سیرم (مصل الدم) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ مرض جنین کو شکم مادر میں یا پیدائش کے بعد چار، پانچ سال کی عمر میں ہوا کرتا ہے۔ اگر یہ مرض شکم مادر میں لاحق ہوجاتا ہے تو زچہ اور بچہ دونوں کے لئے مہلک ثابت ہوتا ہے اور اگر پیدائش کے بعد ہوا ہو تو بچہ لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

اسباب

یہ مرض دماغ پر کسی دباؤ کی وجہ سے یا دماغ میں سلعہ وغیرہ ہونے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ عام طور پر دماغ کی چوٹ اس کا سبب بنا کرتی ہے۔

علامات

سر کا حجم بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ بچہ لاغر ہوتا ہے، چہرے کی ہڈیاں اُبھر آتی ہیں۔ پیشانی پر چمک پیدا ہوجاتی ہے۔ آنکھ سے پانی بہتا رہتا ہے۔ بچہ اکثر و بیشتر روتا رہتا ہے۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ سر کی جلد دبانے سے جلد دب جاتی ہے۔

علاج

سر کو گرم پانی سے دھوئیں پھر حسب ذیل ضماد کا استعمال کرائیں۔

اکلیل الملک ۶ گرام، گل بابونہ ۶ گرام، کلونجی ۶ گرام، جند بیدستر ۲ گرام، بورہ ارمنی ۱۲ گرام

مندرجہ بالا ادویہ کو باریک پیس کر سرکہ میں ملالیں اور ضماد بنا کر لیپ کریں اگر اس ضماد سے شفایابی کی امید نظر نہ آتی ہو تو عمل جراحی کی طرف رجوع کریں۔ یعنی شگاف دے کر پانی کا اخراج ضروری ہوگا۔ اور مندمل زخم پر مرہم کا استعمال کرائیں۔ نیز لیموں کا استعمال بھی جاری رکھیں اسی طرح طباشیر بریاں اور تخم خرفہ بریاں کا استعمال کرانا بھی مفید ہے۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم اور مقوی غذائیں دیں۔ نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

Scanned with CamScanner

سبات (Somnolence)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جس میں نیند بہت گہری ہوتی ہے اور نیند کا زمانہ طبعی نیند سے بہت لمبا ہوتا ہے اور نیند کی کیفیت اس قدر بھاری ہوتی ہے کہ جگانا دشوار ہوتا ہے۔ جب مریض کو خوب جھنجھوڑ کر بیدار کیا جاتا ہے تو آنکھیں کھول دیتا ہے اور پھر سونے لگتا ہے۔ یہ ایک غیر طبعی نیند ہوتی ہے۔

اسباب

اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ دماغ پر برودت کا غلبہ بہت زیادہ ہوجاتا ہے جس سے نیند کا غلبہ ہوجاتا ہے بسا اوقات اس کا سبب دماغی اور صدغین کے عضلات پر چوٹ ہوا کرتی ہے۔ کبھی فم معدہ کی تکلیف کے باعث دماغ میں ایک انقباضی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے اور جس سے عروق میں تنگی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے خون کا دوران سست پڑ جاتا ہے اور سباتی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ زیادہ تر اس کا سبب دماغ میں رطوبتوں کا اجتماع ہوتا ہے۔ بعض اوقات مرض ذات الریہ اور ذات الجنب مرض سبات کی طرف منتقل ہوجاتے ہیں۔ بسا اوقات تنہا برودت ہی سبات کا سبب بن جاتی ہے۔

علامات

سر میں بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ آنکھ کے پپوٹے متورم جاتے ہیں۔ ان میں تھکی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ اور نیند گہری ہوتی ہے۔ چہرہ اور زبان کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اگر سبات دموی ہے تو شریانَ ودواجَ پھولی ہوئی اور ممتلی دکھائی دے گی۔ آنکھوں کا رنگ سرخی مائل ہوگا۔ مریض کو ہلکا سا چکر آتا ہے۔ مریض بسا اوقات اپنے کانوں میں جھنجھناہٹ کی سی آواز سنتا ہے۔ بسا اوقات مریض سینے میں درد محسوس کرتا ہے۔ تنگئ تنفس کی شکایت ہوجاتی ہے کھانسی بھی آنے لگتی ہے۔

سبات اور غشی میں فرق

سبات	غشی
۱۔ اس میں چہرے کا رنگ زرد نہیں ہوتا ہے	۱۔ اس میں چہرے کا رنگ زرد ہوجاتا ہے اور مردہ جیسی شکل دکھائی دیتی ہے۔
۲۔ نبض قوی ہوتی ہے	۲۔ نبض ضعیف ہوتی ہے۔

۳۔ ہاتھ پیر پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے۔	۳۔ ہاتھ پیر ٹھنڈے ہوجاتے ہیں۔
۴۔ مریض سبات کو اگر جگایا جائے تو بات کو سمجھ لیتا ہے اور اس کی حرکات و سکنات محسوس ہوتی ہیں	۴۔ غشی میں حواس و حرکت دونوں باطل ہوجاتے ہیں۔

سبات اور اختناق الرحم میں فرق

سبات	اختناق الرحم
۱۔ سبات کا مریض بات سمجھ لیتا ہے اور خود بولتا بھی ہے	۱۔ اختناق الرحم کی مریضہ بات تو سمجھ لیتی ہے خواہ دشواری ہی سے کیوں نہ سمجھے لیکن خود بات نہیں کرسکتی ہے۔
۲۔ اس میں پیٹ یا رحم میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی	۲۔ مریضہ مرض شروع ہونے سے قبل ایسا محسوس کرتی ہے کہ رحم سے کوئی شے یکبارگی اوپر کی طرف چڑھ رہی ہے اور پھر اس کے بعد بے ہوش ہوجاتی ہے۔
۳۔ سبات ایک مدت تک رہتا ہے۔	۳۔ یہ جلد دور ہوجاتا ہے۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ سبب پر نگاہ رکھی جائے اور سبب کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ مقوی دماغ ادویہ و اغذیہ کا استعمال کرانا چاہیئے تا کہ دماغ تیز انجرات نیز برودت کو آسانی سے قبول نہ کرسکے۔ اگر مخدر ادویہ اس کا سبب ہوں تو تریاق کا استعمال کرائیں۔ نیز بسر کے کا سونگھنا بھی مفید ہے۔

اسی طرح حسب ذیل ادویہ کا استعمال کرانا بھی مفید ہے۔

مقل، نمک طعام ہموزن لیکر خوب اچھی طرح سفوف تیار کریں اور ۶ گرام ہمراہ عرق سونف ۱۵۰ ملی لیٹر صبح کے وقت پلائیں۔

غذا اور پرہیز

سرد و تر غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

سہر (Insomnia)

تعریف

یہ وہ بیماری ہے جس میں بیداری طبعی لحاظ سے زیادہ ہوتی ہے اور نیند بالکل نہیں آتی یا بہت ہی کم آتی ہے۔

اسباب

عام طور پر اس کے اسباب تین قسم کے ہیں۔

۱۔ مرضی سبب

۲۔ عارضی سبب

۳۔ اختیاری سبب

لیکن چونکہ سہر ایک مرض ہے اور مقصد صرف مرضی کیفیت کو واضح طور پر بیان کرنا ہے اس لئے دو اسباب عارضی اور اختیاری کوئی خاص اہمیت کے حامل نہیں ہیں پھر بھی اختیاری کی تین صورتیں ہوتی ہیں۔ پہلی صورت یہ ہے کہ کسی کام میں انتہائی مشغولیت بیداری رکھتی ہے۔ دوسری اختیاری صورت یہ ہوتی ہے کہ غذا کم استعمال کی جائے۔ تیسری صورت یہ ہے کہ انسان غذائیت خوب کرے یہاں تک کہ معدہ بوجھل ہو جائے اور ایسی صورت میں نیند غائب ہو جاتی ہے اور عارضی سبب میں غم، فکر، تناؤ، ڈر نیز ضغط الدم قوی جیسی باتیں شامل ہیں۔

اب رہا سوال مرضی سبب کا تو یہ ایک اہم مسئلہ ہے جو بالتفصیل بیان کیا جا رہا ہے۔ بسا اوقات سہر کا سبب یبوست دماغ ہوا کرتا ہے اور کبھی اس کا سبب درد بھی ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات شکم میں نفخ اور قراقر نیز بقابق بھی نیند نہ آنے کا سبب بن جاتے ہیں۔ بعض اوقات خشک انجرات دماغ تک پہونچ کر بیداری کا سبب بن جاتے ہیں۔ جیسا کہ عام طور پر حاد قسم کے بخاروں میں ہوتا ہے جس کی وجہ سے دماغ کی خشکی بڑھ جاتی ہے۔

علامات

بسا اوقات سر ہلکا معلوم ہوتا ہے۔ نتھنے خشک معلوم ہوتے ہیں۔ زبان خشک ہوتی ہے۔ کبھی

حرارت کا بھی غلبہ ہو جاتا ہے اور اگر حرارت ہے تو سر میں سوزش ہوتی ہے آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ آنکھوں سے کیچڑ بہت نکلتا ہے۔ بعض اوقات سستی ہو جاتی ہے اور گاہے بے چینی بڑھ جاتی ہے۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ سبب کا ازالہ کیا جائے اگر بخار ہو تو بخار کا علاج کریں جس کے لئے حب بخار ۲ عدد صبح و شام استعمال کرائیں نیز صرف افسنتین کو گل نیلوفر کیساتھ جوش دیں پھر چھان کر شکر ملا کر نیم گرم صبح و شام استعمال کریں نیز کمبل یا موٹی چادر سے ڈھک کر آرام کرائیں۔

اگر بیداری کا سبب دماغ کی خشکی ہے تو مرطب روغنیات کا خارجی استعمال کریں جیسے روغن کدو، روغن کاہو، روغن خشخاش وغیرہ۔ اگر اس سے بھی نیند نہ آئے تو خشخاش کو پیس کر ہتھیلی اور پیر کے تلووں میں طلاء کریں اور اسی طرح دودھ میں روئی تر کر کے سر اور ہاتھ پر رکھیں۔

بسا اوقات اگر ان تدابیر سے بھی نیند نہیں آتی ہے تو منومات کا استعمال بہتر ہوتا ہے لیکن اس کے استعمال کرانے میں احتیاط ضروری ہے۔ اسی طرح حسب ذیل نسخے کا استعمال کرانا بھی سہر کے مرض کے لئے فائدہ مند ہے۔

لاجورد مغسول ۵۰۰ ملی گرم، طباشیر ۲ گرام

دونوں دواؤں کو پیس کر خوب باریک سفوف بنالیں اور خمیرہ ابریشم ۵ گرام میں ملا کر استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل ضماد کا استعمال بھی بہت مفید ہے۔

تخم نیلوفر ۳ گرام، تخم کاہو ۳ گرام، تخم خرفہ سیاہ ۳ گرام، صندل سفید ۳ گرام، کافور ا گرام، افیون ۵۰۰ ملی گرام۔

مندرجہ بالا ادویہ کو خوب باریک سفوف بنالیں پھر روغن گل آب کشنیز، سرکہ نیشکر میں ملا کر ضماد بنالیں اور عظم یافوخ یعنی تالو کی جگہ کو صاف کرا کر دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں اسی طرح

تخم خشخاش سفید ۶ گرام، مغز تخم کدو ۶ گرام، تخم کاہو مقشر ۶ گرام

Scanned with CamScanner

ان تینوں دواؤں کو ۲۰ ملی لیٹر پانی میں پیس کر چھان لیں اور پھر شکر ملا کر صبح وشام پلائیں۔

اسی طرح

دارچینی ۳ گرام کو ۱۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر صبح وشام پلائیں

برگ بھنگ سبز (تعب) کو پانی میں پیس کر مثل مہندی کے پیروں اور ہاتھوں میں لگائیں۔

بیخ اسرول (چھوٹی چندن) کو سفوف بنا کر ۵۰۰ ملی گرام رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

ٹھنڈی، زود ہضم غذا دیں اور نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں، ٹھنڈے مشروبات کا استعمال کرانا زیادہ فائدہ مند ہے۔

ورم دماغ و ورم اغشیہ دماغ (سرسام)

(Meningitis and Encephalitis)

تعریف

ورم دماغ اور ورم اغشیہ دماغ خواہ انفرادی طور پر لاحق ہو یا مجموعی طور پر طبی اصطلاح میں سرسام کہلاتا ہے۔

سرسام ایک ورم ہے جو دماغ کی غشاؤں میں یکبارگی یا خاص دماغ میں یا بیک وقت دماغ اور غشاؤں دونوں میں پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ اگر ورم خاص دماغ میں ہے تو اس کو ورم دماغ (سیری برائیٹس) کہتے ہیں اور جب صرف غشاؤں میں ورم ہو تو ورم مانجس کہا جاتا ہے اور جب بیک وقت دونوں میں ورم لاحق ہو جاتا ہے تو اس کو ورم دماغ مانجسی کہا جاتا ہے۔

اسباب

بسا اوقات سرسام کا سبب دماغ میں خون کی زیادہ آمد اور کثرت ہوا کرتا ہے چنانچہ خون کی واپسی کی رفتار سست ہو جاتی ہے جس سے دماغ اور متعلقہ غشاؤں میں خون اکٹھا ہو جاتا ہے اور ورم کا باعث بن جاتا ہے۔ کبھی اس کے اسباب حمیٰ حادہ، چیچک، آتشک ذات الریہ (نمونیہ) اور ذات الجنب وغیرہ بھی ہوا کرتے ہیں۔ سر میں چوٹ لگ جانے کے باعث بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے اس طرح کے ورم کو سرسام ضربی کہا جاتا ہے۔ گاہے سرسام کا سبب دق کا مادہ بھی بنا کرتا ہے۔ گاہے اس کا سبب کان اور ناک کا ورم بھی ہوتا ہے جو بڑھ کر دماغ اور اس کے متعلقہ اغشیہ کو متورم کر دیتا ہے۔

بسا اوقات اس کا سبب ایک جراثیمی مادہ بھی ہوا کرتا ہے جس کو مے ننگوکاکس کہتے ہیں۔ یہ اسباب بادیہ ہوتے ہیں اور دماغ کے باہر سے سیدھے ام رقیق میں پہونچ جاتے ہیں اور یہ زخم پیدا ہو جانے یا دماغ میں شدید چوٹ لگ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ بسا اوقات یہ جراثیم دماغ کے اندر ہی پھیل کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں اور ورم کا باعث بنتے ہیں ایسا اس وقت ہوتا ہے جب کہ دماغ اور دماغی نخاعی رطوبت کی جراثیم کش قوت اور قوت مدافعت نیز قوت مدبرہ بدن کمزور

ہوجاتی ہے یہ مرض ۵ سال سے کم عمر کے بچوں کو بھی لاحق ہوتا ہے بڑوں میں یہ مرض ۱۲ سال کی عمر سے لیکر ۴۰ سال کی عمر تک کے لوگوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ سرسام میں دماغ اور دماغ کے تینوں پردے ام رقیق، ام غلیظ اور غشاء عنکبوتی متورم ہوتے ہیں۔

علامات

طبیعت سست ہوتی ہے۔ سر میں شدید درد ہوتا ہے۔ چکر آتا ہے۔ بخار 104°F تک ہوجاتا ہے۔ ہذیانی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ تنفس کا نظام صحیح نہیں رہتا۔ شعاع اور روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔ پانی کی خواہش ہوتی ہے۔ مگر پانی پینے سے قئے ہوجاتی ہے نبض عظیم چلتی ہے۔ بھوک کی خواہش کم ہوجاتی ہے۔ ہاتھ پیر کا ملمس ٹھنڈا ہوتا ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے۔ گردن کے عضلات سخت ہوجاتے ہیں۔ مریض گردن کو جھکانے پر پشت اور کمر میں درد محسوس کرتا ہے۔ اگر مریض کو کہا جائے کہ وہ اپنی ٹھوڑی سے اپنا سینہ چھولے تو گردن کی سختی کی وجہ سے اس کو ایسا کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ یہ سختی رطوبت دماغی نخاعی کے دباؤ کے بڑھ جانے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں نبض صلب اور ضعیف چلتی ہے درد سر کیساتھ قئے بہت شدید ہوتی ہے۔ اگر ورم صرف دماغ کی جھلیوں میں ہے تو تشنج کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ خون کی جانچ کرنے پر کریات بیضہ کی تعداد بہت بڑھی ہوتی ہے اگر مریض کا ثقب قطنی (Lumbar puncture) کیا جائے تو دردسر میں آرام ہوجاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رطوبت دماغی نخاعی کا دباؤ کم ہوجاتا ہے۔ کبھی کبھی اس رطوبت میں خون کے سرخ ذرات بھی موجود ہوتے ہیں۔

علاج

اگر خون کی زیادتی ہو تو سرکہ، روغن گل، روغن کدو، گلاب خالص کسی کپڑے میں تر کر کے سر پر رکھیں۔ مریض کو صاف کھلے نیز ٹھنڈے کمرے میں رکھنا چاہئے۔

اسی طرح شربت خشخاش ۱۰ ملی لیٹر تخم کاہو کے خیسانده میں ملا کر پلائیں۔ مریض کو قبض نہ ہونے دیں اگر ہے تو قرص ملین رات کو سوتے وقت ۲ عدد نیم گرم پانی کیساتھ استعمال کرائیں قوت کی حفاظت کے لئے طاقت کی دوائیں دیں اس کے لئے خمیرہ مروارید ۲ گرام ہمراہ آب تازہ دینا چاہیئے۔

اسی طرح عرق گلاب ۲۰ ملی لیٹر روغن گل ۲۴ ملی لیٹر کو ملالیں اور برف سے خوب سرد کریں پھر روئی کی گدی اس میں بھگو کر بار بار سر پر رکھیں۔

حسب ذیل منضج کا استعمال بھی سرسام کے لئے فائدہ مند ہے۔

گل بنفشہ ۷ گرام، تخم خطمی ۷ گرام، تخم خیارین نیم کوفتہ ۷ گرام، تخم کاسنی ۷ گرام، گل نیلوفر ۷ گرام، آلو بخارا ۵ عدد

مندرجہ بالا ادویہ کو رات کے وقت ۱۵۰ ملی لیٹر میں بھگودیں صبح کو چھان کر گلقند ۵۰ گرام ملا کر استعمال کرائیں اس کا استعمال ایک ہفتہ تک جاری رکھنا چاہیئے۔

اسی طرح حسب ذیل مسہل کا استعمال کرانا نافع ہے۔

تمر ہندی ۵۰ گرام، ترنجبین ۵۰ گرام، شربت دینار ۵۰ ملی لیٹر، عرق گاؤزباں ۵۰ ملی لیٹر

تمر ہندی اور ترنجبین کو عرق گاؤزباں میں بھگو کر حل کرلیں اور چھان کر شربت دینار ملا کر استعمال کرائیں۔

اسی طرح سیماب ۱۲ گرام آب تلسی میں خوب اچھی طرح کھرل کریں اور صاف شیشی میں محفوظ کرلیں حسب ضرورت یہ دوا لے کر تالو پر مل دیں اگر مریض بچہ ہے تو تالو کی جگہ اُسترے سے صاف کرا کر مالش کریں اسی طرح آب ادرک اور تلسی خوب گھونٹ کر پیشانی پر ضماد کریں۔

غذا اور پرہیز

عمدہ اور زود ہضم غذائیں دیں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

Scanned with CamScanner

ورم مانجس درنی (ورم اغشیہ دماغ درنی)
(Tubercular Meningitis)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جس میں مادہ درنیہ (Mico Bacterium Tuberculosis) دماغ کے اغشیہ میں ورم شدید پیدا کرنیکا باعث بنتا ہے یہ بھی اغشیہ دماغ کے ورم کی ایک خاص قسم ہے۔

اسباب

اس مرض کا اصل سبب تو مادہ درنیہ ہے۔ یہ مرض عام طور پر ایک سے تین سال تک کے عمر کے بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ یہ مرض دونوں جنس میں یکساں طور پر لاحق ہوتا ہے۔ کبھی اس کا مادہ پھیپھڑوں میں ہوتا ہے اور وہاں سے خون کے ذریعہ دماغ میں پہونچتا ہے جہاں وہ ورم پیدا کرنیکا باعث بن جاتا ہے۔ بسا اوقات ضعف بدنی نیز قوت مدافعت کمزور ہوجانے اور اچھا و صاف ستھرا ماحول نہ ملنے کی وجہ سے بھی بچے اس خطرناک مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں بڑے اس مرض میں شاذ و نادر ہی مبتلا ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی حدت صفرا بھی اس کا سبب بن جاتی ہے۔

علامات

اس کی علامات کو تین درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

درجہ اول

شروع میں بچہ ناتواں و کمزور ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ لاغر ہوتا چلا جاتا ہے دماغ میں اجتماع دم ہونے کیوجہ سے شدید بخار ہوتا ہے۔ بچہ چڑ چڑا ہوجاتا ہے۔ ہر وقت رونے کی عادت ہوجاتی ہے۔ بے چینی محسوس کرتا ہے۔ درد سر شدید ہوتا ہے۔ بڑے بچے اپنے والدین یا تیمار دار کو بتا دیتے ہیں کہ سر میں درد شدید ہو رہا ہے۔ لیکن بہت چھوٹے بچے جو بول نہیں سکتے ہیں بار بار اپنے ہاتھ کو سر کی طرف لے جاتے ہیں۔ قبض شدید ہوتا ہے کبھی بخار ایک دم کم ہوجاتا ہے اور کبھی حرارت رہتی ہے۔ ایسی حالت ایک ہفتہ تک رہتی ہے۔

درجہ دوم

سر میں بھاری بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ تشنج کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ کانوں میں شور و غل سنائی دینے لگتا ہے گردن کے عضلات سخت ہوجاتے ہیں۔ بچہ اپنی گردن کو نیچے نہیں جھکا پاتا اور جھکانے کی کوشش کرتا ہے تو پیٹھ اور کمر میں درد کا احساس ہوتا ہے۔ دانت بجنے کی اور پینے کی شکایت ہوجاتی ہے بسا اوقات جسم کے عضلات میں پھڑکن اور جھٹکے کا احساس بھی ہوتا ہے بخار 102°F سے 104°F تک ہوجاتا ہے۔ بے چینی بہت بڑھ جاتی ہے۔

درجہ سوم

مریض بستر پر لگ جاتا ہے۔ آنکھ کی پتلی بھی پھیلنے لگتی ہے جسم کا وزن دن بدن کم ہوتا جاتا ہے بچے کو قلت رطوبت مائیہ جسمانیہ ہوجاتی ہے۔ نبض غیر منتظم اور تیز چلتی ہے۔ یہ حالت تین چار ہفتے تک رہتی ہے۔ بسا اوقات تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے اور مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ کبھی بظاہر مریض اچھا ہوجاتا ہے اور مرض پھر کچھ دنوں کے بعد عود کرآتا ہے اور مرض شدت اختیار کرلیتا ہے اور ہلاکت کا باعث ہوجاتا ہے۔

اگر عمل ثقب قطنی کرکے رطوبت دماغی نخاعی حاصل کرلی جائے اور اس کی جانچ کی جائے تو رطوبت بہت صاف شفاف نظر آتی ہے۔ رطوبت کا دباؤ بہت بڑھ جاتا ہے۔ کریات بیضہ کی تعداد کافی بڑھی ہوئی ہوتی ہے خاص کر لمفو سائیٹس بہت زیادہ بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ شکر کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ کلورائڈ شروع میں تو نہیں گھٹتی لیکن بعد میں تیسرے درجے میں کافی گھٹ جاتی ہے۔ رطوبت میں جراثیم درنیہ ملتے ہیں۔

انجام

عام طور پر بچے ہلاک ہوجاتے ہیں اگر وہ ٹھیک بھی ہوگئے تو استسقاء ماء فی الدماغ، نیز ضعف بصارت اور دیگر دماغی امراض جیسے ضعف دماغ، نسیان، رعونت اور حمق میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

علاج

مریض کو صاف ستھرے ماحول میں رکھیں نیز صاف اور تازی ہوا کا خیال رکھیں۔ تاریک

Scanned with CamScanner

کمرے نیز تیز روشنی سے دور رکھیں مریض کو مکمل سکون و آرام دیں سر کو کسی اونچے تکیہ پر رکھیں۔ قبض کو دور کریں جس کے لئے خیار شنبر کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ عمدہ زود ہضم غذائیں دیں اور حسب ذیل نسخے کا استعمال کرائیں۔

آب گل بانسہ ۲۵ ملی لیٹر (سبز اور نرم کونپلوں سے حاصل کیا جاتا ہے) برادہ شکر ۱۲ گرام شیریں میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں جب سارا پانی ختم ہو جائے تو خشک کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں ۲۵ گرام ہمراہ شکر شام کو کھلائیں۔

اسی طرح صمغ عربی ۴ گرام، گل سرخ ۴ گرام، طباشیر ۴ گرام، کتیرا ۱۴ گرام، صندل سرخ ۴ گرام، صندل سفید ۵ گرام، تخم خرفہ سیاہ ۷ گرام، کافور ۲ گرام، سرطان سوختہ ۱۲ گرام۔

مندرجہ بالا ادویہ کو خوب باریک کوٹ چھان کر محفوظ کر لیں اور پھر لعاب اسپغول میں گوندھ کر ۲۵۰ ملی گرام کی قرص تیار کریں۔ دو قرص صبح، دوپہر، شام ہمراہ عرق گاؤزباں یا آب تازہ استعمال کرائیں۔ اسی سفوف کو کیپ سول میں بھر کر استعمال کرانا چاہیں تو کوئی مضائقہ نہیں مقدار کا خیال رکھیں چاہے ۲ کیپسول صبح دوپہر شام کھلانے پڑیں۔

اسی طرح خمیرہ گاؤزباں ۳ گرام اور گاؤزباں ۳ گرام، عرق گاؤزباں ۱۸۰ ملی لیٹر، شربت زوفا ۳۶ ملی لیٹر خمیرہ گاؤزباں اور گاؤزباں کو عرق گاؤزباں میں میں جوش دیں پھر باریک اور صاف کپڑے سے چھان کر احتیاط سے رکھیں اور ضرورت کے وقت شربت زوفا ملا کر استعمال کریں۔

صبر ۱۲ گرام، عصارہ ریوند ۱۲ گرام، نوشادر ۱۲ گرام، مصطگی ۱۲ گرام

مندرجہ بالا ادویہ کو خوب باریک سفوف بنا کر دو دو قطرے پانی ڈالتے جائیں اور اچھی طرح سے گھونٹتے رہیں جب گولیاں بننے کے لائق ہو جائیں تو ۲۵۰ ملی گرام (بقدر نخود) کی قرص یا گولیاں بنائیں اور استعمال کرائیں۔ اسی طرح مندرجہ بالا سفوف کو ۲۵۰ ملی گرام کے کیپسول میں بھر کر استعمال کریں۔

وج ۱۲ گرام، زنجبیل سفید ۱۲ گرام، کندر ۱۲ گرام، تیزپات ۷ گرام، ناگر موتھا ۷ گرام، دارچینی ۷ گرام، قرنفل ۷ گرام، مصری ۱۰۰ گرام۔

ان سب دواؤں کو باریک کوٹ کر سفوف بنائیں ۶ گرام روز نہار منہ تازہ پانی کیساتھ استعمال کریں۔

غذا اور پرہیز

خون کی کمی اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے یخنی مرغ کا شوربہ، تیتر، بیضہ نیم برشت یا ہلکا اُبلا ہوا دیں دودھ مکھن اور خرفہ پالک جیسی سبزیاں دیں فواکہات کا کثرت سے استعمال کریں صاف اور تازی ہوا میں بود و باش اختیار کریں۔

صرع (Epilepsy)

تعریف

صرع ایک عصبی مرض ہے جس کے اندر نفسانی اعضاء حس وحرکت سے عاجز ہوجاتے ہیں جس سے روح کی آمد رک جاتی ہے اور انسان کے لئے کھڑا رہنا دشوار ہوجاتا ہے اور وہ گر پڑتا ہے۔ نیز اس کے ہاتھ پیر اور منھ کے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے اور ان میں حرکت پیدا ہوجاتی ہے۔ منھ سے جھاگ آنے لگتا ہے۔

اسباب

اس مرض کا سبب دماغی اعصاب اور دماغی رگوں کا نامکمل سدہ ہوتا ہے۔ بسا اوقات اس کا سبب غلیظ اور غلیان شدہ اخلاط ہوتے ہیں۔ بچوں میں دانت نکلتے وقت نیز کرم شکم کیوجہ سے اس کی شکایت عام ہوجاتی ہے۔ جوانوں میں جلق، یا کثرت جماع، ضربہ وسقطہ سے، عورتوں میں حیض کی خرابی سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔

جب غلیظ اخلاط یا ریاح کیوجہ سے بطون دماغ اور مجاری اعصاب میں نامکمل سدہ واقع ہوجاتا ہے اور ان میں روح نفسانی مجری طبعی کے مطابق نفوذ کرنے سے رک جاتی ہے تو تمام بدن میں تشنج ہونے لگتا ہے اور مریض بے حس ہوکر گر پڑتا ہے۔

صرع واختناق الرحم کے مابین تفریقی علامات

صرع	اختناق الرحم
۱۔ اکثر کم عمر لڑکوں اور مردوں میں اس کا دورہ پڑتا ہے۔	۱۔ اس کے دورۂ عام طور پر نوجوان لڑکیوں میں پڑتے ہیں۔
۲۔ اس کے دورے جھٹکے کے ساتھ ہوتے ہیں۔	۲۔ اس کے دورے بے ترتیب اور جھٹکے دار نہیں ہوتے ہیں۔
۳۔ اس میں دورے سے قبل ظاہری اسباب موجود نہیں ہوتے ہیں	۳۔ دورے سے قبل ظاہری اسباب موجود ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

صرع	اختناق الرحم
۴۔ اس میں دورے کے وقت منھ سے جھاگ نکلتے ہیں۔	۴۔ اس میں دورے کے وقت منھ سے جھاگ نہیں نکلتا ہے۔
۵۔ اس مرض میں دورے تنہائی یا آگ یا پانی کے پاس پڑتے ہیں۔	۵۔ اس میں دورے لوگوں کی موجودگی بلکہ خاص کر ہمدرد وبہی خواہوں کی موجودگی میں پڑتے ہیں۔
۶۔ اس میں دماغی حالت اور حواس ٹھیک نہیں رہتے ہیں۔	۶۔ اس میں دورہ کے وقت مریضہ کے حواس ٹھیک رہتے ہیں۔ کبھی رونا اور ہنسنا (غیر طبعی) شروع کردیتی ہے۔
۷۔ صرع میں مریض کو کبھی چوٹ لگ جاتی ہے اور زبان کٹ جاتی ہے۔	۷۔ اس میں دورہ کے وقت کوئی چوٹ یا زخم نہیں آتا ہے۔
۸۔ مرگی کا مریض کافی دیر میں اپنی اصلی حالت میں آتا ہے۔	۸۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد اچانک مریضہ اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔
۹۔ اس مرض میں دورہ چیخ کے ساتھ پڑا کرتا ہے	۹۔ اس مرض میں دورے سے قبل کوئی چیخ یا آواز نہیں نکلتی ہے۔

علامات

یہ مرض عام طور پر بچوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔ بڑوں میں عام طور پر ۲۰۔۲۲ سال تک کے لوگوں کو ہوا کرتا ہے۔ مرض شروع ہونے سے پہلے دردسر شروع ہوجاتا ہے چکر آنے لگتے ہیں۔ بچوں کو ڈراؤنی شکل کا احساس ہونے لگتا ہے۔ زبان کی اوپری سطح کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ لیکن نیچے کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے۔ مرض لاحق ہونے سے پہلے زبان کی حرکت سست ہوجاتی ہے۔ برے برے خیالات ذہن میں آنے لگتے ہیں۔ نسیان بڑھ جاتا ہے۔ خوف اور ڈر غالب آجاتا ہے۔ طبیعت میں چڑ چڑا پن ہوجاتا ہے مریض یکبارگی چیخ مار کر گر پڑتا ہے۔ اور کبھی بغیر چیخ مارے گر پڑتا ہے۔ ہاتھ پیر میں تشنج اور اینٹھن ہونے لگتی ہے۔ چہرہ نیلگوں ہوجاتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے (مقلہ) اوپر کی جانب چڑھنے لگتے ہیں۔ منھ سے جھاگ نکلنے لگتا ہے۔ کبھی زبان دانتوں کے نیچے آکر دب جاتی ہے۔ کبھی پیشاب وغیرہ بلا ارادہ خارج ہوجاتا ہے۔ بسا اوقات منھ سے جو

جھاگ نکلتا ہے اس میں تھوک گاڑھا نکلتا ہے۔ تھوڑے وقفے کے بعد مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ ہوش میں آنے کے بعد مریض گھبرایا سا رہتا ہے۔ سر میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ جب بچوں میں یہ مرض لاحق ہوتا ہے تو صرع صبیانی کہلاتا ہے۔

علاج

دورہ ۲ منٹ سے لے کر نصف گھنٹہ تک رہتا ہے بعض مریضوں میں دس پانچ منٹ میں ہی ختم ہوجاتا ہے۔ مریض کو دورہ شروع ہوتے ہی نرم اور ملائم بستر پر لٹائیں۔ اس کے گلے اور سینے کی بندش کو ڈھیلا کردیں۔ اگر بچہ کو یہ مرض لاحق ہوتا ہے تو ماں کی غذا میں اصلاح کرنی چاہئے اور اس مقصد کے لئے ایسی غذائیں دینی چاہیں جس سے خون صالح بنے۔ ماء العسل کا استعمال کرانا چاہئے بڑے بچوں میں گلقند کا استعمال بہت بہتر ہوتا ہے اگر پیٹ میں دیدان ہوں تو اس کی اصلاح کریں اور حسب ذیل ادویات کا استعمال کرائیں۔

گل بنفشہ ۶ گرام، مویز منقی ۱۰ دانہ، بیخ کاسنی ۶ گرام، گاؤ زباں ۶ گرام، بیخ بادیان ۵ گرام، عود صلیب نیم کوفتہ ۵ گرام۔

مندرجہ بالا ادویہ کو رات کے وقت تازے پانی میں بھگودیں صبح کے وقت مل چھان کر نیم گرم پلائیں۔

اس کے بعد حب ایارج یا قرص ملین ۴ عدد رات کو سوتے وقت دیں اگر صرع صبیانی ہے یعنی ام الصبیان کی شکایت ہے تو مندرجہ ذیل خارجی اور داخلی علاج مفید ثابت ہوتا ہے اس کو نوبت صغیرہ (پیٹٹ مال) (Petit Mal Type of Epilespy) بھی کہتے ہیں۔

عود صلیب خوب باریک پیس کر ایک شیشی میں محفوظ کرلیں اور بچے کی عمر کے لحاظ سے شہد ملا کر یا ۱۵۰ ملی گرام سے ۱ گرام تک شربت بنفشہ ۲۴ گرام ملی لیٹر ملا کر صبح وشام چٹا دیا کریں۔

اسی طرح باسمتی کا پرانا چاول حسب ضرورت لے کر کسی چھوٹے سے چینی کے برتن میں ڈال کر اس میں آک (مدار) کا دودھ اسقدر ڈالیں کہ چاول غرق ہوجائے پھر احتیاط سے گرد وغبار سے محفوظ رکھیں جب خشک ہوجائے تو پھر اس عمل کو ایک بار دہرائیں پھر خشک ہوجانے کے بعد پیس

لیں اور احتیاط سے ایک شیشی میں محفوظ کرلیں حسب ضرورت ۵۰ ملی گرام نسوار لیں بہت ہی نافع ہے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ مقررہ مقدار سے زیادہ نسوار نہ لیں۔

اگر بالفرض اتنے وزن سے دو چار چھینک نہ آئے تو پھر دس پندرہ منٹ بعد اسی عمل کو دہرائیں۔ اسی طرح حسب ذیل سفوف صرع کا خاص الخاص اور بہترین علاج ہے جو نہایت آسان ہے۔

عاقرقرحا ۲۴ گرام، افتیمون ۱۸ گرام، اسطوخودوس ۲۴ گرام، بسفائج ۱۸ گرام

مندرجہ بالا ادویہ کو الگ الگ خوب اچھی طرح سے کوٹ کر باریک کپڑے سے چھان کر رکھ لیں پھر مویز منقی چند دانے لے کر ۱۰۰ ملی لیٹر میں خوب گھوٹیں اور باقی ادویہ کے سفوف کے ساتھ ملادیں۔ دس گرام صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل نسوار کا استعمال بھی نافع ہے۔

آملہ سارا ۱ گرام نکچھکنی ۳ گرام، دونوں دواؤں کو خوب کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کرلیں جس وقت دورہ ہو تھوڑی سی نسوار پھونک دیں اسی طرح حسب ذیل گولیاں بہت ہی زود اثر اور بے خطر ہیں۔ نیز ام الصبیان کے لئے بہت نافع ہیں۔

جدوار ۱ گرام، عود صلیب ۱ گرام، زہر مہرہ ۱ گرام، عنبر اشہب ۵۰۰ ملی گرام

ان سب دواؤں کو الگ الگ باریک کرکے کھرل میں ڈال کر عرق بید مشک ملا کر نصف گھنٹے تک کھرل کریں اور جب کھرل ہوجائے تو بقدر ۱۲۵ ملی گرام (مونگ کے برابر) گولیاں تیار کریں ۲ گولی ہمراہ شربت عناب یا عرق سونف یا آب تازہ صبح وشام استعمال کرائیں۔

اسی طرح ام الصبیان میں جدوار کو باریک سفوف کرکے رکھ لیں ۱ گرام شیر مادر کے ساتھ ملا کر استعمال کرائیں بہت ہی نافع ہے۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم غذا استعمال کرائیں، قبض نہ ہونے دیں اور نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

Scanned with CamScanner

زکام ونزلہ (Coryza and Catarrh)

تعریف

جب دماغ کی رطوبتیں دماغ کے اگلے دونوں بطون سے کھنچ کر (رس کر) ناک کی راہ خارج ہونے لگتی ہیں تو ایسی حالت کو زکام کہا جاتا ہے اور نزلہ اس مرض کو کہتے ہیں جب بھی دماغی رطوبتیں حلق کی طرف گریں۔ اور بعض اطباء کے نزدیک جب پھیپھڑے اور سینے کی طرف گریں۔ تو نزلہ ہے اور بعض اطباء کہتے ہیں کہ حلق کی طرف گریں یا پھیپھڑے اور سینے کی طرف یہ سب نزلہ ہی ہے بسا اوقات یہ دونوں الفاظ مترادف طور پر بولے اور سمجھے جاتے ہیں مگر یہ صحیح نہیں ہے۔

زکام دراصل ناک کی غشاء مخاطی کا ورم ہے جس کے ساتھ رطوبت بہت زیادہ بہتی ہے۔ عام طور پر جب برودت کا اثر ناک کی غشاء مخاطی پر ہوتا ہے تو ناک کی عروق شعریہ سکڑ جاتی ہے جس سے وہاں خون کا اجتماع ہو جاتا ہے اور جس کی وجہ سے رطوبت کا ترشح ہونے لگتا ہے۔ یہ مرض بہت زیادہ لوگوں کو ہوتا ہے۔ بسا اوقات یہ بہت تکلیف دہ ہوتا ہے اور دیگر خطرناک امراض کا باعث بن جاتا ہے۔ جیسے ناک وکان کی بیماریاں، خناق و کھانسی وغیرہ۔

اسباب

زکام کے اسباب عام طور سے موسم کے تغیرات ہوا کرتے ہیں۔ گرمی کا موسم یا سردی کا موسم شروع ہونے پر یہ امراض بہت زیادہ لاحق ہوتے ہیں۔ چنانچہ گرمی میں لاحق ہونے والے کو نزلہ حار یا زکام حاد اور سردی میں لاحق ہونے والے کو نزلہ بارد یا زکام بارد کہا جاتا ہے۔ اگر دماغ ضعیف ہے اور اس کی قوت مدافعت کمزور ہے تو ایسی صورت میں دو ایک دن میں اور کبھی فوراً ہی گرمی یا سردی سے متاثر ہوتے ہی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے اور ناک سے رطوبت رسنے یا ٹپکنے لگتی ہے۔ بسا اوقات ترش اشیاء کا استعمال بھی اس کے لاحق ہونے میں معاون ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے صفراء کی زیادتی ہو جاتی ہے جو بلغم سے مل کر زکام اور نزلے کا باعث بنتا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو ضعیف، نازک طبع اور آرام طلب ہوتے ہیں نیز ایسے لوگ جن کو عمدہ غذائیں میسر نہیں ہوتی ہیں اس مرض کا جلد شکار ہوتے ہیں محنتی اور طاقت ور آدمیوں کے مقابلہ میں نحیف اور ناتواں جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ یکا یک موسم کے تبدیل ہو جانے کی وجہ سے بھی اس مرض کی شکایت ہوتی ہے بسا اوقات یہ مرض بطور عرض

پایا جاتا ہے جیسے خسرہ، چیچک، انف العنزہ اور شہیقہ وغیرہ جو اشخاص ضعف دماغ اور ضعف اعصاب میں مبتلا ہوتے ہیں اور خصوصاً جن لوگوں کے اعصاب و دماغ کثرت جماع کی وجہ سے کمزور ہو جاتے ہیں وہی لوگ زیادہ تر نزلہ میں مبتلا ہوتے ہیں اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ اعصاب کی کمزوری کے ساتھ اعصاب کی وہ باریک شاخیں بھی کمزور ہو جاتی ہیں جو ناک اور حلق کی جھلیوں میں پھیلی ہوئی ہیں نیز ان کی قوت مدافعت بھی کم ہو جاتی ہے اس حالت میں معمولی سردی و گرد و غبار وغیرہ سے ان جھلیوں (غشاء مخاطی) میں سوزش پیدا ہو کر نزلہ و زکام کا باعث بن جاتے ہیں۔

شیخ بوعلی سینا کا قول ہے کہ گرم مزاج والے لوگوں میں سرد مزاج والے لوگوں کی بہ نسبت زکام پیدا کرنے والے اسباب خارجی کو قبول کرنے کی زیادہ استعداد ہوتی ہے اس کے علاوہ ان لوگوں کو بھی اکثر نزلہ کی شکایت ہوا کرتی ہے جن کی آنتیں اور معدے کمزور ہوتے ہیں۔ نزلہ مزمن کی شکایت معمولی سردی لگنے یا بہت سرد پانی پینے سے یا کوئی خوشبودار چیز سونگھنے سے بھی ہو جاتی ہے چھینک آنے لگتی ہے اور ناک سے مائی رطوبت بہنے لگتی ہے یا کبھی ترش چیزوں کے استعمال کرنے سے یا گرم کھانا کھانے کے بعد فوراً سرد پانی پینے سے حلق میں خراش ہونے لگتی ہے اس کے بعد کھانسی شروع ہو جاتی ہے یا ناک بہنے لگتی ہے۔ اسی طرح نزلہ مزمن میں ناک کی غشاء مخاطی متورم ہو کر موٹی ہو جاتی ہے مریض کی ناک اکثر بہنے لگتی ہے ایسے مریضوں میں کان کی اندرونی جھلی بھی متورم ہو جاتی ہے اور کبھی مریض کا تالو سخت ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض ناک کے بجائے منہ سے سانس لینے پر مجبور ہو جاتا ہے اور خراٹے کی آواز نکلنے لگتی ہے۔ کبھی ناک کی غشاء مخاطی پتلی ہو جاتی ہے اور مریض کی ناک سے بدبودار خون ملی ہوئی رطوبت خارج ہونے لگتی ہے مریض کی ناک سے بدبو آتی ہے ایسی حالت کو بخر الانف کہتے ہیں۔

علامات

نزلہ حار کی علامت یہ ہے کہ پیشانی، سر اور کنپٹیوں پر بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ ناک میں خارش و سوزش ہوتی ہے نبض عظیم، قوی سریع اور متواتر چلتی ہے۔ پیشاب کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔ ناک سے جو رطوبت بہہ کر نکلتی ہے وہ

Scanned with CamScanner

تپلی، گرم اور سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہے حلق میں خراش اور جلن سی معلوم ہوتی ہے اور ایک التہابی کیفیت سی پیدا ہوجاتی ہے گاہے ناک بند ہوجاتی ہے۔ زکام میں چھینک بار بار آتی ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ اگر نزلہ یا زکام بارد ہے تو جو رطوبت ناک سے رستی ہے اس میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ ناک سے غنہ (نکنکاہٹ) جیسی آواز پیدا ہوتی ہے اور مادہ جو بہتا ہے وہ غلیظ ہوتا ہے۔ چہرے میں درد اور آواز میں ہلکا سا بھاری پن ہوتا ہے نیز ہلکی سی کھانسی بھی ہوتی ہے۔ اگر مرض شدت اختیار کرلیتا ہے تو بخار بھی آجاتا ہے زبان کی رنگت میلی ہوتی ہے۔ بھوک غائب ہوجاتی ہے دائمی نزلہ میں عموماً قبض ہوتا ہے۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ سیلان رطوبت کو روکنے کی کوشش کی جائے اور مادہ کو زائل کیا جائے نیز جو عوارض پیدا ہوگئے ہوں مثلاً حلق میں درد، کھانسی اور بحۃ الصوت وغیرہ ان کا تدارک کیا جائے۔

اگر نزلہ یا زکام حار ہے تو حسب ذیل نسخے استعمال کرانا چاہیئے۔

بہدانہ شیریں ۶ گرام، عناب ولایتی ۵ عدد، سپستاں ۱۰ عدد

ان ادویہ کو لے کر قریب ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں خوب اچھی طرح جوش دیں جب پانی آدھا رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور شربت خشخاش یا شربت بنفشہ ۱۲ ملی لیٹر ملا کر استعمال کرائیں۔ اسی طرح

پوست خشخاش ۶۰ گرام رات کو قریب ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگودیں صبح کو اچھی طرح جوش دیں جب خوب اچھی طرح حل جائے تو مل کر چھان لیں اور پھر دوبارہ جوش دیں جب گاڑھا ہوجائے تو مالکنگنی ۲۴ گرام، باریک سفوف کر کے ملادیں اور چمچے سے خوب اچھی طرح ہلاتے رہیں اور ہلکی آنچ پہونچاتے رہیں جب گولیاں بننے کے قابل بن جائے تو نیچے اُتار کر ۲۵۰ ملی گرام (بقدر نخود) گولیاں بنائیں حسب ضرورت ایک گولی اور عام حالتوں میں ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ اسی طرح حسب ذیل ادویات کا جوشاندہ تیار کر کے استعمال کرائیں۔

سبوس گندم ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۵ عدد، اصل السوس ۶ گرام، سپستاں ۱۰ عدد، نمک طعام ۳ گرام

مندرجہ بالا ادویہ کو خوب اچھی طرح ۲۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں پھر چھان لیں اس کے بعد صبح وشام استعمال کرائیں۔ اگر نزلہ و زکام بارد ہے تو حسب ذیل ادویہ کا استعمال کرانا مفید ہے۔ بنفشہ ۳ گرام، گاؤزباں ۳ گرام، تخم کتاں ۳ گرام، بیخ سوسن ۲ گرام، عناب ولایتی ۵ عدد، سپستاں ۹ عدد، ان دواؤں کو ۵۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب پانی تین حصہ باقی رہ جائے تو صاف کپڑے سے چھان لیں اور مصری (نبات سفید) ۳۶ گرام ملا کر استعمال کرائیں موسم سرما میں دو وقت اور موسم گرما میں صرف ایک وقت رات کو جوشاندہ مذکور پلائیں۔ اگر ہضم کی خرابی ہے تو غذا کے بعد حسب ذیل سفوف استعمال کرانا چاہیئے۔

دانہ ہیل خورد ۶ گرام، زیرہ سفید ۶ گرام، آملہ ۶ گرم، پودینہ خشک ۶ گرام، نمک سیاہ ۶ گرام، سہاگہ بریاں ۲ گرام، بادیان ۹ گرام، کشنیز خشک ۹ گرام، مصری ۲۴ گرام۔

ان جملہ ادویہ کو الگ الگ خوب باریک کوٹ لیں اور چھ گرام صبح اور شام ہمراہ آب تازہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل شربت کا استعمال بھی نافع ہے۔

گل بنفشہ ۲۴ گرام، گل نیلوفر ۲۴ گرام، گل گاؤزباں ۲۴ گرام، گل سرخ ۲۴ گرام، دار چینی ۱۲ گرام، بادیان ۱۲ گرام، تخم کاسنی ۱۲ گرام، زیرہ سفید ۱۲ گرام، کشنیز خشک ۱۲ گرام، تخم خشخاش ۱۲ گرام، تخم خرفہ ۱۲ گرام، الائچی کلاں ۹ گرام، الائچی خورد ۹ گرام، اصل السوس ۶ گرام، عناب ۶ گرام، مصری ۷۵۰ گرام۔

کوٹنے والی ادویہ کو اچھی طرح کوٹ کر رات کو ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی (ڈیڑھ لیٹر) میں بھگودیں صبح مل چھان کر مصری ملا کر شربت تیار کریں۔ ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر تک شربت صبح وشام قدرے پانی ملا کر استعمال کریں بسا اوقات مریض گولیاں پسند کرتا ہے جس کے لئے حسب ذیل گولی کا نسخہ بہتر ہے۔

Scanned with CamScanner

زعفران ۳ گرام، افیون ۳ گرام، جدوار ۳ گرام، کندر ۲ گرام، صمغ عربی ا گرام، رب السوس ا گرام، دار چینی ا گرام، الگ الگ باریک سفوف کر کے شہد کی مدد سے ۲۵۰ ملی گرام (بقدر نخود) گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔ اگر ناک بند ہے تو کندر یا عود خام یا سندروس (جو سرل درخت کا گوند ہے) کی دھونی بھی فائدہ پہونچاتی ہے اسی طرح دائمی نزلہ میں قرص مرجان ۲ عدد خمیرہ آبریشم سادہ ۶ گرام میں ملا کر صبح وشام استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں ٹھنڈک سے بچنے کی ہدایت کریں ہلکی زود ہضم اور مقوی غذا استعمال کرائیں۔ چائے اور بسکٹ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

نسیان (Dementia / Amnesia)

تعریف

نسیان وہ مرض ہے جس میں قوت حافظہ قوت مفکرہ اور قوت متخیلہ خراب اور فاسد ہو جاتی ہے قوت متخیلہ سے مراد وہ قوت ہے جو غیر حاضر اشیاء کی دریافت شدہ صورتوں کو یاد دلاتی ہے جیسے بو۔ مزہ۔ گرمی اور سردی وغیرہ۔ بالفاظ دیگر یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو کوئی نئی بات ذہن نشین نہیں ہوتی اور جو ذہن نشین تھی اس کو بھول جاتا ہے یا ضرورت کے وقت یاد نہیں کر پاتا ہے یہاں تک کہ رات کو دیکھا ہوا خواب بھی یاد نہیں رہتا ہے۔

اسباب

نسیان کا مرض دماغ میں سردی یا تری غالب آجانے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے یعنی دماغ میں رطوبات کی زیادتی ہو جاتی ہے یا بسا اوقات جب رطوبت کی کمی ہو جاتی ہے تو دماغ میں قدرے یبوست آجاتی ہے جس سے نسیان کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جلق کی کثرت، جماع کی زیادتی نیز دیگر ایسے کام جن سے کہ خون کی کمی ہو جاتی ہے اور دماغ کی خشکی بڑھ جاتی ہے ان سے بھی نسیان عارض ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات گندے اور متعفن ماحول میں رہنے سے بھی نسیان لاحق ہو جاتا ہے۔ اطباء طب جدید کے نزدیک نسیان کوئی مستقل مرض نہیں ہے بلکہ چند دیگر امراض میں بطور علامت اس کا ظہور ہوتا ہے اس کو Alzheimer's Disease کا پیش خیمہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ آج کل نوجوانوں میں یہ مرض کافی لاحق ہو رہا ہے اس کی خاص وجہ منشیات کا کثرت سے استعمال ہے۔

علامات

مریض کا ذہن بیکار اور خراب ہو جاتا ہے کوئی نئی بات دیکھتا ہے یا سنتا ہے تو اسے بھول جاتا ہے اور پچھلی گذری ہوئی باتیں بھی یاد نہیں رکھتا۔ اگر یہ حالت خون میں کمی یا کثرت جلق یا کثرت جماع کے باعث ہوئی ہے تو ناک میں خشکی ہوتی ہے۔ نیند نہیں آتی ہے دائمی قبض رہتا ہے۔ دردسر رہتا ہے۔ اگر رطوبت کی زیادتی کی وجہ سے ہوتی ہے تو مریض کو بے حد نیند آتی ہے ناک سے رطوبت ٹپکتی رہتی ہے چہرے پر تہجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج

سبب مرض کو دور کریں مریض کو آرام وسکون دیں مقوی دماغ اور زود ہضم غذائیں استعمال کرائیں۔صبح وشام سیر وتفریح کرائیں۔ ننگے پیر علی الصباح سبز گھاس پر چلنے کو کہیں۔خوشبو کا استعمال کرائیں۔خون پیدا کرنیوالی غذائیں کھلائیں۔قبض دور کریں جس کے لئے قرص ملین ۲ رعدد رات کو سوتے وقت کھلانا مفید ہے۔مقوی دماغ ادویات استعمال کرائیں جیسے کشتہ مرجان ۲۵۰ رملی گرام، خمیرہ آبریشم سادہ [illegible] رگرام، کے ساتھ یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۶ رگرام کھلائیں اسی طرح حسب ذیل حلوہ کا استعمال کرانا بھی بہت مفید ہے۔

طباشیر ۳۶ رگرام، دانہ ہیل خورد ۳۶ رگرام، بہمن سفید ۳۶ رگرام، مغز بادام شیریں ۶۰ رگرام، مغز اخروٹ ۶۰ رگرام، آرد ماش ۱۲۰ رگرام، روغن زرد ۲۵۰ گرام، مصری ۲۵۰ گرام

مذکورہ بالا ادویہ کو کوٹ کر باریک سفوف تیار کریں اور آرد ماش کو روغن زرد میں بریاں کریں پھر مصری کا قوام تیار کرکے آرد ماش اس میں ڈالیں اور باقی ادویہ جو پہلے سے خوب باریک کوٹ کر رکھی گئی ہیں اچھی طرح ملا کر حلوہ بنائیں اور ۲۰ گرام حلوہ صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔اگر قبض مزمن ہے تو حسب ذیل ادویہ کے بنائے ہوئے قرص رات کو سوتے وقت ایک یا دو عدد نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

صبر	عصارۂ ریوند	نوشادر	مصطگی
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۶ گرام

ان سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر دو دو قطرہ پانی ڈالتے جائیں اور اچھی طرح سے گھوٹتے رہیں جب گولیاں بننے کے لائق ہوجائیں تو قرص یا گولیاں بنالیں اور ۲۵۰ ملی گرام کی مقدار میں استعمال کرائیں۔ بسا اوقات مندرجہ ذیل ادویات کے سفوف کا استعمال بھی نسیان کو فائدہ بخشتا ہے۔

وج	زنجبیل سفید	کندر	تیزپات
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۷ گرام

ناگرموتھا	دارچینی	قرنفل	مصری
۷ گرام	۷ گرام	۷ گرام	۱۰۰ گرام

کوٹ چھان کر باریک سفوف تیار کریں اور ۶ گرام سفوف روزانہ صبح نہار منہ تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔اسی طرح

کشنیز خشک	کندر	سونف	مغز بادام	مصری
۱۲۰ گرام	۱۲۰ گرام	۱۲۰ گرام	۱۲۰ گرام	۱۲۰ گرام

الگ الگ کوٹ کر سفوف بنالیں ۲۵ گرام سفوف رات کو سوتے وقت ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

خون کی کمی اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے یخنی، مرغ کا شوربہ، تیتر، بیضہ نیم برشت یا ہلکا اُبلا ہوا دیں، دودھ، مکھن، بھیجا، خرفہ پالک دیں۔فواکہات کا استعمال بھی بہت بہتر ہے دماغی محنت نیز جماع وجلق سے باز رکھیں۔

انف العنزہ (Influenza)

تعریف

بسا اوقات زکام اور نزلہ وبائی شکل اختیار کر لیتے ہیں اسی کو انف العنزہ کہا جاتا ہے۔

اسباب

عام طور پر اس کا سبب ہوا کی سمیت اور جراثیمی مادہ ہوا کرتا ہے جو تنفس کے ہمراہ جسم انسانی میں نفوذ کر جاتا ہے اور خلط کو متاثر کر دیتا ہے یہ ایک متعدی مرض ہے جو ایک انسان سے دوسرے انسان میں تیزی سے پھیلتا ہے۔

علامات

یہ مرض یکبارگی شروع ہوجاتا ہے شروع میں بدن میں انگڑائی ہوتی ہے حلق اور ناک میں بھی خراش اور کھجلی ہوتی ہے۔ آنکھوں میں جلن معلوم ہوتی ہے چھینکیں زیادہ آتی ہیں اور ہلکی سی حرارت ہوتی ہے پھر پیشانی اور کمر میں شدید درد ہونے لگتا ہے اور بخار شدید ہوجاتا ہے پورے جسم میں ناقابل برداشت درد ہوتا ہے چکر آنے لگتا ہے سر میں بھاری پن کا احساس ہوتا ہے خشک کھانسی بھی آنے لگتی ہے مریض کی بھوک بالکل زائل ہوجاتی ہے منہ کا مزہ پھیکا ہوتا ہے زبان کا رنگ سفیدی مائل ہوجاتا ہے اس مرض میں ضعف بے انتہاء ہوجاتا ہے۔

علاج

اگر قبض ہو تو قبض دور کریں مریض کو مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیں۔ چائے اور ہلکی غذا دیں قبض کو دور کرنے کے لئے قرص ملین ۳ عدد رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ دیں۔ اس کے بعد بہدانہ ۳ گرام، عناب ۵ عدد، سپستاں ۹ عدد تھوڑے سے پانی میں ہلکا جوش دیں پھر چھان کر شربت بنفشہ ملا کر اور خاکسی چھڑک کر استعمال کرائیں۔ اسی طرح پوست خشخاش ۶۰ گرام رات کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں صبح کو اچھی طرح جوش دیں پھر چھان کر دوبارہ پکائیں جب گاڑھا ہوجائے تو مالکنگنی ۲۴ گرام کو باریک سفوف کر کے ملا دیں اور چمچہ سے خوب اچھی طرح سے ہلاتے رہیں اور ہلکی آنچ دیتے رہیں جب گولیاں بننے کے قابل ہوجائیں تو نیچے اُتار کر ۲۵۰ ملی گرام

(بقدر نخود) کی گولیاں بنائیں اور ۲۔۲ گولی صبح و شام اور ایک گولی دوپہر کو آب تازہ کے ہمراہ استعمال کرائیں بسا اوقات درج ذیل گولیاں بھی بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

زعفران	افیون	جدوار	کندر	صمغ عربی	رب السوس	دارچینی
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	ا گرام	ا گرام	ا گرام

الگ الگ باریک پیس کر شہد کی مدد سے ۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح دوپہر شام شربت بنفشہ یا آبتازہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اگر ناک بند ہے تو قدرے کندر کو پانی میں جوش دے کر بھپارہ دلائیں۔ اسی طرح

گلوئے نیم سبز	برگ تلسی سبز	برگ اڑوسہ سبز	چرائتہ	افسنتین
۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام	۲۵ گرام	۲۵ گرام

ان سب کا شیرہ حاصل کر کے چھان لیں اب اس میں مغز کرنجوہ ۳۵ گرام فلفل سیاہ ۱۲ گرام گل نیلوفر، ۲۵ گرام کافور دیسی، ۶۰ گرام سفوف بنا کر ملا دیں اور لعاب بہدانہ میں حل کر دیں اور بقدر نخود (۲۵۰ ملی گرام) گولیاں بنائیں ۲۔۲ گولی صبح دوپہر شام ہمراہ آب تازہ یا آب نیم گرم استعمال کرائیں پیاس کو دور کرنے کے لئے عرق گاؤزباں دیں۔

غذا اور پرہیز

ہلکی غذا دیں۔ چائے، دودھ اور بسکٹ دینا چاہئے اس کے بعد مونگ کی دال اور شوربہ دیں۔

سکتہ (Apoplexy)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جس میں قلب اور ریہ کے علاوہ تمام جسمانی اعضاء کی جملہ حس وحرکت رُک جاتی ہے اور مریض مُردہ جیسا ہوجاتا ہے بسا اوقات آلاتِ تنفس بھی بے کار ہوجاتے ہیں اور کبھی مریض کے تنفس میں خرخراہٹ جیسی کیفیت اور حالت پیدا ہوجاتی ہے۔

اسباب

دماغ کے تمام بطون میں کامل سُدہ پیدا ہوجاتا ہے جس سے روح کے راستے بالکل بند ہوجاتے ہیں اور قوت نفسانی کو تمام بدن کی طرف نفوذ کرنے سے روک دیتے ہیں جس سے حس وحرکت باطل ہوجاتی ہے اور اعضاء رئیسہ کے افعال میں خلل واقع ہوجاتا ہے بسا اوقات مرطب اور مبرد چیزوں کا زیادہ استعمال بھی اس کا سبب بنتا ہے۔ کبھی اس کا سبب ضغط الدم بھی ہوا کرتا ہے یہ مرض عموماً ۳۰۔۴۰ سال کی عمر کے لوگوں میں ہوتا ہے عورتیں اس مرض سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔
دماغ میں خون کا امتلاء ہونا۔ دماغی رگوں میں خون کا جم جانا یا دماغی جھیلوں میں جریان دم کا واقع ہونا بھی اس مرض کا سبب بنتا ہے۔

علامات

مریض دردسر کی شکایت کرتا ہے، چکر آنے لگتا ہے، سر میں بوجھ محسوس ہوتا ہے بسا اوقات غثیان اور قئے لاحق ہوجاتی ہے۔ غنودگی ہوتی ہے، گاہے ضغط الدم بہت کم ہوجاتا ہے۔ ہاتھ پیر ٹھنڈے ہوجاتے ہیں۔ مریض بے ہوش ہوجاتا ہے یہ کیفیت ۵ منٹ سے ۲۷ گھنٹے تک رہتی ہے، بدن میں پھڑکن پیدا ہوجاتی ہے۔ آنکھیں سُرخ ہوجاتی ہیں تنفس میں خرابی آجاتی ہے۔ مریض کو اپنے اِرد گرد کی اشیاء کا مطلق علم نہیں ہوتا ہے۔ جگانے سے بالکل نہیں جاگتا۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ دانت بیٹھ جاتے ہیں۔ نبض اس قدر ضعیف ہوجاتی ہے کہ اس کی حرکت کا محسوس کرنا دشوار ہوجاتا ہے۔ اگر بے ہوشی ۲۴ گھنٹے تک برقرار رہتی ہے تو خرخراہٹ کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ ایسی صورت میں مریض بہت کم شفایاب ہوتا ہے۔ اگر سکتہ سدے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے تو یک بارگی لاحق ہوتا ہے۔ اگر ضغط الدم کی وجہ سے ہوتا ہے تو آہستہ آہستہ لاحق ہوتا ہے۔ سکوت یعنی سکتہ کے مریض کے نتھنے کے قریب باریک دھنی ہوئی روئی یا پرندے کے نازک پر اس طرح رکھا جائے کہ ہوا اور آس پاس کے آدمیوں کا سانس اس کو متحرک نہ کر سکے پھر غور سے دیکھیں اگر روئی یا پر کے روئیں

میں حرکت محسوس ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ مریض ہنوز زندہ ہے۔ اسی طرح تاریک مقام میں مریض کی پتلیوں کو کھول کر دیکھیں اگر اس پر عکس دکھائی پڑے تو سمجھ لینا چاہئے کہ مریض زندہ ہے۔ سکتہ سبات، صرع اور منشیات میں فرق۔

۱۔ سبات میں تنفس میں کوئی خرابی نہیں ہوتی ہے۔ یہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ مریض جگانے پر بول دیتا ہے اور پھر سو جاتا ہے۔

۲۔ صرع میں ہاتھ پیر میں تشنجی جھٹکے ہوتے ہیں۔ تنفس میں خرخراہٹ نہیں ہوتی مریض کے منہ سے دورے کے وقت جھاگ نکلتا ہے۔

۳۔ سکتہ میں تنفس میں خرابی آجاتی ہے اور یکبارگی لاحق ہوتا ہے۔ سکتہ ہونے سے پہلے شدید دردسر ہوتا ہے، وداج نامی رگیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں۔ چکر آتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ بدن پھڑکنے لگتا ہے۔ مریض دانتوں کو پیستا ہے۔ بدن میں بوجھ اور کسلمندی ہوتی ہے۔

۴۔ منشیات میں آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں منہ سے بو آتی ہے اگر زور دے کر مریض کو جگایا جائے تو ہوں ہاں کرنے لگتا ہے۔ سکتہ، سبات اور جمود میں فرق۔

سکتہ	سبات	جمود
سکتہ میں تنفس میں خرابی آجاتی ہے۔ سکتہ یکبارگی لاحق ہوتا ہے۔ سکتہ ہونے سے قبل دردسر شدید ہوتا ہے۔ وداج نامی رگیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں۔ چکر آتا ہے آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ بدن پھڑکنے لگتا ہے۔ مریض دانتوں کو پیستا ہے۔ بدن میں بوجھ اور کسلمندی ہوتی ہے۔ سکتہ کا مریض مُردوں کی طرح چت پڑا رہتا ہے مریض کے حلق سے کوئی چیز اتر نہیں سکتی یعنی وہ نگل نہیں سکتا۔	سبات کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو اس میں سانس نہیں رکتی ہے اس میں مریض کی آنکھیں بند رہتی ہیں اور مریض بتدریج غافل ہوتا ہے۔ سبات کا مادہ مقدم دماغ میں ہوتا ہے۔ سبات زیادہ عرصہ تک قائم رہتا ہے۔	اس میں آنکھیں کھلی رہتی ہیں اور مریض دفعتاً حس وحرکت سے معطل اور بے خبر ہوجاتا ہے جمود کا مادہ موخر دماغ میں ہوتا ہے۔ جمود تھوڑی مدت میں ختم ہوجاتا ہے۔ جمود کا مریض اسی حال میں رہ جاتا ہے جس میں مرض لاحق ہوا ہے۔ جمود کے مریض کی حلق سے کوئی چیز نیچے اتر سکتی ہے یعنی وہ نگل سکتا ہے۔

صرع، غشی اور نشہ کی بے ہوشی کا فرق

صرع	غشی	نشہ
صرع کے مریض کے منہ سے دورے کے وقت جھاگ آتا ہے اور ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے۔	غشی عموماً نوجوان نازک مزاج باؤگولہ کے مرض والی عورتوں کو ہوا کرتی ہے جو چند منٹ میں رفع ہو جاتی ہے۔	شراب کے نشہ میں بو آتی ہے اور دونوں آنکھوں کی پتلیاں یکساں ہوتی ہیں اگر مریض کو بہت زور دے کر جگایا جائے تو ہوں ہاں کرسکتا ہے افیون کے زہر کی بے ہوشی میں مریض زور زور سے خراٹے اور سانس لیتا ہے۔

علاج

مریض کو مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ اگر ہو تو دور کرنے کی کوشش کریں۔ بے ہوشی کی حالت میں گلے کی بندش وغیرہ کو ڈھیلا کر دیں۔ اگر مریض ہوش میں آجائے تو

بادیان	بیخ بادیان	بیخ کرفس	اذخر	بیخ کبر	پرسیاوشاں
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۵ گرام

رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صاف کپڑے سے چھان کر شہد خالص ۴۰ گرام ملا کر صبح کو پلائیں۔ ایک ہفتہ تک اس کو استعمال کرنے کے بعد اسی نسخہ میں تربد کا اضافہ کر کے استعمال کرائیں۔ قرص مرجان ۲ عدد خمیرہ گاؤزباں سادہ ۶ گرام میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اگر مریض بے ہوش ہے تو

تخم سویا، مرزنجوش، برگ اترج، پودینہ خشک، گل زوفا، ناخونہ، گل کسُم، ہموزن کو پانی میں جوش دے کر نطول کے طور پر استعمال کرائیں۔ گردن پر روغن سداب کی مالش کرائیں۔

خردل، جند بیدستر، فرفیون ہموزن کو نخاع کی جڑ پر ضماد کریں۔

بسا اوقات کندش کے ذریعہ چھینک لانے سے مریض کو ہوش آجاتا ہے۔

غذا اور پرہیز

بہت ہلکی اور زود ہضم غذائیں دیں جہاں تک ہوسکے شہد گلاب میں ملا کر استعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

مالیخولیا (Melancholia)

تعریف

مالیخولیا وہ مرض ہے جس میں انسان کے تفکرات وخیالات طبعی حالت سے فساد کی طرف منتقل ہوجاتے ہیں اور گمان خراب ہوجاتا ہے۔ مریض کا میلان خوف کی طرف ہوجاتا ہے مثلاً کبھی یہ گمان کرتا ہے کہ آسمان کو تھامے ہوئے خدا کو ایک زمانہ ہوگیا اس کا ہاتھ تو تھک گیا ہوگا اب آسمان مجھ پر گر پڑے گا۔ اس طرح کے خیالات فاسدہ کی وجہ سے اِدھر اُدھر بھاگتا پھرتا ہے۔ کبھی یہ گمان کرتا ہے کہ میں مرغ ہوگیا ہوں اور کسی اونچی جگہ بیٹھ کر بازوؤں کو ہلا کر بانگ دینے لگتا ہے غرض یہ کہ دماغ میں طرح طرح کے فاسد تخیلات پیدا ہوجاتے ہیں اور مریض گھبراہٹ میں مبتلا رہتا ہے۔

اسباب

عام طور پر اس کا سبب مزاج میں سوداویت کا پیدا ہوجانا ہوتا ہے جو دماغ کو متاثر کردیتا ہے بسا اوقات مالیخولیا کسی دوسرے اعضاء کی شرکت سے پیدا ہوتا ہے مثلاً معدہ سے ابخرات دماغ کی طرف پہنچتے ہیں اور مزاج میں وحشت پیدا کردیتے ہیں کبھی اس کا تعلق طحال سے ہوتا ہے۔ گاہے اس کا سبب ورم بواب کبد ہوتا ہے جس سے خون میں غلیان اور احتراق پیدا ہوجاتا ہے اس بیماری میں قلب بھی گاہے متاثر ہوجاتا ہے کیوں کہ جب تک قلب کا خون صاف شفاف رہتا ہے اور طبعی حالت میں رہتا ہے مریض اپنے کو خوش وخرم محسوس کرتا ہے اور جب خون میں غلیان ہوجاتا ہے تو تخیلات فاسد ہوجاتے ہیں اور وحشت پیدا ہوجاتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس مرض کی ابتداء امراض قلب سے ہوتی ہے بسا اوقات اس مرض کا سبب لاغری جسم ہوتا ہے اس کے علاوہ زیادہ دماغی تکان، کثرت جماع اور جلق سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے دراصل سوداویت بڑھ جانے کی وجہ سے خون کی غلظت زیادہ بڑھ جاتی ہے اور خون میں مائی اجزا کم ہوجاتے ہیں اور اس میں ایک خاص قسم کی سمیت پیدا ہوجاتی ہے جس سے مالیخولیا لاحق ہوجاتا ہے بسا اوقات حیض کی بندش بھی اس کا سبب بنتی ہے۔

علامات

ابتدائے مرض میں دماغ کے اندر خراب قسم کے گمان اور بغیر کسی وجہ کے خوف اور ڈر پیدا

ہوجاتا ہے۔ غصہ بہت جلد آتا ہے۔ مریض چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ تنہائی سے رغبت ہوتی ہے کسی وقت دل زیادہ دھڑکنے لگتا ہے۔ چکر آتا ہے۔ مریض کے چہرے پر سیاہی کا غلبہ ہوتا ہے۔ آنکھیں بے رونق ہوتی ہیں جلد خشک ہوجاتی ہے۔ لاغری بڑھنے لگتی ہے۔ نبض ضعیف اور بطی چلتی ہے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ خوف اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔ کبھی یہ گمان ہونے لگتا ہے کہ آسمان گر پڑے گا بعض لوگوں کو یہ گمان ہونے لگتا ہے کہ زمین اسے نگل لے گی۔ بعض مریض یکایک رونے لگتے ہیں۔ بعض موت سے خوف کھانے لگتے ہیں۔ مریض تفکرات سے گھرا رہتا ہے۔ نظر جھکی ہوئی ہوتی ہے۔ نیند بہت کم یا بالکل نہیں آتی اگر طحال کی وجہ سے مالیخولیا لاحق ہوتا ہے تو بھوک کی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ پیٹ میں قراقر زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ طحال اتنی بڑھ جاتی ہے کہ ہاتھ سے محسوس کی جاسکتی ہے ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ منہ سے تھوک زیادہ نکلتا ہے مقام معدہ میں ہلکے درد کا احساس ہوتا ہے بسا اوقات نہایت کھٹی قئے ہوتی ہے۔ اجابت بلغمی ہوتی ہے اور رنگ کالا ہوتا ہے۔ اگر احتراق دم کی وجہ سے سوداوی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے تو مریض خوش رہتا ہے اور اگر احتراق صفراوی ہوتا ہے تو مریض بڑا غضبناک ہوتا ہے۔ بکواس زیادہ کرتا ہے۔ نیند بالکل نہیں آتی۔ اگر احتراق بلغم سبب ہے تو سُستی رہتی ہے۔ تنہائی پسند کرتا ہے اگر مالیخولیا کے مریض کو سیاہ پاخانے یا سیاہ پیشاب یا خارش یا کلف کی شکایت ہوجائے تو سمجھنا چاہئے کہ مرض بڑھ رہا ہے۔

علاج

اس مرض کے مستحکم ہونے سے پہلے علاج میں عجلت اور جلدی کرنی چاہئے کیونکہ ابتدائی حالت میں اس کا علاج ممکن اور آسان ہے اور مستحکم ہوجانے کے بعد اس کا علاج دشوار ہوجاتا ہے مریض کو خوش رکھنے کی کوشش کی جائے۔ صاف ستھرے ماحول میں رکھیں خوشبودار چیزیں سونگھائیں۔ مرطب اور میٹھی غذائیں دیں۔ نیند لانے کی کوشش کریں اس کے علاج میں خشخاش کو خوب باریک پیس کر ہاتھ پیر میں لگائیں اگر دماغ میں سوداویت کا شدید غلبہ ہے تو تین باتوں کا خیال رکھیں۔

۱۔ مادے کو خارج کیا جائے خواہ بذریعہ قے یا اسہال کرنا پڑے ہاں اگر معدہ میں کوئی خرابی ہو یا ضعف ہو تو قے سے احتراز کریں۔

Scanned with CamScanner

۲۔ ترطیب کی جائے اس کے لئے نطول بہتر ہے یا پھر ٹھنڈے روغنیات جیسے روغن کدو، روغن کاہو وغیرہ کا استعمال کرائیں۔

۳۔ قلب کو طاقت پہنچائی جائے جس کے لئے خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا اور دواء المسک معتدل سادہ کا استعمال کرائیں۔ نیز دیگر مفرحات کا استعمال کرائیں۔ مسہلات کے ذریعہ مادہ کو خارج کرائیں جس کے لئے افتیمون اور حب ایارج کا استعمال حسب ضرورت اور بقدر جسامت کرائیں۔ اسی طرح مفرد دواؤں میں شحم حنظل ۱۲ گرام اور سقمونیا ۱۲ گرام کو سفوف کر کے ۶ گرام استعمال کرانا بھی اسہال لانے کے لئے بہتر ہے ماء الجبن کا کثرت سے استعمال کرانا بھی بے حد مفید ہے اسی طرح سرکہ کہنہ کا پلانا اور کھانے کے ساتھ کھلانا بھی نافع اور فائدہ بخش ہے۔ اسی طرح

بادیان	زیرہ سیاہ	پودینہ خشک	دارچینی	دانہ ہیل کلاں
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۲۴ گرام	۳ گرام	۳ گرام
ریوند خطائی	گاؤزبان	مغز بادام شیریں	جوارش کمونی	گلقند
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۶۰ گرام	۲۴ گرام	۲۵۰ گرام

ان میں سے خشک ادویہ کو سفوف کر کے تمام اشیاء کو خوب اچھی طرح ہلا لیں پھر ۱۵ گرام سے ۲۵ گرام تک ہمراہ عرق گاؤزباں استعمال کرائیں۔ بسا اوقات

گاؤزبان	بنفشہ	گل سرخ	گل نیلوفر	تخم فرنجمشک	بادرنجبویہ
۲۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام
افتیمون	اسطوخودوس	بسفائج	ہلیلہ سیاہ	مصری	
۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۵۰۰ گرام	

مندرجہ بالا ادویہ میں سے ہلیلہ سیاہ اور بسفائج کو نیم کوب کر لیں پھر تمام ادویہ کو رات کے وقت قریب ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں صبح کو جوش دیں جب قریب ۲۵۰ ملی لیٹر پانی رہ جائے تو چھان کر مصری ملا کر قوام تیار کریں آخر قوام میں عرق گلاب ۲۵۰ ملی لیٹر ملا دیں اور شربت تیار کر کے

احتیاط سے صاف شیشی میں محفوظ کر لیں ۳۶ ملی لیٹر شربت صبح و شام پانی میں ملا کر استعمال کرائیں۔
اسی طرح

افتیمون ۵ گرام، عرق گلاب ۱۵ ملی لیٹر، مصری ۵۰ گرام

افتیمون کو لے کر ململ کے صاف کپڑے میں باندھ دیں اور رات کو عرق گلاب میں تر کر کے چھوڑ دیں صبح مل کر چھان لیں پھر ۲۵۰ ملی لیٹر گائے کا دودھ اچھی طرح پکا کر تھوڑا سا لیموں کا عرق ڈال کر دودھ پھاڑ لیں اور اسے چھان لیں اب افتیمون والے پانی کے ساتھ ۵۰ گرام مصری ملا کر خمیرہ گاؤزباں عنبری ۵ گرام کھلا کر صبح کے وقت پلا دیں۔

شام کو معجون نجاح ۵ گرام ہمراہ ماء الجبن استعمال کرائیں اسہال لانے کے لئے حسب ذیل ادویہ کا استعمال بہت مفید ہے۔

برگ سنا ۲۵ گرام باریک صاف کپڑے میں باندھ کر کے ۲۵۰ ملی لیٹر گائے کے دودھ میں ڈال کر اچھی طرح جوش دیں جب نصف رہ جائے تو مَل کر مصری ملا کر استعمال کریں۔ یہ مسہل ہفتہ میں ایک دن دینا چاہیے۔ ماء الجبن کا استعمال روز اور زیادہ سے زیادہ کرائیں۔

غذا اور پرہیز

مرطب، ملطف اور مفرح غذائیں دیں۔ نمک سے پرہیز کرائیں۔ صاف شفاف اور تازی ہوا میں بود و باش رکھیں۔

Scanned with CamScanner

قطرب

مالیخولیا کی ہی ایک قسم قطرب بھی ہے اس میں مریض لوگوں سے ملنے جلنے سے بھاگتا ہے۔

وجہ تسمیہ

قطرب اس کیڑے کو کہا جاتا ہے جو پانی کے اوپر غیر منتظم حرکت ہر وقت کرتا رہتا ہے اور کبھی ڈوبتا ہے اور کبھی ظاہر ہوتا ہے اسی طرح سے قطرب کا مریض کبھی غائب ہو جاتا ہے اور کبھی ظاہر اور اس کے علاوہ مختلف قسم کی بے تکی حرکتیں کرتا رہتا ہے کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ قطرب دراصل اس کیڑے کو کہتے ہیں جو رات کو چمکتا ہے چونکہ اس کا مریض بھی دن کو غائب رہتا ہے اور رات کو نکلتا ہے اس لئے اس کو قطرب کہا گیا ہے دیگر اطباء حضرات کا یہ کہنا ہے کہ قطرب بال جھڑے ہوئے بھیڑیے کو کہتے ہیں کیونکہ اس کا مریض جنگل میں جانوروں کی طرح ہاتھ اور پیر دونوں سے چلتا ہے اور مانند بھیڑیے کے لوگوں پر حملہ آور ہوتا ہے اس لئے قطرب کہلاتا ہے۔

علامات

مریض لوگوں سے بھاگتا ہے زیادہ تر تنہائی پسند کرتا ہے بہت زیادہ چڑچڑا اور غصہ ور ہوتا ہے۔ ہمیشہ دوسروں پر حملہ آور ہونے کی کوشش کرتا ہے رات میں نکلتا ہے دن میں اِدھر اُدھر چھپا رہتا ہے۔ ایک جگہ ایک لمحہ سے زیادہ نہیں ٹھہرتا بلکہ ہمیشہ چلتا رہتا ہے۔ اس کو یہ خبر نہیں ہوتی کہ کدھر اور کہاں جا رہا ہے۔ خوف لاحق ہوتا ہے۔ بعض اوقات اتنی غفلت میں رہتا ہے کہ کسی سے ڈرتا نہیں چہرہ نہایت افسردہ اور غمگین رہتا ہے چہرہ کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔ زبان خشک رہتی ہے۔ پیاس کا شدید غلبہ رہتا ہے ایسے مریضوں کے پیروں اور پنڈلیوں میں زخم پائے جاتے ہیں آنکھیں بالکل خشک ہوتی ہیں کسی وقت بھی آنسو نہیں نکلتا۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ خون زیادہ سے زیادہ نکال دیا جائے جس کے لئے فصد ایک بہترین عمل ہے۔ ماء الجبن کا کثرت سے استعمال کرانا چاہئے۔ پہلے منضج پھر مسہل دے کر مادہ غیر طبعیہ کو خارج کر دیا جائے نیند لانے کی کوشش کریں۔ قلب کو تقویت دینا چاہئے۔ اگر نیند نہ آ رہی ہو تو قدرے افیون کے استعمال میں بھی کوئی مضائقہ نہیں۔

مانیا (Mania)

تعریف

یہ دراصل جنون سَبُعی یعنی وہ جنون یا پاگل پن ہے جس میں غصے اور ہیجان کے ساتھ بے قراری اُچھل کود اور قدرے نرمی بھی شامل ہوتی ہے لیکن مریض لوگوں سے بھاگتا ہے اور غصہ میں کبھی مار پیٹ بھی کرنے لگتا ہے۔

اسباب

اس کا سبب غلبۂ سودا اور احتراق سودا ہوتا ہے جب یہ دماغ میں غیر طبعی حالت اور غیر طبعی مقدار میں پہنچ جاتا ہے اور اس خلط کی کمیت اور کیفیت تبدیل ہو جاتی ہے تو جنون کی سی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔

علامات

مریض مانیا میں بے چینی ہوتی ہے اُچھل کود بھاگ دوڑ پائی جاتی ہے اس کی نگاہ اور بسا اوقات حرکات درندوں جیسی ہوتی ہے۔ دیوانگی ہوتی ہے۔ بخار نہیں ہوتا۔ اگر کسی کو اِستقاء یا بواسیر ہو جاتی ہے تو یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ دماغی او جسمانی خشکی دور ہو جاتی ہے۔ مریض کو ڈر لگتا ہے مریض ایک عرصے تک متفکر اور ساکت رہتا ہے اگر اس سے بات کی جائے تو تھوڑی دیر تک بات کرتا ہے اور پھر خاموشی اختیار کر لیتا ہے۔ کبھی بولنے لگتا ہے تو چپ کرانا دشوار ہو جاتا ہے کبھی خاموشی اختیار کر لیتا ہے تو گھنٹوں خاموش رہتا ہے۔ رات کو نیند بالکل نہیں آتی۔ ایسے مریض کا بدن لاغر اور سیاہی مائل ہوتا ہے ہے بُرے بُرے اور ڈراؤنے خواب دِکھائی دیتے ہیں اور خواب میں ڈرتا ہے۔ اگر مرض کا سبب احتراق صفرا ہے تو فساد کی طرف مائل ہو جاتا ہے چیختا ہے چلاتا ہے جھنجھلاہٹ بہت جلد لاحق ہو جاتی ہے۔ کبھی بھاگنے اور خودکشی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ منضج سودا دیکر مسہل سودا ادویہ دی جائیں جن سے غیر طبعی مادہ خارج ہو جائے اس کے لئے حب لاجورد ایک بہترین دوا ہے۔ بعض اوقات

حجرارمنی	ہلیلہ کابلی	اسطوخودوس	شحم حنظل	
۳ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	
ہلیلہ	آملہ خشک	خربق سیاہ	تربد سفید	سقمونیا
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

ان دواؤں کو باریک کر کے سکنجبین ملا کر استعمال کرانے سے فائدہ ہوتا ہے اسی لئے نیند لانے کے لئے دیا قوزہ کا استعمال مفید ہے ترطیب کے لئے انار شیریں کا استعمال کرانا چاہیئے۔ روغن کاہو، روغن کدو کا استعمال کرائیں ۔ اسطوخودوس کو آش جو کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اسی طرح حسب ذیل ادویہ کا استعمال بھی نفع بخش ہے۔

افتیمون	بادرنجبویہ	پوست ہلیلہ زرد	آردتربد
۱ گرام	۱ گرام	۲ گرام	۴ گرام
عشق پیچاں	کتیرا	رب السوس	
۳ گرام	۱ گرام	۵۰۰ ملی گرام	

ان سب دواؤں کو خوب باریک کوٹ کر سفوف بنالیں اس کے بعد مغز بادام شیریں ۵ عدد بادیان ۳ گرام، مصری ۱۰۰ گرام لے کر ۲۵۰ ملی لیٹر پکے ہوئے اور اُبلے پانی میں خوب گھونٹیں جب اچھی طرح حل ہوجائے تو چھان لیں پھر اس چھنے ہوئے پانی کے ہمراہ سفوف مذکورہ کو صبح و شام استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم اور مفرح غذائیں دیں۔ ماش کی دال بیگن سے پرہیز کرائیں صاف اور تازی ہوا میں بودوباش رکھیں۔

کابوس (Night Mare)

تعریف

کابوس ایک ایسا مرض ہے جس میں مریض نیند کی حالت میں خوفناک اور ڈراؤنے خواب دیکھتا ہے۔ گاہے نیند کی حالت میں بولنے لگتا ہے اور ایسا محسوس کرتا ہے کہ کوئی شخص حلق دبا رہا ہے اور بری طرح سے اسے دبوچ رہا ہے یہاں تک کہ گھٹن محسوس کرنے لگتا ہے جب یہ خیالی حالت دور ہوجاتی ہے تو مریض بیدار ہوجاتا ہے عام طور پر یہ بیماری سکتہ، صرع یا مانیا کا پیش خیمہ ہوا کرتی ہے۔

اسباب

اصل میں اس مرض کا سبب بدہضمی اور ضعف معدہ ہے جس سے غلیظ اور فاسد بخارات دماغ کی طرف چڑھ جاتے ہیں اور یہ تکلیف پیدا کردیتے ہیں بسا اوقات یہ مرض ان لوگوں کو لاحق ہوتا ہے جو کھانا کھانے کے بعد فوراً سوجاتے ہیں جب اعصاب کو تبخیر سے اذیت پہنچتی ہے اور دیافرغما پر دباؤ کا احساس ہوتا ہے تو اس سے بھی یہ کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ گاہے شدید ٹھنڈک لگ جانے کی وجہ سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ بچوں میں اس کا سبب کرم شکم ہوا کرتا ہے۔

علامات

چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ نیند کی حالت میں مریض کو خوفناک اور ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں جس سے ڈر کر وہ چلانے اور بولنے کی کوشش کرتا ہے مگر بول نہیں پاتا اس حالت میں اس کا دم گھٹنے لگتا ہے اور کبھی گھبرا کر چونک پڑتا ہے۔ بسا اوقات دوسرے لوگ جگا دیتے ہیں۔ جاگنے پر مریض بالکل ٹھیک ہوجاتا ہے بدن میں سستی ہوتی ہے۔ نیند کم ہوجاتی ہے۔ آنکھیں گڈھے میں چلی جاتی ہیں۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ غلیظ اور فاسد اخلاط کو خارج کردیا جائے اس کے لئے حب ایارج، ایارج فیقرا استعمال کرنا چاہیئے مقوی دماغ دوائیں دینی چاہئیں اسی طرح بچوں میں عود صلیب کا استعمال فائدہ مند ہے۔

اگر بچوں کے پیٹ میں کیڑے ہوں تو حسب ذیل سفوف استعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

صبر ۳ گرام، کمیلہ ۳ گرام دونوں دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔ پھر دونوں دوائیں اچھی طرح ملا کر چھان لیں جو سفوف بنے اسے احتیاط سے رکھیں اور حسب ضرورت ۱۲۵ ملی گرام سے ۲۵۰ ملی گرام تک یہ سفوف ہمراہ عرق بادیان بقدر حاجت استعمال کرائیں۔

بادیان	برگ بادرنجبویہ	اسطوخودوس	افتیمون ولایتی (درصرہ بستہ)	
۵ گرام	۴ گرام	۳ گرام	۴ گرام	
صعتر فارسی	کشنیز خشک	دانہ ہیل کلاں	ہلیلہ سیاہ	
۴ گرام	۴ گرام	ا گرام	۴ گرام	

ساری دواؤں کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں اُبال کر چھان لیں اور نبات سفید ۱۰ گرام ملا کر صبح وشام پلائیں۔ خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا ۶۔۶ گرام صبح وشام کھلائیں۔ ریوند چینی ایک گرام، نوشادر نصف گرام، شورہ قلمی نصف گرام کھانا کھانے کے بعد دیں۔ حب ملین ۲ عدد سوتے وقت ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم غذائیں دیں۔ نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

خَدَر (Numbness)

تعریف

جب کسی اعضاء کی قوت لمس اور قوت حس باطل ہو جائے اور اگر کوئی چیز بھی چھو جائے تو اس کا احساس جلد میں نہ ہو تو ایسی حالت کو خَدَر کہتے ہیں۔

اسباب

بسا اوقات قوتِ عصبی کے کمزور ہو جانے کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ کبھی کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے خَدَر ہو جاتا ہے کبھی اس کا سبب عصبی دباؤ ہوتا ہے۔ بعض وقت عصبی سدہ بھی اس مرض کا باعث بن جاتا ہے گاہے خدر کا سبب یہ ہوتا ہے کہ قوت نفسانی اچھی طرح اعصاب میں نفوذ نہیں کر پاتی۔ کبھی اس کا سبب سردی کی دوا جیسے افیون اور گرمی کی دوا جیسے بچھناک ہوا کرتی ہے یعنی خشکی کے نتیجے میں بھی خدر کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے بسا اوقات جذام کے مریض کے جسم کے متاثرہ حصے بھی سن ہو جاتے ہیں گاہے خون کا دوران رُک جانے کی وجہ سے بھی یہ لاحق ہوتا ہے۔

علامات

جس عضو میں اس مرض کی شکایت ہوتی ہے اس کی حس باطل ہو جاتی ہے اگر کوئی نوکدار چیز جیسے پن یا سوئی وغیرہ چُبھوئی جائے تو احساس نہیں ہوتا لیکن اس عضو میں حرکت ہوتی ہے۔

علاج

سبب مرض کو دفع کریں اگر مادہ بلغمی ہے تو منضج بلغم اور مسہل بلغم ادویہ سے کام لیں اور سردی سے ہو تو گرم روغنیات کی مالش کرائیں اور عضو کی تکمید کرائیں اور حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرائیں۔

برگ شاہترہ	چرائتہ تلخ	سرپھوکہ	عناب ولایتی
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۵ عدد
گل منڈی	ہلیلہ سیاہ	عشبہ	
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	

Scanned with CamScanner

کورات میں پانی میں بھگو دیں صبح مَل چھان کر شربت عناب ملا کر استعمال کرائیں اسی طرح مقام ماؤف پر عاقر قرحا سرکے میں پیس کر قدرے روغن زیتون ملا کر مالش کریں۔

بعض اوقات حسب ذیل ضماد کا استعمال بہت مفید اور نافع ہے۔

عاقر قرحا	قسط تلخ	جائفل	زنجبیل	خردل
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

لے سرکہ نے شکر میں پیس کر ضماد کریں

معجون فلاسفہ اور معجون اذاراقی کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے۔

غذا اور پرہیز

مقوی اور زود ہضم غذا دیں۔ صاف ستھرے ماحول میں بود و باش اختیار کریں کھٹی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

فالج نصفی (Hemi Plegia)

تعریف

جب جسم انسان کا نصف دایاں یا نصف بایاں حصہ لمبائی میں سر سے پیر تک مسترخی ہوجائے اور اس کی حس وحرکت ناقص ہوجائے تو اسے فالج نصفی (Hemi Plegia) کہتے ہیں اور جب عام جسم یا جسم کا کوئی عضو سُست اور ڈھیلا ہوجائے اور نہ وہ حرکت کرسکتا ہو اور نہ ہی گرمی اور سردی کے اثرات یا دیگر اذیت کو محسوس کرتا ہو تو اسے استرخاء (پیرالائی سِس) کہتے ہیں۔ اگر دماغ کے پورے پچھلے حصے میں کوئی آفت لاحق ہوجاتی ہے اور اس سے دونوں ہاتھ پیر مفلوج اور بے کار ہوجائیں تو اسے فالج اطرافی (Quadri Plegia) کہتے ہیں۔

جب استرخاء جسم اسفل میں یعنی نیچے کی دھڑ میں لاحق ہوتا ہے تو اسے استرخاء جسم اسفل (Para Plegia) کہتے ہیں۔ اگر استرخاء جسم کے کسی ایسے حصے میں ہو جہاں عضلات کی حرکت تھی تو اگر صرف ایک ہاتھ یا ایک پاؤں یا صرف زبان میں ہوجائے تو اسے فالج مقامی (Mono Plegia) کہتے ہیں اگر جسم کے تمام عضلات مفلوج ہوجائیں تو اسے فالج عامہ (General Paralysis) کہتے ہیں۔ اگر استرخاء نصف چہرے میں ہوتا ہے جس کی وجہ سے چہرہ ایک طرف کو ٹیڑھا ہوجاتا ہے تو یہ لقوہ کہلاتا ہے۔ اس کو انگریزی میں فیشیل پیرالائی سِس یا (Bell's Palsy) کہتے ہیں۔ یہ مرض چوں کہ اعصاب سے متعلق ہے لہٰذا انھیں عصبی امراض کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اسباب

عام طور سے اس کا سبب بلغمی مادہ ہوتا ہے بلغمی رطوبت خون کے ساتھ شامل ہوکر مبادی اعصاب تک پہنچ جاتی ہے جو مبادی اعصاب پر گر کر اسے متاثر کردیتی ہے اور کسی ایک جانب کے اعصاب کے منفذ کو بند کردیتی ہے جس سے اس جانب کے اعصاب ڈھیلے پڑ جاتے ہیں کیونکہ اعصاب محلی ہوجاتے ہیں اور اس کے ساتھ وہ اعضاء اور عضلات جن سے ان اعصاب کا تعلق یا مجاورت ہے وہ بھی مفلوج ہوجاتے ہیں اور ان کی حس وحرکت باطل ہوجاتی ہے ہاں دماغ اور متعلقہ اعصاب اگر دائیں جانب متاثر ہوئے ہیں تو فالج بائیں جانب لاحق ہوتی ہے اور اگر بائیں جانب متاثر ہوتے ہیں تو فالج نصفی دائیں جانب لاحق ہوتی ہے ایسا تقاطع صلیبی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ غرض

یہ کہ نزف دماغی، انسداد شرائین دماغ اوران کا تخثر وغیرہ اس کا عام سبب ہوتا ہے۔ کبھی اس کا سبب دموی رطوبتیں ہوتی ہیں اور جب ان رطوبتوں کا اثر پورے نخاعی اعصاب پر ہوتا ہے تو پورا جسم مسترخی ہوجاتا ہے لیکن ایسا شاذونادر ہی ہوتا ہے اگر ان رطوبتوں سے نخاعی اعصاب ایک طرف متاثر ہوتے ہیں تو فالج پیدا ہوجاتا ہے اور جب ان بلغمی رطوبتوں کا انصباب اعصاب نخاعیہ میں کمر اور عظم العجز تک ایک جانب کے اعصاب کے منافذ کو بند کردیتا ہے تو اس سے فالج جسم اسفل میں لاحق ہوتا ہے۔ کبھی ضغط الدم بھی اس کا سبب ہوا کرتا ہے دماغی عروق میں تخثر دم اور انسداد دم کے پیدا ہوجانے سے اعصاب متاثر ہوجاتے ہیں اور استرخاء لاحق ہوجاتا ہے یہ مرض عام طور پر چالیس سال یا اس کے آس پاس کے عمر کے لوگوں کو ہوتا ہے ایسے لوگ جن کا مزاج سرد اور بلغمی ہوتا ہے اس مرض میں جلد مبتلا ہوجاتے ہیں یہ مرض زیادہ تر سن رسیدہ لوگوں کو لاحق ہوتا ہے اس کی وجہ عام طور سے یہ ہے کہ ضعیفی میں ضعف معدہ کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے آلات ہضم اپنے فعل ٹھیک طرح انجام نہیں دے پاتے جس سے غیر طبعی رطوبتیں زیادہ پیدا ہوتی ہیں چونکہ ضعیفی میں طبعی رطوبتیں تیزی سے زوال کی طرف گامزن ہوتی ہیں جس سے عروق میں نرمی کے بجائے خشکی پیدا ہوجاتی ہے اور جب ضغط الدم کی وجہ سے خون کا دباؤ دماغ کی طرف بڑھتا ہے تو عروق شعریہ اور دیگر عروق جو پہلے ہی سے کمزور ہوچکی ہیں خون کے دباؤ کو برداشت نہیں کرپاتیں اور پھٹ جاتی ہیں تو ان سے خون بہنے لگتا ہے اور دماغی اعصاب یا دماغی نخاعی اعصاب کو متاثر کرکے استرخاء پیدا کردیتی ہیں۔ اسی طرح دموی سُدے کی وجہ سے جو عروق اور شرائین میں پیدا ہوجاتے ہیں اس سے خون کا دوران ناقص ہوجاتا ہے اور خون ایک جگہ مجتمع ہوجاتا ہے جس سے رطوبتوں کا ترشح بڑھ جاتا ہے اور پھر وہ دماغی اعصاب یا نخاع کے منفذ کو بند کردیتی ہیں جس سے استرخاء لاحق ہوجاتا ہے۔

علامات

جس شخص میں یہ مرض ہونے والا ہوتا ہے اس کو عضو متاثرہ میں کمزوری اور کھنچاؤ کا احساس ہونے لگتا ہے بسا اوقات آدھا بدن یا متاثر ہونے والا عضو سُن ہوجاتا ہے۔ کبھی ان میں پھڑکن پیدا ہوجاتی ہے یا وہ عضو سرد معلوم ہوتا ہے۔ چکر کی شکایت ہوتی ہے۔ تکان کا احساس ہوتا ہے۔ کبھی بخار بھی آجاتا ہے۔ کبھی مریض جب سو کر اٹھتا ہے تو دردسر کی شکایت کرتا ہے قے ہوتی ہے پھر مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ قارورہ کی رنگت سفیدی مائل ہوتی ہے۔ منہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے

مرض لاحق ہوجانے کے بعد مریض ٹھیک سے بات نہیں کرسکتا۔ متاثرہ عضو بے کار ہوجاتا ہے۔ اگر ماؤف عضو کو اٹھا کر چھوڑ دیا جائے تو خود بخود گر پڑتا ہے۔ احساس باطل ہوجاتا ہے عضو متاثرہ میں دوران خون ناقص یا ختم ہوجاتا ہے کبھی مریض بے ہوش بھی ہوجاتا ہے اگر کچھ دیر میں ہوش آجائے تو بہتر ہے نہیں تو مہلک ثابت ہوتا ہے اگر انسداد شرائین کی وجہ سے فالج ہوتا ہے تو دفعتاً پیدا ہوجاتا ہے عام طور پر یہ جسم کے دائیں جانب ہوتا ہے۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ مریض کو نرم بستر پر آرام کرائیں۔ سر کو اونچا رکھیں۔ قبض ہو تو اسے دور کریں۔ مقوی دواؤں کا استعمال نہ کرانا چاہئے پہلے چار دن تک یا سات دن تک صرف ہلکی لطیف نیز ملین چیزیں استعمال کرائیں اتنی مدت تک صرف ماء العسل کثرت سے استعمال کرانا چاہئے اس کے بعد کسی مسہل دوا سے استفراغ کرا دینا چاہئے۔ چار یا سات دن کے بعد

بیخ بادیان	بیخ کرفس	بیخ کبر	اصل السوس	پرسیاوشاں	تخم خطمی	گاؤزباں
۶ گرام	۶ گرام	۴ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۷ گرام	۷ گرام

مندرجہ بالا ادویہ کو رات کے وقت ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگودیں صبح کے وقت مَل چھان کر خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں اس دوا کا استعمال ایک ہفتہ تک کرائیں۔ اس کے بعد

جائفل	جاوتری	اسطوخودوس	قرنفل	خولنجان	ہلیلہ سیاہ
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۴۸ گرام	۴۸ گرام	۴۸ گرام	۴۸ گرام
زنجبیل خشک	برگ سنائے مکی	دارچینی	اجوائن	شہد	
۶۰ گرام	۶۰ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰۰ گرام	۵۰۰ گرام	

ان ساری ادویہ کا عرق اتنے پانی میں بھگو کر نکالیں کہ عرق کا وزن ۷ کلوگرام تک رہے۔ ۱۰۰ ملی لیٹر صبح و شام استعمال کرائیں۔ اسی طرح حسب ذیل روغن کا استعمال بھی بہت مفید ہے۔

قرنفل	جائفل	عاقرقرحا	مال کنگنی	افیون	روغن کتاں	جند بیدستر
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۲۴ گرام	۷ گرام	۵۰ گرام	۵۰۰ ملی گرام

ان ادویات کو کوٹ کر روغن کتاں میں جوش دیں جب یہ ادویہ حل ہوجائیں تو روغن کو چھان کر اور ایک گرام زعفران حل کر کے ملا کر محفوظ کرلیں اور نیم گرم کر کے صبح وشام مالش کرلیں۔

اسی طرح

بیخ بادیان نیم کوفتہ	بیخ کاسنی نیم کوفتہ	تخم خطمی	تخم خبازی	بیخ اذخر
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام
بنفشہ	اصل السوس	بیخ کبر نیم کوفتہ	مویز منقیٰ	گلقند آفتابی
۶ گرام	۵ گرام	۳ گرام	۹ دانہ	۳۶ گرام

گلقند کے سوا تمام ادویہ کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں خوب اچھی طرح اُبال لیں جب قریب ۳۷۵ ملی لیٹر پانی رہ جائے تو اس میں گلقند ڈال دیں اور پھر خوب اچھی طرح مَل کر چھان لیں اور احتیاط سے رکھیں سات دن صبح وشام پلائیں اس کے بعد حسب ذیل مسہل دیں

تربد	جلاپہ	رب السوس	زنجبیل	کتیرا	غاریقون
۴ گرام	۴ گرام	۳۷۵ ملی گرام	۳۷۵ ملی گرام	۳۷۵ ملی گرام	۳۷۵ ملی گرام

ان سب دواؤں کو کوٹ کر باریک سفوف بنائیں علی الصباح نیم گرم پانی کے ساتھ حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ اسی طرح حسب ذیل کشتہ کا استعمال کرانا بھی بہت نافع ہے۔

کچلہ (اذراقی) حسب ضرورت کسی صاف چینی کے برتن میں ڈال کر اس میں آب گھیکوار اسقدر ڈالیں کہ کچلہ سے کم از کم دو اُنگل اوپر رہے پھر اس کو سائے میں رکھ کر خشک کریں جب سارا پانی خشک ہوجائے تو آب ادرک سے ۲ بار تر اور خشک کریں پھر خشک کرنے کے بعد ہاون دستہ میں باریک کرلیں ۲۵۰ ملی گرام کشتہ ہمراہ شیر استعمال کریں۔

غذا اور پرہیز

شروع کے چند دن تک مقوی غذاؤں کا استعمال نہ کرائیں بلکہ صرف ماء العسل دیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ زود ہضم غذائیں دیں بعد میں مرغ کا شوربہ دیں اور دیگر مقوی ادویات اور غذائیں دیں سرد اور ٹھنڈک پہنچانے والی اشیاء سے باز رکھیں۔

رموز ونکات خاص

اگر نخاع پر چوٹ لگنے کی وجہ سے ایک بارگی زیریں دھڑ مفلوج ہوجائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ اعصاب نخاعی ٹوٹ گئے ہیں اور اس کا علاج بہت ہی مشکل بلکہ ناممکن ہے البتہ اگر چوٹ لگنے کے بعد آہستہ آہستہ نچلا دھڑ مفلوج ہو تو یہ سمجھنا چاہئے کہ چوٹ کی وجہ سے اعصاب میں ورم پیدا ہوگیا ہے اور شفا کی امید کی جاسکتی ہے۔

۲۔ کبھی کبھی حرام مغز (نخاع) کی جھلیوں میں ورم کے باعث جسم اسفل مسترخی ہوجاتا ہے اس کی خاص علامت یہ ہے کہ متورم مقام پر درد اور سُرخی ہوتی ہے اور بخار کی شکایت بھی رہتی ہے اگر ورم بہت شدید ہے تو بخار اور درد بھی شدید ہوگا۔

۳۔ سکتہ کی وجہ سے جو فالج ہوتا ہے وہ لاعلاج ہے۔

۴۔ ضعیف لوگوں میں فالج کا علاج دشوار ہے۔ ادھیڑ عمر کے مریض عموماً اچھے ہوجاتے ہیں۔

۵۔ اگر چوٹ دماغ کے قریب ہے اور اس کی وجہ سے فالج لاحق ہوئی ہے تو خطرناک ہے۔ اگر چوٹ فقرات قطنیہ کے دوسرے تیسرے فقرات پر لگی ہو اور ضرب شدید ہو تو مضروب فوراً ہلاک ہوجاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

لقوہ (Bells Palsy)

تعریف

یہ چہرے کا ایک عصبی مرض ہے جس میں چہرہ ایک طرف غیر طبعی حالت میں کھنچ جاتا ہے جس سے چہرے کی شکل بگڑ جاتی ہے۔ دونوں لبوں کا آپس میں ملنا اور پلکوں کا بند ہونا دشوار ہوجاتا ہے۔ نیز چہرے میں ٹیڑھا پن آجاتا ہے۔ اگر بلغمی رطوبتیں دماغی اعصاب خصوصاً عصب ثلاثی وجہی عصب الوجہ اور عصب تحت اللسان کی ایک طرف کی شاخوں میں نازل ہوتی ہیں تو ان اعصاب میں استرخاء پیدا ہوجاتا ہے اور لقوہ لاحق ہوجاتا ہے۔

اسباب

اس کا سبب عام طور پر وہی ہوتا ہے جو فالج میں درج کیا گیا ہے۔ لیکن بسا اوقات چہرے کا زیادہ دیر تک ٹھنڈ میں کھلا رہنا دوران خون کا عضو خاص میں رُک جانا یا کم ہوجانا مرض لاحق ہونے کا سبب ہوتا ہے اسی طرح جب رطوبت دماغیہ کا نزول عصب ثلاثی وجہی اور عصب تحت اللسان پر ہوتا ہے تو اس کی وجہ سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے یہ عام طور پر ایک ہی جانب ہوتا ہے۔ کبھی کبھی آتشک کی وجہ سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔

علامات

یہ مرض یکبارگی لاحق ہوتا ہے۔ لقوہ ہونے کے پہلے مریض عظم الوجہ میں درد محسوس کرتا ہے۔ چہرے کے عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے اور گاہے سُن بھی ہوجاتا ہے۔ چہرے پر خاص کر ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ ملمس ٹھنڈا ہوتا ہے۔ مرض لاحق ہونے پر مریض منہ سے پھونک نہیں نکال سکتا اور اگر پھونک مارتا ہے تو منہ کے ایک ہی جانب سے ہوا نکلتی ہے آنکھ بند کرنا دشوار ہوتا ہے۔ اگر مریض آنکھ بند کرنے کی کوشش کرتا ہے تو مقلہ (کاسۂ چشم) اوپر اور باہر کی جانب گھوم جاتا ہے۔ پیشانی پر تیور نہیں چڑھا پاتا۔ آنکھ سے آنسو بہنے کی شکایت ہوجاتی ہے۔ متاثرہ جانب کے ہونٹ دانت کھولتے وقت الگ نہیں ہوپاتے۔ آنکھ جھپکانا دشوار ہوجاتا ہے۔ منہ ٹیڑھا ہوجاتا ہے۔ آنکھ کے پپوٹے لٹک جاتے ہیں۔ مریض منہ سے سیٹی نہیں بجا سکتا۔ اگر مریض سے کہا جائے کہ منہ پھلائے تو منہ پھلانا دشوار ہوتا ہے۔ زاویہ فم سے رال بہتی رہتی ہے۔ اگر مریض کچھ کھاتا ہے تو

مسترخی جانب کے گالوں اور دانت کے درمیان وہ چیز رکی رہتی ہے۔ مسترخی جانب پسینہ بہت کم نکلتا ہے۔ منہ کا ایک گوشہ نیچے کی جانب لٹک جاتا ہے۔ پانی پیتے وقت پانی منہ سے باہر نکل آتا ہے۔ مریض تھوک نہیں سکتا۔

علاج

فالج ہی جیسا علاج کریں۔ ۴ یا ۷ دن تک صرف ماء العسل کثرت سے استعمال کریں۔ اس کے بعد تنقیہ کرائیں۔ ابتدا میں غرغرے کی ادویہ نہ دیں۔ مربیٰ ادرک کا استعمال کرائیں۔ دلک صلب سے آرام ملتا ہے اسی طرح اطریفل صغیر کا تھوڑا تھوڑا استعمال کرانا بھی نافع ہے۔ اسی طرح کافل کا منہ میں رکھنا اور چوستے رہنا بھی آرام دیتا ہے۔ اسی طرح

قشر ریٹھا ۳۶ گرام، قند سیاہ ۲۵۰ گرام

چھلکا ریٹھا خوب کوٹ لیں اور قند سیاہ میں ملا کر دوبارہ خوب اچھی طرح سے کوٹیں جب گولی بننے کے قابل ہوجائے تو بقدر نخود (۲۵۰ ملی گرام) کی گولیاں بنالیں اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام بعد طعام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ اسی طرح

شنگرف	سم الفار سفید	شیر میش
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۵۰۰ ملی لیٹر

شنگرف اور سم الفار کو ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ کے ہمراہ ایک پتھر کے کونڈہ میں ڈال کر پتھر کے ہی دستے سے خوب رگڑیں جب سب دودھ ختم ہوجائے تو پھر ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ ڈال کر یہی عمل دہرائیں جب خشک ہوجائے تو خوب باریک کرکے شیشی میں محفوظ کرلیں اور ۷۵ ملی گرام شکر میں ملا کر صبح کے وقت نگلوا دیں یا کیپ سول میں بھر کر استعمال کرائیں مغرز لعاب دہن ادویہ کا استعمال کرائیں جس کے لئے کباب چینی، لونگ اور عاقر قرحا جیسی دواؤں کا استعمال بہتر ہے۔ اسی طرح

آرد ماش ۵۰ گرام، آرد گندم ۵۰ گرام

ملا کر روٹی پکائیں ایک طرف روٹی کو کچی رکھیں کچی طرف روغن ارنڈ لگا کر مین پھل کا سفوف چھڑک کر ہلکا گرم باندھیں۔

Scanned with CamScanner

مرتجف (Parkinsonism)

تعریف

اس مرض میں ارادی حرکات کے ساتھ غیر ارادی حرکات کا بھی اختلاط ہوتا ہے۔ چنانچہ ہاتھ پاؤں اور کبھی سر سے شروع ہوکر یہ مرض پورے جسم میں پھیل جاتا ہے اور عضلات میں سختی آجاتی ہے اس مرض کو ارتعاش موروثی کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

اسباب

یہ مرض عام طور سے دماغ اور نخاع کے محرک اعصاب میں خرابی ہوجانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور یہ خرابی دماغ کی عروق شعریہ کے تلیف کے نتیجے میں رونما ہوتی ہے بسا اوقات اس مرض کا کوئی سبب ظاہر نہیں ہوتا۔ گاہے محرک نظام اعصاب پر کسی سخت چوٹ کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ کبھی دماغی سلعہ (شکستگی وشگاف) بھی اس مرض کو پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ بعض وقت یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔

علامات

یہ مرض عام طور سے ۴۰۔۵۰ سال کی عمر کے لوگوں کو ہوتا ہے اس مرض سے عورتیں اور مرد دونوں ہی متاثر ہوتے ہیں لیکن عام طور پر مرد زیادہ متاثر ہوتے ہیں مرض آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے۔ تکان کا احساس ہونے لگتا ہے۔ ہاتھ پیر کے عضلات میں دھیرے دھیرے درد ہونے لگتا ہے اور عضلات میں پھڑکن اور رعشہ کی شکایت ہوجاتی ہے اس مرض کی خاص اور اصلی علامت یہ ہے کہ مریض کو رعشہ کی شکایت ہوتی ہے اور عضلات میں سختی آجاتی ہے۔ عصب محرکہ میں فتور آجاتا ہے شروع میں ایک ہاتھ میں یا کلائی کے عضلات میں سختی محسوس ہوتی ہے رعشہ زیادہ ہونے لگتا ہے پھر آہستہ آہستہ پیر بھی متاثر ہوجاتے ہیں اور رعشہ بڑھ کر دوسرے عضو کو بھی متاثر کردیتا ہے۔ منہ کھلا ہوتا ہے۔ منہ سے تھوک قطرہ قطرہ اور کبھی زیادہ آنے لگتا ہے جس کو کثرت لعاب دہن کہا جاتا ہے۔ ٹھوڑی لٹک جاتی ہے۔ چلنے میں دقت ہوتی ہے۔ کھانا چبانے اور نگلنے میں مریض کو تکلیف کا احساس ہوتا ہے منہ کے اندر حرکت نہیں دے پاتا۔ عمل مضغ ناقص ہوجاتا ہے۔ مریض کی آواز بے

ربط ہوتی ہے۔ لکھنے میں دشواری ہوتی ہے۔ ہاتھ میں لرزش ہوتی ہے کبھی تیزی سے جھٹکا لگتا ہے۔ ہاتھ کی انگلیاں ٹیڑھی ہوجاتی ہیں مریض آگے کی جانب جھکا ہوا ہوتا ہے۔ چال غیر طبعی ہوجاتی ہے۔ عام طور پر مرض شروع ہونے سے قبل ایک ہاتھ میں رعشہ کا ظہور ہوتا ہے اس کے بعد مرض میں شدت ہوجاتی ہے۔ مریض کی یہ حالت نیند آنے پر ختم ہوجاتی ہے۔ مرض کی شدت کی حالت میں سختی بہت بڑھ جاتی ہے سختی کی وجہ سے معکوس (سرنگوں) ہونے میں سستی آجاتی ہے لعاب دہن بہت زیادہ نکلنے لگتا ہے۔ ہر وقت بہت سا تھوک بہتا رہتا ہے۔ چہرہ چکنا محسوس ہوتا ہے اور گرمی سے زیادہ برودت پسند کرتا ہے اس مرض میں رعشہ سے زیادہ صلابت ہوتی ہے۔ چہرے کی صلابت کی وجہ سے چہرے کی ایک عجیب سی حالت اور کیفیت ہوجاتی ہے جس کو پارکنس وجھی پوشی (پارکنسنس ماسک) کہتے ہیں آخر میں مریض چلنے پھرنے سے ایک دم معذور ہوجاتا ہے۔

علاج

روغنیات کا استعمال کرائیں جس کے لئے روغن تارپین، روغن قرنفل، روغن موم وغیرہ بہتر ہے۔ مرخی ادویات کا استعمال کرائیں جیسے تخم کتاں، تخم خطمی، بہدانہ وغیرہ۔ اسی طرح

بیخ بادیان نیمکوب	بیخ کاسنی نیمکوب	تخم خبازی	بادیان	تخم خطمی	بیخ اذخر نیمکوب
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

بنفشہ	اصل السوس نیم کوب	بیخ کبر	مویز منقی	خمیرہ بنفشہ
۶ گرام	۵ گرام	۳ گرام	۹ دانہ	۴۰ گرام

خمیرہ بنفشہ کے علاوہ تمام دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں اُبال لیا جائے جب ۲۵۰ ملی لیٹر رہ جائے تو گرم حالت ہی میں خمیرہ پر ڈالیں اور اچھی طرح مل کر چھان لیں اور محفوظ کرلیں ضرورت کے وقت دس دن تک صبح وشام پلائیں اس کے بعد حسب ذیل ادویہ دیں۔

جلاپہ	زنجبیل خشک	کتیرا	غاریقون	رب السوس
۴ گرام	۳۷۵ ملی گرام	۳۷۵ ملی گرام	۳۷۵ ملی گرام	۳۷۵ ملی گرام

ان ساری دواؤں کو کوٹ کر خوب باریک سفوف بنالیں اور علی الصباح نیم گرم پانی سے ۳

گرام استعمال کرائیں اسی طرح حسب ذیل کشتہ کا استعمال بہت ہی نافع ہے۔ سم الفار ۱۲ گرام، دار
چینی ۲۴ گرام۔ سم الفار کو تھوڑے سے عرق گلاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور خشک کریں اب دار
چینی کو خوب باریک سفوف بنالیں اور ایک مٹی کے کوزے میں آدھا سفوف بچھا کر سم الفار کی اس ٹکیہ
کو رکھ کر بقیہ سفوف دار چینی ڈال کر ڈھک دیں پھر گل حکمت کر کے ۲۴ گھنٹے تک بیر کی آنچ دیں
جب سرد ہو جائے تو اوپر والا جوہر اور درمیانی ٹکیہ لے کر باریک کھرل کریں اور محفوظ رکھیں صبح کے
وقت ۱۵ ملی گرام منقی میں رکھ کر یا کیپسول میں بھر کر ناشتے کے بعد استعمال کرائیں۔ معجون فلاسفہ ۶
گرام یا معجون سیر یا معجون اذراقی ۶ گرام کا استعمال بھی نافع ہے۔

اسی طرح تخم کونچ۔ بالچھڑ اور اسگند ہم وزن ملا کر پانی میں ابال کر استعمال کرائیں۔ نافع ہے۔

غذا اور پرہیز

ہلکی اور زود ہضم غذائیں دیں۔ سرد، بادی نیز ثقیل اور نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

فالج اطفال (Poliomyelitis)

تعریف

فالج اطفال ایک شدید اور خطرناک مرض ہے یہ مرض چھ ماہ کے بچوں سے لے کر ۵ سال تک کے بچوں کو لاحق ہوتا ہے اس مرض میں بچہ لنگڑا ہو جاتا ہے اس کا ایک پیر یا دونوں پیر اسی طرح ایک ہاتھ یا دونوں ہاتھ مفلوج ہو جاتے ہیں۔ عام طور سے بچے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں چھ ماہ سے کم عمر کے بچوں کو یہ مرض نہیں ہوتا۔

اسباب

یہ مرض نخاع کے کسی حصے کی سختی کے باعث ہو جاتا ہے نیز اس کا سبب بلغمی مادہ بھی ہوتا ہے۔ بسا اوقات کمر میں چوٹ لگ جانا یا پیٹ میں کیڑے یا خسرہ اور چیچک بھی اس مرض کا باعث بنتے ہیں عام طور پر یہ مرض ایک قشب (وائرس) سے جو خوردبین سے بھی دکھائی نہیں دیتے پیدا ہوتا ہے یہ وائرس تین طرح کے ہوتے ہیں۔ یہ قشب نخاع کو متاثر کر کے فالج کا سبب بنتے ہیں۔ یہ قشب کھانے پینے کی اشیاء کے ساتھ پیٹ میں داخل ہوتے ہیں اور وہاں ایک بلغمی ماحول جوان کے زندہ رہنے نیز نشو ونما کے لئے ضروری ہوتا ہے پاکر بڑھتے ہیں اور دھیرے دھیرے یہ خون میں شامل ہو جاتے ہیں اور جب دماغ اور نخاع میں پہنچتے ہیں تو وہاں کے خلط کی کمیت اور کیفیت تبدیل کردیتے ہیں جس سے نخاع متاثر ہو جاتا ہے اور مرض لاحق ہو جاتا ہے اس کا شمار اسباب بادیہ میں ہوتا ہے عام طور سے کسی ایک طرف میں یہ مرض ہوتا ہے کبھی دونوں پیروں یا دونوں ہاتھوں میں بھی ہو جاتا ہے لیکن یہ شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

علامات

یہ مرض عام طور سے کسی معمولی بیماری جیسے نزلہ وزکام یا انف العنزہ سے شروع ہوتا ہے کچھ بچوں میں مرض ہونے سے پہلے قے دست اور کبھی قبض کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے نیز بچے کو شدید بخار لاحق ہو جاتا ہے درد سر شدید ہوتا ہے بے چینی اور بے کیفی ہوتی ہے بدن سے پسینہ زیادہ خارج ہونے لگتا ہے جسمانی درد بڑھ کر ناقابل برداشت ہو جاتا ہے ایسی حالت دو یا تین دن رہتی ہے اس کے بعد درد کسی پیر یا ہاتھ کے عضلات میں اُتر آتا ہے جسمانی درد کے ساتھ مخصوص عضلات

Scanned with CamScanner

میں بھی درد رہتا ہے بخار کم ہوجاتا ہے پھر ۳۶ سے ۴۸ گھنٹے بعد بخار بہت تیز ہوجاتا ہے درد سر شدید ہونے لگتا ہے پیٹھ، کمر اور ہاتھ یا پیر میں درد ہونے لگتا ہے اور دھیرے دھیرے بہت بڑھ جاتا ہے۔ قدرے سختی آجاتی ہے بخار. تیز ہونے کی وجہ سے ہذیانی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے بچے کو سردی لگتی ہے گردن کے عضلات میں سختی آجاتی ہے کچھ بچوں میں پیشاب کرتے وقت درد کا بھی احساس ہوتا ہے اور کچھ بچوں میں احتباس بول کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے پھر تین سے پانچ دن کے اندر یا تو ایک ہاتھ یا ایک پیر یا دونوں ہاتھ یا دونوں پیر مفلوج ہوجاتے ہیں عموماً ایک ہی پیر متاثر ہوتا ہے جس کی حرکت بالکل غائب ہوجاتی ہے احساس بھی باطل ہوجاتا ہے دھیرے دھیرے عضلات ماؤفہ کے نشوونما میں فتور لاحق ہوجاتا ہے اور وہ لاغر اور پتلے ہوجاتے ہیں ہاتھ پیر اور پشت میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔

علاج

بچے کو چار پانچ دن تک کوئی غذا نہ دیں لیکن اس کی قوت کا خیال رکھیں کمزور نہ ہونے دیں صرف شہد اور پانی (ماء العسل) بکثرت پلائیں اس کے بعد حسب ذیل نسخے کا استعمال کرائیں۔

بیخ بادیان نیم کوفتہ	بیخ کاسنی نیم کوفتہ	تخم خبازی	تخم خطمی	بیخ اذخر
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۵ گرام	۵ گرام
بنفشہ	اصل السوس	بیخ کبر	منقی	
۵ گرام	۵ گرام	۳ گرام	۳ دانہ	

مندرجہ بالا ادویہ کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں اچھی طرح جوش دیں جب تین حصہ پانی باقی رہ جائے تب ۵۰ گرام گل قند اس میں ڈال دیں اور اچھی طرح حل کریں۔ شامل کرنے اور حل کرنے کے بعد اس کو کسی باریک کپڑے سے چھان لیں اور محفوظ کرلیں اس کا استعمال دن میں کم از کم چار مرتبہ پانچ دن تک مسلسل بلاناغہ کرائیں۔ اس کے بعد

زنجبیل خشک	کتیرا	رب السوس	غاریقون
۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام

ان ساری ادویات کو لے کر الگ الگ کوٹیں اور خوب باریک سفوف بنالیں۔ ۳ گرام سفوف رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں اس دوا کا بھی استعمال پانچ دن سے کم نہ کرائیں۔ اگر ضرورت ہو تو اسی نسخے کو دوبارہ عمل میں لائیں یعنی پہلے والے نسخہ کو پھر بعد والے نسخے کو استعمال کرائیں۔ روغن اسقیل، روغن موم یا روغن قسط کی مالش کرائیں۔ اسی طرح صرف حسب ذیل سفوف کا استعمال ہی بہت ہی نافع اور تسلی بخش ہے۔

ابہل	عاقرقرحا	زنجبیل خشک	وج
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

ان ساری دواؤں کو خوب باریک سفوف کرلیں اور ۳ گرام سے ۶ گرام تک یہ سفوف ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل روغن کا استعمال بہت ہی مفید ہے

قرنفل	جائفل	عاقرقرحا	مال کنگنی	افیون	روغن کتاں	جند بیدستر
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۲۴ گرام	۱ گرام	۵۰ ملی لیٹر	۵۰۰ ملی گرام

ساری دواؤں کو کوٹ کر روغن کتاں میں خوب جوش دیں جب ساری ادویہ جل جائیں تو روغن کو چھان لیں اور ایک گرام زعفران حل کر کے محفوظ کرلیں اور بوقت ضرورت گرم کر کے صبح وشام اچھی طرح مالش کریں نیز دلک وریاضت کرائیں اسی طرح حسب ذیل کشتہ کا استعمال بہت نافع ہے۔

اذاراقی (کچلہ) حسب ضرورت کسی صاف چینی کے برتن میں ڈال کر اس پر آب گھیکوار اس قدر ڈالیں کہ اذاراقی سے دو انگل اوپر آجائے پھر اس کو سائے میں خشک کریں جب اچھی طرح خشک ہوجائے تو دوبارہ اسی طرح آب ادرک سے تر کر کے خشک کرلیں جب اچھی طرح خشک ہوجائے تو کھرل میں ڈال کر خوب باریک کرلیں ۱۰۰ ملی گرام کشتہ شہد میں ملا کر چٹائیں یا کیپسول میں بھر کر استعمال کرائیں کشتہ کی مقدار خوراک بلحاظ صحت وعمر کم وبیش کی جاسکتی ہے۔ اور روغن قسط کی ہلکی مالش کرانا بھی مفید ہے۔

غذا اور پرہیز

ٹھنڈک سے باز رکھیں اور سرد وتر غذائیں نہ دیں۔

Scanned with CamScanner

کزاز (Tetanus)

تعریف

کزاز ایک خطرناک حاد مرض ہے جو ایک مخصوص مادہ کزازیہ سے پیدا ہوتا ہے اور جس میں کم وبیش بدن کے ارادی عضلات میں تشنج لاحق کرتا ہے یہ تشنج عام طور پر گردن اور کمر کے عضلات میں لاحق ہوتا ہے اگرچہ کزاز زیادہ تر ضربہ وسقطہ کے بعد پیدا ہوتا ہے لیکن گاہےاس کے بغیر بھی پیدا ہوتا ہے۔

اسباب

کزاز کا سبب بسیط بھی ہوتا ہے اور مادی بھی۔ چنانچہ کزاز کا خاص سبب ایک مخصوص جرثومہ کلاس ٹریڈیم ٹے ٹے نائی ہوا کرتا ہے۔ یہ جراثیم جسم میں پہنچ کر ایک سمی رطوبت پیدا کرتے ہیں جو اعصاب کے ریشوں اور لیفی ریشوں میں خون کے ذریعہ پہنچ جاتے ہیں یہ جراثیم جسم میں بذات خود نہیں ہوتے بلکہ زخموں کے ذریعہ گندی زمین سے جہاں گھوڑوں کی بودوباش ہوتی ہے یا دیگر جگہوں سے پہنچتے ہیں اور اپنی سمیت سے متعلقہ عضلات میں ایک تناؤ اور کھنچاؤ پیدا کردیتے ہیں یہ سمیت خلط میں شامل ہوکر خلط کی کمیت اور کیفیت تبدیل کردیتی ہے جو مرض کا باعث بنتا ہے۔ بسا اوقات یبوست کی وجہ سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے عضلات میں اکڑ اور سختی آجاتی ہے بسا اوقات زچگی کے زمانے میں کزاز پیدا ہوجاتا ہے اس کا سبب بھی یہی زخمی راستے سے کسی مادے کا دخول ہے۔ بچے میں یہ ناف کے راستے جب قطع السرۃ کا عمل انجام پاتا ہے اور جس چیز سے عمل انجام پاتا ہے اگر وہ مطہر نہ ہو تو اس سے مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ عام طور سے اس مرض سے نوجوان اور بچے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ عورتیں بھی زیادہ تر دوران زچگی میں اس مرض کا شکار ہوتی ہیں۔

اقسام کزاز

اس کی حسب ذیل چھ قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ کزاز حاد

اس مرض میں علامات بے حد شدید ہوتی ہیں اور بہت جلد رونما ہوتی ہیں۔ مدت مرض بہت کم ہوتی ہے۔ عام طور پر یہ مہلک ہوا کرتا ہے۔

۲۔ کزاز دیرپا

مرض سے متاثر ہونے کے کافی دیر بعد علامات کا ظہور ہوتا ہے۔ جو بہت ہلکی اور معمولی ہوتی ہیں۔ عام طور پر اس میں مریض کی ہلاکت نہیں ہوتی۔

۳۔ کزاز مزمن

بسا اوقات کوئی پرانا زخم جو مندمل ہوچکا ہے اور پھر دوبارہ وہ زخم کسی وجہ سے کھل گیا ہو تو اس سے کزاز کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں عام طور پر یہ بھی خطرناک اور مہلک نہیں ہوتا۔

۴۔ کزاز مقامی

جب چوٹ یا زخم کے مقام کے عضلات متاثر ہوں اور ان میں کزاز کی علامات پائی جائیں تو اسے مقامی کزاز کہتے ہیں یہ بھی مہلک نہیں ہوتا ہے۔

۵۔ کزاز عنقی

جب کبھی سر اور گردن میں چوٹ لگ جاتی ہے اور زخم بن جاتا ہے تو اس سے مادہ کزازیہ پہونچ کر علامات پیدا کردیتے ہیں اس کے اندر علامات بہت شدید ہوتی ہیں۔ سر اور گردن کے عضلات میں تشنجی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے یہ بہت ہی خطرناک اور مہلک ہوتا ہے۔

۶۔ کزاز اطفال

جب بچے کی پیدائش ہوتی ہے تو قطع السرہ کا عمل کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے عام طور سے جو عورتیں گندے چاقو، قینچی اور بلیڈ سے یہ عمل انجام دیتی ہیں تو زخم متعفن ہوجاتا ہے بچوں کے لئے یہ ایک عام مرض ہے اور بچوں کی ہلاکت اس مرض سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔

علامات

کزاز شروع ہونے سے پہلے ہلکا بخار ہوتا ہے۔ چوٹ کی یا زخم کی موجودگی ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

بے چینی پائی جاتی ہے۔ بدنی رنگت زردی مائل ہوجاتی ہے۔ منہ اور ہونٹ خشک ہوجاتے ہیں مریض اپنا منہ کھولنے میں دقت محسوس کرتا ہے بخار بہت شدید ہوجاتا ہے چہرے سے ظاہر ہوتا ہے کہ مریض مسکرا رہا ہے ایسی کیفیت کو تبسم کزازی کہتے ہیں۔ متاثرہ زخم کے چاروں طرف کے عضلات سخت ہوجاتے ہیں کسی کسی وقت ان میں تمدد کی سی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ مرض شروع ہونے کے وقت سب سے پہلے گردن کے عضلات میں سختی آجاتی ہے۔ زبان کی رنگت ہلکی سیاہی مائل ہونے لگتی ہے قبض ہوجاتا ہے بدن بوجھل معلوم ہوتا ہے۔ فقرات کے عضلات میں مقام عصعص (ڈمچی) تک سختی کا احساس ہونے لگتا ہے۔ کسی بھی چیز کا نگلنا دشوار ہوجاتا ہے۔ تشنج کے وقت چہرے کی رنگت سُرخ ہوجاتی ہے۔ دھیرے دھیرے سختی اور تشنجی دورے بڑھنے لگتے ہیں۔ کبھی کبھی مریض بالکل اکڑ جاتا ہے۔ اور کبھی بدن دائیں جانب اور کبھی بائیں جانب اور کبھی آگے کی جانب اور کبھی پیچھے کی جانب اکڑ جاتا ہے۔ کبھی پیٹھ اوپر اُٹھ جاتی ہے اور پیر اور سر زمین سے لگ جاتے ہیں بالکل کمان جیسی حالت ہوجاتی ہے۔ چنانچہ اگر مریض آگے کی جانب جھک گیا ہے تو اسے کزاز قدامی کہتے ہیں ایسی حالت میں عضو سکڑ نہیں سکتا۔ آنکھیں اور چہرہ ابھر آتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مریض ہنس رہا ہے اسی کیفیت کو تبسم کزازی کہتے ہیں۔ گردن سخت ہوجاتی ہے پیشاب کرنا دشوار ہوجاتا ہے اور کبھی پیشاب بلاارادہ خارج ہوجاتا ہے۔ اگر کزاز خلفی ہے تو سر اور اس کے متعلقہ عضلات پیچھے کی جانب کھنچے ہوں گے اسی طرح کزاز جانبی ایمن اور ایسر ہوتا ہے۔ بخار بہت شدید ہوتا ہے۔ نیند بالکل نہیں آتی۔ شدید درد ہوتا ہے۔ پسینہ بہت زیادہ نکلتا ہے بول زلالی آنے لگتا ہے۔ ذرا سی آہٹ سے تشنجی دورے جلد جلد پڑنے لگتے ہیں۔ جب یہ دورے جلد جلد پڑنے لگیں اور دیر تک رہیں تو یہ ایک خطرناک علامت ہے۔

کزاز اور کچلہ کی سمیت میں فرق

کزاز	کچلہ
۱۔ کزاز میں ابتداء مرض ہی میں دانت بیٹھ جاتے ہیں۔	۱۔ کچلہ کی سمیت میں دانت آخر میں بیٹھتے ہیں۔
۲۔ کزاز میں ابتداء میں عنق اور چہرے کے عضلات متاثر ہوتے ہیں۔	۲۔ کچلہ کی سمیت میں تمام عضلات میں ایک ساتھ اثر شروع ہوتا ہے۔
۳۔ کزاز میں تشنج آہستہ آہستہ ہوتا ہے اس کے بعد عضلات میں اینٹھن شروع ہوجاتی ہے اور وقفہ میں بھی عضلات اکڑے رہتے ہیں۔	۳۔ کچلہ کی سمیت میں تشنج بہت جلد شروع ہوجاتا ہے وقفہ میں عضلات ڈھیلے پڑجاتے ہیں۔
۴۔ مریض کزاز میں موت ہونے میں کئی دن لگ جاتے ہیں۔	۴۔ سمیت کچلہ میں دو گھنٹے کے اندر موت ہوجاتی ہے۔
۵۔ مریض کزاز کے حالات معلوم کرنے پر چوٹ کا لگنا معلوم ہوتا ہے۔	۵۔ اس میں کچلہ یا جوہر کچلہ کا کھانا یا کھلانا معلوم ہوتا ہے۔

علاج

مریض کو اندھیرے مگر صاف ستھرے کمرے میں رکھیں۔ کمرے میں شوروغل نہ ہونے دیں۔ سر کو اونچا رکھیں۔ اگر جسم پر کہیں زخم ہے تو اسے نیم کی پتی اور پھٹکری ملا کر اچھی طرح نیم گرم پانی سے صاف کریں اس کے بعد مدمل زخم مراہم جیسے مرہم نیم، مرہم کافور وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ قبض ہو تو ہلکا سا حقنہ دیں جس میں صابن ۱۵ گرام نمک طعام ۵ گرام لے کر ۲ لیٹر پانی میں خوب اچھی طرح گھول لیں جب اچھی طرح حل ہوجائے تو روغن بیدانجیر ۳۶ گرام ملا کر حقنہ دیں۔ اسی طرح جاؤشیر کو روغن زیتون میں ملا کر بطور آبزن استعمال کرائیں۔ نیز سویا کے جوشاندہ کو پلایا جائے اگر منہ کے راستے پلانا دشوار ہو تو ناک کے ذریعہ معدہ کی نلکی (ٹیوب) سے پلائیں۔ ماء العسل، شوربۂ کبوتری دیں جس سے کہ ضعف نہ لاحق ہونے پائے نیز طاقت کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والی ۳ گرام کھلائیں۔ پھر

بیخ بادیان نیمکوفتہ	بیخ کاسنی نیمکوفتہ	تخم خطمی	بادیان نیم کوفتہ	
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	
اصل السوس نیمکوفتہ	بنفشہ	بیخ کبر	مونیر منقی	خمیرہ بنفشہ
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۵ دانہ	۳۶ گرام

Scanned with CamScanner

خمیرہ کے سوائے تمام دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں اُبالیں جب نصف پانی رہ جائے تو گرم گرم ہی خمیرہ میں ڈال دیں اور خوب اچھی طرح سے حل کریں جب ایک ذات ہوجائے تو چھان کر صبح وشام ۶ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔اس کے بعد کتیرا ۵۰۰ ملی گرام، عودصلیب ۵۰۰ ملی گرام کا سفوف بنالیں۔علی الصباح نیم گرم پانی کے ساتھ ۱۰۰ ملی گرام استعمال کرائیں۔ تشنجی کیفیت اور صلابت دور کرنے کے لئے حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

مغز ساق گاؤ ۲۴ گرام، چربی مرغ ۲۴ گرام، موم سفید ۲۴ گرام۔تینوں دواؤں کو آہنی کرچھی میں گرم کرکے روغن کے مانند بنا کر نیم گرم بکثرت استعمال کریں۔اگر مریض کا پیشاب رُکا ہوا ہو تو قاثاطیر سے نکال دیں۔

غذا اور پرہیز

علامات مرض میں کمی ہونے پر حسب ضرورت غذا دیں شروع میں ماءالعسل بکثرت استعمال کرائیں۔سرد، بادی اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ہلکی غذائیں دیں۔

رعشہ (Chorea)

تعریف

یہ ایک عصبی مرض ہے جو ضعف اعصاب کے باعث اعضاء میں لاحق ہوتا ہے اس میں اختیاری عضلات (Voluntary Muscles) کے اندر غیر اختیاری حرکات (Invonluntary Movements) پیدا ہوجاتی ہیں۔اور ان کا کوئی نظام نہیں ہوتا ہے عضو متاثرہ بے اختیار کانپنے اور لرزنے لگتا ہے۔اکثر ہاتھ یا سر میں ہوتا ہے۔اعضاء مرکب میں مثلاً پاؤں میں بہت کم لاحق ہوتا ہے۔ہاتھ میں طولانی حالت میں ہوتا ہے۔

اسباب

قوت محرکہ کا ضعیف ہونا، آلہ حرکت کا ضعیف ہونا یا پھر دونوں کا ایک ساتھ ضعیف ہونا۔

علامات

یہ مرض عام طور پر آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی شدید نفسانی جذباتی صدمات ہوں تو سے یہ اچانک بھی شروع ہوجاتا ہے۔اس مرض میں تمام جسم متاثر ہوتا ہے مگر خاص کر ہاتھ، پیر کے عضلات میں غیر اختیاری حرکات ہونے لگتی ہیں۔مریض خواہ بیٹھا ہو یا کھڑا ہو بہرصورت اس کے ہاتھ پیر میں جھٹکے اور بے معنی حرکات ہوا کرتی ہیں کسی کام کو کرنے، چلنے، پھرنے سے یہ حرکات غیر ارادی زیادہ ہونے لگتی ہیں۔کبھی کبھی چہرے کے عضلات میں بھی اینٹھن شروع ہوجاتی ہے۔نیند کی حالت میں یہ حرکت عام طور پر بند ہوجاتی ہے۔رعشہ کا شبہہ اختناق الرحم سے پیدا ہونے والے رعشہ سے ہوا کرتا ہے لہٰذا ان میں فرق کا لحاظ رکھنا چاہئے۔اختناق الرحم کے رعشہ میں حرکات عموماً ارادی، مقامی اور غیر مسلسل ہوتی ہیں اور یہ دیرپا نہیں ہوتیں۔

علاج

اگر مرض کا سبب بلغمی مادہ ہو تو فالج ولقوہ کے مانند علاج کریں خارجی طور پر روغن قسط، روغن کچلہ وغیرہ گرم روغنیات کا استعمال کریں۔اگر اعصاب کی خشکی اس کا سبب ہو تو روغن لبوب، روغن موم وغیرہ مرطبات کی مالش کریں اور حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

صعتر فارسی	پوست ہلیلہ کابلی	قرنفل	قنطوریون	ودوس
۲۰ گرام	۲۰ گرام	۳۰ گرام	۳۰ گرام	ا گرام

عاقرقرحا	زعفران	جندبیدستر	حلتیت	غاریقون	تربد	دا رچینی
۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۴ گرام	۱۴ گرام	۱۴ گرام	۱۴ گرام	۲۰ گرام

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملا کر معجون تیار کریں۔ایک ایک روز کے وقفہ سے یہ معجون ۱۰ گرام ماء العسل کیساتھ استعمال کرائیں اسی طرح حسب ذیل حب کا استعمال خاص طور پر مفید ہے۔

حلتیت	ہلیلہ کابلی	پودینہ خشک	دارچینی	اسطوخودوس	بالچھڑ	قرنفل
۴ گرام	۷ گرام	۷ گرام	۷ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام

سم الفار	زعفران	عاقرقرحا	جندبیدستر	تربد	غاریقون
۲۵۰ ملی گرام	۳ گرام	۳ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام

سب دواؤں کو باریک سفوف کر کے شہد ملا کر ۱۵۰ ملی گرام کی گولیاں بنائیں ۲-۲ گولی صبح شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم غذائیں اور مقوی اعصاب اغذیہ کا استعمال کرائیں۔ترش اور بادی اور غلیظ اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

ضعف کبد (Hepatosis)

تعریف

عام طور سے جب امراض جگر لاحق ہوتے ہیں تو اس میں ضعف جگر کا ہونا بھی لازمی اور ضروری ہوتا ہے۔جس طرح جسم کے ہر عضو کو اپنی نشو ونما کے لئے غذا اور حرکت کی ضرورت ہوتی ہے۔اپنے کام کو ظاہر کرنے کے لئے کچھ قوتوں کی ضرورت پڑتی ہے اور یہ قوتیں چار ہیں۔قوت ہاضمہ،قوت جاذبہ،قوت ماسکہ اور پھر قوت دافعہ ٹھیک اسی طرح کبد (جگر) کو بھی اپنے فرائض پورے کرنے کے لئے نیز انھیں ٹھیک طرح انجام دینے کے لئے ان قوتوں کی ضرورت پڑتی ہے جب ان قوتوں میں سے کوئی بھی قوت اپنا فعل ٹھیک طرح سے انجام دینے سے قاصر رہتی ہے تو ضعف کبد لاحق ہوجاتا ہے۔

اسباب

عام طور سے اس کا سبب ورم کبد یا سدہ کبد ہوتا ہے۔گاہے جگر کے مزاج میں تبدیلی آجانے کی وجہ سے ضعف لاحق ہوجاتا ہے۔کبھی ضعف کبد کا سبب ذبیلہ کبد بھی ہوا کرتا ہے۔اسی طرح ریاضت، مباشرت، دلک صلب کے بعد سرد پانی کا استعمال کرلینا یا دودھ کا زیادہ پی لینا جس سے بلغم کی پیدائش بڑھ جاتی ہے ضعف کبد کا باعث بن جاتا ہے بسا اوقات کبد کے عروق میں خون یا صفرا کا زیادہ اجتماع بھی ضعف جگر کا باعث ہوتا ہے۔

علامات

عام طور سے مریض جگر کے چہرے کی رنگت سفید اور زردی مائل ہوتی ہے۔کبھی نیلاہٹ بھی آجاتی ہے۔ پتلے اسہال (دست) بھی آنے لگتے ہیں جس کی رنگت ہلکی گلابی جیسی ہوتی ہے۔بھوک کی خواہش ختم ہوجاتی ہے۔بدن لاغر اور کمزور ہوجاتا ہے۔اقلیم تحت الغضاریف ایمن میں ہلکا ہلکا درد محسوس ہوتا ہے پاخانہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔زبان کی رنگت سفید ہوجاتی ہے۔اگر حرارت کی یا خون وصفرا کی زیادتی کے سبب ہے تو پیاس زیادہ لگتی ہے منھ کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔خون کی پیدائش کم ہوجاتی ہے۔اگر قوت جاذبہ کمزور ہوتی ہے تو پاخانہ مقدار میں زیادہ نرم اور سفید مائل ہوتا ہے۔اور اگر قوت دافعہ کمزور ہوتی ہے تو پاخانہ کا اخراج کم ہوتا ہے اور پاخانہ و پیشاب کی رنگت کم ہوجاتی ہے۔اگر قوت ماسکہ وہاضمہ کمزور ہوتی ہے تو خون پتلا ہوتا ہے چہرے پر تہیج ہوتا

Scanned with CamScanner

ہے اور بول و براز کی رنگت سرخی مائل ہوتی ہے۔

علاج

سبب کو دور کریں اور معجون دبید الورد یا دواء الکرکم اول کھلائیں اور اس کے بعد آب کاسنی یا عرق مکو استعمال کرائیں تقویت جگر کے لئے جوارش جالینوس، قرص غافث جیسی چیزیں دیں مفرد دواؤں میں ورد احمر، سنبل الطیب، گل غافث، مصطگی رومی، ریوند چینی، تخم کاسنی، بیخ کاسنی جیسی چیزیں استعمال کرانی چاہئیں اور اگر اسہال آ رہے ہوں تو قرص خبث الحدید کا استعمال کرانا فائدہ دیتا ہے اگر مقام جگر میں ورم ہو تو ضماد کے لئے حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرانا چاہئے۔

گل بابونہ	اکلیل الملک	عنب الثعلب	سنبل الطیب	گلسرخ	بیخ سوسن
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۳ گرام	۳ گرام

ان ساری دواؤں کو آب مکوہ میں پیس کر اور قدرے روغن گل ملا کر نیم گرم ضماد کریں اسی طرح مندرجہ ذیل سفوف کا استعمال ضعف جگر کے لئے بہت نافع ہے۔

گلسرخ	زرشک	لک مغسول	تخم حماض	زعفران	کافور
۱۲ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۵ گرام	۵۰۰ گرام	۱ گرام

ان سب دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر خوب باریک سفوف بنالیں ۳ گرام علی الصباح ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل ادویہ کا استعمال کرانا بھی مفید ہے۔

خبث الحدید مدبر	طباشیر	کاسنی	ہیل خورد	مصری
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۲۵ گرام

ان دواؤں کو باریک کوٹ کر سفوف تیار کریں ۳۔۳ گرام سفوف صبح و شام ہمراہ شربت انار استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

ہلکی غذائیں مثلاً بکری اور چڑیوں کے شوربے دیں گرم اور چکنی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ورم کبد (Hepatitis)

تعریف

جس طرح جسم کے بیرونی اعضاء متورم ہو جاتے ہیں اسی طرح اندرونی اعضاء بھی خون کے غلیان یا صفرا وغیرہ کے غلبہ سے یا جگر میں سُدّے پڑ جانے سے متورم ہو جاتے ہیں۔ جگر کے اندر خون کا اجتماع طبعی مقدار سے جب زیادہ ہونے لگتا ہے تو ایسی صورت میں جگر میں ورم لاحق ہو جاتا ہے۔

اسباب

ورم جگر کا سبب بسا اوقات اخلاط اربعہ میں کسی خلط کی زیادتی ہوا کرتی ہے چنانچہ گاہے اس کا سبب خون کا زیادہ اجتماع یا صفرا کی زیادہ پیدائش یا کبھی بلغم کی زیادتی ہوتی ہے۔ گاہے چند قسم کے سوداوی بخارات جس میں طحال بڑھ جاتی ہے اور اجتماع سودا طحال میں غیر طبعی طور پر ہو جاتا ہے تو ورم کبد کا سبب بن جاتا ہے۔ گاہے اس کا سبب ضعف کبد بھی ہوتا ہے اور کبھی سُدّہ کبد بھی اس کا باعث بن جاتا ہے گاہے ورم صرف غلاف کبدی (باریطون کبدی) میں ہوتا ہے جس سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ گاہے مقام جگر پر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ گاہے زحیر بھی اس کا سبب بن جاتی ہے۔ اگر ورم جگر میں جگر کا حجم بڑھ جاتا ہے تو بخار کا ہونا یقینی ہے اور اگر صرف حجم ہی بڑھتا ہے اور بخار نہیں ہوتا ہے تو عظم کبد کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے کبھی شراب نوشی کی زیادتی، جگر پر چوٹ لگنا، مرغن غذاؤں کی زیادتی اور دوسری ثقیل، قابض غذاؤں کا زیادہ استعمال ایسے اسباب ہیں جو جسم میں کسی خلط کا غلبہ کر کے ورم جگر کا موجب بن جاتے ہیں۔

علامات

بخار تیز ہوگا۔ اقلیم تحت الشراسیف ایمن میں درد کا احساس ہوگا۔ دبانے سے درد بڑھ جائے گا۔ زفیر اور شہیق میں درد کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ بسا اوقات سردی دے کر بخار چڑھتا ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ جگر میں بھاری پن کا احساس ہوتا ہے بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ ناقص ہو جاتا ہے۔ زبان خشک اور میلی ہوتی ہے تبخیری کیفیت لاحق ہو جاتی ہے۔ خشک کھانسی آنے لگتی

Scanned with CamScanner

ہے۔ گاہے قبض رہتا ہے جگر بڑھ جاتا ہے جو کہ انگلیوں کے سہارے محسوس کیا جاسکتا ہے یرقان کی شکایت ہوسکتی ہے۔ پیشاب کی رنگت گہری پیلی ہوجاتی ہے جسم کا وزن گھٹنے لگتا ہے۔ پاخانہ کی رنگت سفیدی مائل ہوجاتی ہے طحال قدرے بڑھی ہوئی ہوتی ہے یہ ورم زیادہ تر بڑے عمر کے لوگوں کو لاحق ہوتا ہے اگرچہ بچے بھی اس ورم میں مبتلا ہوتے ہیں۔ عورتوں میں اور مردوں میں یکساں ہوتا ہے۔ بسا اوقات پاؤں میں بھی ورم ہوجاتا ہے آنکھوں اور چہرے سے تہبجی کیفیت کا اظہار ہوتا ہے۔ مریض بائیں جانب لیٹنے سے قاصر رہتا ہے۔ بعض اوقات مقام جگر سے درد کی ٹیسیں دائیں کندھے اور گاہے دائیں بازو تک جاتی ہیں خصوصاً جبکہ ورم جگر کے محدب حصہ میں ہو اگر غلبہ صفرا کی صورت میں ورم کبد لاحق ہوا ہے تو زبان زرد ہوتی ہے۔ چہرہ بھی زرد ہوتا ہے اور پاخانہ کی رنگت بھی زردی مائل ہوتی ہے غرضیکہ یرقان کی سی کیفیت پائی جاتی ہے۔ زبان پر چھوٹے چھوٹے چھالے اور بثور بھی دکھلائی پڑتے ہیں۔ قے کی شکایت ہوتی ہے۔ جب صفرا کا اخراج ہوتا ہے تو جسم میں شدت کی گرمی اور جلن کا احساس ہوتا ہے۔ غلبہ بلغم کی صورت میں زبان، چہرہ اور براز وغیرہ کی رنگت سفید ہوتی ہے، پیاس کم لگتی ہے بدن کے عضلات ڈھیلے اور سست ہوتے ہیں۔ خون رقیق ہوتا ہے پسلیوں کے نیچے نرم ورم کا احساس ہوتا ہے اور غلبہ سودا کی حالت میں رنگت سیاہی مائل اور مقام جگر پر سخت ورم کا احساس ورم سوداوی پر دلالت کرتا ہے عام طور پر بخار نہیں ہوتا ہے اور اگر ہوتا بھی ہے تو بہت خفیف ہوتا ہے۔ اگر ورم جگر کا سبب امیبا (جراثیم زحیر طفیلیہ) ہو تو ایسی صورت میں مریض کو پہلے اسہال کی شکایت ہوتی ہے۔ جگر نہایت تیزی سے بڑھتا جاتا ہے۔ اس میں درد شدید ہوتا ہے اور نوبت کے ساتھ شدید لرزے سے ہوا کرتا ہے اور بکثرت پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے اور جگر میں پھوڑے کی مخصوص علامت ہوا کرتی ہے خون میں سفید ذرات کریات بیضہ کی کثرت ہوتی ہے۔ کبھی کبھی یہ مہلک بھی ثابت ہوتا ہے۔

علامات عمومی

مریض اپنے اقلیم شراسیفی پر بوجھ اور تناؤ محسوس کرتا ہے اور کبھی درد کا احساس بھی ہوتا ہے اور بائیں جانب کروٹ لینے پر بوجھ معلوم ہوتا ہے اگر ورم محدب حصے میں ہے تو بالکل نمایاں

ہوتا ہے اور اگر مقعر حصے میں ہے تو نمایاں نہیں ہوتا۔ لیکن مقام جگر کو دبانے سے درد کا احساس ہوتا ہے خشک کھانسی آتی ہے۔ تنگی تنفس کی شکایت لاحق ہوتی ہے۔ پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ اور کبھی احتباس بول کی شکایت ہوجاتی ہے اگر ورم مقعر حصے میں ہوتا ہے تو فواق (ہچکی) کی شکایت زیادہ ہوتی ہے نیز بخار بھی ہوتا ہے۔

ورم کبد اور ورم عضلات شکم کے مابین فرق مندرجہ ذیل ہوتا ہے۔

ورم کبد	ورم عضلات شکم
۱۔ اس میں ورم صرف محدب حصے کا ہی نمایاں ہوتا ہے اور محسوس کیا جاسکتا ہے۔	۱۔ ہمیشہ بالکل نمایاں ہوتا ہے۔
۲۔ اس میں ورم ہلالی ہوتا ہے	۲۔ اس میں ورم مستطیل ہوتا ہے۔
۳۔ اس کے عوارضات زیادہ شدید ہوتے ہیں۔	۳۔ اس کے عوارضات شدید نہیں ہوتے ہیں۔

علاج

اگر قبض کی شکایت ہو تو دور کریں اور حسب ذیل ادویات کا استعمال کرائیں۔

خبث الحدید مدبر	ہیل کلاں	ہیل خورد	طباشیر	فلفل دراز	ست گلو	کشنیز خشک
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام

مندرجہ بالا دواؤں کو لے کر باریک سفوف بنالیں اور قند سیاہ کہنہ ۲۵۰ ملی گرام (بقدر نخود) گولیاں بنالیں ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ ماء الجبن یا چھاچھ استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرانا بھی ورم جگر کے لئے نافع ہے۔

برنجاسف	بادرنجبویہ	بادیان	مویز منقی	گل سرخ
۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام

ان سب دواؤں کا عرق بقدر ۲ بوتل کشید کریں اور احتیاط سے صاف بوتل میں رکھ لیں ۶۰ ملی لیٹر عرق صبح وشام مصری یا شکر سفید ملا کر استعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

گاہے حسب ذیل خسیاندہ کا استعمال کرانا بھی بہت مفید ہوتا ہے۔

چرائتہ	عرق بادیان	عرق گاؤزباں	عرق مکو
۳ گرام	۵۰ ملی لیٹر	۵۰ ملی لیٹر	۵۰ ملی لیٹر

چرائتہ کو عرق میں رات کے وقت بھگودیں صبح صاف ستھرے کپڑے سے چھان کر شربت انار یا شربت بزوری ۳۶ ملی لیٹر ملا کر استعمال کرائیں۔

سفوف برائے ورم جگر

طباشیر	تج	ہیل خورد	فلفل دراز
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۳۶ گرام	۲۴ گرام

مندرجہ بالا ادویات کو خوب باریک کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۴ گرام سفوف صبح اور شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

نسخۂ ضماد برائے ورم جگر

مرکی	افسنتین	برنجاسف	سعدکوفی	گلسرخ	سنبل الطیب
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام
اکلیل الملک	عنب الثعلب	گل بابونہ	جدوار	رسوت	
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۳ گرام	۳ گرام	

ان دواؤں کو آب مکو سبز میں حسب ضرورت پیس لیں اور مقام جگر پر نیم گرم ضماد کریں۔

اگر ورم مزمن ہوگیا ہو تو حسب ذیل ادویات کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

برنجاسف ۳ گرام، شکاعی ۳ گرام رات کو پانی میں بھگودیں صبح کو مَل چھان کر شربت بزوری ۵۰ ملی لیٹر ملا کر استعمال کرائیں۔

اگر علاج میں ذرا سی بد احتیاطی یا لاپرواہی کی جائے گی تو ورم سختی کی طرف گامزن ہوجائے گا۔ کبھی اس میں مواد آجاتا ہے جس کی علامت ظاہر ہے ایسے حالات میں حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

تخم کشوث	بیخ کاسنی	بیخ بادیان	عرق مکو	عرق گلاب	شربت دینار
۵ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۱۰۰ ملی لیٹر	۱۰۰ ملی لیٹر	۴۰ ملی لیٹر

تخم کشوث کو ایک کپڑے میں باندھ کر باقی دواؤں کے ساتھ عرقیات میں دو تین مرتبہ جوش دیں پھر صاف طریقے سے چھان لیں اور شربت دینار ملا کر استعمال کرائیں۔

اگر درد کی شدت ہے تو دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ گرام ہمراہ آب کاسنی استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم اور ہلکی غذا دیں نیم گرم خشک غذاؤں سے پرہیز کرائیں نیز مرغن و شحمی غذا سے احتیاط کرائیں۔

Scanned with CamScanner

استسقاء (Dropsy)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جس میں مرض شروع ہونے سے پہلے ضعف جگر کی شکایت ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ مرض استسقاء لاحق ہوجاتا ہے یہ ایک مادی مرض ہے اس میں مریض کے ہاتھ پیر میں سوجن آجاتی ہے یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ چنانچہ بسا اوقات بارد غیر طبعی اور فاسد مادہ بدن کے اعضاء میں اِکٹھا ہوجاتا ہے اور اس نے تمام بیرونی اعضاء پھول جاتے ہیں چنانچہ بدن کے جس حصے کو انگلیوں سے دبا کر دیکھا جاتا ہے تو ایک گڈھا سا پیدا ہوجاتا ہے اور کچھ دیر بعد یہ گڈھا خود بخود اپنی سابقہ حالت پر لوٹ آتا ہے ایسی حالت کا نام استسقاء لحمی (جنرل اناسارکا) ہے۔

گاہے مائیت بڑھ جاتی ہے اور اس کا اخراج جسم سے ٹھیک طور پر نہیں ہوپاتا اور چونکہ مائیت بچ جاتی ہے اور طبعی راستے سے نکل نہیں پاتی اس لئے ترشح کے طور پر یا بخارات کی شکل میں تبدیل ہوکر مائیت میں منتقل ہوجاتی ہے اور جوف صفاق کے درمیان اِکٹھا ہونے لگتی ہے ایسی حالت کو استسقاء زقی (اے سائٹس) کہتے ہیں یعنی مائیت کا ترشح اگر دیوار بطن اور امعاء کے درمیان صرف جوف بطن میں ہو تو اسے استسقاء زقی کہتے ہیں۔

اگر صلب صفاق کے درمیان غلیظ ریاح اِکٹھا ہوجاتی ہے تو اس سے جو حالت پیدا ہوتی ہے تو اس کو استسقاء طبلی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اس کا مادہ ریاحی ہوا کرتا ہے۔ اگر پیٹ پر انگلیوں سے ضرب لگایا جائے تو ایک بھاری آواز معلوم ہوگی۔

اسباب

اس بیماری کا عام سبب ضعف کبد ہے اسی طرح جگر کا سوء مزاج یعنی جگر کے مزاج میں خرابی اور جگر کے تمام دیگر امراض بھی اس کا سبب بن سکتے ہیں جو بذات خود جگر میں پیدا ہوتے ہیں۔

علامات

اس بیماری میں ہضم ناقص ہوجاتا ہے۔ جگر کا فعل ناقص ہوجاتا ہے۔ ریاح کثرت سے پیدا ہوتی ہے جس سے نفخ شکم کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ چنانچہ اگر استسقاء زقی ہے تو کبھی پیاس

لگتی ہے اور کبھی پیاس نہیں لگتی ہے۔ جسم ڈھیلا ہوجاتا ہے۔ وزن بڑھنے لگتا ہے۔ پیٹ کا حجم بڑھ جاتا ہے۔ پیٹ میں بھاری پن کا احساس ہوتا ہے۔ تنگی تنفس لاحق ہوجاتی ہے۔ تکان کا احساس زیادہ ہونے لگتا ہے۔ عام طور سے اس مرض کی شروعات پیر کی سوجن سے ہوتی ہے یہ آہستہ آہستہ بڑھ کر سارے جسم کو متاثر کردیتی ہے پیٹ باہر نکل آتا ہے۔ گاہے یرقان کی شکایت ہوجاتی ہے۔ سوء القنیہ ہوجاتا ہے۔ اکثر مریض کو قئے الدم اور بواسیر جیسی تکلیف بھی ہوجاتی ہے پیٹ کا معائنہ کرنے پر پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے اس میں قدرے نرمی ہوتی ہے۔ ناف یا تو باہر کی جانب اُبھر آتی ہے یا آڑے طور پر کھنچ جاتی ہے پیٹ کی شرائین اُبھر آتی ہیں انگلیوں کے ذریعہ محسوس کرنے پر پانی کی لہر کا احساس ہوتا ہے جس کو تحریک سیال بطنی (فلوڈ تھرل) کہتے ہیں۔ طحال قدرے بڑھ جاتی ہے۔ گاہے طحال کے پاس پائی جانے وال غدد لمفادی بھی متاثر ہوجاتی ہے یہ عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب کہ درنی مادہ بھی موجود ہو۔ پیٹ کی باہری سطح چکنی معلوم ہوتی ہے۔ نبض نہایت کمزور ہوتی ہے اگر پیٹ کا پانی عمل بزل (ٹے پنگ) کے ذریعہ نکالا جائے تو صفراوی رنگت لئے ہوئے ہوتا ہے۔ اسی طرح استسقاء لحمی میں جسم پھول جاتا ہے جسم نرم معلوم ہوتا ہے۔ انگلیوں سے دبانے پر گڈھا بن جاتا ہے جو چھوڑ دینے پر خود بخود اپنی سابقہ حالت پر تھوڑی دیر کے بعد آجاتا ہے۔ چہرے کی رنگت سفید مائل بہ سیاہی ہوتی ہے تہیجی کیفیت کافی بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح استسقاء طبلی میں تنگئ تنفس کی شکایت ہوجاتی ہے لیکن زقی کی نسبت کم۔ ڈکار کی کثرت ہوتی ہے ڈکار کے بعد مریض کو قدرے راحت کا احساس ہوتا ہے۔

علاج

طبیب کو چاہئے کہ وہ سبب پر غور کرے۔ اگر صفرا کی زیادتی کی وجہ سے مرض لاحق ہوا ہے تو اس کے لئے ایارج فیقرا ایک بہترین دوا ہے۔ اور اگر خلط غلیظ ہے تو ایارج حنظل کا استعمال کافی مفید ہے۔ ساتھ ہی ضعف جگر کو دور کرنا چاہئے حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرانا چاہئے۔ سنبل الطیب، تج قلمی، دارچینی جیسی خوشبودار ملطف دواؤں کو مشروب کے طور پر استعمال کرائیں اور نہار منھ شربت افسنتین پلائیں۔ مرکب دواؤں میں دواء الکریم، دواء لک کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ مقام جگر پر سنبل الطیب کا نیم گرم ضماد لگائیں۔ اگر استسقاء زقی ہے تو معجون

تربد ۶ گرام کھلا کر عرق کاسنی ۵۰ ملی لیٹر اور عرق مکوئے ۵۰ ملی لیٹر ملا کر استعمال کرائیں اور رات کو حب استسقاء ۲ عدد دیں۔

اسی طرح حسب ذیل نسخے کا استعمال بھی بہت مفید ہوتا ہے۔

تربد	پوست ہلیلہ زرد	کمیلہ	حب السلاطین مدبر	پوست بیخ حنظل	ریوند چینی
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۴ گرام	۴ گرام

مندرجہ بالا ادویہ کو باریک سفوف کر کے لعاب بہدانہ میں ۲۵۰ ملی گرام (بقدر نخود) گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح وشام ہمراہ شیر بُز دیں۔

جگر کی اصلاح کرنے کے لئے حسب ذیل دوائیں دیں۔

فلفل سیاہ	جطیانہ رومی	قسط شیریں	ریوند چینی	سنبل الطیب
۲ گرام	۲ گرام	۲۴ گرام	۲۴ گرام	۲۴ گرام

ان دواؤں کو نہایت باریک کر کے باریک کپڑے سے چھان لیں اور شہد ۲۵۰ ملی گرام ملا کر احتیاط سے رکھ لیں۔ دس گرام صبح وشام ہمراہ عرق کاسنی ۳۶ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ اسی طرح حسب ذیل شربت کا استعمال بہت ہی نافع ہے۔

تخم کاسنی	کسوندھی	مکوئے خشک	گل غافث	ہلیلہ سیاہ	ہلیلہ زرد
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۱۲ گرام	۶ گرام	۶ گرام
برگ جھاؤ	کشتہ فولاد	مصری			
۱۲ گرام	۶ گرام	۳۶ گرام			

مندرجہ بالا ادویہ کو خوب اچھی طرح جوش دیں پھر کشتہ فولاد اس میں شامل کریں اس کے بعد مصری ملا کر چھان لیں اور شربت تیار کریں۔ ۲۵ ملی لیٹر شربت صبح وشام استعمال کرائیں۔

بقول ابن سرافیون اشنان ایک گرام کھلانا بھی بہت مفید ہے۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم اور ہلکی غذائیں دیں۔ جیسے تیتر بٹیر کے شوربے، فواکہات میں مدربول فواکہات کا استعمال کرائیں جیسے انار شیریں۔ بہی وغیرہ۔ زیادہ پانی کا استعمال استسقاء زقی میں نہ کریں بلکہ اس کی جگہ پر عرق کاسنی اور عرق مکوئے پلائیں قوت کا لحاظ رکھیں۔ مائیت کو کم کرنے والی نیز خشک کرنے والی ادویات کا استعمال کرائیں۔

استسقاء لحمی میں جاذب رطوبت دوائیں دیں اگر استسقاء طبلی ہے تو محلل اور کاسر ریاح ادویات دیں چکنی اور بادی غذائیں ہرگز نہ دیں۔

دبیلۂ کبد (Liver Abscess)

تعریف

جب کبھی جگر میں خون کا اجتماع طبعی حالت سے زیادہ ہو جاتا ہے اور ورم حار پیدا ہوجاتا ہے اور تحلیل نہیں ہو پاتا ہے تو جگر میں چھوٹے چھوٹے پھوڑے پیدا ہوجاتے ہیں اور ان میں مواد آنا شروع ہوجاتا ہے ان کی جسامت اور مقام الگ الگ ہوتے ہیں جب یہ چھوٹے چھوٹے پھوڑے جن کو اصطلاح میں خراج کہا جاتا ہے مل کر ایک ہوجاتے ہیں تو اسے دبیلہ کبد کہا جاتا ہے۔

اسباب

اس کے مختلف اسباب ہوا کرتے ہیں جیسے ورم جگر حار وغیرہ۔ اسی طرح غذا کی بے قاعدگی، جگر پر چوٹ کا لگنا، شراب کا زیادہ استعمال کرنا اور صفراوی حصاۃ کبد یہ سب دبیلہ کبد پیدا کرتے ہیں عام طور سے ایسے اجسام غریبہ بھی اس کا سبب بنتے ہیں جن سے جگر میں لذع اور خراش پیدا ہوجاتی ہے مثلاً طفیلیات زحیر (پیچش) وغیرہ۔

علامات

مریض کو پرانی پیچش کی شکایت ہوتی ہے۔ مریض کو چبھن اور ٹیس کے ساتھ اقلیم تحت الغضاریف ایمن میں درد محسوس ہوتا ہے۔ ہلکا بخار رہتا ہے۔ گہری سانس لینے سے درد بڑھ جاتا ہے شروع میں پھوڑا عام طور سے جگر کے دائیں لوتھڑے میں بنتا ہے۔ پھر کچھ عرصے کے بعد بائیں لوتھڑے (فص) کو بھی متاثر کردیتا ہے کھانستے وقت ناقابل برداشت درد ہوتا ہے انگلیوں سے دبا کر دیکھنے پر جگر کا مقام گرم معلوم ہوتا ہے۔ نیز جگر بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے بخار ۱۰۳ سے ۱۰۴ ڈگری فارن ہائٹ تک ہوجاتا ہے۔ پیاس کی شدت بڑھ جاتی ہے۔ جگر میں سوزش ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ بھوک غائب ہوجاتی ہے۔ شکم میں بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ مریض کا چت لیٹنا دشوار ہوجاتا ہے۔ آنکھیں زرد ہوتی ہیں ضعف ہاضمہ کی شکایت ہوتی ہے۔ نفخ شکم ہوتا ہے۔ ریاح کی پیدائش بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ کبھی لرزہ وقشعریرہ کی شکایت بھی ہوتی ہے یہ اس بات کی دلیل

ہے کہ جگر کے پھوڑے میں مواد کثرت سے بننا شروع ہوگیا ہے اور پھوڑا پھوٹنے والا ہی ہے۔ ایسی حالت میں علامات شدید ہوجاتی ہیں اور درد بڑھ جاتا ہے درد ٹیس کے ساتھ ہوتا ہے۔ کبھی کبھی درد کا احساس کتف اور عظم ترقوہ تک ہوتا ہے۔ خشک اور جھٹکے والی کھانسی ہوتی ہے۔ انگلی سے دبا کر معائنہ کرنے پر جگر تنا ہوا معلوم ہوتا ہے لیکن نرمی ہوتی ہے۔ آنتیں بھی متورم ہوجاتی ہیں مریض کو کمزوری کا بے حد احساس ہوتا ہے۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ اگر ورم پھوڑا بننے والا ہو تو ایسی دواؤں سے ضماد یا طلاء کرایا جائے جو رادع ہونے کے ساتھ معتدل ہوں نیز حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرانا مفید ہے۔

صندل سفید ۳ گرام، گل ارمنی ۳ گرام ان دونوں دواؤں کو تھوڑے سے پانی میں پیس کر ضماد بنالیں اور مقام جگر پر ضماد کریں۔ یا پھر آرد حلبہ (میتھی) ۶ گرام، برگ سداب ۶ گرام، اکلیل الملک ۶ گرام، جوا کھار ۳ گرام، اشق ۳ گرام کو پیس کر ضماد کریں۔ اگر مریض طبیب کے پاس اس وقت آتا ہے جبکہ دبیلہ بن چکا ہوتا ہے تب ایسی حالت میں حسب ذیل دواؤں کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔ اکلیل الملک ۶ گرام، انجیر زرد ۳ عدد، مویز منقی ۲۰ عدد۔ ان تینوں دواؤں کو پانی میں پیس کر ضماد کریں اور اس ضماد کے ساتھ ہی ماء الاصول کا استعمال کرائیں جو حسب ذیل ہیں۔

بیخ اذخر	بیخ بادیان	بیخ کرفس	بیخ کاسنی	بیخ کبر
۶ گرام	۹ گرام	۹ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام

ان سب دواؤں کو جوش دے کر چھان لیں اور تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں اسی طرح مویز منقی ۱۵ عدد، پرسیاوشاں ۶ گرام، تخم حلبہ ۶ گرام کو جوش دے کر تھوڑا تھوڑا پلانا مفید ہے۔ اگر دبیلہ میں مواد بھی آگیا ہو اور مرض شدت اختیار کر چکا ہو تو مندرجہ ذیل دواؤں کا استعمال نافع ہے۔

کندر	دم الاخوین	تخم کرفس	تخم کاسنی	گل غافث
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام

ان سب دواؤں کو خوب باریک سفوف بنا کر سکنجبین یا ماء العسل کے ساتھ ۵ گرام صبح وشام استعمال کرائیں اور ساتھ حسب ذیل ضماد کا استعمال بھی کرائیں۔

ریوند چینی	بارتنگ	صندل سفید	مصطگی
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۱۰ گرام

ان سب دواؤں کو پانی میں پیس کر ضماد کے طور پر استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

مریض کو ہلکی غذائیں دیں جیسے آش جو زردی بیضہ نیم برشت وغیرہ بعد میں مقوی غذائیں دیں جیسے بکرے کے بچے (حلوان) کا گوشت، پرندوں کے شوربے اور انڈے کی زردی وغیرہ گرم اور ترش نیز چکنی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

یرقان (Icterus / Jaundice)

تعریف

اس کو کنول، پیلیا اور کملا بھی کہاجاتا ہے یونانی میڈیکل سائنس میں اس کی دو مخصوص قسمیں مانی گئی ہیں۔

(۱) یرقان اصفر:۔ جو جگر اور مرارہ کی خرابی سے ہوتا ہے۔

(۲) یرقان اسود:۔ جو طحال کی خرابی سے ہوتا ہے۔

(۱) اس مرض میں خون کے اندر صفرا کی کثیر مقدار یا سوداوی مادہ ملونہ شامل ہوجاتے ہیں جس سے تمام بدن کی جلد، آنکھ کی طبقہ ملتحمہ اور بدن کے تمام رطوبات وانسجہ زرد ہوجاتے ہیں درحقیقت یہ جگر، مرارہ اور خون کے بعض دوسرے امراض کی ایک علامت ہے اس میں صفرا جگر میں تیار ہونے کے بعد یا تو دوبارہ جذب ہوکر خون میں شامل ہوتا ہے یا جگر کسی وجہ سے صفرا کو خون سے علیحدہ نہیں کرپاتا ہے یا خون کے سرخ دانوں کے ٹوٹ جانے سے صفراوی یا سوداوی مواد پیدا ہوجاتے ہیں۔

(۲) یرقان اسود میں مریض کے چہرے کا رنگ بدنما اور سیاہی مائل ہوجاتا ہے جگہ جگہ بدن پر سیاہ دھبے نظر آتے ہیں پاخانہ اور پیشاب کی رنگت سیاہی مائل ہوجاتی ہے۔

اسباب

عام طور پر یرقان اصفر کا سبب صفراء غیر طبعی ہوتا ہے عموماً جب جگر اور مرارہ کے درمیان یا مرارہ اور امعاء کے درمیان کی نالی مسدود ہوجاتی ہے اور صفرا کا انصباب مرارہ اور آنتوں کی طرف نہیں ہوپاتا ہے تو ایسی حالت میں صفرا خون میں شامل ہوکر بدن میں پھیل جاتا ہے اور نتیجۃً بدن، آنکھ نیز نسیج کو زرد کردیتا ہے اسی طرح جب جگر کے اندر سوئے مزاج حار پیدا ہوجاتا ہے تو اس سے بھی ورم پیدا ہوجاتا ہے اور یرقان کا باعث بن جاتا ہے اسی طرح کبھی اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ بسا اوقات مرارہ کی نالیوں میں کوئی صفراوی حصاۃ یا دیدان شکم آکر سدہ پیدا کردیتے ہیں۔ گاہے مرارہ

Scanned with CamScanner

کی نالیوں کا انور سا بھی سدہ پیدا کرنے کا باعث بن جاتا ہے اسی طرح غیر سدی یرقان کی وجہ کچھ خاص قسم کے بخار بھی ہوتے ہیں۔ اسی طرح

یرقان اسود کا سبب ورم طحال۔ صلابت طحال یا ضعف طحال ہوا کرتا ہے اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ یا تو اس مجریٰ کا سدہ ہے جس سے سودا جگر سے طحال کی طرف جذب ہو کر آتا ہے ایسی صورت میں خِلط سودا طحال کی جانب نہیں پہنچ سکتا اور خون میں باقی رہ کر تمام بدن میں پھیل جاتا ہے۔ یا تو پھر اس راستے کا سدہ ہے جس کے ذریعہ سودا طحال سے فم معدہ کی جانب جذب ہوتا ہے ایسی صورت میں سودا طحال میں زیادہ جذب ہو کر جگر کی جانب لوٹ جاتا ہے اور خون میں شامل ہو کر بیماری پیدا کرتا ہے۔

علامات

بخار ہوتا ہے۔ قئے اور متلی کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب گہرے زرد رنگ کا آنے لگتا ہے۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ بدن کا ملمس گرم ہوتا ہے۔ بدن میں لاغری لاحق ہوجاتی ہے۔ ہاضمہ ناقص ہوجاتا ہے۔ ضعف معدہ کی شکایت ہوتی ہے۔ منہ کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ نفخ شکم کی شکایت ہوتی ہے۔ ڈکاریں خوب آتی ہیں۔ گاہے پاخانہ کی رنگت مٹی جیسی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ صفرا کا انصباب نہیں ہوتا ہے دھیرے دھیرے آنکھوں کی رنگت زرد ہونے لگتی ہے۔ ناخن زرد ہوجاتا ہے۔ کچھ عرصے کے بعد پورا جسم زرد ہوجاتا ہے اور لاغری بے حد بڑھ جاتی ہے۔ وزن گھٹنے لگتا ہے۔ گاہے جسم میں کھجلی بھی ہونے لگتی ہے اور پیر میں سوجن بھی آجاتی ہے یہ سوءالقنیہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

یرقان اسود میں بار بار بخار آتا ہے مریض نحیف وناتواں ہوجاتا ہے۔ چہرہ مضمحل نظر آتا ہے۔ طحال بڑھ جاتی ہے۔ جگر بھی متاثر ہوجاتا ہے۔ عام طور پر بھوک خوب لگتی ہے۔ پیچش اور دست کی شکایت ہوجاتی ہے۔ ضغط الدم کم ہوجاتا ہے۔ لیکن تنفس کی شکایت لاحق ہوجاتی ہے۔ مسوڑھوں سے خون آنے لگتا ہے۔ رعاف کی شکایت ہوتی ہے۔ گاہے خشک کھانسی بھی ہوجاتی ہے۔ مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ خیالات متفکر ہوتے ہیں۔ اقلیم تحت الغضاریف ایسر میں بوجھ اور تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ طحال میں درد اور سختی ہوتی ہے۔ جگر بہت بڑھ جاتا ہے اور ناف تک آجاتا ہے۔

علاج

یرقان کا اصول علاج یہ ہے کہ قاطعات صفرا کا استعمال کرایا جائے جیسے زلال آلو بخارا، سکنجبین، تمر ہندی اور سرکہ وغیرہ اسی طرح آب کاسنی، عرق کاسنی، عرق مکو، عرق جھاؤ کا استعمال کرانا بھی مفید ہے مرکب دواؤں میں شربت بزوری معتدل، شربت کشوث، شربت دینار کا استعمال فائدہ پہنچاتا ہے۔ اسی طرح

کشتہ فولاد	افسنتین	نوشادر خام	طباشیر	دانہ ہیل خورد	مصری
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۳۶ گرام

ان ساری دواؤں کو الگ الگ اچھی طرح کوٹ لیں اور آپس میں ملا دیں پھر تخم کاسنی ۶ گرام زرشک ۶ گرام، گل نیلوفر ۶ گرام رات کو ۲۰۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں صبح اس کا پانی نتھار کر مصری ۲۴ گرام ملا کر ایک گرام سفوف منہ میں ڈال کر اوپر سے پلائیں اسی طرح صبح وشام ایک گرام سفوف استعمال کرائیں۔ گاہے

پوست ہلیلہ زرد	تمر ہندی	عناب	سپستان	کشنیز خشک	گل بنفشہ
۴۸ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ عدد	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام
گل سرخ	تخم کاسنی	تخم کشوث	سکنجبین		
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲۰ گرام		

خشک شدہ ادویہ کو ڈیڑھ لیٹر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر سکنجبین ملا کر استعمال کرائیں اگر تمام دوا ایک بار میں نہ پی جاسکے تو دن میں ۳-۴ دفعہ پلائیں۔

اسی طرح یرقان میں حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرانا نفع بخش ہوتا ہے۔

صبر	ہلدی	سہاگہ بریاں	ہینگ بریاں
۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام

Scanned with CamScanner

تمام دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر باریک کپڑے سے چھان لیں پھر سب کو آپس میں ملا دیں اس کے بعد آب گھیکوار میں تین گھنٹے تک کھرل کریں اور کھرل کرنے کے بعد بقدر نخود ۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں بنالیں۔ ۲-۲ گولیاں صبح وشام ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں اور بطور ضماد حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

زراوند مدحرج	اشق	کتیرا	انزروت
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام

ان سب دواؤں کو باریک کوٹ کر سفوف بنالیں اور سرکہ کہنہ میں خوب اچھی طرح حل کریں اور پھر اس کو ایک موٹے کپڑے پر جو بقدر طحال ہو لگا کر ضماد کریں۔ اسی طرح حب ایارج اور ایارج فیقرا کا استعمال بھی بہت نافع ہے۔ وہ پانی جس میں برگ جھاؤ جوش دیا گیا ہو پلانا بہت مفید ہوتا ہے۔

غذا اور پرہیز

غذاؤں میں بہت ہلکی غذا دیں۔ چوزے کا شوربہ بہت مفید ہے۔ مچھلی اور قند سیاہ نیز بادی اور چکنی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ مولی کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔ گوشت بھی نہ کھلائیں مونگ کی سادی دال کھلائیں چاول نہ دیں۔

ورم طحال (Spleenitis)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جس میں طحال میں ورم حار یا ورم بارد پیدا ہوجاتا ہے جس سے طحال کے افعال متاثر ہوجاتے ہیں اور وہ اپنا کام ٹھیک طریقہ سے انجام نہیں دے پاتے ہیں۔

اسباب

عموماً اس مرض کا سبب حمیٰ معویہ یا ورم کبد ہوتا ہے اس کے اسباب کالا آزار (حمیٰ سوداویہ) ملیریا (حمیٰ اجامیہ) کے کمی مادے ہوا کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ حمیٰ اجامیہ اور حمیٰ سوداویہ میں طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے بسا اوقات ورید باب الکبد میں سُدے پیدا ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے ورم طحال پیدا ہوجاتا ہے اور طحال بڑی ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات بلغمی یا سوداوی رطوبت طحال میں جمع ہوجاتی ہے اور مرض کے پیدا کرنے کا باعث بن جاتی ہے کبھی اس مرض کا سبب قلت دم بھی ہوا کرتا ہے کبھی بعض اوقات جب غدد لمفاوی معوی میں کسی وجہ سے بھی التہاب پیدا ہوجاتا ہے تو اس سے بھی ورم طحال وجود میں آجاتا ہے عموماً طحال کا ورم صلب ہوا کرتا ہے۔

علامات

طحال حجم میں بڑھ جاتی ہے پسلیوں کے نیچے ہاتھ سے دبا کر دیکھنے پر طحال بڑھی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ مریض کا پیٹ کسی قدر بڑھا ہوا نظر آتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے چہرہ اور جسم کا رنگ سفید مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ آنکھیں میلی ہوجاتی ہیں براز کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے۔ مریض لاغر اور کمزور ہوجاتا ہے چلنے پھرنے میں عسر تنفس کی شکایت ہوتی ہے۔ مقام طحال پر درد اور تناؤ معلوم ہوتا ہے اور تناؤ کا مقام بدلتا رہتا ہے سوزش ہوتی ہے۔ بخار بھی ہوتا ہے۔

علاج

مادہ کا استفراغ کیا جائے اور اکلیل الملک ۵ گرام، تخم سویا ۵ گرام، چرائتہ ۵ گرام، سداب ۵ گرام اور اشق ۵ گرام سے ضماد کیا جائے۔ اسی طرح صبر ۶۰ گرام، ہلدی ۶۰ گرام، سہاگہ بریاں ۶۰ گرام، ہینگ بریاں ۶۰ گرام۔

Scanned with CamScanner

مندرجہ بالا ادویہ کو الگ الگ کوٹ کر چھان لیں اور آب گھیکوار میں تین گھنٹے تک کھرل کریں اس کے بعد بقدر نخود (۲۵۰ ملی گرام) کی گولیاں بنالیں دو گولی صبح اور شام ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں اور حسب ذیل ضماد کا استعمال کرائیں۔

انزروت	کتیرا	اشق	زراوند مدحرج
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام

ان سب دواؤں کو کوٹ کر باریک کرلیں اور پھر سرکہ کہنہ میں خوب اچھی طرح حل کریں اور پھر مقام طحال پر ضماد کریں۔

اسی طرح حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرانا بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔

نوشادر خام	ریوند خطائی	ہیراکسیس
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام

سب دواؤں کو الگ الگ باریک کرکے سفوف بنالیں اور احتیاط سے ایک شیشی میں بھر کر رکھ لیں ۱۲۵ ملی گرام صبح وشام ہمراہ شربت بزوری یا عرق کو یا آب تازہ یا گلقند میں ملا کر کھلائیں۔

غذا اور پرہیز

ماش کی دال بیگن اور دیگر بادی اور نفاخ غذائیں نہ دیں زود ہضم اور ہلکی غذائیں دیں تیل مرچ اور کھٹی چیزوں سے باز رکھیں۔

ابیاض دم (Leukemia)

تعریف

یہ ایک ایسی حالت ہے جس میں خون کے سفید دانے جن کو کریات بیضہ کہا جاتا ہے بہت زیادہ مقدار میں بڑھ جاتے ہیں اور کریات حمراء کی تعداد بہت زیادہ گھٹ جاتی ہے ساتھ ہی ساتھ طحال بھی بڑھ جاتی ہے اور طحال کے اوپر کی غشاء اور اس کی شاخیں متورم ہوجاتی ہیں بدن کے تمام غدد بھی متورم ہوجاتے ہیں۔ یہاں تک کہ لوزتین۔ غدہ تحت اللسان اور غدہ لمفاوی معوی بھی بڑھ جاتے ہیں خون کی رنگت ہلکی ہوجاتی ہے اس کی کثافت اضافی یا وزن مخصوص کم ہوجاتا ہے انجماد دم کی صلاحیت قریب قریب ختم ہوجاتی ہے طحال کے سارے فعل ناقص ہوجاتے ہیں نیز مخ العظم بھی متاثر ہوکر اپنا فعل خراب کردیتا ہے۔

اسباب

اس کا سبب عام طور سے موسمی بخار جیسے حمی اجامیہ حمی معویہ نیز اس طرح کے دیگر بخاروں کی سمیت ہوا کرتی ہے گاہے اس کا سبب فکر، غم، حمل اور زیادہ جسمانی محنت ہوا کرتی ہے بسا اوقات اس کا سبب قلت دم اور نقاہت بھی ہوتی ہے یہ مرض چالیس ، پچاس سال کی عمر کو لاحق ہوتا ہے۔ عام طور پر مردوں کے مقابلے عورتوں کو زیادہ ہوا کرتا ہے بچوں کو بھی یہ مرض لاحق ہوتا ہے اس کو سرطان دموی بھی کہا جاتا ہے۔

علامات

اس مرض کی شروعات یکبارگی یا کبھی بتدریج ہوتی ہے مگر بچوں میں یکبارگی شروع ہوتا ہے اگر عام جسمانی کمزوری ہے اور قلت دم کی شکایت بھی ہے تو تکان کا احساس بہت جلد ہونے لگتا ہے کمزوری معلوم ہونے لگتی ہے جسم پیلا نظر آنے لگتا ہے یہ پیلا پن قلت دم کی وجہ سے ہوتا ہے۔ گاہے مریض کے مسوڑھوں اور دانت سے خون بہنے کی شکایت ہوجاتی ہے۔ رعاف ہوتا ہے بسا اوقات دانت نکالنے پر بے انتہاء خون بہتا ہے جس کا انجماد نہیں ہوتا ہے اور اگر ہوتا بھی ہے تو بڑی مشکل سے۔ معدہ اور گردے سے خون آنے لگتا ہے آنکھوں کی بینائی کمزور ہوجاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

چلر آنے لگتا ہے منہ اور گلے میں زخم پیدا ہوجاتا ہے مریض کا پیٹ کافی بڑھ جاتا ہے غدد بڑھے ہوئے ہوتے ہیں گاہے استسقاء کی علامت بھی پائی جاتی ہے طحال اور جگر بہت بڑھ جاتے ہیں۔ مریض کو بخار رہتا ہے۔ نقاہت کا احساس بہت زیادہ ہونے لگتا ہے درد کی شکایت بھی ہوتی ہے رعاف یکبارگی اور بہت عام ہوجاتا ہے۔ گاہے پیشاب کے ساتھ بھی خون آنے لگتا ہے۔ نبض سریع چلتی ہے۔ بتدریج بدن کے عضلات میں ضمور (لاغری) ہونے لگتا ہے اور عضلات گل جاتے ہیں۔ ہلکی سی محنت سے مریض کو تکان کا احساس ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ عظم القص نرم ہوجاتی ہے۔ گاہے قئے اور دست آنے لگتے ہیں۔ خون کا معملی معائنہ کرنے پر قلت دم کی شکایت ملتی ہے۔ کریات بیضہ بہت زیادہ بڑھے ہوئے ہوتے ہیں جن کی تعداد ۵ لاکھ تک ہوجاتی ہے تنگی تنفس کی شکایت ہونے لگتی ہے۔ عورتوں کو احتباس طمث ہوجاتا ہے۔ طحال کے کافی بڑھ جانے کی وجہ سے پیٹ اُبھر آتا ہے۔ مقام طحال پر درد اور بھاری پن ہوتا ہے۔ گردن بغل اور کنج ران کے غدد (گلٹیاں) زیادہ متورم ہوجاتے ہیں جلد میں خارش ہونے لگتی ہے۔ گاہے چھوٹے چھوٹے گانٹھ دار ابھار پیدا ہوجاتے ہیں۔ ضعف اشتہاء پیدا ہوجاتا ہے شکم میں درد شدید ہوتا ہے قئے اور متلی ہوتی ہے۔ بسا اوقات قبض بھی رہتا ہے خشک کھانسی آتی ہے۔ گاہے عضو تناسل کئی کئی دن تک خیزش اور اشتہاء کی حالت میں رہتا ہے پشت میں درد ہونے لگتا ہے۔ عورتوں میں کثرت طمث کی شکایت ہوجاتی ہے قوت سماعت میں کمزوری آجاتی ہے۔ کبھی کبھی خون آنکھ سے بھی بہنے لگتا ہے جس سے آنکھ کی روشنی ختم ہوجاتی ہے پسینہ بے حد نکلتا ہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے۔

علاج

عظم طحال اور ورم طحال کے اصول پر علاج کریں اگر اس کا سبب موسمی بخاروں کی سمیت ہو تو اس کے بقایا مادے کو زائل کرنے کی کوشش کریں اور حسب ذیل ضماد کا استعمال کرائیں۔

برگ جھاؤ	تخم خرفہ	عنب الثعلب خشک	تخم خطمی	ریوند چینی	اقاقیا
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

ان سب دواؤں کو سرکہ کہنہ میں پیس کر مقام طحال پر ضماد کریں۔ گاہے مندرجہ ذیل ضماد کو آب مکو میں پیس کر بطور لیپ لگانا مفید اور نافع ہوتا ہے۔

عنب الثعلب	مغز املتاس	آردجو	گل بابونہ	اکلیل الملک	صندل سرخ	بالچھڑ
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

اسی طرح فوری علاج کے لئے کشتہ الماس سفید کا استعمال کرانا بہت نافع ہوتا ہے۔

ترکیب تیاری

سفید الماس حسب ضرورت لے کر اس کو آگ میں خوب سرخ کریں جب سرخ ہوجائے تو دہی میں بجھا دیں۔ اس عمل کو کم از کم بیس پچیس بار دہرائیں۔ پھر اس کو آب درخت کیلہ میں خوب اچھی طرح کھرل کریں جب خشک ہو کر خوب باریک ہوجائے تو سفوف بنا کر احتیاط سے رکھ لیں اور بقدر ۲۵ ملی گرام ایک کیپسول میں بھر کر یا منقی میں رکھ کر ہمراہ آب درخت کیلہ یا دہی استعمال کرائیں۔ اسی طرح نوشادر خام ۱۲ گرام، ریوند خطائی ۱۲ گرام، ہیرا کسیس۔ ان سب دواؤں کو الگ الگ خوب باریک کر کے ملا لیں اور پھر ۱۲۵ ملی گرام کا کیپسول بنا لیں ایک کیپسول صبح و شام ہمراہ عرق کاسنی یا آب تازہ یا گلقند استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم غذا کا استعمال نافع ہے۔ ثقیل اور بادی غذا سے پرہیز کرائیں۔

Scanned with CamScanner

وجع معدہ (Gastralgia)

تعریف

نفس معدہ کی کسی غیر طبعی کیفیت کی وجہ سے جو درد واقف ہوتا ہے۔ اسے وجع معدہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ درد کبھی خفیف ہوتا ہے اور کبھی اس قدر شدید ہوتا ہے کہ ناقابلِ برداشت ہوجاتا ہے۔

اسباب

درد معدہ کے متعدد اسباب ہوتے ہیں چنانچہ گاہے اس کا سبب سوء مزاج سادہ ہوتا ہے اور کبھی سوء مزاج مادی، گاہے درد کا سبب ریاح ہوا کرتی ہے کبھی ورم معدہ بھی درد معدہ کا باعث بن جاتا ہے بعض ایسے مریض ہوتے ہیں جن کو کھانا کھانے کے بعد درد کی شکایت لاحق ہوتی ہے اور جب غذا ہضم ہوجاتی ہے تو درد ختم ہوجاتا ہے کچھ ایسے مریض ہوتے ہیں جن کو کھانے کے چند گھنٹے بعد درد شروع ہوتا ہے اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ صفرا کا انصباب معدہ پر طبعی مقدار سے زیادہ ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے درد پیدا ہوجاتا ہے بعض ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جن کو معدہ میں درد کے ساتھ جلن بھی ہوتی ہے لیکن جیسے ہی وہ لوگ کوئی مشروب پی لیتے ہیں درد موقوف ہوجاتا ہے اس کا سبب بھی وہی انصباب صفرا کی زیادتی ہوتی ہے۔ کبھی ثقیل اور بادی غذا کھالینے سے ہضم فاسد ہوجاتا ہے اور ریاح کی زیادتی ہوجاتی ہے جس سے درد ہونے لگتا ہے گاہے درد اتنا شدید ہوجاتا ہے کہ مروڑ بھی ہونے لگتی ہے گاہے قروح معدہ واثنا عشری بھی درد کا سبب ہوا کرتے ہیں۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ سبب پر غور کیا جائے اور سبب کو دور کرنے کی کوشش کی جائے دہی کا استعمال رائتہ کی شکل میں مفید ہوتا ہے مفرد دواؤں میں بادیان۔ حب الآس انیسون۔ اجوائن۔ مصطگی۔ اذخر۔ مونیر منقی۔ زراوند طویل کا استعمال کرانا فائدہ مند ہوتا ہے درد کو تسکین دینے کے لئے سادہ گرم پانی بوتل میں لے کر تکمید کرانا یا زنجبیل خشک یا حلتیت کی تکمید

کرانا درد شکم میں بہت نافع ہے۔ مرکب دواؤں میں۔ جوارش پودینہ۔ جوارش کمونی۔ جوارش انارین کا استعمال کرائیں اور تازہ ادرک لے کر پیس لیں اور چھان کر پلائیں تھوڑی ہی دیر میں آرام ہوجائے گا۔ اگر درد معدہ ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے ہے تو اس کے لئے حسب ذیل عرق کا پلانا بہت ہی نافع ہے۔

اجوائن	پودینہ	بادیان	ہیل کلاں
۳۶ گرام	۳۶ گرام	۳۶ گرام	۳۶ گرام

ان سب دواؤں کا عرق بقدر ایک بوتل نکالیں پھر نوشادر اور کھانے والے سوڈا کو باریک کر کے ۲۵۰ ملی لیٹر عرق میں خوب اچھی طرح حل کریں ۲۵ ملی لیٹر عرق حسب ضرورت صبح وشام استعمال کرائیں۔ اسی طرح حسب ذیل سفوف کا استعمال کرانا بھی نافع ہے۔

نوشادر خام۔ فلفل سیاہ۔ تخم جوز ماثل سیاہ۔ ست پودینہ

ان ساری دواؤں کو ہموزن الگ الگ کوٹ کر باریک سفوف بنالیں اور ۱۲۵ ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام تک ہمراہ عرق بادیان یا آب تازہ استعمال کرائیں۔ اگر قبض بھی ہے اور درد معدہ کی شکایت ہے تو حسب ذیل سفوف کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔ جس سے نہ صرف قبض دور ہوگا بلکہ درد اور ہاضمہ بھی درست ہوگا۔

دانہ ہیل خورد	زیرہ سفید	آملہ خشک	پودینہ خشک	نمک سیاہ	سہاگہ بریاں
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶	گرام	۶ گرام

بادیان	کشنیز خشک	مصری
۹ گرام	۹ گرام	۲۴ گرام

مندرجہ بالا ادویات کو الگ الگ کوٹ کر باریک سفوف بنا کر آپس میں ملالیں اور ۶ گرام سفوف صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ اور اگر درد کا سبب نفخ ہے تو حسب ذیل دوائیں استعمال کرائیں جو بہت ہی نفع بخش ہیں۔

Scanned with CamScanner

نمک سیاہ	زنجبیل خشک	ہینگ اصلی	سہاگہ
۲۴ گرام	۲۴ گرام	۲۴ گرام	۲۴ گرام

ان سب دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر باریک سفوف بنالیں اور پھر آب برگ سہانجنہ میں خوب کھرل کریں جب اچھی طرح سے کھرل ہو جائے تو ۲۵۰ ملی گرام بقدر نخود گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح اور شام کھانا کھانے کے بعد آب تازہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

ثقیل اور بادی نیز نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ ترش اشیاء سے گریز کریں۔ مرچ مسالہ دار غذاؤں سے باز رکھیں۔ ہلکی غذائیں دیں۔

ورم معدہ (Gastritis)

تعریف

جب معدہ کی غشاء مخاطی میں ورم ہو جاتا ہے تو اسے ورم معدہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے گاہے یہ ورم حاد ہوتا ہے اور گاہے مزمن۔

اسباب

بسا اوقات اس کا سبب دموی یا صفراوی مادہ ہوتا ہے جو حرارت غیر طبعی کا باعث بن جاتا ہے کبھی اس کا سبب ضعف ہضم ہوتا ہے جس سے رطوبت بلغمیہ پیدا ہو کر ورم کا سبب بن جاتی ہے۔ کبھی اس ورم کا سبب ثقیل اور ناقص غذاؤں کا استعمال ہوتا ہے۔ گاہے ہیضہ وتخمہ وغیرہ بھی ورم معدہ کا سبب بن جایا کرتے ہیں۔ اگر ورم مزمن ہو تو اس کا سبب پہلے تو ورم معدہ حاد ہوتا ہے جو ٹھیک طرح علاج نہ کئے جانے نیز بد پرہیزی ہونے کے باعث مزمن شکل اختیار کر لیتا ہے اسی طرح مرچ مسالہ کا زیادہ استعمال کرنا بھی، اس کا سبب بن جاتا ہے اس مرض میں معدہ کی غشاء مخاطی کافی دبیز ہو کر بھورے رنگ کی ہو جاتی ہے گاہے اس سے خون بہنے کی شکایت ہو جاتی ہے گاہے بلغم کی زیادتی بھی اس کا سبب بنا کرتی ہے جو ایک سفید رطوبت پیدا کر کے ورم پیدا کر دیتی ہے گاہے خون کی قلت اور زیادہ بیڑی سگریٹ پینے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات

معدہ کے مقام پر حرارت ہوتی ہے اگر ورم حار ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ شدید قسم کا التہاب ہوتا ہے جو محسوس کرنے سے معلوم ہوتا ہے معدہ میں بھاری پن اور سوزش ہوتی ہے قئے اور پیاس کی زیادتی ہوتی ہے حمیٰ لازمہ ہوتا ہے۔ درد ناخس ہوتا ہے۔ بعض اوقات درد نمایاں بھی ہوتا ہے۔ کبھی دست آنے لگتے ہیں کبھی یہ ورم صلابت بھی اختیار کر لیتا ہے تھوک کی زیادتی ہوتی ہے۔ اگر ورم معدہ حاد ہے تو علامات بہت شدید ہوتی ہے قئے اور غشیان کی شکایت لاحق ہوتی ہے پیٹ میں تکلیف اور بے چینی محسوس ہوتی ہے نیز اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے درد بطن کے اوپری حصے میں زیادہ تر ہوتا ہے ضعف اشتہاء کی شکایت ہو جاتی ہے معدہ میں اضطراب بہت زیادہ ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے اور رنگت تبدیل ہوجاتی ہے ہلکا درد سر بھی ہوتا ہے۔ ضعف غالب آجاتا ہے اگر بچوں میں یہ مرض لاحق ہوجائے اور مرارہ بھی اس سے متاثر ہوجائے تو یرقان ہوجاتا ہے۔ بقول رازی سرخ کھردری زبان ورم معدہ کی علامت ہے اور اگر امعاء متاثر ہوجائیں تو اسہال شدید آنے لگتا ہے اگر ورم مزمن ہوچکا ہے تو مندرجہ بالا علامات شدید ہوتی ہیں گاہے معدہ میں زخم ہوجاتا ہے۔ اسہال بہت زیادہ آنے لگتا ہے۔ معدہ میں جریان دم کی شکایت ہوجاتی ہے جس سے قئے الدم اور مقعد کے راستے سے بھی خون کافی مقداز میں آنے لگتا ہے۔ مریض کی نقاہت بڑھ جاتی ہے یہ ایک خطرناک علامت ہوتی ہے۔ ورم معدی بلغمی میں درد ہر وقت رہتا ہے بخار نہیں ہوتا۔ بدن کی رنگت رصاصی ہوتی ہے پیاس کم لگتی ہے جب ورم معدہ مزمن صورت اختیار کرلیتا ہے تو پھر اس کی تشخیص میں قدرے دقت اور پریشانی کا احساس ہوتا ہے اس لئے ورم معدہ مزمن اور قرح معدہ اور قرح معاء اثنا عشری میں تفریق پر غور کرلینا چاہئے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

ورم معدہ مزمن	قرح معدہ و معاء اثنا عشری
۱۔ ورم معدہ مزمن میں درد کی نوعیت ہلکی ہوتی ہے اور درد کا احساس کم ہوتا ہے۔	۱۔ اس کا درد ورم معدہ مزمن کے مقابلے زیادہ شدید اور تیز ہوتا ہے۔
۲۔ کھانا کھانے سے درد میں شدت پیدا ہوجاتی ہے۔	۲۔ اس میں عام طور پر کھانا کھانے کے بعد درد میں سکون ہوجاتا ہے۔
۳۔ درد مستقل رہتا ہے	۳۔ درد میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔
۴۔ بدہضمی نمایاں ہوتی ہے۔	۴۔ اس میں بدہضمی قدرے ہوتی ہے۔
۵۔ اس میں قئے کے ہمراہ خون نہیں آتا ہے۔	۵۔ اس میں قئے کے ساتھ خون آتا ہے۔
۶۔ ایکس رے لینے پر کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی ہے۔	۶۔ اس میں زخم نمایاں نظر آتے ہیں اور وہ حصہ سیاہ نظر آتا ہے جو باقی حصہ سفید نظر آتا ہے۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ ابتداء میں احتیاط سے کام لینا چاہئے اور رادع دوائیں دینی چاہئیں۔ قوی مسہلات سے گریز کرنا چاہئے معدہ میں ہلکی تمریخ کرانی چاہئے۔ اسی طرح قئے آور دواؤں سے احتیاط کرنی چاہئے۔ ہاں ملین دوائیں استعمال کی جاسکتی ہیں خیارشنبر کا استعمال کرانا بھی نافع ہے۔ خیارشنبر کو عرق کاسنی میں بھگودیا جائے اور مل کر چھان لیا جائے پھر اس میں قدرے سفوف افسنتین کو شامل کرکے استعمال کرائیں۔ اسی طرح بطور ضماد حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرانا بھی نفع بخش ہے۔

بابونہ ۶ گرام، افسنتین ۶ گرام، مصطگی ۶ گرام آب کاسنی میں پیس کر مقام معدہ پر لیپ کریں۔

خوردنی طور پر۔ بادیان ۱۲ گرام، گلسرخ ۱۲ گرام، تخم کاسنی ۱۲ گرام، مکو خشک ۱۲ گرام۔

بھگو کر جوش دیں پھر سکنجبین ملا کر استعمال کرائیں۔ اسی طرح جب ورم بہت حاد ہو یا مزمن ہوجائے تو بابونہ ۶ گرام، اکلیل الملک ۶ گرام، افسنتین ۶ گرام، سنبل الطیب ۶ گرام، صندل سرخ ۶ گرام، زعفران ۲۵۰ ملی گرام کو باریک پیس کر مقام معدہ پر ضماد کریں۔ اگر ورم بلغمی ہو تو تخم کرفس ۶ گرام، بادیان ۶ گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت دردمکرر ۱۵۰ ملی لیٹر ملا کر استعمال کرائیں اور بطور ضماد حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

صبر زرد ۶ گرام، مصطگی ۶ گرام، عنب الثعلب خشک ۱۲ گرام باریک کرکے روغن گل بقدر ضرورت ملا کر ضماد کرائیں۔ اگر ورم میں صلابت بھی آگئی ہو تو اس کے لئے شگوفۂ اذخر ۱۲ گرام، مصطگی ۶ گرام، پرسیاوشاں ۶ گرام جوش دے کر چھان لیں اور استعمال کرائیں۔ اسی طرح حسب ذیل ضماد کا استعمال بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

اکلیل الملک ۶ گرام، تخم حلبہ ۶ گرام، بابونہ ۶ گرام ان تینوں دواؤں کو روغن گل میں پیس کر ضماد کرائیں۔ نیز اسی طرح اشق کو روغن بلساں حسب ضرورت میں ملا کر لیپ کرانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات

Scanned with CamScanner

مصطگی ۶ گرام، کندر ۶ گرام، افسنتین ۶ گرام، اشق ۳ گرام، زعفران ۳ گرام، سعد کوفی ۲ گرام کو باریک کر کے روغن سنبل الطیب یا روغن زیتون حسب ضرورت ملا کر ضماد کے طور پر استعمال کرائیں اسی طرح حسب ذیل روغن کا استعمال اس مرض میں بہت فائدہ بخش ہے۔ اکلیل الملک ۱۲ گرام، بابونہ ۱۲ گرام۔ ان دونوں دواؤں کو ۲۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب قریب ۲۷ ملی لیٹر پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں روغن بادام ۶۳ ملی لیٹر ملا کر دوبارہ جوش دیں جب سارا پانی جل جائے تو روغن کو ایک صاف شیشی میں محفوظ کر لیں ۲ ملی لیٹر روغن صبح وشام استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم اور سیال غذا دیں جو مقدار میں کم ہوں آش جو کا استعمال کرائیں ماء العسل، ماء الاصول کا پلانا بھی مفید ہے۔ بادی۔ تحمی اور مسالہ دار اشیاء سے باز رہیں۔

وجع فؤاد (Cardialgia / Epigastric Pain)

تعریف

وجع الفواد وہ درد ہے جو درحقیقت فم معدہ کو عارض ہوتا ہے اور فم معدہ قلب سے اس قدر قریب ہے کہ عام انسان ان دونوں کی تکلیفوں میں فرق نہیں کر پاتا ہے اس لئے یونانی اطباء نے بھی وجع فم معدہ کا نام مجازاً وجع الفواد رکھ دیا جالینوس کا قول ہے کہ جب کوئی عام آدمی دل میں درد ہونے کی شکایت کرے تو جان لینا چاہئے کہ اس کی مراد فم معدہ کا درد ہے کیونکہ ان دونوں میں شریان اعظم کے مشترک ہونے کی وجہ سے فم معدہ کے درد سے دل بھی جلد متاثر ہو جاتا ہے۔ لیکن اس سبب کے باوجود ایک مستند طبیب کا فرض یہ ہے کہ چونکہ آج کل مرض وجع القلب بھی بہت زیادہ واقع ہو رہا ہے اس لئے مرض وجع الفواد کی تشخیص کرتے وقت وہ وجع القلب کے ہونے پر بھی غائر نظر رکھے۔ معدہ ایک قوی ذکی الحس عضو ہے اس لئے اس کو ذرا سی تکلیف کا احساس بھی زیادہ ہوتا ہے اور جب معدہ خالی ہوتا ہے تو یہ فم معدہ سکڑنے لگتا ہے۔ اور درد کا باعث بن جاتا ہے۔

اسباب

عام طور پر وجع الفواد کا سبب صفرا کا طبعی مقدار سے زیادہ انصباب ہوا کرتا ہے یا گاہے فم معدہ کا سوئے مزاج حار ہوتا ہے۔

علامات

مریض کو شدید پیاس لگتی ہے منہ اور زبان خشک ہو جاتے ہیں۔ منہ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ پیشاب گہرے زرد رنگ کا ہوتا ہے اور پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ بے چینی ہوتی ہے گاہے قئے اور غثیان کی شکایت ہوتی ہے۔ درد دل بھی بہت شدید ہوتا ہے جبکہ فم معدہ کے درد میں صرف پورے معدہ ہی میں درد کا احساس ہوتا ہے۔ گاہے فم معدہ میں زخم بھی بن جاتا ہے دودھ وغیرہ پی لینے سے درد کم ہو جاتا ہے کھٹی ڈکار آتی ہے۔ معدہ اور گلے میں جلن کا احساس ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

علاج

وجع الفواد کے لئے حسب ذیل دواؤں کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے۔ بکری یا اونٹنی کا دودھ ڈیڑھ لیٹر نمک لاہوری ۱۰۰ گرام باریک پسی ہوئی زعفران ۶ گرام نمک اور دودھ کو ایک ہانڈی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں جب گاڑھا ہوجائے تو زعفران ملا کر آگ بجھا دیں اور صرف کوئلے کی آنچ پر رہنے دیں اور ہلاتے رہیں۔ جب قوام مثل حلوہ کے ہوجائے تو کسی برتن میں پھیلا دیں جب خشک ہوجائے تو خوب باریک پیس کر کسی صاف بوتل میں محفوظ کرلیں ۲ گرام صبح، ۲ گرام شام ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں اسی طرح حسب ذیل نسخے کا استعمال کرانا بھی نفع بخش ہے۔

تخم کاسنی ۱۲ گرام، مصطگی ۱۲ گرام، زراوندطویل ۱۲ گرام، ہیل خورد ۱۲ گرام، بادیان ۱۲ گرام، گل سرخ ۱۲ گرام، دارچینی ۱۲ گرام، ریوند خطائی ۶ گرام۔

ان سب دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر باریک کپڑے سے چھان لیں پھر آپس میں ملا کر محفوظ کرلیں ۶ گرام سفوف صبح اور شام ہمراہ شربت افسنتین ۳۶ ملی لیٹر اور عرق بادیان ۴۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ اسی طرح کبھی صرف ہینگ ۱۲۵ ملی گرام منقی میں لپیٹ کر یا کیپ سول میں بھر کر استعمال کرانا بھی نافع ہے۔ اسی طرح مندرجہ ذیل نسخہ کا استعمال بھی نافع ہے۔

گل سرخ ۱۲ گرام، کافور ۶ گرام، پودینہ ۲۴ گرام، طباشیر ۲۴ گرام۔ مندرجہ بالا دواؤں کو باریک کوٹ کر آپس میں ملالیں اور ۲-۲ گرام صبح وشام ہمراہ انار ترش یا آب تازہ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

ترش نیز بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں مسالہ دار نیز چکنی چیزوں سے باز رکھیں۔ مشروب کا استعمال زیادہ کریں۔

عطش مفرط (Polydipsia)

تعریف

جس طرح جسم انسانی کو نشو ونما کے لئے غذا کی ضرورت ہے ٹھیک اسی طرح پانی کی بھی اپنی اہمیت ہے جو زندگی کے لئے ایک ضروری نعمت ہے جب جسم سے رطوبت اور مائی اجزا کم ہوجاتے ہیں اور اعضاء جسمانیہ کا فعل ناقص ہونے لگتا ہے تو اعضاء معدہ پانی کی خواہش کرتے ہیں اسی پانی کی خواہش کو عطش کہتے ہیں چنانچہ جب اس کی شدت بڑھ جاتی ہے اور بار بار پانی پینے کی خواہش ہوتی ہے تو اس مرض کو عطش مفرط کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ عطش مفرط دو قسم کی ہوتی ہے ایک کو عطش مفرط صادق اور دوسرے کو عطش مفرط کاذب کہتے ہیں چنانچہ عطش مفرط صادق میں صرف غذا کو ہضم کرنے کے لئے اور اس کا انجذاب اعضاء تک کرانے کے لئے پانی کی زیادت ضرورت ہوتی ہے اور عطش مفرط کاذب میں بار بار پیاس کی شدت ہوتی ہے اور مریض زیادہ پانی پینے کے بعد بھی آسودہ نہیں ہوتا۔

اسباب

عطش مفرط کاذب کا سبب یہ ہوتا ہے کہ بلغم شور معدہ میں اکٹھا ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے معدہ میں خشکی پیدا ہوجاتی ہے جس سے پیاس برابر لگی رہتی ہے۔ عطش مفرط صادق کا سبب یہ ہوتا ہے کہ پورے معدہ یا فم معدہ میں حرارت بڑھ جاتی ہے گاہے اس کا سبب تیز بخار بھی ہوتا ہے جس کی وجہ سے پیاس کی شدت بڑھ جاتی ہے اور پانی پینے کی بار بار خواہش ہوتی ہے۔ گاہے عطش مفرط کا سبب ہینگ یا لہسن جیسی چیزوں کا زیادہ استعمال بھی ہوا کرتا ہے جس سے پیاس بڑھ جاتی ہے بسا اوقات اس کا سبب دوسرے اعضاء بھی ہوا کرتے ہیں جس سے پیاس کی شدت بڑھ جاتی ہے جیسے مرض ذیابیطس شکری اور غیر شکری میں ہوا کرتا ہے کیونکہ اس مرض میں گردوں کے انفعال خراب ہوجاتے ہیں گردے کی حرارت بڑھ جاتی ہے اور ضعف گردہ لاحق ہوجاتا ہے چونکہ حرارت بڑھی ہوئی ہوتی ہے اس لئے پانی کی زیادہ خواہش ہوتی ہے مریض جب پانی پیتا ہے تو جگر چونکہ کمزور ہوتا ہے اس لئے وہ پانی کو جلد گردوں کی طرف منتقل کردیتا ہے اور چوں کہ ضعف گردہ بھی ہوتا ہے اس لئے بار بار پیشاب ہوتا ہے مریض جو پانی پیتا ہے وہ پیشاب کی راہ خارج ہوجاتا ہے اور پیاس کی شدت ہوجاتی ہے گاہے عطش مفرط کا سبب اسہال کی زیادتی ہوا کرتی ہے

Scanned with CamScanner

چونکہ اسہال ہونے کی وجہ سے جسم سے مائیت کافی نکل جاتی ہے جس کی وجہ سے اعضاء کو پانی کی خواہش بڑھ جاتی ہے اور پیاس کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے کبھی فرفیون کے استعمال سے پیاس کی شدت ہوجاتی ہے۔

علامات

اس کی علامات یہ ہیں پانی سے مری اور معدہ کو سکون نہیں ہوتا البتہ اگر مریض تھوڑی ہمت کر کے پیاس پر صبر کرے تو سکون حاصل ہوجاتا ہے کیونکہ صبر کرنے کی صورت میں احشاء کی حرارت قوی اور تیز ہوجاتی ہے اور اس خلط غلیظ میں لطافت اور رقت پیدا کردیتی ہے جس کے نتیجے میں اعضاء میں تری پیدا ہوجاتی ہے اور پیاس میں سکون ہوجاتا ہے۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ جو اسباب نمایاں ہوں اس کو دور کیا جائے نسیم بارد میں تفریح کرائیں شربت سیب عرق گلاب میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ اسی طرح اگر پانی سے تسکین نہ ہوتو عرق کیوڑہ ۵۰ ملی لیٹر اور عرق بید مشک ۵۰ ملی لیٹر عرق گاؤزباں ۱۰۰ ملی لیٹر میں ملا کر قدرے بار بار پلائیں اگر صفرا کی زیادتی ہوتو زرشک ۳ گرام، آلو بخارا ۵ دانہ، عرق گاؤزباں ۱۰۰ ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ نکال لیں اور شربت انار ۲۴ ملی لیٹر ملا کر استعمال کرائیں۔ اگر عطش مفرط کے ساتھ بخار بھی ہوتو حب بخار ۲ عدد صبح دوپہر اور شام کے وقت ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح اگر عطش مفرط کا سبب قئے ہو تو حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرانا بہت ہی نافع ہے۔ پوست سماق ۳ گرام، زرشک ۳ گرام، ۳۶ ملی لیٹر پانی میں حل کر کے شربت انار ۲۴ ملی لیٹر ملا کر استعمال کرائیں۔

اسی طرح شربت سیب ۲۴ ملی لیٹر سرکہ ۲۴ ملی لیٹر سکنجبین ۲۴ ملی لیٹر سب کو آب تازہ یا برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا یعنی جرعہ جرعہ پلائیں۔

غذا اور پرہیز

ہلکی غذا دیں خرفہ پالک ترئی ٹنڈا اور کدو استعمال کرائیں گرم مسالہ مرچ لہسن مچھلی سے پرہیز کرائیں۔

فواق (Hiccough)

تعریف

جب کبھی معدہ میں یا اس کے دیگر اعضاء میں ایک تشنج جیسی حرکت پیدا ہوجاتی ہے تو اسے فواق کہتے ہیں یعنی معدہ کے تمام طبقہ داخلی کی حرکت نام ہی فواق ہے یہ تشنجی حرکت انقباضی وانبساطی تمدد سے مرکب ہوتی ہے۔ چنانچہ انقباضی تشنجی حرکت کی غرض اذیت سے بھاگنا اور انبساطی تمدد سے اذیت کا دفع کرنا مقصود ہوتا ہے دراصل یہ ٹھیک اسی طرح کی ایک حرکت ہے جس طرح ریہ اپنے اندر سے کوئی اذیت پہنچانے والے مادے کو کھانسی کے ذریعہ دفع کرتا ہے اسی طرح معدہ بھی اذیت پہنچانے والے مادے کو تشنج جیسی حرکت پیدا کر کے دور کرتا ہے۔

اسباب

اس کا سبب یا تو کوئی ایسی شئی ہوتی ہے جو فم معدہ میں سوزش اور لذع پیدا کرتی ہے جیسے تیز اخلاط وغیرہ۔ گاہے اس کا سبب غذائی ہوتا ہے جیسے تیز مسالہ اور خوب پیٹ بھر کر غذا کا کھانا کبھی ورم باریطون ہونے کی وجہ سے ہچکی آنے لگتی ہے کبھی آنتوں میں سدے پڑ جاتے ہیں جس سے فواق کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے گاہے استرخاء معدہ بھی اس کا سبب بن جاتا ہے اسی طرح التہاب معدہ یا التہاب امعاء وغیرہ سے بھی ہچکی کی شکایت ہوجاتی ہے۔ گاہے غلیظ، نفاخ اور قبحمی غذاؤں کے استعمال کرنے سے بھی ہچکی پیدا ہوجاتی ہے۔ گاہے عظم القلب کی وجہ سے ہچکی زیادہ آنے لگتی ہے۔ گاہے اس کا سبب عصبی ہوتا ہے جیسے صرع اور اختناق الرحم کی حالت میں بھی ہچکی لاحق ہوجاتی ہے گاہے ورم دماغ اور ورم گردہ سے بھی یہ مرض عارض ہوجاتا ہے بسا اوقات مسلسل کافی دیر تک ہنسنے سے بھی ہچکی آنے لگتی ہے اسی طرح گاہے معدہ کی یبوست فواق کا سبب بن جایا کرتی ہے گاہے صفرا کا انصباب بڑھ جانے کی وجہ سے اس کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے کبھی فم معدہ یا اس کے طبقات میں ریاح پھنس جاتی ہے اور ہچکی کا باعث بن جاتی ہے جگر کا ورم بھی جو مقعر حصے میں ہوتا ہے اس کا سبب بنتا ہے گاہے حجاب حاجز میں ورم لاحق ہوجاتا ہے جس کے باعث فواق کی تکلیف پیدا ہوجاتی ہے۔

علامات

پیاس کی شدت فم معدہ پر بوجھ اور سوزش کا احساس ہوتا ہے نفخ کی شکایت ہوتی ہے شدید ہچکی آتی ہے اور دوسرے سبب کے لحاظ سے بھی علامات موجود ہوتی ہیں۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ سبب کو دور کریں سانس کو کچھ دیر روکنے سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے۔ مرکب دواؤں میں سے ایارج فیقرا اور مربیٰ ہلیلہ کا استعمال فائدہ دیتا ہے اسی طرح گاہے صرف زنجبیل خشک ۶ گرام کو پانی میں جوش دے کر تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں اگر ریاحی سبب ہے تو جوارش کمونی، جوارش زنجبیل یا جوارش پودینہ ۶ گرام ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرانا نفع بخش ہے۔ اسی طرح جند بیدستر ۶ گرام کو باریک سفوف کر کے شہد میں ملا کر قدرے قدرے چٹائیں۔ عود ہندی ۶ گرام، مصطگی ۶ گرام، دار چینی ۶ گرام کو خوب باریک سفوف بنائیں اور ۶ گرام سفوف ہمراہ آب تازہ استعمال کرانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اسی طرح گاہے خولنجان ۶ گرام لے کر سفوف بنائیں اور شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اسی طرح فواق کا سبب خواہ کچھ بھی ہو ہلکا سا اسہال دلایا جائے اس کے بعد حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرائیں۔ اصل السوس ۶ گرام، مصری ۶ گرام ان دونوں دواؤں کو ۱۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور ہر تین گھنٹے پر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ اسی طرح سرکۂ خالص کو ۶۰ ملی لیٹر پانی میں ملا کر بار بار پلائیں آرام ہوجائے گا۔ گاہے صرف مقلہ (آنکھ کے ڈھیلے) کو دو تین بار ہلکے سے دبا دینے سے بھی ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

غذا اور پرہیز

ہلکی غذائیں دیں مشروبات کا زیادہ استعمال کرائیں نیز ترش اور گرم مسالحہ سے احتیاط رکھیں۔

نفخ شکم (Flatulence)

تعریف

جب معدہ اور آنتوں کی قوت کمزور ہوجاتی ہے تو نفخ کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے کیونکہ معدہ کمزوری کے باعث ریاح کو خارج نہیں کرپاتا یہ مرض بچوں کو اور بوڑھوں کو برودت کی وجہ سے زیادہ عارض ہوتا ہے لیکن آج کل نوجوان بھی اس شکایت میں بہت زیادہ مبتلا نظر آتے ہیں۔

اسباب

امراض امعاء، امراض جگر اور امراض رحم وغیرہ میں غذا عام طور پر ٹھیک طریقے سے ہضم نہیں ہوتی جس سے ریاح کثرت سے پیدا ہوتی ہے اور نفخ شکم کا باعث بنتی ہے گاہے نفخ شکم کا سبب نفاخ، ثقیل اور بادی چیزوں کا زیادہ استعمال کرنا بھی ہوتا ہے۔ کبھی اس کا سبب پانی وغیرہ کے ساتھ ہوا کا زیادہ داخل ہونا بھی ہوتا ہے۔ اسی طرح کھانے کی بے ترتیبی نیز مسالحہ دار اور زیادہ مرچ والی اشیاء کے زیادہ استعمال سے بھی نفخ ہوتا ہے۔ عام طور پر ذہنی اور دماغی تفکرات اور عصبی تناؤ کی وجہ سے بھی ضعف معدہ لاحق ہوجاتا ہے جس سے بھوک کی خواہش ختم ہوجاتی ہے اور ریاح کی پیدائش زیادہ ہوجاتی ہے اس صورت میں بھی نفخ شکم کی شکایت ہوجاتی ہے۔ گاہے اس کا سبب ورم معدہ اور قروح معدہ بھی ہوا کرتا ہے۔ گاہے قبض کے باعث بھی نفخ شکم پیدا ہوجاتا ہے۔ کبھی اسہال کی وجہ سے بھی نفخ عارض ہوجاتا ہے۔ گاہے طفیلیات معدہ اور دیگر دیدان امعاء بھی اس کا سبب ہوا کرتے ہیں نوجوانوں میں خاص کر زحیر امیبی کی وجہ سے اس کی شکایت عام ہوگئی ہے۔

علامات

پیٹ ہر چیز کے کھانے کے بعد پھول جاتا ہے۔ بھاری پن ہوجاتا ہے۔ ڈکار آنے لگتی ہے۔ قراقر کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ کبھی ہلکا ہلکا سا درد بھی ہونے لگتا ہے اور کبھی درد شدید بھی ہوجاتا ہے ترش ڈکاریں آتی ہیں کثرت لعاب دہن کی شکایت ہوجاتی ہے اختلاج قلب ہونے لگتا ہے سینے میں جلن پیدا ہوجاتی ہے جو حموضت معدہ کی وجہ سے ہوتی ہے۔

علاج

سبب پر غور کریں عام حالت میں مصطگی ۱ گرام گلقند ۲۵ گرام میں ملا کر استعمال کرائیں بہت نافع ہے پھر اس کے بعد حسب ذیل ادویہ کا استعمال کرائیں۔

بادیان ۶ گرام، انیسون ۶ گرام، دانہ ہیل کلاں ۶ عدد۔ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور گلقند ۲۵ گرام ملا کر استعمال کرائیں۔ اسی طرح گاہے زنجبیل کو پانی میں پیس کر پلا دینے سے نفخ شکم کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اسی طرح حسب ذیل عرق کا استعمال کراتا بھی بہت بہتر اور نافع ہے۔ نوشادر ۲۵۰ گرام، شورہ قلمی ۲۵۰ گرام، سہاگہ ۱۲۵ گرام، مغز گھیکوار ا کلو گرام خشک دواؤں کو باریک کر کے مغز گھیکوار ا کلو گرام سمیت مٹی کے برتن میں ڈال کر گل حکمت کر دیں اور زمین میں دفن کر دیں پندرہ بیس دن بعد نکال کر دیکھیں ایک زرد رنگ کا نہایت صاف شفاف عرق تیار ہو جائے گا اس عرق کو صاف کپڑے سے چھان کر صاف بوتل میں رکھ لیں ۵ سے ۱۰ قطرے تک صبح اور اسی قدر شام کو عرق بادیان یا عرق پودینہ میں یا صرف پانی میں ملا کر استعمال کرائیں۔ گاہے حسب ذیل سفوف کا استعمال بھی نافع ہوتا ہے۔

پوست تمر ہندی	پوست سماق	انار دانہ	زنجبیل خشک	فلفل دراز	دانہ ہیل کلاں	دانہ ہیل خورد
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام
زیرہ سیاہ	زیرہ سفید	ناگ کیسر	نمک دیسی	کشنیز خشک	نمک سونچر	مصری
۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۱۲۰ گرام

مندرجہ بالا ادویات کو خوب باریک کوٹ کر سفوف بنا لیں اور ۶۔۶ گرام سفوف ہمراہ عرق پودینہ یا آب تازہ صبح وشام استعمال کرائیں اسی طرح

گندھک آملہ سار	نوشادر	فلفل دراز	فلفل سیاہ	جوا کھار	گل مدار
۳۶ گرام	۳۶ گرام	۳۶ گرام	۳۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام
سہاگہ بریاں	قرنفل	ہینگ بریاں	نمک سیاہ	ست لیموں	
۶ گرام	۶ گرام	۳ گرام	۸۰ گرام	۲۰ گرام	

ان تمام دواؤں کو الگ الگ باریک کوٹ لیں اور چھان کر سفوف بنا لیں اور پانی کی مدد سے ۲۵۰ ملی گرام (بقدر نخود) گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں اگر بہت زیادہ ریاح کی تکلیف ہو تو حسب ذیل نسخے کا استعمال بہت نافع ہے جو زحیر کو بھی مفید ہے۔ جوارش زرعونی ۶ گرام صبح وشام استعمال کریں اور پوست ہلیلہ زرد ۲۵ گرام، نانخواہ ۲۵ گرام، بادیان ۲۵ گرام، سہاگہ خام ۱۲ گرام، گل ناگیسر ۱۲ گرام، زیرہ سفید ۱۲ گرام۔ مندرجہ بالا دواؤں کو خوب باریک سفوف تیار کر لیں اور اس میں سبوس اسپغول ۳۶ گرام ملا کر محفوظ کر لیں ۵ گرام سفوف صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں بہت نافع ہے۔

غذا اور پرہیز

نفاخ، بادی اور ترش غذا سے پرہیز کریں کھچڑی نیز زود ہضم غذائیں دیں۔ مقوی معدہ غذاؤں کا استعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

ضعف اشتہاء (Anorexia)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو بھوک کم لگتی ہے گاہے بالکل ہی نہیں لگتی اور غذا سے طبیعت متنفر ہوجاتی ہے۔

اسباب

گاہے اس کا سبب معدہ کا سوء مزاج ہوتا ہے جس سے معدہ غذا کی خواہش نہیں کرپاتا کیونکہ معدہ میں سوء مزاج کی وجہ سے ڈھیلا پن ہوجاتا ہے اور بھوک زائل ہوجاتی ہے۔ گاہے میٹھی اور چکنی چیزوں کے استعمال سے صفرا کا انصباب بڑھ جاتا ہے اور صفرا کی پیدائش زیادہ ہوجاتی ہے اور بھوک باطل ہوجاتی ہے کبھی معدہ میں برودت پیدا ہوجاتی ہے جس سے یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے گاہے اس کا سبب تدرنِ معوی (دق معوی) ہوتا ہے کبھی جگر کی خرابی سے یہ مرض عارض ہوتا ہے کبھی ورم معدہ مزمن بھی ضعف اشتہاء کا باعث بنتا ہے بسا اوقات معدہ میں بلغمی رطوبت زیادہ اکٹھا ہوجاتی ہے جس سے بھوک کی خواہش بالکل ختم ہوجاتی ہے گاہے اس کا سبب تفکرات ہوتے ہیں جس کا اثر اعصاب پر پڑتا ہے اور بھوک کی خواہش ختم ہوجاتی ہے۔

علامات

ڈکار آتی ہے پیاس کم لگتی ہے معدہ میں ہلکی ہلکی جلن اور سوزش ہوتی ہے منہ کا ذائقہ پھیکا پھیکا رہتا ہے۔ اگر بلغم کی زیادتی ہوتی ہے تو سوزش اور پیاس نہیں ہوتی مریض پیٹ میں تناؤ محسوس کرتا ہے بھوک بالکل نہیں لگتی یا بہت تھوڑی سی لگتی ہے۔

علاج

سبب کو دور کریں فکر اور جھنجھلاہٹ اور عصبی تناؤ سے بچیں اور حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

گندھک آملہ سار	نوشادر	فلفل دراز	فلفل سیاہ	جوا کھار
۳۶ گرام	۳۶ گرام	۳۶ گرام	۳۶ گرام	۶ گرام

سہاگہ بریاں	قرنفل	ہینگ بریاں	نمک سیاہ	ست لیموں
۶ گرام	۶ گرام	۳ گرام	۱۰۰ گرام	۲۴ گرام

مندرجہ بالا ادویہ کو الگ الگ خوب باریک کوٹ کر سفوف بنالیں اور پانی کی مدد سے ۲۵۰ ملی گرام (بقدر نخود) گولیاں بنائیں ۲-۲ گولی صبح دوپہر اور شام کو کھانا کھانے کے بعد آب تازہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ گاہے حسب ذیل سفوف کا استعمال کرانا بہت نافع ہے۔

فلفل دراز	دانہ ہیل خورد	پودینہ خشک	زیرہ سیاہ	زیرہ سفید	پوست بیرون پستہ
۵۰ گرام	۱۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام
بادیان	فلفل سیاہ	نانخواہ	دارچینی	نمک سنگ	نمک سیاہ
۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام

ان سب دواؤں کو باریک سفوف بنا کر ست لیموں، ست زنجبیل، ست پودینہ، ست اجوائن، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ۲۵۰ ملی گرام ملا کر خوب پیس لیں یہاں تک کہ خوب اچھی طرح مل جائیں پھر شیشی میں بھر کر محفوظ کرلیں حسب ضرورت ایک ایک گرام سفوف صبح وشام استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل سفوف کا استعمال بھی مفید ہے۔

نمک لاہوری	فلفل سیاہ	نمک سیاہ	حلتیت بریاں	نوشادر	فلفل دراز	سہاگہ بریاں
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۴ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۶ گرام	۶ گرام

تمام دوائیں خوب کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور ۲-۲ گرام صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ اسی طرح نوشادر خام ۱۲ گرام، فلفل سیاہ ۱۲ گرام، ست پودینہ ۲ گرام۔ لے کر سب دواؤں کو الگ الگ باریک کرکے سفوف بنالیں ۱۲۵ ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام تک ہمراہ عرق گلاب یا عرق سونف یا ہمراہ آب تازہ سفوف استعمال کرائیں۔ بچوں کو حسب عمر شہد ملا کر چٹائیں۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم غذائیں دیں۔ نفاخ، بادی اور ترش غذاؤں سے پرہیز کرائیں اور ذہنی تناؤ سے بچنے کی ہدایت کریں۔

Scanned with CamScanner

قئے (Vomiting)

تعریف

قئے معدہ کی ایک ایسی حرکت کا نام ہے جس میں معدہ اپنے اندر کی چیز کو جو اس کے لئے باعث اذیت اور وجہ تکلیف ہے منہ کے راستے دفع کر دینا چاہتا ہے تہوع اور قئے میں صرف یہی فرق ہے کہ تہوع کی صورت میں کوئی شئی معدہ سے خارج نہیں ہوتی جبکہ قئے کی صورت میں حرکت کے ساتھ معدہ میں کوئی شئی بھی خارج ہوتی ہے غثیان معدہ کی وہ حالت ہے کہ معدہ میں حرکت نہ ہو کر حرکت کی صرف خواہش ہوتی ہے مگر تھوڑی دیر رہ کر ختم ہو جاتی ہے۔

اسباب

گاہے اس کا سبب صفرا کی زیادتی ہوتی ہے جو معدہ پر بوجھ ڈال کر اذیت کا باعث بنتی ہے اور قئے ہونے لگتی۔ گاہے ہضم ناقص ہو کر قئے کا باعث بن جاتا ہے کبھی معدہ میں خراش یا زخم پیدا ہو جانے سے قئے کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے گاہے بعض قسم کے بخارات بھی اس کا سبب بنتے ہیں کبھی معدہ میں غذا فاسد اور متعفن ہو کر قئے کا باعث بن جاتی ہے گاہے دیدان امعاء کی وجہ سے بھی قئے عارض ہو جاتی ہے بسا اوقات قئے کا سبب ورم زائدہ دودیہ اور ورم بانقراس بھی ہوتا ہے۔

علامات

اگر صفرا کی زیادتی ہوتی ہے تو منہ کا مزہ کڑوا ہوتا ہے پیاس بہت لگتی ہے زبان خشک رہتی ہے ضعف لاحق ہو جاتا ہے گاہے قئے میں سفید جھاگ کی زیادتی ہوتی ہے پیاس کم ہوتی ہے نفخ شکم کی شکایت ہو جاتی ہے گاہے قئے سے کچھ کڑوی شئی اور گاہے فاسد غذا خارج ہوتی ہے۔

علاج

سبب کو دور کرنے کے بعد زرشک ۳ گرام، آلو بخارا ۵ دانہ لے کر عرق گاؤزباں ۶۰ ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر سکنجبین ملا کر استعمال کرانا بہت فائدہ بخش ہوتا ہے۔ اسی طرح

زہر مہرہ ۳ گرام، پپیتہ ۳ گرام، نارجیل دریائی ۳ گرام ان دواؤں کو الگ الگ باریک سفوف بنا کر آپس میں ملا لیں ۱۲۵ ملی گرام سفوف کیپسول میں بھر کر یا بغیر بھرے ہوئے آب تازہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ گاہے پوست سماق ۳ گرام، زرشک ۳ گرام دونوں دواؤں کو پانی میں حل کر کے شربت انار ۲۴ ملی لیٹر ملا کر استعمال کرانے سے فائدہ ہوتا ہے اسی طرح اگر قئے شدید ہو تو شربت سیب ۲۴ ملی لیٹر، سرکہ ۲۴ ملی لیٹر، سکنجبین ۲۴ ملی لیٹر سب کو پانی میں ملا کر قدرے قدرے اور وقفے وقفے سے پلائیں۔

غذا اور پرہیز

قئے آور اشیاء سے پرہیز کرائیں ہلکی غذا دیں سکنجبین کا استعمال زیادہ کرائیں۔

ہیضہ (Cholera)

تعریف

یہ ایک شدید متعدی مرض ہے جس میں فاسد اور غیر منہضم مادہ قئے اور دست کی صورت میں شدت سے خارج ہوتا ہے اور مریض نڈھال ہوجاتا ہے اسے ہیضہ کے نام سے موسوم کیاجاتا ہے۔ تخمہ میں غذا معدہ میں بالکل ہضم نہیں ہوتی اور فاسد ہوکر کسی ردی خلط کی طرف منتقل ہوجاتی ہے۔

اسباب

اس کا سبب عام طور پر ایک خاص قسم کا زہریلا مادہ ہوتا ہے جو ایک جراثیم کے ذریعہ پیدا ہوتا ہے یہ جراثیم پانی اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء کے ساتھ جسم کے اندر داخل ہوجاتے ہیں گاہے مکھیوں کے ذریعہ ایک شخص سے دوسرے شخص کے اندر پہنچ جاتے ہیں اور مرض پیدا کردیتے ہیں اسی طرح بسا اوقات اس مرض کا سبب فاسد مواد اور فاسد مادہ اور غیر ہضم شدہ مادہ ہوتا ہے جو جسم میں ایک سمی کیفیت پیدا کردیتا ہے جس جراثیم سے سمی مادہ پیدا ہوتا ہے اس کو کالرا وبریو کہتے ہیں۔

علامات۔

یہ مرض یکبارگی شروع ہوجاتا ہے شکم میں درد ہوتا ہے اور شدید مروڑ کے ساتھ پورے شکم میں پھیل جاتا ہے نبض ضعیف ہوجاتی ہے دست کثرت سے اور بہت پتلے آنے لگتے ہیں جن میں بدبو بھی ہوتی ہے شروع میں اسہال زرد رنگ کے آتے ہیں اس کے بعد بے رنگ ہوجاتے ہیں اور بالکل چاول کے پانی جیسے ہوتے ہیں مروڑ ختم ہوجاتی ہے بدن کا ملمس سرد ہوجاتا ہے آنکھیں اندر کی جانب دھنس جاتی ہیں اور گال پچک جاتے ہیں بے چینی بڑھ جاتی ہے عضلات میں اینٹھن شروع ہوجاتی ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے تنفس تیز ہوجاتا ہے ضغط الدم بہت کم ہوجاتا ہے پیشاب کی مقدار بہت کم ہوجاتی ہے قئے بہت زیادہ ہوتی ہے اور بار بار ہونے لگتی ہے کبھی بخار بھی بہت تیز ہوجاتا ہے پسینہ بہت زیادہ نکلتا ہے چہرہ سست ہوجاتا ہے صدغین یعنی کنپٹی بالکل پچک جاتی ہے ناک پتلی ہوجاتی ہے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہوجاتے ہیں نبض ڈوبنے لگتی ہے جسم میں مائی اجزاء کی کمی لاحق ہوجاتی ہے اس کی تفریق سنکھیا کی سمیت سے کرلینا ضروری ہوتا ہے۔

ہیضہ اور سمیت سنکھیا میں فرق

ہیضہ	سمیت سنکھیا
۱۔ ہیضہ عام طور پر گرمی اور برسات کے موسم میں ہوا کرتا ہے۔	۱۔ سنکھیا کی سمیت کبھی بھی ہوسکتی ہے
۲۔ ہیضہ عام طور پر ایک ہی جگہ کئی لوگوں کو ایک ساتھ ہوتا ہے۔	۲۔ اس کی سمیت عام طور سے صرف ایک ہی فرد کو ہوتی ہے۔
۳۔ ہیضہ میں درد نہیں ہوتا ہے	۳۔ سنکھیا کی سمیت میں گلے میں درد ہوتا ہے۔
۴۔ ہیضہ میں پاخانہ چاول کے پانی جیسا اور بلا ارادہ خارج ہوتا ہے۔	۴۔ اس میں پاخانہ خون آمیز ہوتا ہے اور پاخانہ کے وقت کافی درد ہوتا ہے۔
۵۔ ہیضہ میں آواز نحیف ہوجاتی ہے	۵۔ سنکھیا کی سمیت میں آواز پر کوئی اثر نہیں ہوتا ہے۔
۶۔ ہیضہ میں آنکھیں سرخ نہیں ہوتی ہیں	۶۔ اس میں آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں۔
۷۔ اس میں خون سیال رہتا ہے	۷۔ اس میں خون گاڑھا ہوتا ہے کہیں کہیں منجمد رہتا ہے۔

علاج

جیسے ہی علامات ظاہر ہوں حسب ذیل دواؤں سے علاج شروع کردیں۔

سکنجبین	عرق الائچی	عرق پودینہ	عرق سونف	عرق اجوائن	سرکہ انگوری	سوڈا خوردنی	ست لیموں
۲۵ ملی لیٹر	۶۰ ملی لیٹر	۶۰ ملی لیٹر	۶۰ ملی لیٹر	۶۰ ملی لیٹر	۶۰ ملی لیٹر	۸ گرام	۴ گرام

سب دواؤں کو ایک بوتل میں ملا کر خوب اچھی طرح سے ہلائیں جب ایک ذات ہوجائے تو ۶۰۔۶۰ ملی لیٹر ایک ایک گھنٹے کے بعد پلاتے رہیں۔ اسی طرح حسب ذیل دواؤں کا استعمال بھی بہت مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

نوشادر	فلفل سیاہ	پودینہ خشک	نمک سیاہ	الائچی خورد	بادیان	کشنیز خشک	مصری
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۳۶ گرام

مندرجہ بالا ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک سفوف کر کے کپڑے سے چھان لیں اس کے بعد سکنجبین سادہ ۲۵۰ ملی لیٹر، عرق بادیان ۲۵۰ ملی لیٹر سرکہ انگوری ۶۰ ملی لیٹر لے کر آپس میں خوب اچھی طرح سے ملا لیں اور احتیاط سے بوتل میں محفوظ رکھیں جیسے ہی علامات شروع ہوں ۲ گرام سفوف لے کر ۶۰ ملی لیٹر عرق بوتل سے لے کر ٹھنڈا پانی یا برف ملا کر اگر مرض بہت شدید ہو تو ہر پندرہ پندرہ منٹ پر دیں اگر علامات ہلکی ہوں تو آدھے آدھے گھنٹے پر دیں اگر دوا قئے سے نکل جائے تو دوبارہ دیں اسی طرح اگر مریض کی حالت بالکل خراب ہو چکی ہو اور مایوسی کی علامات نمودار ہوں نبض ساقط ہو اور ناخون بھی سیاہ ہو گئے ہوں جسم سرد ہو گیا ہو آنکھیں اندر دھنس گئی ہوں سخت کمزوری محسوس ہو تو حسب ذیل نسخے کا استعمال بہت نافع ہے۔
ہلدی ۶ گرام، لال مرچ ۶ گرام، چونا ۶ گرام ان تینوں دواؤں کو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر کھرل کریں جب گولیاں بننے کے لائق ہو جائیں تو بقدر مونگ ۱۵۰ ملی گرام کی گولیاں بنا لیں ہر بیس منٹ پر ایک گولی پانی کے ہمراہ دیں اگر حالت زیادہ خراب ہو تو دس دس منٹ پر دیں اور شدت پیاس کی حالت میں الائچی خورد ۵ گرام، پودینہ خشک ۵ گرام ایک لیٹر پانی میں حل کر کے رکھ لیں اور تھوڑا تھوڑا یہ پانی برف سے ٹھنڈا کر کے پلاتے رہیں اسی طرح اگر ہیضہ وبائی شکل اختیار کر گیا ہو تو حفظ ماتقدم کے طور پر حسب ذیل نسخے کا استعمال کرانا فائدہ مند ہے نربسی ۳ گرام، ۱۲۵ ملی لیٹر پانی میں حل کر کے پلائیں اور اگر مرض لاحق ہو گیا ہو تو ایک ایک گھنٹے کے بعد اس کو پلائیں اسی طرح وبائی حالت میں مندرجہ ذیل دواؤں کا استعمال بہت ہی نافع ہے کافور ۱۲ گرام، زہر مہرہ ۱۲ گرام، جدوار خطائی ۱۲ گرام، نارجیل دریائی ۱۲ گرام، فلفل سیاہ ۱۲ گرام، سرکہ انگوری ۱۲۰ ملی لیٹر۔ ساری دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر رکھ لیں پھر تھوڑا تھوڑا سرکہ ڈال کر کھرل کریں۔ جب گولیاں بننے کے لائق ہو جائیں تو ۲۵۰ ملی گرام کے برابر گولیاں بنائیں ایک ایک گھنٹے بعد ایک گولی ہمراہ سکنجبین استعمال کرائیں اگر پہلی گولی قئے سے خارج

ہو جائے تو دوسری گولی دیں اسی طرح گل عشر سفید (مدار سفید) ۶ گرام، سوڈا خوردنی ۶ گرام، زہر مہرہ ۶ گرام، جوا کھار لے کر سفوف بنا لیں اور برف کے ساتھ تھوڑا تھوڑا چوسائیں پیاس کو تسکین دے گا اور اسہال کو بند کر دے گا۔

غذا اور پرہیز

غذا مطلق نہ دیں صحت یاب ہونے کے تین دن بعد جب سخت بھوک لگے تو نرم غذا مثلاً مونگ کی کھچڑی اور دہی تھوڑی مقدار میں دیں اور کھانے کے بعد چند دن تک دوا کھلاتے رہیں۔

Scanned with CamScanner

قروح معدہ ومعاء اثنا عشری (Peptic Ulcer)

تعریف

یہ زخم اکثر اوقات بواب کے قریب اور معدہ کی پچھلی سطح میں پیدا ہوتے ہیں جو حجم میں مختلف ہوتے ہیں یہ مرض مردوں کے مقابلے میں عورتوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے چنانچہ زخم جب معدہ میں ہوتا ہے تو قروح معدہ کہا جاتا ہے اور زخم جب بواب میں ہوتا ہے تو اسے قروح اثنا عشری کہتے ہیں گاہے زخم مری کی نچلی سطح پر بھی واقع ہوجاتا ہے۔

اسباب

گاہے اس کا سبب غذا کا غلط طریقے سے استعمال کرنا یا ثقیل اور ناقص غذا کا کھانا ہوتا ہے اسی طرح گاہے اس کا سبب ورم معدہ مزمن ہوتا ہے عام طور پر اس کا سبب معدہ کی رطوبت کا طبعی حالت سے زیادہ ترشح ہونا ہوتا ہے اسی طرح اس کا سبب گاہے بدہضمی ہوتا ہے جس سے ترش اور بدبودار ڈکاریں آتی ہیں جب رطوبت زیادہ بڑھ جاتی ہے تو معدہ کی غشاء مخاطی متاثر ہوجاتی ہے کیونکہ اسمیں تیزابیت کی زیادتی ہوجاتی ہے اور یہی رطوبت میں تیزابیت کی زیادتی زخم کا باعث بن جاتی ہے گاہے اس کا سبب حصات مرارہ بھی ہوتا ہے کبھی یہ زخم مری میں ہوتا ہے کبھی فم معدہ میں تو کبھی قعر معدہ میں اور کبھی آنتوں میں آج کل عصبی تناؤ کی زیادتی بھی اس مرض کو پیدا کرنے کا باعث ہوا کرتی ہے۔

علامات

شروع میں ہضم کی خرابی ہوتی ہے فم معدہ میں درد جلن اور بھاری پن ہوتا ہے درد تبدیلی پذیر ہوتا ہے کبھی بہت ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے اور کبھی بہت شدید ہونے لگتا ہے کھانا کھانے کے دو تین گھنٹے بعد درد بڑھ جاتا ہے صبح درد کم رہتا ہے غذا اور ثقیل چیزوں کے استعمال سے درد میں شدت ہوجاتی ہے بعض وقت درد کی زیادتی سے قئے بھی ہونے لگتی ہے قبض کبھی کبھی رہتا ہے زبان کی رنگت سرخ ہوتی ہے لعاب دہن کا ترشح بڑھ جاتا ہے ترش ڈکار بہت زیادہ آنے لگتی ہے جسمیں کافی بدبو ہوتی ہے درد رات بارہ بجے سے دو بجے تک شدید رہتا ہے جب زخم بڑھ جاتا ہے تو درد مسلسل رہنے لگتا ہے درد کی ٹیس پسلیوں اور کتف تک پہونچتی ہے گاہے قئے الدم ہوتا ہے جسم میں خون کی کمی

لاحق ہوجاتی ہے مریض کمزور ہوجاتا ہے اسکا وزن گھٹنے لگتا ہے پشت (پیٹھ) میں درد ہونے لگتا ہے گاہے ہلکا بخار بھی رہنے لگتا ہے عصبی تناؤ اور تھکان کا احساس ہروقت رہتا ہے ڈکار اور بوئے دہن ناخوش گوار ہوتی ہے تالو اور زبان خشک رہتی ہے قئے بہت آتی ہے قئے میں چھلکے جو زخم سے اُترتے ہیں ظاہر ہوتے ہیں جب مریض کو لٹا کر معائنہ کیا جاتا ہے تو انگلی سے دبانے پر اقلیم شراسیفی کے داہنے جانب نرمی معلوم ہوتی ہے مریض کا چہرہ زرد ہوتا جاتا ہے نبض سریع اور ضعیف چلتی ہے نفخ کی تکلیف رہتی ہے۔ بقول جالینوس فم معدہ کا قرحہ نہایت دردناک ہوتا ہے، اگر درد زیادہ شدید اور قعر معدہ سے اوپر ہورہا ہے تو یہ فم معدہ کا درد ہے کم اور فم معدہ کے نیچے ہورہا تو اس کا تعلق معدہ کے زیریں حصہ سے ہوتا ہے۔

قرحۂ معدہ مزمن اور قرحۂ معاء اثناء عشری میں فرق

قرحۂ معدہ مزمن	قرحۂ معاء اثناعشری مزمن
۱۔ درد کی شروعات کھانا کھانے کے فوراً بعد ہوتی ہے	۱۔ اسمیں دو گھنٹے سے چار گھنٹے بعد درد کی شروعات ہوتی ہے۔
۲۔ کھانا کھانے کے بعد درد میں آرام ہوجاتا ہے	۲۔ اسمیں بھی کھانا کھانے کے بعد راحت ملتی ہے
۳۔ قروح معدہ مزمن میں درد اقلیم شراسیفی کے بیچ میں ہوتا ہے۔	۳۔ اسمیں اقلیم شراسیفی کے داہنے جانب اور اقلیم تحت الغضاریف کے داہنے جانب کے قریب درد کا احساس ہوتا ہے۔
۴۔ اسمیں درد پشت کی جانب منتقل ہوتا ہے اور بالکل ایسا احساس ہوتا ہیکہ درد پیٹھ کی جانب ہورہا ہے یا گردن کے پاس ہورہا ہے	۴۔ اسمیں ایسا شاذونادر ہی ہوتا ہے۔
۵۔ اس مرض میں قئے ہوجانے سے درد میں تسکین ہوجاتی ہے	۵۔ اسمیں ایسا نہیں ہوتا ہے بلکہ کھانا کھانے کے بعد درد میں آرام وسکون ہوتا ہے
۶۔ اس کی قئے میں تیزابیت اور صفرادیت کی زیادتی نہیں ہوتی بلکہ طبعی ہی ہوتی ہے	۶۔ اس کی قئے میں تیزابیت اور صفرادیت کی بہت زیادتی ہوتی ہے۔

وہ زخم جو مری میں ہوتا ہے اسکا درد کھانا نگلنے کے وقت حلق میں اور گردن کے پیچھے دونوں شانوں کے درمیان ظاہر ہوتا ہے۔ اگر زخم فم معدہ میں ہوگا تو کھانا اُترنے کے وقت درد ہوگا لیکن جب کھانا معدہ میں پہونچے گا تو درد سینے کے گڑھے (یعنی اقلیم شرا سیفی میں) سے نیچے ہوگا اور سانس میں تنگی ہوگی اور کبھی کبھی ہاتھ پیر ٹھنڈے ہوجائیں گے اور غشی پیدا ہوجائیگی۔ اور اگر زخم قعر معدہ میں ہوتو جب تک کھانا معدہ میں قرار نہ کریگا درد نہ اٹھے گا۔ اسکا درد سینے کے گڑھے سے بہت نیچے ہوگا یا ناف کے نزدیک ہوگا اور اس قدر شدید نہ ہوگا جیسا کہ فم معدہ کے زخم میں درد ہوا کرتا ہے زخم اور پھنسیوں کے چھلکے براز میں ظاہر ہونگے۔ اور اگر زخم اور پھنسیاں آنتوں میں ہیں تو جب تک کھانا معدہ سے باہر نہ ہوگا درد نہ اٹھے گا درد اسکا ناف کے اردگرد ہوگا اور باریک چھلکے براز میں ظاہر ہوں گے اسی طرح گا ہے قروح معدہ، مری و اثنا عشری سے اور سرطان معوی میں بھی امتیاز کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے چنانچہ ان میں فرق حسب ذیل ہے

	قروح معدہ و اثنا عشری	سرطان معوی
عمر	یہ چالیس سال کی عمر کے لوگوں کو لاحق ہوتا ہے	یہ پچاس سال عمر کے گزر جانے کے بعد ہوتا ہے۔
مدت	اس کی لمبی تفصیل ملتی ہے	اس کی مختصر تفصیل ہوتی ہے
کھانے سے یا الکلی کے استعمال سے آرام	عام طور پر آرام ملتا ہے	اس میں کبھی آرام ملتا ہے اور کبھی نہیں بھی ملتا ہے۔
علامات	اس میں وقفے کے ساتھ درد ہوتا ہے	اس میں ضعف اشتہا غثیان لازم ہوتا ہے
براز	اس میں براز کے ساتھ خون آتا ہے تو علاج سے ۲۔۳ ہفتے کے اندر خون غائب ہوجاتا ہے۔	اس میں علاج کے باوجود خون میں کمی نہیں ہوتی ہے۔
تیزابیت	اس میں تیزابیت عام طور پر بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔	اس میں سرطانی خلیات ملتے ہیں۔

ای۔ایس۔آر	اس میں ای۔ایس آر طبعی ہوتا ہے۔	اس میں اکثر بڑھا ہوا ہوتا ہے۔
گیسٹروسکوپی	اس میں اڈیما اور تشنج پایا جاتا ہے۔	اس میں زخموں کی مختلف الاشکال لائینیں ملتی ہیں اور حرکات دودیہ کی کمی بھی لاحق ہوجاتی ہے۔

علاج

مریض کو کسی وقت بھی بھوکا نہ رکھا جائے بلکہ تھوڑی تھوڑی دیر میں اسکو کوئی سیال مشروب دیتے رہنا چاہئے غذاؤں میں زود ہضم غذا دینی چاہئے اسی طرح اس کے علاج کیلئے زخموں کو صاف کرنے اور زخموں کو مندمل کرنیوالی دواؤں کا استعمال کرنا چاہیے شروع میں ماء العسل اور آش جو خوب پلائیں اس کے بعد قرص طباشیر یا قرص کہربا یا قرص گلنار کا استعمال کرائیں۔ حسب ذیل دواؤں کا استعمال نافع ہے

کندر ۳/گرام دم الاخوین ۳/گرام گل ارمنی ۳/گرام گلنار ۳/گرام

ان ساری دواؤں کو خوب باریک سفوف بنالیں اور ۶ گرام سفوف ہمراہ شربت انجبار یا ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔ اسی طرح کرنجوہ اور اندر جو تلخ ہموزن لے کر سفوف کرلیں اور ۳۔۳ گرام استعمال کرائیں۔

تجربہ میں حسب ذیل نسخہ بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

طباشیر ۳/گرام۔ گل سرخ ۳ گرام تخم چوکہ (حماض) ۳ گرام دوغ بقر ۱۶۰ ملی لیٹر (گائے کا چھاچھ)

تینوں ادویات کو سفوف کرکے چھاچھ میں ملا کر استعمال کرائیں۔

گاہے حسب ذیل نسخہ کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

اصل السوس ۱۵ گرام، کتیرا سائیدہ ۱۰/گرام، گیرو سائیدہ ۲/گرام، سنگ جراحت ۲/گرام، زہر مہرہ سائیدہ ۵/گرام، مصطگی سائیدہ ۵/گرام، لاجورد مغسول ۱/گرام،

۵۔۵ گرام سفوف صبح و شام استعمال کرائیں بند گوبھی کا رس استعمال کرانا اور ناریل کا

استعمال بھی مفید ہے نیز اگر زخم مزمن ہے تو ماءالعسل یا جلاب استعمال کرائیں اس کا پلانا بہت سود مند ہے۔ زخم بھرنے والی دوائیں مثلاً قرص کہربا استعمال کرائیں ایلوا ۲ گرام، ۲۰ ملی لیٹر آب کاسنی میں حل کر کے پلانا سودمند ہے۔

اس طرح کہربا، گل ارمنی، دم الاخوین، شادنج مغسول ہموزن، لے کر باریک پیس کر ۲ سے ۳ گرام استعمال کریں۔

غذا اور پرہیز

ترش، کھٹی اور مسالہ دار غذا نہ دیں سرخ مرچ کا استعمال قطعی طور پر بند کر دیں۔ زود ہضم اور ہلکی غذائیں استعمال کرائیں کھانے میں خاص خیال رکھیں تیل، شحمیات سے پرہیز کرائیں۔

آسان طب
(سوالاً جواباً)
مترجم
حکیم بدرالدین دھلوی
قیمت-/30
دس ابواب پر مشتمل ایک عربی کتاب کا ترجمہ۔ ہر باب میں بیس طبی سوالات اور ان کے جوابات۔ طب کے تمام طلباء بلکہ اساتذہ کیلئے بھی ایک رہنما کتاب۔

ماڈرن طبی انسائیکلوپیڈیا
قیمت-/90
حکیم وڈاکٹر ہری چند ملتانی
(گولڈ میڈلسٹ) ریسرچ سکالر
پاک وہند کے 100 سے زائد نامور طبیبوں، ویدوں اور ڈاکٹروں کے اکسیری نسخہ جات کا انمول خزانہ۔

خوراک اور صحت
قیمت-/75
مہاتما گاندھی
شراب، افیون، تمباکو، کوکا، میوہ جات، اناج، سبزی، نمک دودھ، بغیر آگ کے پکے خوراک، ہوا، پانی ومٹی کے ذریعے متعدی امراض کے متعلق مصنف کی آراء اور حیرت انگیز ذاتی تجربات۔

ملنے کا پتہ
مکتبہ اخوت اخوت سنٹر نزد حسن مارکیٹ (مچھلی منڈی) نیو اردو بازار لاہور
موبائل نمبر:- 0333-4298184

ورم معاء اعور (Appendicitis)

تعریف

اعور جسکا اگلا سرا متحرک ہوتا ہے اور قاعدہ مستحکم ہوتا ہے جسکی لمبائی قریب دو انچ ہوتی ہے اسمیں خون کی رسد بہت زیادہ ہوتی ہے اس میں صرف مدخل ہوتا ہے مخرج نہیں۔ مخرج والے حصے میں صمام (کاگ) کی طرح کا ایک حصہ ہوتا ہے جو اندر کی چیزوں کو باہر نکلنے سے روکتا ہے اور باہر کی چیز اندر جانے سے نہیں روکتا بچوں میں کافی بڑی ہوتی ہے لیکن بڑوں میں چھوٹی یہ اقلیم اربی ایمن میں واقع ہوتی ہے جب اسمیں ورم ہو جاتا ہے تو اسے ورم معاء اعور کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اسکو ورم زائدہ دودیہ بھی کہا جاتا ہے۔

اسباب

اس کا سبب زیادہ تر اجسام غریبہ کا اعور میں پھنس جانا ہوا کرتا ہے یہ اجسام غریبہ کبھی تو خشک براز کے سدے ہوتے ہیں اور کبھی کوئی بیج وغیرہ گا ہے اس کا سبب کسی قسم کا تعدیہ بھی ہوتا ہے جس سے اعور میں خراش یا زخم بن جاتا ہے اور ورم پیدا ہو جاتا ہے جب کوئی اجسام غریبہ اسمیں آکر پھنس جاتے ہیں تو وہاں کی دموی رسد بڑھ جاتی ہے کیونکہ طبیعت اس اجسام غریبہ کو باہر نکالنا چاہتی ہے مگر نا کام رہتی ہے جس سے ورم پیدا ہو جاتا ہے گا ہے سلعہ وغیرہ بھی اس مرض کے پیدا کرنیکا باعث بن جاتا ہے تعدیہ کی وجہ سے قیح بن جاتا ہے جو آس پاس کے صفاق کو بھی متاثر کر کے ورم پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے گا ہے اعور میں چوٹ لگ جانے سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

علامات

مرض یکبارگی شروع ہوتا ہے مریض کو داہنے حفرہ خاصرہ (اقلیم اربی ایمن) میں اچانک اور یکبارگی درد ہونے لگتا ہے اگر اس حصے کو ہاتھ سے مس کیا جائے تو درد کا احساس بہت زیادہ ہونے لگتا ہے اسی طرح اگر بائیں اقلیم اربی (بائیں حفرہ خاصرہ) کو انگلیوں سے دبا کر معائنہ کیا جائے تو درد کا احساس داہنے جانب ہوتا ہے کیونکہ عمومیت کیساتھ بائیں جانب ریاح اکھٹا رہتی ہے جب اس ریاح پر دباؤ پڑتا ہے تو ریاح منتشر ہو کر دائیں جانب اکھٹا ہو جاتی ہے اور چونکہ داہنی جانب اعور میں ورم ہوتا ہے اس لئے درد کا احساس ہوتا ہے اسی طرح اگر نقطہ میک

بر نیز پر انگلیوں سے دباؤ ڈال کر معائنہ کیا جائے اور مریض کو برہنہ کر کے اس جانب کے خصیہ پر غور کیا جائے تو جب تک دباؤ ڈالا جائیگا تب تک اس جانب کا خصیہ اوپر چڑھا ہوا دکھائی دے گا۔ اسی طرح مرض کی تشخیص اور تصدیق کرنے کیلئے مریض کو بائیں کروٹ لیٹا دیجئے اور اس کے داہنے پیر کو اوپر اٹھایئے مریض کو شدت کا درد ہوگا اور پیر اوپر نہ اٹھایا جائیگا اسی طرح مریض کے پیٹ پر جس جگہ شدید درد ہو رہا ہے وہاں پر انگلیوں سے دباؤ ڈالئے اور مریض سے کہیئے کہ اس جانب کی ٹانگ اوپر اٹھائے مریض بدقت تمام اور بڑی مشکلوں سے زیادہ سے زیادہ ۲-۳ انچ اپنی ٹانگ اوپر اٹھا پائے گا اس کے بعد ٹانگ خود بخود گر جائیگی۔ پہلے یہ درد ناف کے اردگرد ہوتا رہتا ہے پھر ۲۴ گھنٹے کے بعد حفرہ خاصرہ ایمن (دائیں اقلیم اربی) میں مقیم ہوجاتا ہے درد بہت شدید ہوتا ہے مریض کو بے چینی اور بے قراری بہت زیادہ ہوتی ہے چلنے پھرنے یا ذرا سی حرکت سے یہ درد بڑھ جاتا ہے نبض سریع، متواتر اور لین چلتی ہے گا ہے غثیان اور قئے کی بھی شکایت ہوجاتی ہے مریض کو قبض شدید قسم کا رہتا ہے۔

علاج

اگر درد بہت شدید ہے تو ہلکی تکمید کریں مریض کی نبض پر غور کریں اور ہر آدھے گھنٹہ پر نبض کی رفتار نوٹ کریں اگر نبض کی رفتار بڑھتی جائے اور بخار بھی تیز ہوجائے تو خطرناک علامت ہے اور فوراً عمل جراحی کی طرف رجوع کر کے آپریشن کر دینا بہت ضروری ہے آپریشن کے ۴۸ گھنٹے بعد جرعہ جرعہ ابلا ہوا صاف پانی دے سکتے ہیں اگر ساتھ میں شہد بھی ملا دیں تو بہتر ہے اس سے قوت برقرار رہتی ہے درد کو دفع کرنے کیلئے افیون یا اس کے کوئی بھی دیگر مرکبات نہ دیں کیونکہ اس سے درد میں وقتی تسکین ہوجاتی ہے اور مرض اور ورم بڑھتا رہتا ہے اس سے مرض کی اصلی نوعیت اور حاد ہونے کا پتہ نہ چلے گا اور تسمم دم ہوجائے گا اور مریض ہلاکت کے قریب ہو جاتا ہے۔ اگر مریض ۴۸ گھنٹے کے بعد آتا ہے تو حسب ذیل نسخوں سے علاج شروع کریں۔

آب مکوہ سبز مروق ۵۰ ملی لیٹر، آب کاسنی سبز مروق ۵۰ ملی لیٹر، شربت دینار ۵۰ ملی لیٹر

ان تینوں کو ملا کر قدرے قدرے صبح و شام پلائیں۔ مقام درد پر حسب ذیل دواؤں کا تکور کرائیں

پوست خشخاش ۱۲ گرام، لیکر عرق گلاب میں جوش دیں اور بار بار گرم تکور کریں اور تکور کے بعد حسب ذیل ضماد کا استعمال کرائیں۔

انزروت ۱۲ گرام، کتیرا ۱۲ گرام، اشق ۱۲ گرام، زراوند مدحرج ۱۲ گرام، ان سب دواؤں کو خوب باریک کوٹ کر سفوف بنالیں اور خوب تیز سرکہ میں حل کریں پھر مقام درد پر اسکا ضماد کریں۔ اسی طرح گاہے حسب ذیل ضماد کا استعمال کرانا بھی نافع ہوتا ہے۔

اکلیل الملک ۶ گرام، جدوار ۶ گرام، رسوت ۳ گرام

ان ساری دواؤں کو آب مکوہ سبز میں پیس کر روغن گل ملا کر نیم گرم ضماد کرائیں مریض کو رات کو سوتے وقت قرص ملین ۲ عدد نیم گرم پانی سے استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

مریض کو دودھ، آش جو، اور ماء العسل دیں۔ ثقیل، بادی اور نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

Scanned with CamScanner

اسہال (Diarrhoea)

تعریف

قدرت نے آنتوں میں ایک خاص قسم کی حرکت رکھی ہے جسکو حرکت دودیہ کہتے ہیں آنتیں اس حرکت کے ذریعہ اپنے فضلے کو باہر دھکیلتی ہیں اور فضلہ باہر ہو جاتا ہے جب کسی وجہ سے یہ حرکت سست ہو جاتی ہے تو قبض ہو جاتا ہے لیکن جب کسی وجہ سے یہ حرکت تیز ہو جاتی ہیں تو دست بھی آنے لگتے ہیں۔

اسباب

دست یا اسہال کے اسباب بے شمار ہیں کبھی ان کا تعلق آنتوں سے ہوتا ہے اور جب آنتوں سے ہوتا ہے اور فضلاوی مادہ شامل ہوتا ہے تو اسے اسہال کہا جاتا ہے۔ اگر خونی اسہال ہونے لگے تو اسے اسہال دموی کہا جاتا ہے کبھی اسہال کا تعلق غذا سے ہوتا ہے جسمیں غذائیں فاسد ہو جاتی ہیں تو اسے اسہال غذائی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور اسی طرح کبھی اسہال کی وجہ وبا ہوا کرتی ہے تو اسے اسہال وبائی کہا جاتا ہے اور کبھی اسہال کا تعلق کسی اعضاء سے ہوتا ہے تو اسی لحاظ سے اسکی وجہ تسمیہ بھی ہوتی ہے جیسے اسہال طحالی، اسہال کبدی یا دماغی یا ماساریقی وغیرہ۔

اسی طرح کبھی اسہال کا سبب سوء مزاج سادہ ہوتا ہے اور کبھی سوء مزاج مادی، اگر سوء مزاج سادہ سبب ہوتا ہے تو اس کی وجہ سے قوت ماسکہ اور قوت ہاضمہ پر اثر پڑتا ہے اور وہ ضعیف ہو جاتی ہیں اور اگر مادی ہے تو چونکہ مادہ اعضاء کیلئے بوجھ اور اذیت کا باعث بنتا ہے اس لئے طبیعت اس مادہ کو براہ دست خارج کر دیتی ہے وہ تمام مادہ غیر منہضم ہوتا ہے یا کسی قدر منہضم ہوتا ہے۔ بسا اوقات مسلسل دست آنے لگتے ہیں تو آنتوں میں خراش پیدا ہو جاتی ہے یہ خراش قرحہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ بعض اوقات معدہ اور آنتوں میں درد کا ہونا بھی اسہال کا سبب بن جاتا ہے۔ گاہے یہ خراش صفرا کی زیادتی کیوجہ سے ہوتی ہے۔ کبھی ورم کبد کیوجہ سے بھی اسہال آنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات اسہال کا سبب درنی تعدیہ ہوا کرتا ہے اس کو اسہال درنی یا سلی کہتے ہیں اسی کو اسہال دقی بھی کہا جاتا ہے بعض اوقات دست میں خون بھی شامل ہوتا ہے کبھی یہ خونی اسہال یکبارگی آجاتا ہے اور کبھی تھوڑا تھوڑا آتا ہے کبھی اسہال مروڑ اور درد کے ساتھ آنے لگتا ہے اسکو

زحیر کہا جاتا ہے۔ گاہے اسہال کا سبب عصبی ہیجانات اور تحریکات ہوتے ہیں مثلاً خوف، فکر، گھبراہٹ وغیرہ اس سے آنتوں کی حرکت دودیہ تیز ہو جاتی ہے جس سے معدہ کا ترشح بڑھ جاتا ہے اور اسہال کا سبب بن جاتا ہے عام طور پر بچوں کو دانت نکلنے کے زمانے میں اسی طرح کے اسہال آنے لگتے ہیں کبھی ورم معدہ بھی اسہال کا باعث بن جاتا ہے بعض اوقات ناقص غذا کے استعمال کرنے اور بدہضمی سے بھی اسہال آنے لگتے ہیں۔

علامات

پیٹ میں قراقر اور نفخ ہوگا۔ گاہے درد اینٹھن کیساتھ ہوتا ہے۔ زبان کا ذائقہ پھیکا اور رنگت میلی ہوتی ہے اسہال بہت جلد جلد آتے ہیں۔ اگر ناف کے چاروں طرف مروڑ اور نفخ کیساتھ درد ہوتا ہے تو زحیر کی علامت سمجھنی چاہیئے۔ بار بار دست آنیکی وجہ سے جسم کی مائیت کم ہو جاتی ہے اور مریض میں نقاہت آجاتی ہے۔ ڈکار بھی آتی ہے جسمیں متعفن بو ہوتی ہے۔ گاہے پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر تہیجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ہلکا بخار بھی ہوتا ہے گاہے پیاس کی زیادتی ہوتی ہے گاہے کم، اگر اسہال کبدی ہوتا ہے۔ تو یہ عموماً رات کو آتا ہے۔ اور اگر اسہال کی رنگت سیاہی مائل ہو تو عام طور پر یہ اسہال طحالی ہوتا ہے۔ اگر اسہال مروڑ کے ساتھ ہو اور خون بھی درد کیساتھ اس میں ہو تو اسے ذوسطاریہ معوی یا اسہال معوی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر خالص خون کے دست آنے لگے ہوں اور درد بالکل نہ ہو تو اسے ذوسطاریہ کبدی یا اسہال کبدی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس میں اسہال دورے کے ساتھ ہوتے ہیں معوی میں خون اور براز ملا ہوا اسہال ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر ناف کے بالائی حصے میں درد ہے اور شدید درد ہے تو اس کا تعلق امعاء غلاظ سے ہے اور اگر ناف کے نیچے درد ہے تو اس کا تعلق نچلی آنتوں سے ہے اسہال کبدی اور اسہال معوی میں فرق مندرجہ ذیل ہے۔

اسہال کبدی	اسہال معوی
۱۔ اسمیں خون دورے سے آتا ہے جب دو تین دن آچکتا ہے تو رُک جاتا ہے یہاں تک کہ پھر خون اکٹھا ہو جائے۔	۱۔ اسہال معوی میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

۲۔ اسہال کبدی میں درد نہیں ہوتا ہے لیکن شاذو نادر مریض معمولی سا درد جگر کے قریب محسوس کرتا ہے۔	۲۔ اسہال معوی میں شدید درد ہوتا ہے۔
۳۔ اسہال کبدی میں بدن لاغر ہو جاتا ہے۔	۳۔ اسہال معوی میں لاغری اس وقت پیدا ہوتی ہے جب اسہال بہت زیادہ اور بہت عرصے تک آئے۔
۴۔ اسمیں شروع سے آخر تک خالص دموی یا غسالی اسہال آتے ہیں جس کے ساتھ چھیچھڑے شامل نہیں ہوتے البتہ اگر اسہال بہت زیادہ آجائیں تو امعاء کی اندرونی جھلی چھل جاتی ہے اور خون کیساتھ چھیچھڑے بھی شامل ہو جاتے ہیں۔	۴۔ اسہال معوی میں شروع میں صفرادی اسہال آتے ہیں پھر اسمیں آنتوں کا چھلا ہوا حصہ شامل ہوتا ہے پھر خون آنا شروع ہوتا ہے اور اس کیساتھ غشائی ٹکڑے بھی شامل ہوتے ہیں پھر پیپ آنی شروع ہو جاتی ہے کیونکہ جب آنتوں کی جانب صفرا کا انصباب ہوتا ہے تو خالص صفرا خارج ہوتا ہے اور جب مسلسل آنتوں کی طرف پہونچکر خارج ہوتا رہتا ہے تو اسکی رطوبت اساسیہ آنتوں کو چھیل دیتی ہے اور جب اس کے عروقی دہانے کھل جاتے ہیں تو تھوڑا خون بھی آنے لگتا ہے اور جب زخم میں پیپ بھی بڑھ جاتی ہے تو پیپ بھی آنا شروع ہو جاتی ہے البتہ اگر عروقی دہانے خون کی کثرت کی وجہ سے کھل جائیں تو خالص خون آنے لگتا ہے لیکن یہ خون تھوڑا تھوڑا خارج ہونے لگتا ہے جس کو غیر مستند طبیب (Quacks) بواسیری خون سمجھتے ہیں۔
۵۔ اسہال کبدی میں بدبو بہت زیادہ ہوتی ہے۔	۵۔ اسہال معوی میں ایسی بدبو نہیں ہوتی ہے۔

علاج

سبب پر غور کریں نیز حسب ذیل نسخوں کو استعمال کرائیں۔

زیرہ سفید/۳ گرام، رال سفید/۳ گرام، گل دھاوا/۳ گرام، پوست خشخاش/۳ گرام، ان ساری دواؤں کو الگ الگ باریک کر کے سفوف بنائیں اور ملا کر محفوظ کر لیں ۳-۳ گرام سفوف صبح و شام ہمراہ دہی یا چھاچھ استعمال کرائیں۔ اگر اسہال میں خون کی آمیزش ہو تو حسب ذیل نسخہ کو استعمال کرائیں۔

صمغ عربی/۳ گرام، کتیرا/۳ گرام، طباشیر/۳ گرام، سنگ جراحت/۳ گرام، ان سب دواؤں کو باریک سفوف کر کے آپس میں ملالیں اور ۴ گرام سفوف ہمراہ شربت انجبار ۳۶ ملی لیٹر رب بہی ۲۴ گرام عرق سونف ۱۲۰ ملی لیٹر صبح و شام استعمال کرائیں۔

اسی طرح اگر دست بار بار بہت پتلے آرہے ہوں تو حسب ذیل دواؤں کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے۔

گلنار/۱۲ گرام، زرورد ۱۲ گرام، طباشیر/۱۲ گرام، دانہ ہیل خورد/۱۲ گرام، زہر مہرہ خطائی/۳ گرام، افیون/۲ گرام، نارجیل دریائی/۵ گرام، بیل گری/۵ گرام،

مندرجہ بالا ادویہ کو خوب باریک کر کے سفوف بنالیں اور ۲۵۰/ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام تک بلحاظ عمر ہمراہ عرق پودینہ دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

مرچ مسالہ دار اور چٹ پٹی اغذیہ سے پرہیز کرائیں مونگ کی دال کی کھچڑی دہی چھاچھ وغیرہ دیں۔

Scanned with CamScanner

اسہال اطفال (Infantile-Diarrhoea)

اسباب

اس کے متعدد وجوہ ہوتے ہیں گاہے یہ غذائی ہوتا ہے اور گاہے متعدی ہوتا ہے اسی طرح کبھی بچوں کے پیٹ میں دیدان کا ہونا بھی اسہال کا سبب بن جاتا ہے۔

اسہال غذائی

اسکا سبب یہ ہوتا ہیکہ گاہے بچوں کی غذا میں لا پرواہی ہوتی ہے بچوں کو ٹھیک اور مقررہ وقت پر دودھ اور کھانا نہ ملنا اور کھانے کا بار بار استعمال یا اسی طرح غذا کا ضرورت سے زیادہ استعمال کرانا بھی بچوں کے غذائی اسہال کا سبب بن جاتا ہے کبھی ماں کا بچے کو بار بار دودھ پلانا بھی اسہال کا سبب بن جاتا ہے۔ اس میں اسہال کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔

علامات

پاخانہ کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ پاخانہ میں چکناہٹ زیادہ ہوتی ہے۔ بدبو دار پاخانہ ہوتا ہے۔ دست پتلے اور زردی مائل ہوتے ہیں اسمیں جھاگ بہت زیادہ ہوتا ہے مروڑ اور نفخ شکم ہوتا ہے بچہ بے چین رہتا ہے۔

اسہال متعدی

اسکا سبب گاہے کسی قسم کا تعدیہ ہوتا ہے یا بچے کے دانت نکلنے کے وقت اس قسم کا اسہال آنے لگتا ہے اسہال کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے۔

علامات

اس کی شروعات پتلے پتلے دست سے ہوتی ہے گاہے قئے بھی ہونے لگتی ہے۔ آہستہ آہستہ دست کی تعداد بڑھتی جاتی ہے۔ پاخانہ بالکل سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ پاخانہ میں بدبو نہیں ہوتی ہے۔ بلغم اور دہی کے مانند تھوڑا تھوڑا حصہ پاخانہ میں نظر آتا ہے۔ ٹھنڈک ہوتی ہے۔ بدن کا ملمس سرد ہوتا ہے۔ دن بھر میں دس بارہ پاخانہ ہوجاتا ہے۔ بچے کو ہلکا سا بخار بھی آجاتا ہے گاہے دست بہت زیادہ آنے لگتے ہیں۔ کبھی ساتھ میں بار بار قئے بھی ہوتی ہے اور کبھی قئے نہیں ہوتی ہے۔

پیاس کی شدت بڑھ جاتی ہے زبان سوکھ جاتی ہے۔ صدغین پچک جاتے ہیں۔ بے چینی اور بے قراری شدید ہوتی ہے۔ پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ آنکھیں ساقط ہوجاتی ہیں۔ تنفس میں تنگی ہوجاتی ہے۔ نبض ضعیف اور بطی ہوتی ہے۔ گاہے بخار تیز ہوجاتا ہے۔ بچہ نحیف اور کمزور ہوجاتا ہے۔

علاج

جیسے ہی علامات شروع ہوں حسب ذیل نسخے جات میں سے کوئی بھی نسخہ استعمال کرائیں۔

طباشیر/۲۴ گرام، کشنیز خشک/۲۴ گرام، پھٹکری/۲۴ گرام، مغز تخم کدو/۲۴ گرام، مغز تخم خیارین/۲۴ گرام، مغز کنول گٹہ/۲۴ گرام، کاتھ/۲۴ گرام، کافور/۴۸ گرام، الائچی/۱۲ گرام، مازو/۱۲ گرام، الائچی کلاں/۱۲ گرام، پوست ہلیلہ زرد/۱۲ گرام، مائیں/۱۲ گرام، حب الآس/۱۲ گرام، صندل سرخ/۱۲ گرام، صندل سفید/۱۲ گرام، تخم خرفہ/۱۲ گرام، بنفشہ/۱۲ گرام، گلنار/۱۲ گرام، کتیرا/۷ گرام، صمغ عربی/۷ گرام سب دواؤں کو کوٹ کر الگ الگ چھان لیں پھر سب کو آپس میں ملالیں وقت ضرورت ۱۶۰ ملی گرام صبح و شام حلق میں ڈالیں یا شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اسی طرح عموماً بچوں کو گرمی کے موسم میں سبز رنگ کے اسہال جاری ہوجاتے ہیں اور پیاس کی بھی شدت ہوتی ہے اور بعض اوقات قئے بھی ہوتی ہے ساتھ ہی ساتھ تپ (بخار) بھی ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرانا بہت مفید ہوتا ہے۔

زہر مہرہ/۳ گرام، حب الآس/۳ گرام، طباشیر/۳ گرام ان تینوں دواؤں کو خوب باریک کرکے سفوف بنالیں پھر ایک گھنٹے تک عرق کیوڑہ میں کھرل کریں جب خشک ہوجائے تو ایک صاف شیشی میں احتیاط سے رکھ لیں ۵۰۰ ملی گرام سے ایک گرام تک ہمراہ آب تازہ دن میں تین چار بار استعمال کرائیں اگر بچہ بہت چھوٹا ہو تو شیر مادر یا شہد میں حل کرکے چٹائیں۔ اسی طرح گاہے حسب ذیل ادویہ سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے یہ عام طور پر مرض کی شدید حالت میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

گلنار ۶/ گرام، زردورد ۶/ گرام، طباشیر ۶/ گرام، دانہ ہیل خورد ۶/ گرام، زہر مہرہ خطائی ۶/ گرام، افیون ۱/ گرام، نارجیل دریائی ۳/ گرام، مغز کنول گٹہ ۳/ گرام، بیل گری ۳/ گرام ان سب دواؤں کو خوب باریک سفوف کر کے محفوظ کرلیں اور ۱۵۰ ملی گرام سے ۲۵۰ ملی گرام تک بلحاظ عمر عرق پودینہ کیساتھ صبح و شام استعمال کرائیں اسی طرح الائچی خورد ۶۰/ گرام، صندل سفید ۶۰/ گرام، مغز کنول گٹہ ۶۰/ گرام، زہر مہرہ ۶۰/ گرام، کشتہ زرنیخ (ہڑتال) ۱۲۵ گرام

تمام دواؤں کو پیس کر ملالیں اور اچھی طرح کھرل کریں پھر یکجا کر کے رکھیں ۵۰۰ ملی گرام سے ۳ گرام تک صبح دوپہر اور شام ہمراہ آبتازہ استعمال کرائیں اسہال اطفال کا ایک بہترین نسخہ حسب ذیل ہے۔

زہر مہرہ ۱۵/ گرام، طباشیر ۱۵ ملی گرام ان دونوں دواؤں کو باریک پیس کر خمیرہ مروارید میں ملا کر کھلائیں۔

غذا اور پرہیز

بچوں کو وقت مقررہ پر ہی دودھ دیں بار بار رونے سے مائیں بار بار دودھ پلاتی ہیں جس سے اسہال آنے لگتے ہیں۔ دودھ پلانے والے برتنوں کو صاف رکھیں ثقیل اور نفاخ غذائیں نہ دیں۔

سنگرہنی (Psilosis / Sprue)

تعریف

یہ ایک قسم کا اسہال ہے جسمیں آنتیں اپنا فعل ٹھیک سے انجام نہیں دیتی ہیں جس سے رطوبت معدیہ کا ترشح گھٹ جاتا ہے اور ناقص ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے غذا کا انہضام ٹھیک طریقہ سے نہیں ہوپاتا اور انجذاب غذا بھی ناقص ہوجاتا ہے کیونکہ آنتوں کی قوت ماسکہ میں ضعف پیدا ہوجاتا ہے صبح کے وقت اسہال زیادہ آتے ہیں اس طرح کے اسہال میں ریاح بہت زیادہ خارج ہوتی ہے اس مرض میں غذا معدہ اور آنتوں میں اتنی دیر نہیں ٹھہرتی جتنی طبعی حالت میں ٹھہرتی ہے حاصل یہ ہے کہ وہ کبھی جلد اور کبھی دیر سے خارج ہوجاتی ہے۔

اسباب

عام طور پر مرض ۳۰ سے ۴۰ سال کی عمر کے لوگوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے مردوں کے مقابلے عورتیں زیادہ اس مرض سے متاثر ہوتی ہیں خاص کر اس وقت جبکہ وہ حاملہ ہوں۔ یہ مرض گرم ممالک میں زیادہ ہوتا ہے اور یہ مرض بارش کے بعد شروع ہوتا ہے کبھی اسکی وجہ سے معدہ کی سطحیں چکنی ہوجاتی ہیں اور جسکی وجہ سے معدہ کی قوت ماسکہ کمزور ہوجاتی ہے اور اسہال آنے لگتا ہے۔ گاہے صفرا کے انصباب کی زیادتی بھی اسکا سبب بن جاتی ہے۔ گاہے حموضت معدہ کیوجہ سے بھی یہ شکایت لاحق ہوتی ہے بعض اوقات معدہ میں زخم اور بثور پیدا ہوجاتے ہیں اور گاہے غذا کی بے ترتیبی بھی اسکا سبب بن جایا کرتی ہے۔ گاہے دق بطنی یا دق معوی بھی اسکا سبب بن جایا کرتی ہے۔

علامات

مریض کو شروع میں بدہضمی اور عظم القص کے پیچھے مری میں جلن کا احساس ہوتا ہے نفخ کی کثرت ہوتی ہے۔ مریض جیسے ہی کوئی غذا کھاتا ہے فوراً براز کی حاجت ہوتی ہے اور مریض کو پتلے پتلے کئی دست آتے ہیں مریض کا منہ سرخ اور زبان کی رنگت بھی سرخ ہوتی ہے۔ کبھی منہ اور زبان میں چھوٹے چھوٹے چھالے بھی نکل آتے ہیں لعاب دہن کی پیدائش بڑھ جاتی

Scanned with CamScanner

ہے۔صبح کے وقت پاخانہ کئی مرتبہ جھاگ دار ہوتا ہے۔ براز کے بعد چہرے کی رنگت پھیکی ہو جاتی ہے اور سیاہ رنگ کے دھبے چہرے پر نمودار ہو جاتے ہیں۔ مریض کو پیچش اور ہلکے اسہال کی شکایت شروع میں کبھی کبھی ہوتی ہے رفتہ رفتہ یہ اسہال بڑھنے لگتا ہے ضعف ہضم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ پیٹ میں بھاری پن ہو جاتا ہے کوئی چیز کھانے کے بعد پیٹ پھول جاتا ہے اور دست آنے لگتے ہیں حرکات دودیہ کو محسوس کیا جا سکتا ہے جو کافی بڑھی ہوئی ہوتی ہے نقاہت ہو جاتی ہے۔ مریض چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

علاج

مریض کو بستر پر آرام سے لٹائیں غذا بالکل نہ دیں صرف دہی اور بھنے ہوئے زیرہ سیاہ کو آپس ملا کر استعمال کرائیں پیاس کے وقت صرف عرق گلاب یا صرف پانی دیں یا ماء الجبن کا استعمال کرائیں حسب ذیل ادویہ کا استعمال بھی کرائیں۔

بادیان	پودینہ خشک	مصطگی	زنجبیل خشک	دانہ ہیل خورد	پوست سنگ دانہ مرغ
١ گرام	١ گرام	١ گرام	١ گرام	١ گرام	١ گرام

ان ساری دواؤں کو پیس کر باریک سفوف بنالیں اور ٣ گرام سفوف ہمراہ آب تازہ صبح و شام استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

بادی اور ثقیل غذا سے باز رکھیں مرض کی حالت میں کچھ بھی کھانے کو نہ دیں صرف دہی اور زیرہ سیاہ استعمال کرائیں پھر اس کے بعد دہی اور مونگ کی کھچڑی استعمال کرائیں۔ مرچ اور تیل اور دیگر چکنی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

سج امعاء (Enteritis)

تعریف

جب آنتوں میں صفرا کے زیادہ انصباب سے یا کسی غیر طبعی خلط کے آنتوں میں اجتماع ہونے سے آنتوں میں ورم اور خراش پیدا ہو جائے تو اسے سج امعاء کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اسباب

تیز مسالہ دار اشیاء کے استعمال سے یا کسی غیر طبعی خلط کے آنتوں میں اجتماع سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ عام طور پر اسکا سبب صفرا کا آنتوں پر طبعی مقدار سے زیادہ انصباب ہوا کرتا ہے۔ گاہے آنتوں میں چوٹ لگ جانے کے باعث یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے یہ مرض عام طور پر ٢٠ سے ٤٠ سال تک کی عمر کے لوگوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے لیکن بچوں میں بھی یہ مرض پایا جاتا ہے عورتوں کے مقابلے میں مرد اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات

معدہ میں مروڑ اور درد ہوتا ہے۔ براز کی حاجت بار بار ہوتی ہے لیکن براز تھوڑا ہوتا ہے معاء قولون میں زخم بھی پایا جاتا ہے۔ گاہے آنتوں میں سُدے پیدا ہو جاتے ہیں اور ایسی علامات کا ظہور ہوتا ہے کہ ورم ابھر ہو گیا ہے پیٹ میں نفخ اور مروڑ کیساتھ درد ہوتا ہے۔ بخار رہتا ہے۔ پیشاب میں جلن ہونے لگتی ہے پیشاب کی رنگت گہرے زرد رنگ کی ہو جاتی ہے۔ مقعد میں سوزش اور تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ گاہے جھاگ دار پتلا پاخانہ بھی ہونے لگتا ہے۔ کمزوری لاحق ہو جاتی ہے۔ کرب اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔

علاج

شروع میں لعاب بہدانہ یا لعاب اسپغول ٢ گرام یا صرف صمغ عربی ٢ گرام ٹھنڈے پانی میں ملا کر پلائیں۔ بعض اوقات مندرجہ ذیل نسخہ جات کے استعمال سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

مغز تخم کدو	مغز تخم تربوز	تخم خرفہ	تخم کاہو
٥ گرام	٥ گرام	٥ گرام	٥ گرام

Scanned with CamScanner

عرق گاؤزبان ۱۰ ملی لیٹر میں شیرہ نکالیں اور شربت نیلوفر ۵۰ ملی لیٹر ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں۔کبھی

صمغ عربی	کیترا	زرورد	طباشیر
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام

ان سب کو باریک سفوف بنا کر ۶ گرام سفوف ہمراہ آب تازہ استعمال کرانے سے نفخ دور ہوجاتا ہے۔کبھی حسب ذیل دواؤں سے نفخ دور ہوجاتا ہے۔

زیرہ سفید	رال سفید	گل دھاوا	پوست خشخاس
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۳ گرام

ان چاروں دواؤں کو الگ الگ باریک کرکے ملالیں اور ۳ گرام ہمراہ دہی صبح و شام استعمال کرائیں اسی طرح حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرانا بھی نافع ہے۔

عناب	سپستان	خطمی	انجبار	ریشہ خطمی	بہدانہ
۵ دانہ	۱۱ دانہ	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۳ گرام

مندرجہ بالا دوائیں کو رات کو ۳۰۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں پھر ہلکا سا مل کر چھان لیں اور صبح و شام مصری ۳۶ گرام ملا کر استعمال کرائیں یا پھر ریشہ خطمی ۱۲ گرام رات ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگودیں صبح مل چھان کر مغز املتاس ۶۰ گرام خمیرہ بنفشہ ۴۰ گرام اس میں حل کریں پھر مغز بادام کو ۶۰ ملی لیٹر پانی میں خوب حل کریں اور ملا کر استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

نرم غذا دیں مسالہ دار چیزوں اور مرچ سے پرہیز کرائیں۔

دیدان معاء (Intestinal-Helminthiasis)

تعریف

بچوں کی اموات کے اسباب میں سے ایک اہم سبب کرم امعاء یعنی آنتوں کے کیڑے ہیں یہ طفیلیات اتنے عام کیوں ہیں اور اس کی روک تھام کس طرح کی جائے یہ ایک اہم مسئلہ اور مشکل کام ہے کیونکہ کم تعلیم یافتہ طبقہ میں اور دیہی علاقوں کے رہنے والوں میں حوائج ضروریہ کی عادات اور حفظان صحت کے اصولوں کا فقدان بہت ہی عام ہے جس کا اثر تمام معاشرہ پر پڑتا ہے۔پانی کی صفائی گندی نالیوں کی صفائی ایسے اہم مسائل ہیں جن پر عام لوگوں کو خاص توجہ دینی چاہیے۔پانی پینے کیلئے ہو یا دیگر استعمال کیلئے وہ بالکل صاف ہو۔اکثر و بیشتر طفیلیات یا اس کے انڈے ایسے گندے پانی میں شامل ہوا کرتے ہیں وہ پانی یا بعض اغذیہ کے ذریعہ جسم میں داخل ہوجایا کرتے ہیں اور بیماری پیدا کرنے کا باعث بن جاتے ہیں۔طفیلیات دو طرح کے ہوتے ہیں ایک تو وہ جو صرف انسانوں؛ حیوانوں یا نباتات سے اپنی غذا حاصل کرتے ہیں ان کو دیدان طفیلیہ کہا جاتا ہے اور دوسرے وہ ہوتے ہیں جو صرف دوسری مردہ چیزوں سے اپنی غذا حاصل کرتے ہیں لہٰذا دیدان طفلیہ وہ کیڑے ہوتے ہیں جنکی زندگی اور نشو و نما کا انحصار زندہ انسانوں، حیوانوں اور نباتات پر ہوا کرتا ہے۔

اقسام

انسان کے معدہ اور آنتوں میں غیر طبعی حالت میں چند قسم کے دیدان پائے جاتے ہیں یہ معدہ اور آنتوں میں پیدا نہیں ہوتے بلکہ باہر کی غذا سے یا پانی کے ذریعہ معدہ اور آنتوں میں پہونچتے ہیں یہ حسب ذیل ہیں ان میں کچھ ایسے دیدان بھی ہیں جنکی دیگر ضمنی قسمیں ہیں۔

۱۔ **حب القرع**:۔ اس کو انگریزی زباں میں ٹیپ ورم (Tapeworm) کہا جاتا ہے عرف عام میں اسی کو کدو دانہ اور دیدان عریض کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔یہ معدہ کے طفیلی کیڑے ہوتے ہیں جو بہت لمبے لمبے ہوتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے سے مل کر بنتے ہیں ان کی رنگت سفید ہوتی ہے اسکا ایک ایک ٹکڑا کدو کے بیج جیسا ہوتا ہے اس لئے اسکو کدو دانہ کہا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

۲۔ حیات:۔ ان کی پیدائش چھوٹی آنتوں میں ہوتی ہے کبھی یہ معدہ اور مری کی طرف بھی صعود کر جاتے ہیں اور کبھی اسی لئے یہ قئے کے ہمراہ خارج ہوتے ہیں ان کی رنگت سفیدی لئے ہوئے ہلکے بھورے رنگ کی ہوتی ہے اسکوراونڈ ورم (Round worm) کہا جاتا ہے عام اصطلاح میں ان کو کیچوے اور دیدان طوال کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

۳۔ دود الخل:۔ یہ معاء مستقیم، قولون، تعریج سینی میں پائے جاتے ہیں یہ چھوٹے چھوٹے باریک سفید رنگ کے کیڑے ہوتے ہیں ان کو چُرنے اور دیدان صغیر کہتے ہیں انگریزی میں اسی کو پن ورم یا تھریڈ ورم (Pin-worm/ Thread-worm) کہا جاتا ہے۔

۴۔ وھپ ورم (Whip worm) اور ۵۔ ہک ورم (Hook worm) ہوتے ہیں۔ حب القرع کی چند دیگر اقسام بھی ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

(ا) ٹی نیا سولیم (Taenia Sollium) قرعیہ سلاحیہ یا قرعیہ خنزیریہ۔

(ب) ٹی نیا سے جی ٹا (Taenia Saginta) قرعیہ بقریہ

(ج) ہائی ے نولوپس نا نا (Hymenolopis nana) قرعیہ عظمیہ

حیات کو Ascaris Lumbricoids کہا جاتا ہے۔ دود الخل کو Enterobious vermicularis کہا جاتا ہے۔ وھپ ورم کو Trichoria Trichuris کے نام سے جانا جاتا ہے اور ہک ورم کو Encylostoma deodenalis کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اسباب

عام طور پر یہ مرض کسی دوسرے ذرائع سے انسان کو لاحق ہوتا ہے۔ زیادہ تر ان کے انڈے یا ان کے چھوٹے بچے کھانے پینے کی چیزوں جیسے ساگ سبزی اور گوشت وغیرہ کے ذریعہ انسان کے معدہ میں پہونچ جاتے ہیں۔ تالابوں نیز دیگر گندی جگہوں میں ان کے انڈے بہت کثرت سے اور کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں جب تالاب کے اس پانی کو گائے بیل یا خنزیر وغیرہ پیتے ہیں تو یہ انڈے ان کے معدہ میں پانی کے ساتھ پہونچ جاتے ہیں پیٹ میں پہونچنے کے بعد یہ انڈے بڑھنے شروع ہوجاتے ہیں اور ان انڈوں سے ایک لاروا نکل آتا ہے جو کچھ

دنوں کے بعد ایک مکمل کیڑے کی شکل اختیار کر لیتا ہے پھر یہی کیڑا بڑا ہوکر انڈے دیتا ہے جس سے بچے نکل کر معدہ اور آنتوں کی غشاء مخاطی میں عروق کے ذریعہ گھس جاتے ہیں جب انسان ان کے گوشت کھاتا ہے تو انڈے اور بچے انسان کے معدہ میں داخل ہوجاتے ہیں اور دھیرے دھیرے نشو ونما اختیار کرتے رہتے ہیں۔ حب القرع بے شمار چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے ملکر بنا ہوا ہوتا ہے ہر ٹکڑا ایک جاندار کیڑا ہوتا ہے ان میں بڑھنے کی اور زندہ رہنے کی بھرپور صلاحیت ہوتی ہے یہی ٹکڑے ٹوٹ ٹوٹ کر علیحدہ ہوجاتے ہیں اور براز کے راستے خارج ہوتے ہیں اس کی تین ضمنی قسمیں ہوتی ہیں ایک قرعیہ خنزیریہ یا قرعیہ سلاحیہ کہا جاتا ہے اس کو انگریزی میں ٹی نیا سولیم کہتے ہیں یہ سور کے گوشت کے ذریعہ انسان کے معدے میں پہونچ جاتے ہیں اور اپنی اس ہک یا سلاح کے ذریعہ آنتوں کی غشاء مخاطی سے چپک جاتے ہیں۔ دوسری قسم کے دیدان گائے کے گوشت کھانے والوں کے معدہ میں ملتا ہے جسکو قرعیہ بقریہ اور بعض حضرات نے قرعیہ متوسطہ بھی لکھا ہے چند کتابوں میں اس کو قرعیہ شحمیہ کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے اس کو انگریزی زبان میں ٹی نیا سے جی ٹا کہا جاتا ہے۔ تیسری قسم کو قرعیہ عظمیہ یا قرعیہ عریضہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اس کو انگریزی میں ہائی ے نولوپس نا نا کہا جاتا ہے۔ بلغم کی زیادتی ان کے نشو ونما کیلئے اور زندہ رہنے کیلئے ایک ماحول پیدا کر دیتی ہے یعنی بلغم کیوجہ سے ان کی پیدائش میں کافی مدد ملتی ہے اور ان کی پیدائش کافی تیزی سے ہوتی ہے۔ دود الخل کی پیدائش اور بود و باش معاء مستقیم قولون تعریج سینی میں ہوتی ہے یہاں ان کے گچھے کے گچھے ملتے ہیں۔

حیات کی پیدائش اور رہائش چھوٹی آنتوں میں ہوتی ہے کبھی یہ معدہ اور مری کیطرف بھی پہونچ جاتے ہیں۔

علامات

جب القرع سے جو علامات نمودار ہوتی ہیں وہ زیادہ نمایاں نہیں ہوتیں نہ تو اس کی وجہ سے کوئی تکلیف ہوتی ہے۔ مریض کو اس کا گمان اور احساس اسوقت ہوتا ہے جبکہ یہ دانے یا ٹکڑے براز کے ساتھ خارج ہونے لگتے ہیں۔ مریض کی بھوک بڑھ جاتی ہے لیکن باوجود اس کے کہ مریض خوب اچھی طرح کھاتا پیتا ہے مگر لاغری اور نقاہت روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ نفخ شکم کی

شکایت پیدا ہوجاتی ہے مروڑ، درد شکم، درد سر، ضعف ہضم اور دوار جیسی شکایتیں پیدا ہوجاتی ہیں۔ ناک میں اور مقعد میں خارش ہوتی ہے ۔ان کی دو ضمنی قسمیں قرعیہ خنزیریہ اور قرعیہ بقریہ کے انڈے صفرا کی زردی کو اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں جو خوردبین سے آسانی سے دیکھے جاسکتے ہیں خوردبین سے دیکھنے پر ان کے انڈے زردی مائل دکھائی دیتے ہیں ان کے اندر تین جوڑے سلاح ہوتے ہیں جو سیاہی مائل نظر آتے ہیں اگر ان کو اس پانی میں جسمیں نمک حل کیا گیا ہے رکھا جائے تو یہ ان میں تیرتے نہیں بلکہ نیچے تہہ نشین ہوجاتے ہیں۔ قرعیہ بقریہ بھی قریب قریب ایسے ہی صفات کے حامل ہوتے ہیں لیکن یہ نمک کے محلول میں تیرتے ہیں۔ اسی طرح اگر قرعیہ عظمیہ کو خوردبین سے دیکھا جائے تو گول انڈے نظر آئیں گے انڈوں کے بیچ میں تین جوڑے سلاح دکھائی دیں گے ان میں صفرا کی زردی نہیں ہوتی ہے اور چھوٹے چھوٹے ذرات (دانے) کہیں کہیں نظر آتے ہیں۔ حیات میں جو علامات نمودار ہوتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔ بھوک کم ہوجاتی ہے۔ حرارت کی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ بدن کا ملمس گرم ہوتا ہے اس کے انڈے خون میں مل کر پھیپھڑے کو بھی متاثر کر دیتے ہیں جس سے کھانسی اور اختلاج قلب کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ پاخانے میں یہ کیچوے نظر آتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ کیچوے قئے کے ذریعہ باہر نکل آتے ہیں۔ غثیان ہوتی ہے۔ مریض کو بھوک بہت بڑھ جاتی ہے عام طور پر مریض طبعی مقدار سے زیادہ کھانا کھانے لگتا ہے۔ کبھی مروڑ نے لگتی ہے مریض نیند میں دانت پیستا ہے۔ اُبکائی ہوتی ہے۔ نیند میں منہ سے رال بہتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ چہرہ کی رنگت پھیکی مائل بہ زردی ہوتی ہے چہرہ مرُجھایا ہوا ہوتا ہے۔ خون کی کمی ہوتی ہے جسم زرد نظر آتا ہے آنتوں میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے اور براز پتلا ہوتا ہے ناک میں خارش ہوتی ہے۔ مریض ہر وقت ناک میں انگلی ڈالے رہتا ہے ہونٹ میں بھی خارش ہوتی ہے۔ بچے مٹھاس کیطرف راغب ہوتے ہیں۔ مریض میں چڑچڑاپن ہوتا ہے۔ کبھی رات میں سوتے وقت ہذیانی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے ۔ نیند میں مریض چونک اٹھتا ہے ۔ نبض ضعیف ہوجاتی ہے ۔ بچہ مٹی کوئلہ وغیرہ کھاتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوجاتی ہے۔ مریض فم معدہ میں دغدغہ اور نزع محسوس کرتا ہے۔ مریض کو آنکھ بند رکھنے کی خواہش ہوتی ہے۔ مریض کا خاص کر بچے کا پیٹ باہر کی جانب بہت نکل آتا ہے۔ گاہے جب یہ شدت اختیار کرلیتا ہے تو بچوں کو صرع کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ خوردبین سے معائنہ کرنے پر اس کے انڈے

صفرا کی زردی کو اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں جو دیکھنے پر چمک دار زرد اور قدرے بھورے رنگ کے نظر آتے ہیں۔ اگر ان کو نمک کے آبی محلول میں ڈالا جائے تو اس کے تیرتے ہوئے انڈے نظر آتے ہیں۔

دودالخل کی موجودگی میں مقعد میں بے انتہا خارش ہوتی ہے یہ براز کے ہمراہ بھی کثیر تعداد میں خارج ہوتے ہیں گاہے پیچش کی بھی شکایت ہوجاتی ہے۔ بچہ ناک کو کھجاتا ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ مرض کی شدت میں تشنج پیدا ہوجاتا ہے۔ عورتوں میں اندام نہانی میں خارش ہوتی ہے اگر خوردبین سے معائنہ کیا جائے تو اس کے انڈے صفرا کی زردی کو اپنے اندر جذب نہیں کرتے ہیں۔ ان کی شکل ایک طرف ہموار اور دوسری جانب محدب ہوتی ہے ان کے انڈے اپنے چاروں طرف ایک خول چڑھائے ہوئے ہوتے ہیں انڈے کے اندر لاروا ہوتا ہے۔

علاج

بچوں میں دیدان امعاء کا سب سے اہم سبب مٹی کھانے کی عادت ہے۔ بڑھتے ہوئے بچوں کے جسم کو کیلشیم کی زائد مقدار کی ضرورت ہوتی ہے اور اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ان کی طبعیت ان چیزوں کی طرف مائل ہوتی ہے جسمیں کیلشیم پایا جاتا ہے جیسے مٹی، کوئلہ، چونا، چاک مٹی وغیرہ اور اس طرح وہ مٹی یا چونا کھانے کے عادی بن جاتے ہیں اگر مائیں ان معصوم بچوں کو غذا پر تھوڑی سی توجہ دیں تو وہ اس عادت سے بچ سکتے ہیں یعنی جب بچہ تین ماہ کا ہو تو اس کو موسمی اور سیب کا رس دیا جاسکتا ہے اور جب چھ ماہ کا ہو جائے تو اسکی غذا میں انڈا گوشت اور مناسب سبزیوں کو شامل کریں جب بچہ چلنے لگے تو اسے وہ تمام غذائیں دینی چاہئے جن میں مناسب مقدار میں کیلشیم اور وٹامن سی کی مقدار موجود ہو۔ ان چیزوں کے استعمال سے بچوں کی نشو نما کیلئے جن اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے وہ فراہم ہوتی رہتی ہیں اور بچے مٹی یا چونے وغیرہ کی طرف مائل نہیں ہوتے۔

دیدان امعاء کے اصول علاج میں اصل مقصد ایسے مادے کی تولید کو روکنا ہے جو براہ راست دیدان پیدا کرنے اور ان کی نشو ونما کا باعث بنتے ہوں یا ان کو زندہ رہنے میں معاونت کرتے ہوں یعنی ایسی غذاؤں سے باز رکھا جائے جن کا ذکر ہوچکا ہے یعنی جس کے ذریعہ یہ معدہ اور آنتوں میں پہونچتے ہیں آنتوں کے اندر جو بلغم اکٹھا ہوگیا ہو اسے تنقیہ کے ذریعہ خارج کر دیا جائے اور قاتلِ

دیدان دوائیں دے کر کیڑوں اور ان کے انڈوں کو ہلاک اور نیست و نابود کر دیا جائے اور پھر اس کے بعد ان کا اخراج مخرج دیدان دواؤں اور مسہلات کے ذریعہ کرایا جائے گا ہے ایسے نسخہ جات استعمال کرنے پڑتے ہیں جو قاتل دیدان کے ساتھ مخرج دیدان بھی ہوتے ہیں۔

چنانچہ حب القرع کے علاج شروع کرنے سے پہلے مریض کو دودھ یا کباب کھلا دیا جائے کیوں کہ یہ ان کیڑوں کی مرغوب غذا ہے جیسے ہی معدہ اور آنتوں میں یہ چیزیں پہونچتی ہیں کیڑے (دیدان) اپنی غذا حاصل کرنے کیلئے فوراً اکٹھا ہو جاتے ہیں اس کے تھوڑی دیر بعد مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ کھلائیں یا پلائیں۔

سفوف:۔

باؤبڑنگ	درمنہ ترکی	کمیلہ	تربد سفید	سرخس	ترمس
۱۵ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۵ گرام	۵ گرام
حب النسیل	قسط تلخ	نمک لاہوری			
۵ گرام	۵ گرام	۱ گرام			

ان ساری دواؤں کو خوب باریک کوٹ کر سفوف بنالیں اور چھان کر محفوظ کر لیں ۱ گرام سفوف لے کر دودھ کے ہمراہ رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں سفوف کے بارے میں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جس قدر باریک سفوف ہوگا اتنی ہی جلدی وہ موثر ہوگا۔ بچوں میں استعمال کرتے وقت مقدار خوراک کا خاص خیال رکھیں اسی طرح گا ہے صرف کمیلہ ۲ گرام سفوف بنا کر گلقند میں ملائیں اور صبح کے وقت اور شام سونے سے قبل دودھ کے ہمراہ کھلا دیں۔

سفوف:۔

نرکچور	باؤبڑنگ	کمیلہ	ترمس
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

ان سب دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں اور خوب باریک سفوف حاصل کر کے رات کو سونے سے قبل ۳ گرام سفوف دودھ سے کھلائیں اور صبح کے وقت روغن بیدانجیر ۲ گرام نہار منہ دودھ

میں ملا کر پلائیں۔

اسی طرح حسب ذیل نسخہ کا استعمال بہت نافع ہے۔

قلعی ۱۲ گرام کو خوب باریک قینچی سے کتر کر ٹکڑے کر لیں پھر فلفل دراز ۶ گرام ملا کر ہاون دستہ میں اسقدر کوٹیں کہ خوب اچھی طرح مل جائے رات کو تھوڑا سا قند سیاہ کھلا کر صبح ۶ گرام دوا دودھ کے ہمراہ کھلا دیں یا اگر با آسانی دودھ دستیاب نہ ہو تو دہی رکھ کر کھلا دیں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ دوا کھاتے وقت ناک بند رکھیں۔

اسی طرح وہ مفرد دوائیں جو کدو دانہ کیلئے مفید ہیں حسب ذیل ہیں۔ تخم سرخس۔ قسط تلخ۔ پوست بیخ شہتوت۔ کمیلہ۔ شحم حنظل۔ صبر زرد وغیرہ۔ اسہال کیلئے روغن بیدا انجیر مفید اور بہتر ہے مندرجہ بالا نسخہ جات کا استعمال کیڑوں میں بھی مفید ہے مگر حسب ذیل نسخہ صرف حیات کیلئے بہت نافع ہے۔

باؤبڑنگ کابلی	پوست ہلیلہ زرد	آملہ	تربد	مصری
۲۰ گرام	۲۰ گرام	۲۰ گرام	۲۰ گرام	۱۰۰ گرام

ان سب دواؤں کو لیکر خوب باریک سفوف بنالیں اور ۶ گرام سفوف ہمراہ آب گرم رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ اسی طرح مفرد دواؤں میں صبر زرد، چرائتہ، افسنتین، پلاس پاپڑہ، شاہترہ، شفتالو با قلہ، تج قلمی، قسط تلخ، قرطم، نعناع، کنگروندا، تخم کرفس، عشق پیچاں اور بسفائج قاتل کرم شکم ہیں۔ دودالخل کیلئے بہتر تو یہ ہے کہ نمک کو پانی میں گھول کر حمول کے طور پر استعمال کرائیں یا پھر نیم گرم پانی میں نمک ملا کر احتقان کرائیں۔ اسی طرح روغن آڑو یا روغن نیم کا مقعد میں لگانا مفید ہوتا ہے مفرد دواؤں میں ان کیڑوں کو ہلاک کرنے کیلئے صبر، زنجبیل، تربد سفید کا استعمال بھی بہت کافی ہے۔

حقنہ

شحم حنظل ۱۰/۱ گرام، افسنتین ۲۴/ گرام، ڈیڑھ ملی لیٹر پانی میں اسقدر جوش دیں کہ ۲۵۰ ملی لیٹر پانی رہ جائے تو چھان کر ۳ گرام نمک ڈال کر حقنہ کرائیں۔ اسی طرح یہ شافہ۔ آب

انثنین میں صبر گھول کر روئی تر کریں پھر اس روئی کو شیاف بنا کر مقعد میں داخل کریں آرام ہو جائیگا۔ چرنوں کیلئے حسب ذیل سفوف کا استعمال بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔

کمیلہ	رسوت	نرکچور	باؤبڑنگ
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

ان چاروں دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر باریک سفوف بنالیں اور ۳ گرام سے ۵ گرام تک ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں حسب ذیل نسخہ جو حب القرع اور حیات کیلئے بہت ہی بہتر ہے۔

سرخس	کمیلہ	حب النیل	درمنہ	انیسون	تربد سفید
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام
افسنتین	برگ شفتالو	ترمس	مقل	سقمونیہ	
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۵۰۰ ملی گرام	۵۰۰ ملی گرام	

جملہ ادویہ کو کوٹ کر چھان کر قند کے شیرہ میں گوندھ کر ۲۵۰ ملی گرام (بقدر نخود) گولیاں بنائیں ۵ گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ نیم گرم دودھ کے استعمال کرائیں بچوں میں مقدار خوراک کا خیال رکھیں۔ حبوب جو جملہ قسم کے دیدان کیلئے فائدہ بخش ہیں حسب ذیل ہیں۔

باؤبڑنگ کابلی	پودینہ خشک	کمیلہ	ترمس	صبر	شحم حنظل	نمک ہندی
۶ گرام	۶ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۳ گرام	۲ گرام

ان ساری دواؤں کو خوب باریک کوٹ چھان کر آپس میں ملالیں پھر آب برگ شفتالو میں گوندھ کر ۲۵۰ ملی گرام (بقدر نخود) کی گولیاں بنالیں اور ۲-۴ گولی ہمراہ دودھ استعمال کرائیں اس سفوف کی ٹکیہ بھی بنائی جاسکتی ہیں۔ حسب ذیل سفوف کا استعمال کرانا بھی بہت ہی نافع ہوتا ہے جس سے معدہ اور امعاء کے ہر طرح کے کیڑے (دیدان) کا اخراج ہوجاتا اور مریض کو مکمل صحت ہوجاتی ہے۔

صبر	کمیلہ	درمنہ
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام

ان تینوں دواؤں کو خوب باریک پیس کر ایک ذات کرلیں بچوں کو ۲۵۰ ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام تک ہمراہ عرق سونف استعمال کرائیں بڑوں کو بلحاظ عمر دیں اسی طرح صرف تج بل کو کوٹ کر ۶ گرام ہمراہ دہی استعمال کرانے سے تھوڑی ہی دیر میں کدو دانے کا اخراج ہونے لگتا ہے

غذا اور پرہیز:

صاف ستھری غذا دیں گندی اور خراب قسم کی غذاؤں سے احتیاط کرائیں

قیمت-/75
جنس و محبت کے اسرار
حکیم محمد اجمل خان کے والد گرامی جناب حکیم محمود خان اعظم کی جنسی امراض اور ان کے علاج پر عالمی شہرت یافتہ کتاب۔

قیمت-/75
کیمیاء گری پر سات رسائل
حکیم حسین الدین جونپوری
کیمیا گروں، سنیاسیوں اور جوگیوں کی محبوب کتاب
سات اکابر اسلام اور مہاتما جوگیوں کے حیرت انگیز اکسیری مجربات۔

قیمت-/30
گلدستہ مجربات
(مکمل چار حصے)
حکیم اللہ بخش فیروز پوری کی تیس سالہ محنت کا نچوڑ۔ بڑے بڑے کامل سنیاسیوں، حاذق حکیموں کے نادر مجربات اور کشتہ جات

زحیر (Dysentery)

تعریف

زحیر معاء مستقیم (نچلی آنت) کی ایک غیر طبعی حرکت کا نام ہے جسمیں کبھی اسہال مروڑ اور درد کیساتھ آتا ہے اور کبھی اسہال نہیں ہوتا بلکہ تھوڑا تھوڑا براز درد اور مروڑ کے ساتھ ہوتا ہے یہ درد عام طور پر ناف کے اردگرد ہوتا ہے یہ ایک طرح کا ورم ہے جو طبقہ مخاطیہ میں ہوا کرتا ہے حکیم طبری نے اپنی کتاب معالجات بقراطیہ میں لکھا ہے کہ زحیر کی دو قسم ہے ایک جسمیں بخار ہوتا ہے اور دوسری وہ جسمیں بخار نہیں ہوتا ہے چنانچہ جدید تحقیقات کی روشنی میں میں اس نتیجہ پر پہونچا کہ وہ زحیر جسمیں بخار ہوتا ہے اسے زحیر بے سیلری اور جس میں بخار نہیں ہوتا اسے زحیر امیبی کہتے ہیں اس طرح قدیم اور جدید دونوں کی روشنی میں زحیر کی دو قسم ہو جاتی ہے جو حسب ذیل ہے۔

۱۔ زحیر امیبی ۲۔ زحیر بے سی لری

مرض زحیر میں آنتوں کی غشاء مخاطی متاثر ہو کر سرخ ہو جاتی ہے ان میں خراش پیدا ہو جاتی ہے گا ہے یہ خراش زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور باریطون وغیرہ کو بھی متاثر کر دیتی ہے۔ اور ورم پیدا ہو جاتا ہے دونوں قسموں کی زحیر میں امتیاز کرنا ایک طبیب کیلئے بہت ضروری ہے کیونکہ دونوں کے اصول علاج میں قدرے فرق ہے چنانچہ فرق حسب ذیل ہے۔

زحیر امیبی	زحیر بے سی لری (جراثیمی)
۱۔ زحیر امیبی بچوں میں بہت کم پائی جاتی ہے	۱۔ یہ بچوں میں بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔
۲۔ اسمیں مریض کو زیادہ تکلیف کا احساس نہیں ہوتا وہ چلتا پھرتا رہتا ہے جب تک کہ کوئی شدید عوارضات نہ پیدا ہوں۔	۲۔ اس میں مریض بستر پر لیٹ جاتا ہے۔
۳۔ اس میں بخار نہیں ہوتا بلکہ تبخیری کیفیت بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔	۳۔ اسمیں عام طور پر بخار ہوتا ہے۔

زحیر امیبی	زحیر بے سی لری (جراثیمی)
۴۔ ناف کے قریب دائیں جانب درد کا احساس ہوتا ہے اور مروڑ ہوتی ہے۔	۴۔ اسمیں بائیں جانب زیادہ درد کا احساس ہوتا ہے، اور مروڑ پورے پیٹ میں ہوتی ہے۔
۵۔ اس میں براز کا ردعمل تیزابی ہوتا ہے۔	۵۔ اسمیں براز کا ردعمل قلوی ہوتا ہے۔
۶۔ اس میں براز بہت زیادہ بدبودار ہوتا ہے۔	۶۔ اسمیں براز میں بدبو نہیں ہوتی ہے۔
۷۔ اسمیں براز میں کبھی کبھی خون آنے لگتا ہے۔ جو Latent ہوتا ہے۔	۷۔ اسمیں براز میں خون نہیں آتا اور اگر آتا بھی ہے تو قدرے قدرے۔
۸۔ اسمیں ریاح کی پیدائش بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔	۸۔ اسمیں ریاح کی پیدائش نہیں ہوتی۔
۹۔ براز کی خوردبینی جانچ کرنے پر اسمیں ای ہسٹولی ٹیکا کے انڈے موجود ہوتے ہیں۔	۹۔ اسمیں براز میں شی گیلا۔ سونی اور شیگا نام کے جراثیم ملتے ہیں اور خون میں پالی مارف جو سفید کریات کی ایک قسم ہے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔
۱۰۔ مریض کو کبھی خشک اور کبھی پتلا پاخانہ آتا ہے۔	۱۰۔ اس میں براز خشک نہیں ہوتا ہے۔

زحیر امیبی (Amoebic dysentery)

سبب

اسکا سبب امعاء کا ایک طفیلیہ ہوتا ہے جس کو اینٹ امیبا ہسٹولی ٹیکا کہتے ہیں اس کے انڈے کھانے پینے کی اشیاء کے ساتھ جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور مرض کا باعث بنتے ہیں۔ گا ہے اسکا سبب گندے پانی کا استعمال ہوتا ہے عام طور ہر یہ مرض بڑی عمر کے لوگوں کو ہوتا ہے۔ بچے اس مرض میں کم مبتلا ہوتے ہیں مردوں کے مقابلے عورتیں زیادہ متاثر ہوتی ہیں ان کے انڈے جب معدے اور آنتوں میں پہونچتے ہیں تو صفرا کا ترشح زیادہ ہونے لگتا ہے اور ان انڈوں کو زندہ رہنے کیلئے ایک سازگار ماحول مل جاتا ہے جو ان کی نشو ونما کیلئے ضروری ہوتا ہے لہٰذا اس

Scanned with CamScanner

اورکار ماحول میں یہ تیزی سے بڑھتے ہیں اور بیماری پیدا کرنیکا باعث بنتے ہیں۔

علامات

شروع میں ناف کے چاروں طرف ہلکی اینٹھن ہوتی ہے۔ براز پتلا اور مروڑ کیساتھ ہونے لگتا ہے۔ بھوک کم ہوجاتی ہے ہلکا بخار رہنے لگتا ہے جو تبخیری کیفیت ہوتی ہے۔ بعد میں براز نہیں ہوتا بلکہ براز کا احساس ہوتا ہے اور قوت لگا کر مریض کو بر'' خارج کرنا پڑتا ہے جس سے تھوڑا سا جھا گدار براز خارج ہوتا ہے۔ ورم کی شکایت ہوجاتی ۔ نبر کا فعل ناقص ہوجاتا ہے۔ گاہے شدید قبض ہوجاتا ہے اور کبھی پتلے پتلے دست آنے لگتے ہیں ۔نسیان ہوجاتا ہے۔ نفخ شکم کی بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ پیٹ میں قراقر ہوتا ہے۔ داہنے حفرہ خاصرہ کے پاس درد اور بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ ہلکا ہلکا درد سر رہتا ہے بدن کا ملمس گاہے گرم اور گاہے ٹھنڈا رہتا ہے عام طور پر گرم ہی رہتا ہے کاہلی اور سستی رہتی ہے۔ نیند کم ہوجاتی ہے۔ چہرے پر اضمحلال رہتا ہے۔ پسینہ نکلتا ہے۔ گاہے مرض بہت حاد ہوتا ہے جسمیں روزانہ دس بارہ براز ہوتا ہے۔ شروع میں پورے پیٹ میں ہلکا درد ہوتا ہے اور بعد میں صرف ناف کے چاروں طرف درد ہوتا ہے۔ ناف کو دبانے پر سختی اور درد کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ براز میں جھاگدار بلغمی رطوبت ہوتی ہے۔ گاہے خون ملا ہوا پاخانہ ہوتا ہے۔ براز جھاگ دار بدبودار ہوتا ہے۔ پیٹ کے عضلات سخت ہوجاتے ہیں اور کمزوری و نقاہت بڑھ جاتی ہے۔ جب یہ مرض مزمن شکل اختیار کرلیتا ہے تو براز شدید قبض کیساتھ ہوتا ہے۔ پاخانے کے ساتھ سُدے خارج ہوتے ہیں۔ کبھی پتلے دست بھی آجاتے ہیں جسمیں قدرے خون کی آمیزش ہوتی ہے۔ گاہے پیشانی میں ٹیس اور سوزش ہونے لگتی ہے۔ براز کو خورد بین سے معائنہ کرنے پر اس کے انڈے اسمیں نظر آتے ہیں۔

زحیر بے سی لری (Bascilary dysentery)

اسباب

اس کا سبب جراثیم ہوتے ہیں جو شی گیلا ۔ شیگا اور سونی کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں یہ بھی کھانے پینے والی اشیاء سے جسم کے اندر پہونچتے ہیں۔ اور میرے خیال میں چونکہ اس مرض کا سبب آنتوں میں بلغم مالح کا اجتماع بھی ہوا کرتا ہے اس لئے یہ جراثیم اس فضا میں اچھی

طرح نشو نما حاصل کرتے ہیں اور جیسے ہی بدن کی قوت مدافعت اور قوت مدبرہ بدن کمزور ہوتی ہے یہ جراثیم اپنا کام شروع کردیتے ہیں زحیر کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں یہ جراثیم ایک سمی رطوبت خارج کرتے ہیں جو خلط میں شامل ہوکر اسکی کمیت اور کیفیت تبدیل کردیتے ہیں اور یہی مرض کا باعث بن جاتی ہے۔

علامات

یکبارگی مروڑ کا احساس ہوتا ہے اور ہلکا ہلکا درد بھی ہونے لگتا ہے بعد میں درد میں شدت ہوجاتی ہے شروع میں دو چار دست ہوتے ہیں۔ براز پتلا اور سفیدی مائل ہوتا ہے اور گاہے بھورے رنگ کا اور زرد رنگ کا براز بھی ہونے لگتا ہے اس میں براز کی مقدار کم ہوتی ہے اور لیسدار بلغمی رطوبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ گاہے براز میں خون بھی نظر آتا ہے۔ براز کرتے وقت مقعد میں جلن کا احساس بھی ہوتا ہے۔ زبان کی رنگت میلی ہوجاتی ہے۔ بھوک کم ہوکر ختم ہوجاتی ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ جلد خشک ہوجاتی ہے۔ نقاہت محسوس ہوتی ہے۔ بخار رہنے لگتا ہے۔

علاج

زحیر کی دونوں قسموں کا فرق معلوم کرلینا چاہئے کیونکہ زحیر امیبی کا علاج مزلقات سے کیا جاتا ہے اور زحیر بے سی لری کا قابضات اور مزلقات سے کیا جاتا ہے۔ حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں یہ دونوں قسموں کی زحیر کیلئے مفید ہے۔

زیرہ سفید	رال	گل دھاوا	پوست خشخاش
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام

ان چاروں دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر باریک کرکے آپس میں ملالیں اور ۳ گرام سفوف صبح و شام ہمراہ دہی کھلائیں۔

اسی طرح

عناب	سپستاں	خطمی	انجبار	ریشہ خطمی	بہدانہ
۵ دانہ	۱۵ دانہ	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۳ گرام

ان ساری دواؤں کو رات میں ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں پھر صبح کو ہلکا سا مل کر

Scanned with CamScanner

صاف کپڑے سے چھان لیں اور اسمیں مصری بھی ٣ گرام ملا لیں پہلے ٥ گرام چہار تخم (تخم اسپغول، تخم بارتنگ، تخم کنوچہ، تخم ریحاں) ہموزن کھلا کر یہ دوا استعمال کرائیں اور بقیہ دوا کو پھر اسی طرح پانی میں بھگو دیں اور شام کو مل چھان کر استعمال کرائیں یہ زحیر امیبی کی ایک اچھی دوا ہے۔ اگر سدہ نہ ہو تو حسب ذیل نسخہ کا استعمال نفع بخش ہوتا ہے۔

ہلیلہ سیاہ	اجوائن دیسی	زیرہ سفید
١٢ گرام	١٢ گرام	١٢ گرام

تینوں دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر روغن زرد میں علیحدہ علیحدہ اچھی طرح چرب کر لیں اور جب چرب ہو جائے تو آپس میں ملا کر محفوظ کر لیں ٦ گرام صبح و شام ہمراہ چھاچھ استعمال کرائیں۔

اسی طرح زحیر بے سی لری کیلئے حسب ذیل دواؤں کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

افیون	مصطگی	سہاگہ بریاں
٢ گرام	٢ گرام	٢ گرام

ان سب دواؤں کو لے کر کھرل کریں اور پانی کی مدد سے ٢٥٠ ملی گرام (بقدر نخود) گولیاں بنائیں ایک گولی صبح و شام ہمراہ آبتازہ استعمال کرائیں اسی طرح حسب ذیل نسخہ دونوں قسموں کی زحیر میں نفع بخش ہے۔

بیل گری	رال سفید	کڑاچھال (کرچی)	مروڑ پھلی	کوکنار	کشتہ سنکھ
٦ گرام	٦ گرام	٦ گرام	٦ گرام	٦ جگرام	٣ رگرام

ساری دواؤں کو الگ الگ خوب باریک سفوف بنا لیں اور کشتہ سنکھ اسمیں ملا دیں ٦ گرام سفوف صبح و شام ہمراہ آبتازہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح بیل گری اور رال سفید ہموزن لیکر ٣ گرام سفوف بنائیں اور استعمال کرائیں فائدہ ہوتا ہے۔

غذا اور پرہیز

مرچ مسالہ اور ترش چیزیں نہ دیں۔ قابض اور نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ زود ہضم غذا دیں سیالات کا استعمال کرائیں۔

قولنج (Colic)

تعریف

یہ آنتوں کی ایک خطرناک بیماری ہے جسمیں وہ فضلات جو ہمیشہ خارج ہوتے ہیں کسی وجہ سے رُک جاتے ہیں اور خاص کر معاء قولون میں پھنس جاتے ہیں جس کی وجہ سے درد شدید لاحق ہو جاتا ہے بعض اوقات درد قولنج میں اور درد گردہ میں مشابہت ہونے کی وجہ سے تفریق کرنا دشوار ہو جاتا ہے اسوقت طبیب کو حسب ذیل باتوں پر غور کرنا چاہیے اور دونوں کے فرق کو سمجھ لینا چاہئے۔

درد قولنج	درد حصات گردہ
١۔ درد قولنج زیادہ تر نیچے داہنے جانب اقلیم اربی ایمن یا حفرہ خاصرہ کے نیچے سے شروع ہوتا ہے اور زیادہ رقبہ میں پایا جاتا ہے اور پورے پیٹ میں پھیل جاتا ہے اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔	ا۔ درد گردہ اقلیم قطنی ایمن اور ایسر یعنی اوپر پشت کی جانب سے شروع ہوتا ہے یعنی مقام گردہ میں ہوتا ہے اور کنج ران کی طرف بڑھتا ہے کبھی حالبین میں اور کبھی صرف ایک جانب کے حالب میں درد منتقل ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے یہ کم رقبے میں پایا جاتا ہے درد کی چبھن فوطوں تک پہونچتی ہے۔
٢۔ کھانا کھالینے کے بعد درد شدت اختیار کر لیتا جب شکم پُر ہوتا ہے تو درد زیادہ ہوتا ہے اور خالی شکم میں کم ہوتا ہے۔ درد قولنج عام طور پر دائیں طرف کے نیچے حصے سے شروع ہوتا ہے اور اوپر کی طرف بڑھتا ہے پھر پورے پیٹ میں پھیل جاتا ہے اور مقام عانہ کی طرف بڑھتا ہے۔	٢۔ یہ ضروری نہیں کہ کھانا کھانے کے بعد درد زائد ہو جائے کبھی خالی شکم میں ہی زیادہ بڑھتا ہے۔ یہ درد پیچھے کی طرف محسوس ہوتا ہے۔
٣۔ درد قولنج یکبارگی شروع ہوتا ہے اور شدید ہوتا ہے اس میں لرزہ نہیں ہوتا ہے۔	٣۔ درد رفتہ رفتہ شروع ہوتا ہے اور بعد میں شدید ہو جاتا ہے درد کی ٹیس فوطوں تک پہونچتی ہے اور لرزہ اکثر پایا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

۴۔ احتقان، اخراج فضلات معدہ و امعاء اور ریاح سے درد میں کمی ہوجاتی ہے۔	۴۔ احتقان، اخراج فضلات معدہ و امعاء اور ریاح سے درد میں کوئی کمی نہیں ہوتی ہے۔
۵۔ مفتت حصات (پتھری توڑنے والی) اور مدر بول پیشاب لانے والی دواؤں سے درد میں کمی نہیں ہوتی۔	۵۔ مفتت حصاۃ اور مدر بول دواؤں سے کمی ہوجاتی ہے۔
۶۔ اسمیں نفخ شکم، قراقر اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔	۶۔ اسمیں قراقر، نفخ شکم اور قبض کی شکایت نہیں ہوتی ہے۔
۷۔ تھوک کی کمی صفرادی قئے، سرد پسینہ آتا ہے قئے سے اکثر قولنج میں فائدہ ہوتا ہے۔	۷۔ اسمیں غشی وغیرہ نہیں ہوتی ہے
۸۔ درد سے قبل تخمہ، مروڑ (مغص) قبض (حصر) اور سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے۔	۸۔ اسمیں پنڈلیوں اور پشت میں اکثر درد پایا جاتا ہے۔
۹۔ ریاح کی پیدائش بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے ریاح ادھر ادھر گھومتی پھرتی رہتی ہے، پیشاب میں سوزش نہیں ہوتی ہے۔	۹۔ حصاۃ گردہ کے درد میں پیشاب میں سوزش ہوتی ہے کبھی احتباس بول کی شکایت بھی ہوجاتی ہے پیشاب میں پتھری کا ریزہ مختلف حجم کا خارج ہوتا ہے پیشاب رملی اور غلیظ ہوتا ہے عملی جانچ کرنے پر حصاۃ کے اجزا اور اقسام حصاۃ کا پتہ چل جاتا ہے۔

غرض یہ کہ قولنج وہ درد ہے جو اشیاء کے عضلاتی ریشے کے سکڑنے اور اینٹھنے سے پیدا ہوتا ہے اس لئے مختلف اعضاء کے لحاظ سے اسکی مختلف اقسام ہیں ایک وہ جو آنتوں کے عضلی ریشے کے انقباض اور انبساط سے لاحق ہوتا ہے اسکو اصطلاح میں قولنج معوی کہا جاتا ہے اور دوسری وہ جو قولنج کبدی ہے اور تیسرا وہ ہے جو قولنج کلوی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اسباب

گاہے اسکا سبب ثقیل، بادی اور نفاخ غذاؤں کا کثرت سے استعمال ہوا کرتا ہے۔ گاہے خشک چیزوں کے کھانے سے جس سے ریاح کی پیدائش بڑھ جاتی ہے یہ درد لاحق ہوتا ہے۔ کبھی

ایسا بھی ہوتا ہے کہ زیادہ اُچھل کود یا بھاری بوجھ اٹھانے کیوجہ سے آنتوں میں گرہ پڑ جاتی ہے عام طور پر اس درد کا سبب سدہ ہوتا ہے جو آنتوں میں پیدا ہوجاتا ہے گاہے اسکی وجہ سے ورم قولون پیدا ہوجاتا ہے۔ گاہے لیسدار بلغم آنتوں میں بھر جاتا ہے جس سے ورم کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے اور درد کا باعث بن جاتا ہے۔

علامات

درد کیوجہ سے بھوک کم ہوجاتی ہے۔ قبض رہتا ہے درد بہت شدید رہتا ہے۔ نفخ شکم ہوجاتا ہے جس سے آنتوں میں تشنج کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ قراقر ہوتی ہے۔ درد رُک رُک کر اٹھتا ہے۔ بے چینی شدت کی ہوتی ہے۔ کبھی کبھی قئے ہوتی ہے۔ مریض ہر لمحہ درد محسوس کرتا ہے پانی پینے کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ مریض اپنی پشت اور پنڈلیوں میں بھاری پن اور درد محسوس کرتا ہے۔ جب یہ عوارضات بڑھ جاتے ہیں تو قبض شدید ہوجاتا ہے۔ ریاح بالکل خارج نہیں ہوتی۔ پیشاب کی رنگت سرخی مائل ہوجاتی ہے اس طرح کے قولنج کو قولنج سلیم کے نام سے موسوم کرتے ہیں قولنج ردی وہ قولنج ہے جسمیں درد بہت شدید ہوتا ہے۔ قئے مسلسل آتی ہے۔ ٹھنڈا پسینہ نکلتا ہے۔ اطراف ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں ہچکی آتی ہے۔

علاج

قولنج کا اصول یہ ہے کہ جیسے ہی ابتدائی علامات نمودار ہوں فوراً امتلا کو روک دینا چاہئے اور مادہ کو خارج کر دینا چاہئے اور فوراً قئے کرادینی چاہئے اگر قئے کی زیادتی ہوجائے تو انار چوسائیں قئے رُک جائیگی ابتدا میں ہلکے ہلکے ملینات سے کام لیا جائے اگر اس کا اثر نہ ہو تو احتقان کرائیں۔ اگر ناف کے اوپر امتلائی کیفیت پائی جارہی ہو اسہال کے ذریعہ مادہ کو خارج کر دینا چاہئے۔ اگر آنتوں کا مادہ ایک بار میں خارج نہ ہو دوبارہ احتقان کرانا چاہئے۔ گاہے احتقان سے اکیلے کام نہیں چلتا تو خوردنی دوائیں جیسے جوارش شہر یاراں/۶ گرام، اور ایارج غاریقون/۶ گرام، استعمال کرانا چاہئے۔ اس مرض میں بہت حاد دواؤں سے پرہیز کرنا چاہئے ورنہ معدہ میں خراش اور زخم پیدا ہوجائیگا۔

اسی طرح تمر ہندی ۶۰/ گرام، عرق بادیان ۱۵۰/ ملی لیٹر، میں جوش دے کر چھان لیں اور ترید سفید ۶/ گرام، سنائے مکی ۶ گرام باریک پیس کر اس پر چھڑک کر گلقند ۶۰/ گرام، ملا کر استعمال کرائیں۔

مرکب دواؤں میں جوارش کمونی ۶/ گرام، روز صبح نہار منہ استعمال کرائیں۔

گاہے حسب ذیل نسخہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

برگ سنائے	دانہ ہیل خورد	شہد	روغن بادام
۶ گرام	۶ گرام	۲۵ ملی لیٹر	۱۲ ملی لیٹر

خشک دوائیں الگ الگ باریک کر کے شہد اور روغن بادام میں ملا لیں۔ ۶ گرام رات کو سوتے وقت ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم استعمال کرائیں۔ وہ دوائیں جو مریضان قولنج کیلئے مفید ہیں انکو ایسا ہونا چاہئے کہ مادہ کے اخراج کیساتھ اصلاح ہضم اکی بھی صلاحیت رکھتی ہوں اس مقصد کیلئے بادیان، زیرہ، (زرنب) جاؤشیر، انیسون، فلفل کا استعمال مفید اور بہتر ہے۔

غذا اور پرہیز

ثقیل وبادی ونفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں زود ہضم غذاؤں کا استعمال بہتر ہے سیال مشروبات کا استعمال نافع ہے۔

بواسیر (Hemorrhoid)

تعریف

مقعد کے چاروں طرف گاہے اندر چھوٹے مسّے جسکی رنگت سرخ نیلگوں مائل ہوتی ہے ابھر آتے ہیں ان کو بواسیر کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے یہ ایک غیر طبعی ابھار ہوتے ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے

۱۔ بواسیر دامیہ:۔ اس کو عرف عام میں خونی بواسیر کہا جاتا ہے۔

۲۔ بواسیر عمیہ:۔ یا بادی بواسیر

بواسیر دامیہ وہ بواسیر ہے جس میں خون اور رزرد رنگ کی رطوبت پاخانہ کے راستے مسوں سے خارج ہوتی ہے۔

بواسیر عمیہ وہ بواسیر ہے جسمیں خون وغیرہ نہیں نکلتا بلکہ رفع حاجت کرتے وقت یا اس سے قبل یا بعد میں شدید جلن یا خارش ہوتی ہے اور گاہے درد کا احساس بھی بہت ہوتا ہے۔ پاخانہ خشک ہوتا ہے اور قبض کی دائمی شکایت ہوتی ہے۔

اسباب

عام طور پر اسکا سبب سوداوی خون ہوتا ہے اس خون کو روکنا نہ چاہئے کیونکہ یہ ردی خون ہوتا ہے ہاں اگر ضعف بڑھ جائے اور اختلاج قلب پیدا ہو جائے تو روک دینا چاہئے۔ گاہے اسکا سبب سرخ مرچ کا زیادہ استعمال کرنا ہوا کرتا ہے۔ اسی طرح دائمی قبض کا ہونا۔ بار بار تیز مسہل لینا۔ زیادہ دیر تک پاخانہ کیلئے بیٹھے رہنا اور بار بار پاخانہ کیلئے زور لگانا بھی اسکا سبب بن جاتا ہے۔ گاہے یہ موروثی بھی ہوا کرتی ہے۔ انھیں وجوہات سے خون کثیف ہو جاتا ہے اور زیریں جانب متوجہ ہو جاتا ہے۔ کبھی مسلسل کھڑے رہنے سے بھی اسکی شکایت ہو جاتی ہے اس میں سوزش اور تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے رگوں کے سرے پھول کر مسّے کی شکل اختیار کر کے اُبھر آتے ہیں۔

علامات

مسّے اُبھرے ہوتے ہیں، درد شدید ہوتا ہے، جب ان رگوں کے سرے خون سے زیادہ

ئہ ہوجاتے ہیں اور رگیں کمزور ہوجاتی ہیں تو یہ رگیں شق ہوجاتی ہیں جن سے خون اور زرد رنگ کی رطوبت رسنے لگتی ہے۔ یہ زرد رنگ کی رطوبت مصل الدم ہوا کرتی ہے۔ گاہے معدہ میں بھی ورم ہوجاتا ہے۔ مقعد متورم ہوجاتی ہے۔ قبض مزمن کی شکایت ہوتی ہے۔ اگر پاخانہ مشکل سے خارج ہوا تو مسّے دباؤ پڑنے کیوجہ سے اور زیادہ پھول جاتے ہیں اور زور لگانے پر پھٹ جاتے ہیں اور ان سے خون نکلنے لگتا ہے۔ کیونکہ مسّوں پر تناؤ، کھنچاؤ اور دباؤ پڑتا ہے جس کو وہ برداشت نہیں کر پاتے ہیں۔ کبھی خون پاخانہ کیساتھ ملا ہوا آتا ہے، اور کبھی قطرے قطرے ٹپکتا ہے۔ کبھی یہ مسّے مقعد کے اندر بھی ہوتے ہیں اور کبھی باہر، خون خارج ہونے کی وجہ سے مریض کمزور ہوجاتا ہے۔ چہرہ کی رنگت زردی مائل بہ سبزی ہوتی ہے۔ شکم میں گرانی محسوس ہوتی ہے۔ ہونٹ سفید ہوجاتے ہیں، بالوں میں خارش ہونے لگتی ہے، بال گرنے لگتے ہیں، کمر میں بعض اوقات درد بھی ہونے لگتا ہے۔

علاج

اسکا اصول علاج یہ ہے کہ قبض نہ ہونے دیا جائے اور اگر قبض ہو تو اسے دور کیا جائے، فاسد خون کو خارج کیا جائے۔ طحال اور کبد کی اصلاح کی جائے جس سے عمدہ خون بن سکے۔ اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ اجابت صاف ہوتی رہے جس کیلئے حب مقل یا قرص ملین ۲ عدد رات کو سوتے وقت ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کراتے رہنا چاہئے۔ زیادہ دیر تک بیٹھنے اور کھڑے ہوکر کام کرانے سے گریز کرائیں۔ پھر اس کے بعد بواسیری مسّوں کو ختم کرنے کی دوائیں دیجائیں اس کیلئے مجفف دوائیں مفید ہوتی ہیں۔ اگر خون زیادہ نکل رہا ہو اور ضعف لاحق ہونیکا خطرہ لاحق ہو تو حابس دم ادویہ کا استعمال کریں جس کیلئے گلِ ارمنی اور طباشیر جیسی دواؤں سے خون کو روک دینا چاہئے بہتر تو یہ ہے کہ عمل جراحی کی طرف رجوع کریں۔ لیکن اس سلسلے میں بقراط (۴۶۰-۳۷۵ قبل مسیح) کی اس بات کو ذہن نشین رکھنا چاہئے کے کہ بعد دیگرے آپریشن کے بعد ایک مسّے کو چھوڑ دینا چاہیے تاکہ فاسد خون کے نکلنے کا راستہ رہے۔ اگر مقعد میں ورم اور سوزش کی زیادتی ہو تو اس کے لئے انڈے کی زردی میں قدرے افیون اور زعفران شامل کرکے ضماد کے طور پر استعمال کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر مسّے بہت شدید ہوں تو حسب ذیل ضماد کا استعمال کرانا مفید ہوتا ہے۔

سکبینج	مقل	میعۂ سائلہ		افیون	روغن شفتالو
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام		۲ گرام	بقدر ضرورت

میں حل کرکے ضماد کرنا درد کو سکون دیتا ہے۔

اسی طرح اگر خون بہت زیادہ آرہا ہو تو

گیرو	سنگ جراحت	دم الاخوین	کہربا شمعی
۱ گرام	۱ گرام	۱ گرام	۱ گرام

باریک پیس کر ۲۴ ملی لیٹر شربت انجبار ملا کر استعمال کرائیں اسی طرح بواسیر دامیہ کیلئے حسب ذیل نسخہ کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے۔

کافور	ناگیسر	مغز تخم نیم	رسوت	مونیر منقی
۳ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ عدد

چاروں دواؤں کو الگ الگ پیس کر اس کے بعد مونیر منقی ملا کر خوب گھوٹیں جب اچھی طرح ایک ذات ہوجائے تو (بقدر نخود) ۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں بنالیں ۲ گولی صبح ۲ گولی شام ہمراہ آبتازہ استعمال کرائیں اور گرم، ترش اشیاء مثلاً سرخ مرچ اچار وغیرہ سے سختی سے پرہیز کرائیں۔

مرہم دافع بواسیر خونی

کانسے کے ایک برتن میں روغن زرد ۶۰ ملی لیٹر، ڈال کر اسے خوب رگڑنا شروع کریں جب گھی کی رنگت سیاہ ہوجائے تو اسمیں کافور ۳ گرام، کتھ سفید ۳ گرام، باریک پیس کر ملالیں اور پلاسٹک کی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں دونوں وقت رفع حاجت سے پہلے اور رفع حاجت کے بعد استعمال کرائیں۔

قرص اکسیر بواسیر خونی اور بادی

تخم بکائن خشک حسب ضرورت لے کر باریک کوٹ لیں پھر بکرے کے پتے کے سیال میں کھرل کرکے (بقدر نخود) ۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ

آب تازہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل گولیاں بنا کر استعمال کرانا نفع بخش ہوتا ہے۔

فلفل سیاہ	مقل	صبر	رسوت
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام

سب دواؤں کو سفوف بنا کر آب مولی یا تازہ پانی کی مدد سے ۲۵۰ ملی گرام (بقدر نخود) گولیاں بنائیں اور خشک کر کے احتیاط سے شیشی میں محفوظ کر لیں ایک گولی صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں بہت نافع ہے۔ گاہے، مغز تخم نیم ۶/ گرام، مقل ۶/ گرام، کچلہ مدبر ۶/ گرام، لے کر الگ الگ باریک کر لیں اور پانی کی مدد سے بقدر نخود گولیاں تیار کر لیں ایک گولی صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

ایسے مریضوں کو گوشت سے پرہیز کرایا جائے۔ تیز مسالہ اور گرم چیزوں سے باز رکھیں۔ زود ہضم غذاؤں کا استعمال کرائیں۔ آب نخود اور ناریل کا استعمال فائدہ رساں ہے۔ قابض اور نفاخ غذاؤں نیز بادی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

نواسیر مقعد (Anal Fistula)

تعریف

نواسیر ناسور کی جمع ہے یہ بیماری خراج مقعد کے نتیجہ میں لاحق ہوتی ہے اور کبھی یہ مرض بواسیر متاکلہ کے باعث پیدا ہوتا ہے یہ دو قسموں کی ہوتی ہے

۱۔ نواسیر نافذہ ۲۔ نواسیر غیر نافذہ

نواسیر نافذہ

اگر سوراخ آر پار ہو تو نافذہ ہے یعنی اگر ایک سلائی ناسور میں داخل کیجائے اور ایک انگلی مقعد میں ڈالی جائے تو دونوں مل جائیں اسمیں گاہے پاخانہ بھی اسی ناسور کے راستے خارج ہونے لگتا ہے۔

نواسیر غیر نافذہ

اسمیں سوراخ آر پار نہیں ہوتا بلکہ باہر کی جانب ہی ہوتا ہے۔

اسباب

اسکا سبب اسہال دائمی ہوا کرتا ہے۔ گاہے گرم تیز مسالہ دار چیزوں کے کھانے یا ایک عرصے تک پیچش کے مرض میں مبتلا رہنے سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

علامات

براز کے وقت درد اور جلن ہوتی ہے ناسور کے سوراخ سے ہر وقت مواد زرد رنگ کی رطوبت یا خون رستا رہتا ہے۔

علاج

بواسیر خونی جیسا علاج کریں۔ ملین دواؤں کا استعمال کراتے رہیں کبھی روغن زرد اور روغن گل ملا کر لگانے سے سکون ہو جاتا ہے۔ اور زخموں کا علاج مندمل زخم مراہم سے کریں اس کیلئے مرہم

Scanned with CamScanner

سیاہ تیر بہدف دوا ہے درد کو تسکین دینے کیلئے مسکنات کا بھی استعمال کراتے رہیں۔

اسی طرح نواسیر کے لئے برگ حنا خشک ۱۰ گرام، روغن گل ۲۵ ملی لیٹر میں خوب پکائیں جب سیاہ ہوجائے تو سفوف مازو اور موم زرد ۵،۵ گرام ملاکر خوب اچھی طرح مرہم تیار کریں اور استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

نفاخ' بادی اور قابض غذاؤں سے پرہیز کرائیں قبض نہ ہونے دیں ہلکی غذا دیں۔ مرچ مسالہ دار اشیاء سے باز رکھیں۔

بحۃ الصوت (Hoarseness)

تعریف

اس مرض میں حنجرہ متورم ہوجاتا ہے۔ اس کی وجہ سے آواز بیٹھ جاتی ہے لہٰذا آواز صاف طور پر نہیں نکلتی یا آواز کا نکلنا بالکل ہی بند ہوجاتا ہے عام طور پر اسکا سبب نزلہ وزکام ہوتا ہے اور مناسب علاج نہ ہونے پر یا بدپرہیزی کرنے سے گلے کی حالت اور خراب ہوجاتی ہیں۔ بعض اوقات زیادہ زور سے تقریر کرنے' گانے' چیخنے' چلانے سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے گاہے سردی لگنے' شراب بکثرت پینے اور تمباکو خصوصاً سگریٹ یا سگار کے کثرت استعمال سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ مرض سل نیز آتشک یا وجع المفاصل اور نقرس کے باعث بھی یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔ کبھی غلطی سے سیندور کے کھانے کیوجہ سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے اور بار بار کھانسی آتی ہے اور حنجرے میں پھنسے ہوئے بلغم کو مریض خارج کرنے کیلئے بار بار کوشش کرتا ہے۔

علاج

سبب کو دور کریں اگر نزلہ وزکام اسکا سبب ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر سردی لگ جانے کی وجہ سے آواز بیٹھ گئی ہو تو خولنجان یا ادرک پان میں رکھ کر استعمال کرائیں نیم گرم نمک کے پانی کا غرغرہ کرائیں۔

غذا اور پرہیز

ترش و بادی و ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرائیں مزاجاً گرم اشیاء جیسے چائے، قہوہ، کافی وغیرہ پلائیں۔

Scanned with CamScanner

سعال (Bronchitis/Cough)

تعریف

کبھی کسی موذی چیز اور اذیت کو پھیپھڑے سے دفع کرنے کیلئے پھیپھڑے میں ایک حرکت ہوتی ہے اس حرکت کو سعال کہتے ہیں اور یہ حرکت گاہے ریہ سے اور گاہے ریہ سے متصل اور اس کے مشارک اعضاء کی ہوتی ہے یہ موذی شے عموماً بلغمی رطوبت ہوا کرتی ہے جو پھیپھڑوں میں جمع ہوجایا کرتی ہے معمولی کھانسی میں صرف پھیپھڑوں کی ہوائی نالیوں میں بلغم اکٹھا ہوتا ہے لیکن شدید کھانسی میں ان نالیوں کی اندرونی جھلیوں میں بھی ورم ہوجاتا ہے۔

اسباب

سعال کے مختلف اسباب ہوا کرتے ہیں گاہے ریہ کے اندر کوئی غیر طبعی شی پہونچ جاتی ہے جس کو دفع کرنے کیلئے ریہ کو حرکت کرنی پڑتی ہے گاہے ورم جگر کیوجہ سے کھانسی آتی ہے۔ عام طور پر کھانسی کا سبب بلغمی رطوبت ہوتی ہے جس کا اجتماع پھیپھڑوں میں ہوجاتا ہے اور ریہ ان کو نکالنے کی کوشش کرتے ہیں جس سے کھانسی آتی ہے۔ کبھی نزلہ وزکام کا باعث کھانسی کی شکایت لاحق ہوجاتی ہے۔ اسی طرح کبھی بیرونی اسباب بھی کھانسی کا سبب بن جاتے ہیں مثلاً ٹھنڈے پانی کا زیادہ استعمال، دھوئیں اور گردوغبار کا حلق وریہ میں پہونچنا کیونکہ ان کیوجہ سے شعبتہ الریہ متورم ہوجاتے ہیں اور کھانسی آنے لگتی ہے۔

اسی طرح گاہے ورم لوزتین، ورم حنجرہ، ورم حلق، ورم شعبتہ الریہ، ذات الصدر، دبیلہ ریہ، دق ریوی اور شبیقہ جیسے امراض میں بھی کھانسی آنے لگتی ہے گاہے لہات بھی متورم ہوکر حلق میں لٹک جاتا ہے جس سے کھانسی کی تکلیف ہوجاتی ہے گاہے بیڑی، سگریٹ پینے سے بھی کھانسی کی تکلیف ہوجاتی ہے گاہے خون کے کریات بیضہ میں ازنوفل بڑھ جانے کی وجہ سے کھانسی آنے لگتی ہے۔

علامات

گاہے خشک کھانسی آتی ہے اور گاہے کھانسی سے کوئی مرطوب مادہ نکلتا ہے۔ تنگی تنفس کی شکایت ہوجاتی ہے۔ بار بار کھانسی آتی ہے۔ عام طور پر اگر دق ریوی کیوجہ سے کھانسی آرہی ہے تو

صبح اور رات کو سوتے وقت کھانسی زیادہ آتی ہے۔ کبھی سفید مائل بہ زردی بلغم بھی نکلتا ہے چنانچہ بلغم پر نظر رکھنی چاہئے اگر بلغم پتلا نکل رہا ہے تو سمجھنا چاہئے کہ امتلاء دم ریہ میں ہورہا ہے یہ بلغم پانی میں ڈوبتا نہیں ہے بلکہ تیرتا رہتا ہے اگر بلغم گاڑھا نکل رہا ہے تو ضیق النفس اور سعال مزمن کیطرف غور کرنا چاہئے۔ اگر بلغم زردی مائل اور ہلکی سبزی مائل نکل رہا ہو تو یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پھیپھڑوں میں قرحہ بن رہا ہے یا بن چکا ہے۔ یہ بلغم پانی کی تہہ میں بیٹھ جاتا ہے اگر بالکل زرد اور گاڑھا بلغم کھانسی کیساتھ آرہا ہے تو ذات الریہ اور دق ریوی کیطرف خیال جانا چاہئے۔ اور اگر بلغم بالکل زرد رنگ کا اور کافی گاڑھا خارج ہورہا ہو اور اس بلغم میں قدرے سرخی ہو یا خون ملا ہوا تو یہ دق ہونے کی پیشین گوئی کرتا ہے۔ اور دیگر علامات سے بھی مرض کی تشخیص کرنی چاہئے۔ گاہے سعال کیساتھ بخار بھی ہوتا ہے اور سینے میں ایک جانب اور بسا اوقات دونوں جانب درد بھی ہوتا ہے اگر سانس لینے سے یہ درد بڑھ جاتا ہے تو ذات الجنب کی نشاندہی کرتا ہے۔

علاج

سبب پر غور کرنا چاہئے اور سبب کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ سعال کو دور کرنے کیلئے حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ دیں۔

برگ بانسہ	گل نیلوفر	سرطان ہندی مصفیٰ	برگ گاؤزباں	اصل السوس مکوفتہ
۱کلوگرام	۱۲۰ گرام	۳۶ گرام	۲۵۰ گرام	۲۵۰ گرام

ان سب دواؤں کو خوب اچھی طرح سے جوش دیں اور مل کر چھان لیں اس کے بعد ایک کلوگرام مصری ملا کر شربت تیار کریں اور کسی صاف بوتل میں محفوظ کرلیں اور دس ملی لیٹر (۲ چمچ چائے کا) صبح دوپہر شام استعمال کرائیں۔

حسب ذیل شربت سعال مزمن، سل، سعال دق ریوی اور عام نزلہ زکام کے باعث پیدا ہونیوالی کھانسی کیلئے بہت مفید ہے۔

بنفشہ	آبریشم مقرض	بیج سوسن	برگ گاؤزباں	اصل السوس
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۲۰ گرام	۲۰ گرام

تخم کتاں	سپستاں	تخم خشخاس	کوکنار	مصری
۲۰ گرام	۱۰۰ عدد	۶۰ گرام	۳۶ گرام	۷۵۰ گرام

ان ساری دواؤں کو رات میں ڈیڑھ لیٹر پانی میں بھگو دیں صبح خوب اچھی طرح جوش دیں جب پانی ۳۷۵ ملی لیٹر کے قریب رہ جائے تو مل چھان کر مصری ملا کر شربت تیار کریں اور ۱۰ ملی لیٹر (قریب تین چچے) صبح دوپہر شام تھوڑے سے نیم گرم پانی میں حل کر کے استعمال کرائیں۔ اگر کھانسی کیساتھ بخار، دق، سل یا قرحہ ریہ بھی ہو تو حسب ذیل نسخہ بہت آرام دیتا ہے۔

بنفشہ	گاؤزباں	تخم کتاں	اصل السوس
۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام
بیخ سوسن	عناب	کوکنار	سپستاں
۲ گرام	۵ دانہ	۱ گرام	۹ عدد

مندرجہ بالا ادویات کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں خوب اچھی طرح سے جوش دیں جب پانی ۳۷۵ ملی لیٹر کے قریب رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور مصری ۳۶/ گرام ملا کر اسمیں سرطان مُحرق ۳ گرام آمیزش کر کے استعمال کرائیں۔ اگر ذات الجنب اور ذات الریہ کی وجہ سے کھانسی کی شکایت ہو تو حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرانا نافع ہے سپستاں، اصل السوس، زوفا، تخم کتاں، گل نیلوفر، بنفشہ، گاؤزباں سپستاں اصل السوس اور تخم کتاں ہموزن لے کر کو باریک کوٹ لیں پھر کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو اچھی طرح سے جوش دیں جب ۲۵۰ ملی لیٹر رہ جائے تو مل کر چھان کر اسمیں مغز خیارشنبر ۶۰/ گرام کی آمیزش کر دیں اور پھر باریک کپڑے سے چھان کر مصری ۵۰۰ گرام (قند سفید بھی استعمال کیا جا سکتا ہے) اور روغن بادام ملا کر بقیہ سفوف ملا کر قوام تیار کریں اور پھر ۱۲ گرام رب السوس اسمیں باریک کر کے شامل کر دیں ۶ گرام لعوق دن میں تین چار بار استعمال کرائیں۔ اگر کھانسی کیساتھ سانس بھی پھول رہا ہو تو، زراوند مدحرج ۱۲/ گرام، افتیمون ۱۲/ گرام، کھانڈ ۲۴/ گرام، کا سفوف بنا کر ۱/ گرام لعوق میں ملا کر دن میں تین چار دفعہ استعمال کرائیں۔

کھانسی کے کسی بھی سبب کیلئے حسب ذیل معجون بہت نافع ہے۔

کوکنار	برگ بانسہ	کتیرا	صمغ عربی	اصل السوس مقشر
۱۲ گرام	۶۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام
مصطگی	مرکی	افیون	زعفران	
۵ گرام	۵ گرام	۱ گرام	۲ گرام	

کوکنا اور برگ بانسہ کو ایک لیٹر پانی میں رات کو بھگو دیں صبح خوب اچھی طرح سے جوش دیں جب ۲۵۰ ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر مصری یا قند سفید ۱۲۵ گرام ملا کر گاڑھا قوام تیار کریں پھر باقی دواؤں کو باریک سفوف کر کے اس قوام میں ملا دیں ۳ گرام معجون رات کو سوتے وقت یا صبح نہار منھ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔

اگر خشک کھانسی آ رہی ہو تو

افیون	مغز بادام مقشر	مصری	زعفران	شنگرف خام
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۲ گرام	۲ گرام

الگ الگ باریک سفوف کر کے پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں گولیاں ۲۵۰ ملی گرام کی تیار کریں اور ایک یا دو گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ نیم گرم پانی استعمال کرائیں۔ اگر کھانسی میں بلغم بھی آرہا ہو تو اسمیں رب السوس ۳/ گرام، دارچینی ۳/ گرام سفوف کر کے ملا لیں اور گولیاں بنا کر ۲ گولی ہمراہ آب نیم گرم رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ اگر سعال دقی ہے تو حسب ذیل قرص کا استعمال بے حد نفع بخش ہے اور بہت جلد فائدہ دیتا ہے۔

صمغ عربی	گل سرخ	طباشیر	شکر تیغال	کتیرا	اصل السوس
۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۵ گرام
رب السوس	صندل سرخ	صندل سفید	نشاستہ	تخم خرفہ	کافور
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۷ گرام	۷ گرام	۲ گرام

Scanned with CamScanner

تخم خشخاش	مغز تخم خربزہ	تخم کاہو	سرطان سوختہ
۹ گرام	۹ گرام	۹ گرام	۲ گرام

ان ساری دواؤں کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کوٹ کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر ۵۰۰ ملی گرام کی ٹکیہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ اگر سعال کی تکلیف بہت شدید ہو اور سخت ترین کھانسی آرہی ہو تو حسب ذیل نسخے کا استعمال کرانا بہت مفید ہے۔

آردعناب	آردسپستاں	آردباقلہ	تخم خشخاش سفید	صمغ عربی	مغز تخم کدو
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام
مغز تخم تربوز	مغز پستہ	رب السوس	شکر تیغال		
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام		

کوٹنے والی دواؤں کو خوب باریک کوٹ لیں پھر دواؤں کو آپس میں ملادیں ۶ گرام سفوف شربت بنفشہ ۲۴ گرام کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح

سبوس گندم	مغز تخم کدو	مغز تخم پستہ	مغز تخم قرطم	مغز بادام شیریں مقشر
۲ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۶ گرام	۳ دانہ
تخم خشخاش	چلغوزہ			
۶ گرام	۶ گرام،			

ان مغزیات کا شیرہ نکال کر اسمیں حسب ضرورت نبات سفید ملائیں اور استعمال کرائیں۔

اگر خشک کھانسی ہو تو رب السوس /۶ گرام، بہدانہ شیریں /۶ گرام، کی گولیاں تیار کریں اور سفوف بنالیں اور بقدر نخود ۲۵۰ ملی گرام گولیاں تیار کریں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں ایک گولی منہ میں ڈال کر چوستے رہیں۔ جب تک مکمل آرام نہ ہو جائے علاج جاری رکھیں۔

غذا اور پرہیز

ٹھنڈک سے بچائیں، تیز، کھٹائی، مرچ سے پرہیز کرائیں برف سے باز رکھیں۔ ہلکی اور زود ہضم غذائیں دیں۔

ضیق النفس (Asthma)

تعریف

یہ ایک تکلیف دہ بیماری ہے جسمیں مریض پے در پے سانس لینے پر مجبور ہو جاتا ہے اس مرض میں ریہ کی عروق خشنہ اور شعبۃ الریہ اور عضلات حجاب حاجز میں تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے تنگی تنفس لاحق ہو جاتی ہے جب کبھی شعبۃ الریہ اور عضلات حجاب حاجز بہت زیادہ متاثر ہو جاتے ہیں تو ایسی حالت کو ضیق النفس شعبی (Bronchial Asthma) کہتے ہیں۔ اور جب ان کے ساتھ قلب بھی متاثر ہو جاتا ہے تو اس کو ضیق النفس قلبی (Cardiac Asthma) کہتے ہیں۔ کبھی کبھی ان کیساتھ کلیہ بھی متاثر ہو جاتا ہے اور اسکی علامات بھی نمودار ہونے لگتی ہیں تو ایسی حالت کو ضیق النفس کلوی کہتے ہیں۔

اسباب

عام طور پر اسکا سبب بلغمی مادہ ہوا کرتا ہے جو قصبۃ الریہ میں پھنسا ہوتا ہے اور کبھی یہ مادہ فص ریہ میں پایا جاتا ہے۔ گاہے اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ پھیپھڑوں میں خشکی کا احساس ہو جاتا ہے جس سے شعبۃ الریہ کی نالی میں ورم کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور نالی تنگ ہو جاتی ہے اور تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ یہ مرض ۴۰ سال سے ۵۰ سال تک کے لوگوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔ عام طور پر یہ مرض عورتوں و مردوں دونوں کو یکساں لاحق ہوتا ہے۔ بسا اوقات تنگی تنفس کی شکایت کریات بیضہ کی ایک قسم یو۔ سی۔ نوفل کے بڑھ جانے کی وجہ سے بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ وقتی ہوتا ہے۔ عام طور پر نزلہ یہ مرض و زکام کے مزمن ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جسمیں بلغم شعبۃ الریہ میں پھنسا رہتا ہے گاہے قلب اور کلیہ بھی اس سے متاثر ہو جاتے ہیں اور کلیہ کی مشارکت سے بھی تنگی تنفس کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جسکو انتصاب النفس کہتے ہیں چنانچہ اگر قلب بھی متاثر ہو گیا ہو اور قلب کی شرکت سے مرض لاحق ہوا ہو تو اسے ضیق النفس قلبی اور اگر کلیہ کی مشارکت سے لاحق ہو تو اسے ضیق النفس کلوی کہتے ہیں اس کو ربو یا بہر بھی کہتے ہیں کبھی طفیلیات بھی سبب بن جاتے ہیں۔

علامات

مرض شروع ہونے سے قبل مریض کی قوت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے۔ نقاہت اور ضعف

کا احساس ہونے لگتا ہے۔ خون کی پیدائش کم ہوجاتی ہے۔ ریہ اپنی شدت مرض کو کمزوری کے باعث دور نہیں کرسکتا لہٰذا یہ مرض شدت اختیار کرلیتا ہے۔ یہ مرض بچوں کو بھی لاحق ہوتا ہے۔ اگر اسکا سبب لیسدار بلغمی مادہ ہوتا ہے تو تنفس میں تنگی پائی جاتی ہے مریض کو نزلہ وزکام کی دیرینہ شکایت ہوتی ہے۔ ہلکی ہلکی کھانسی آنے لگتی ہے سینہ میں کھر کھراہٹ کی سی آواز ہوتی ہے اگر آلہ سماع الصدر سے معائنہ کیا جائے تو ریہ میں بلغم کی موجودگی ہوگی جسکی اپنی ایک طرح کی مخصوص آواز ہوتی ہے جو سنائی دیتی ہے۔ بلغم ریہ میں پھنسا ہوا ہوگا۔ اگر اسکا سبب ریہ کی خشکی ہوتی ہے تو ایسی حالت میں تنگی تنفس کیساتھ پیاس کا غلبہ بھی ہوگا۔ بلغم بالکل نہیں نکلتا۔ بوڑھے لوگوں میں تنفس کی شکایت عام طور پر برودت کیوجہ سے ہوتی ہے۔ اکثر و بیشتر قبض کی شکایت رہتی ہے۔ مریض ذرا سی حرکت کرتا ہے یا چلنے پھرنے یا زیادہ بولنے کی کوشش کرتا ہے تو تنفس کی شکایت بڑھ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مریض کا چلنا پھرنا دشوار ہوجاتا ہے پھر گاہے قدرے بلغم نکل کر آرام ہوجاتا ہے۔ دورے کے وقت مریض کو گھبراہٹ' وحشت اور بے چینی ہوتی ہے۔ سانس میں سائیں سائیں کی سیٹی جیسی آواز ہوتی ہے آنکھیں ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔ چہرہ پریشان حال نظر آتا ہے۔ ضیق النفس اور تنگی تنفس بوجہ کریات بیضیہ (یو۔سی۔نوفل) میں تشخیص کرتے وقت چند باتوں کا لحاظ رکھنا چاہئے جو حسب ذیل ہیں۔

ضیق النفس شعبی	ریونزلی
۱۔ عام طور پر ضیق النفس ۳ سال کی عمر سے شروع ہوتا ہے۔	۱۔ یہ کسی بھی عمر میں شروع ہوسکتا ہے۔
۲۔ اسکی علامت دیرینہ ہوتی ہے اور مرض شروع ہونے سے پہلے نزلہ وزکام کی شکایت ہوتی ہے اور کچھ عرصے تک یہ شکایت باقی رہتی ہے یعنی مزمن شکل اختیار کرلیتی ہے۔	۲۔ اسمیں مدت کم ہوتی ہے اور بس یکبارگی اور مرض کی تھوڑی سی ہلکی تکلیف کے بعد یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔
۳۔ اسمیں کھانسی ہوتی ہے جس سے قدرے بلغم نکلتا ہے جس کی وجہ سے کچھ راحت مل جاتی ہے۔	۳۔ اسمیں کھانسی آنے کیوجہ سے تنگی اور زیادہ ہوجاتی ہے۔

۴۔ ضیق النفس میں عام طور پر بخار نہیں ہوتا جب تک کہ کوئی دوسری پیچیدگیاں لاحق نہ ہوں۔	۴۔ اسمیں بخار اور حرارت ہوتی ہے۔
۵۔ ضیق النفس جب مزمن ہوجاتا ہے تو وزن بعض حالات میں اور بعض وقت گھٹنے لگتا ہے۔	۵۔ اسمیں وزن بہت تیزی سے گھٹنے لگتا ہے اور کمزوری لاحق ہوجاتی ہے۔
۶۔ اسمیں خون کے کریات بیضہ قدرے بڑھ جاتے ہیں۔ صرف لمفوسائٹ زیادہ بڑھ جاتے ہیں جبکہ انکی طبعی تعداد ۲۵ سے ۳۰ فی مکعب ملی لیٹر تک ہی ہوتی ہے۔	۶۔ اس میں خون کے کریات بیضہ میں خاص کر یوسی نوفل ہی بہت زیادہ بڑھتے ہیں یہاں تک کہ ان کی تعداد ۴۰ فی صد تک بڑھ جاتی ہے جبکہ ان کی تعداد ۲ سے ۱۰ فی صد تک ہی ہوتی ہے۔

اسی طرح ضیق النفس شعبی اور ضیق النفس قلبی میں بھی امتیاز کر لینا ضروری ہوتا ہے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

ضیق النفس شعبی	ضیق النفس قلبی (بہر قلبی)
۱۔ یہ کسی بھی عمر میں لاحق ہوسکتا ہے عام طور پر ۳ سال کی عمر میں لاحق ہوتا ہے۔	۱۔ جبکہ یہ مرض ۴۰ سال کے بعد ضیق النفس اور دیگر امراض قلب کیوجہ سے لاحق ہوتا ہے۔
۲۔ اسمیں تنگی تنفس ہوتی ہے اور بلغم لیسدار ہوتا ہے کھانسی ہلکی ہوتی ہے۔	۲۔ اسمیں تنگی تنفس کیساتھ ساتھ پانی کی طرح ہلکا پتلا بلغم خارج ہوتا ہے اور کھانسی کی شکایت ہوتی ہے۔
۳۔ اسمیں قلب طبعی حالت میں رہتا ہے۔	۳۔ اسمیں قلب بڑھا ہوا ہوتا ہے گاہے صرف اذن اور گاہے صرف بطن اور بسا اوقات اذن اور بطن دونوں ہی بڑھے ہوئے ہوتے ہیں گاہے ایک جانب کا اذن یا بطن متاثر ہوتا ہے اور کبھی دونوں جانب کا کبھی ان میں کوئی ایک حصہ ہی بڑھا ہوتا ہے مثلاً کبھی دائیں جانب کا اذن یا بطن اور کبھی بائیں جانب کا یہ پھیلاؤ ضغط الدم کیوجہ سے ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

۴۔ جب تک مرض شدت نہ اختیار کرے اور دورے جلد جلد نہ پڑیں پسینہ نہیں نکلتا۔	۴۔ اسمیں پسینہ کثرت سے نکلتا ہے۔
۵۔ اسمیں بلغم خوب چپچپا اور لیسدار نکلتا ہے۔	۵۔ اسمیں اگر قلب کیساتھ ریہ بھی متاثر ہے جیسا کہ عام طور پر ہوتا ہے تو بلغم کثیر مقدار میں نکلتا ہے اور جھاگدار ہوتا ہے۔
۶۔ اسمیں عام طور پر کریات بیضہ خاص کر لمفو سائٹس بڑھے ہوئے ہوتے ہیں اور قدرے یوسی نوفل بھی بڑھ جاتے ہیں۔	۶۔ اسمیں خون کی جانچ کرنے پر کریات بیضہ میں یوسی نوفل بڑھے ہوئے نہیں ہوتے۔
۷۔ اسمیں یکبارگی تنفس کی شکایت نہیں ہوتی۔	۷۔ اسمیں یکبارگی سانس پھولنے لگتا ہے۔
۸۔ یہ کسی وقت بھی ہوسکتا ہے عام طور پر دن کو زیادہ ہوتا ہے ۲ بجے سے ۵ بجے تک زیادہ ہوتا ہے۔	۸۔ اسکا دورہ رات کو زیادہ ہوتا ہے عام طور پر ۱۲ بجے سے ۲ بجے رات تک دورہ پڑتا ہے۔
۹۔ اسمیں اختلاج قلب نہیں ہوتا ہے۔	۹۔ اسمیں اختلاج اور خفقان کی شکایت ہوتی ہے۔
۱۰۔ اسمیں ضغط الدم بڑھتا نہیں ہے صرف دورے کے وقت گاہے بڑھ جاتا ہے۔	۱۰۔ اسمیں ضغط الدم بڑھ جاتا ہے اکثر و بیشتر یہ شکایت مریض کو رہتی ہے۔
۱۱۔ اسمیں زفیر لمبا اور شہیق مختصر ہوتا ہے۔	۱۱۔ اسمیں برابر ہوتا ہے بلکہ شہیق قدرے زیادہ ہوتا ہے۔

علاج

ضیق النفس کا اصول علاج یہ ہیکہ آہستہ آہستہ پھیپھڑوں کی رطوبت کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اس کیلئے ایسی دواؤں کا استعمال کرنا چاہئے جو ملطف اور منضج ہوں نیم بلغم کو آسانی سے خارج کر سکیں اور ساتھ ہی ساتھ عروق خشنہ اور اس کے متعلقہ عضو میں انبساط پیدا کر سکیں زیادہ گرم نہ ہوں جس سے کہ مادہ خشک ہو جائے ایسے مریضوں کو تخم کتاں خوب باریک کر کے شہد میں ملا کر استعمال کرانا مفید ہوتا ہے اگر سبب طفیلیات معدہ وامعاء ہوں تو ان کی بھی رعایت کریں اسی طرح حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

ضیق النفس بلغمی کیلئے آردلموںگ حسب ضرورت لے کر آک کے دودھ میں خوب تر کریں پھر کوزہ گلی میں ڈال کر منہ چکنی مٹی سے بند کر کے خشک کریں اور ہوا سے بچا کر ۶ کلو اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر خوب باریک پیس لیں ۱۲۵ ملی گرام صبح و شام ہمراہ مکھن یا کیپ سول میں بھر کر استعمال کرائیں۔

اسی طرح تخم حنظل خشک شدہ ۱۲/گرام، قند سیاہ ۲۴/گرام، ان دونوں دواؤں کو علیحدہ علیحدہ ہاون دستہ میں ڈال کر خوب کوٹ لیں پھر جب باریک ہو جائے تو آپس میں ملا لیں اور ۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں بنالیں ایک ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں اس بات کا خیال رکھیں کہ گھی کا اس دوا کے دوران استعمال خوب کثرت سے کرائیں نیز گرم و ترش اور مسالہ دار اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

اسی طرح جب مرض کا دورہ شدید ہو تو روغن پودینہ ایک شیشی میں ڈال کر مریض کو دے دیں جب مرض کا دورہ شروع ہو تو ایک سلائی تر کر کے چوس لے مریض کو اس بات کی تاکید کر دینی چاہئے کہ دن میں تین چار بار اس عمل کو کرے کچھ دن بعد مرض سے راحت اور نجات مل جائیگی اسی طرح بسا اوقات حسب ذیل دواؤں سے مرض میں حیرت انگیز طور پر فائدہ ہوتا ہے۔

برگ مدار (سایہ میں خشک کیا ہوا)	کنگی	نمک طعام	کشتہ ہڑتال
۱۲گرام	۱۲گرام	۱۲گرام	۶ گرام

کشتہ گاؤدنتی	کشتہ ابرک سیاہ	کشتہ قرن الایل (بارہ سنگھا)
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

پہلی تینوں دواؤں کو کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے آگ پر رکھیں جب نمک چٹخنے کی آواز بند ہو جائے تو اُتار کر پیس لیں اور کشتہ جات شامل کریں ۱۲۵ ملی گرام دوا ہمراہ شربت خشخاش ۱۲ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ اگر ضیق النفس حاد ہو یعنی خشکی کیوجہ سے ضیق النفس لاحق ہو گیا ہو تو مندرجہ

ذیل دواؤں کے استعمال سے ضیق النفس شعبی اور ضیق النفس قلبی کو آرام ہوجاتا ہے۔

ابریشم خام	ہیل خورد	بہمن سفید	درونج عقربی	مصری
۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۲۴ گرام

مندرجہ بالا دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں اور جب ایک تہائی پانی باقی رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور استعمال کرائیں اسکے ہمراہ ہی مرکب دواؤں میں دواء المسک معتدل ۶ گرام عرق گذر ۳۰ ملی لیٹر صبح کے وقت نہار منہ استعمال کرائیں بسا اوقات ضیق النفس بلغمی کیلئے حسب ذیل نسخہ بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

پوست بیج آک	پوست بیج سوہانجنہ	جوا کھار	فلفل دراز	توتیا سبز مدبر
۲۴ گرام	۲۴ گرام	۲۴ گرام	۲۴ گرام	۶ گرام

سب کو ملا کر خوب کھرل کریں اور احتیاط سے محفوظ کریں ۱۲۵ ملی گرام دوا صبح کے وقت مکھن کیساتھ استعمال کرائیں۔ اسی طرح جب دورے بہت شدید ہوں اور بہت تکلیف دہ ہوں تو فوری آرام کیلئے حسب ذیل نسخے کا استعمال بطور دھونی کرائیں۔

چائے	تمباکو	قلمی شورہ	لوبان
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

باریک کر کے رکھ لیں اور حسب ضرورت ایک چٹکی انگارے پر ڈال دیں۔ اور دھونی لیں فوراً آرام ہوجائیگا۔ گاہے حسب ذیل شربت کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

اصل السوس	برگ اڑوسہ	تخم تلسی	مغز املتاس	ست گلو	گل زوفا
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

کاسنی زانگی	عناب	خاکسی	خطمی	مصری	عشبہ
۶ گرام	۱۰ دانہ	۶ گرام	۶ گرام	۵۰ گرام	۵ گرام

ان سب دواؤں کو خوب اچھی طرح سے جوش دیں اور مل چھان کر مصری ملا کر شربت تیار کریں ۲ چمچہ (۱۰ ملی لیٹر) شربت صبح دوپہر اور شام کو استعمال کرائیں۔ اسی طرح مندرجہ ذیل دواؤں کا استعمال بہت نافع ہے کبوتر صحرائی ۱/ عدد، نمک لاہوری ۱۲۰/ گرام، کبوتر مذکور کو ذبح کر کے اسکا شکم چاک کریں اور آلائش سے پاک کر کے نمک مذکور کو خوب باریک پیس کر اسکے پیٹ میں بھر دیں اور پیٹ کو سوئی سے سی دیں اور ظرف گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گڈھے میں دو من اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نمک خوب باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں کہنہ سے کہنہ دمہ والے مریض کو ۴۰ دن تک استعمال کرائیں مکمل آرام ہوجائیگا ۵۰۰ ملی گرام دوا شہد خالص ۳ گرام کیساتھ ملا کر ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں اس کے بعد ۳۷۵ ملی گرام ہمراہ مکھن ۴۰ دن پورا کریں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کبوتر مذکورہ کے بال و پر دور نہ کریں۔

اسی طرح گاہے توتیا سبز ۱۲ گرام، پھٹکری سرخ ۱۲ گرام، لوکی تلخ ۱ عدد کا استعمال مفید ہے لوکی کی گردن کاٹ کر اسمیں یہ دونوں دوائیں بھر دیں پھر اس کے کٹے ہوئے حصے سے اسکو ڈھک کر ۴۰ روز تک سائے میں خشک کریں ۴۱ ویں دن نکال کر سفوف کر کے بوتل میں محفوظ کر لیں بوقت ضرورت ۵۰ ملی گرام (۲ رتی) سفوف کیپسول میں بھر کر یا منقی میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ شدید دورے کے وقت کرنجوہ کو بھوبھل میں بھون لیں جب اوپر کا چھلکا جل جائے تو مغز کو نکال کر سفوف کریں دورے کے وقت قدرے سفوف دیں فوراً آرام مل جائے۔ گاہے اسانیہ کی شاخوں کو موسم سرما میں خشک کر لیں اور قدرے سفوف دورے کے وقت دیں بہت ہی نافع ہے۔ رائی اور زوفا دونوں کو ہموزن لیکر باریک سفوف کر کے بقدر نخود یعنی ۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں تیار کرائیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام نیمگرم پانی سے دورے کے وقت استعمال کرائیں اس کے استعمال سے سانس کی تنگی دور ہوجاتی ہے۔

غذا اور پرہیز

بکری کے گوشت کا شوربہ، مونگ کی دال، چوزے کا شوربہ، چقندر، کدو جیسی غذا دیں چونکہ یہ مرض دورے کے ساتھ شروع ہوتا ہے اس لئے مرض سے راحت دلانے کے لئے پہلے روغن پودینہ یا جو فوری آرام کے طریقے بتائے گئے ہیں اس پر عمل کریں۔ تیل، کھٹائی اور مچھلی سے پرہیز کرائیں بادی اور ثقیل چیزوں سے باز رکھیں قبض نہ ہونے دیں مریض کو شام کا کھانا سونے سے ۲ گھنٹے قبل استعمال کرائیں اور غذا ہلکی ہونی چاہئے مرغن غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

قیمت -/120
گنج مجربات
تالیف
پنڈت ٹھاکر دت شرما
نظر ثانی
استاذ الحکماء حکیم سلطان علی
ایسے اکسیری نادر مجربات کا خزانہ جن کو حاصل کرنے کی حسرت لئے بڑے بڑے طبیب اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔

قیمت -/75
سنیاسیوں، سادھوؤں اور جوگیوں کے جادو اثر مجربات
تالیف
استاذ الحکماء حکیم سلطان علی
ڈاکٹر ایس پی مہتہ

قیمت -/90
لڑکا یا لڑکی
ڈاکٹر ہمزاد شرما کی 25 سالہ تحقیقات کا شاہکار
قوانین قدرت کی روشنی میں اپنی مرضی کی اولاد حاصل کرنے کیلئے ایک راہنما کتاب۔

نفث الدم (Hemoptysis)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جسمیں مریض منہ سے خون تھوکتا ہے چاہے اس خون کا تعلق جسم کے کسی بھی اندرونی اعضاء سے ہو۔

اسباب

عام طور پر اسکا سبب دق ریوی ہوتا ہے چونکہ اس مرض میں شدید کھانسی ہوتی ہے اور کھانسی ایک غیر طبعی حرکت ہے لہذا ریہ قصبۃ الریہ اور اسکی عروق شعریہ کو صدمہ پہونچتا ہے جس سے یہ عروق شعریہ پھٹ جاتی ہیں اور خون آنے لگتا ہے بسا اوقات بڑی رگیں بھی متاثر ہوجاتی ہیں لیکن ایسا شاذ و نادر ہوتا ہے گاہے نفث الدم کا تعلق منہ، حلق، لثہ اور دانت سے بھی ہوا کرتا ہے۔ گاہے قصبۃ الریہ سے بھی خون آنے لگتا ہے ایسا خون تھوک سے ملا ہوا ہوتا ہے الگ تھلگ نہیں ہوتا۔ اسی طرح گاہے خون معدہ اور جگر سے آنے لگتا ہے چنانچہ وہ خون جس کا تعلق حلق سے ہے وہ حلق کی کھر کھراہٹ اور خراش سے آتا ہے۔ اور جو خون قصبۃ الریہ سے آتا ہے وہ بہت زیادہ کھکھار کے ساتھ آتا ہے اور وہ خون جسکا تعلق معدہ اور جگر سے ہوتا ہے اسکی شکل قئے الدم جیسی ہوتی ہے اسی طرح وہ خون جسکا تعلق پھیپھڑے سے ہے وہ ذرا سی کھانسی سے آجاتا ہے اور رنگت میں سرخ ہوتا ہے۔ جو خون پھیپھڑے سے آتا وہ زیادہ خطرناک ہوتا ہے یہ قرحہ ریہ کیوجہ سے آتا ہے اسی طرح کبھی سینے میں چوٹ لگ جانیکی وجہ سے منہ سے آتا ہے یا بہت زیادہ چیخ کر بات یا تقریر کرنے یا گانے سے بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہیکہ جو خون منہ سے آتا ہے وہ رعافی ہوتا ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ خون جھاگدار نہیں ہوتا اور یکبارگی آجاتا ہے۔ اگر خون پھیپھڑے سے آتا ہے تو یہ خون جھاگ کیساتھ ہوتا ہے اور تھکے تھکے یعنی جمی ہوئی شکل میں آتا ہے اور اسکی مقدار کم ہوتی جو خون رگوں سے آتا ہے وہ زیادہ سرخ ہوتا ہے اور اس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے وہ خون جو معدہ سے آتا ہے اسکی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے وہ غلیظ اور منجمد ہوتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اسمیں سینے میں درد بھی ہوتا ہے اور بہت زیادہ کھانسی کے بعد آتا ہے خاص کر معدہ سے خون قرحہ معدہ اور قرحہ اثنا عشری

سے آتا ہے اگر تکان، ضعف اشتہا، وزن کی کمی، رات میں پسینہ نکلنا اور ہلکی کھانسی اوز ہلکا بخار بھی ہو اور ساتھ ہی نفث الدم کی شکایت بھی ہو تو اسکو دق ریوی سمجھنا چاہیے۔

علاج

اسکا اصول علاج یہ ہیکہ طبیب کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ نفث الدم کا سبب کیا ہے اور خون کہاں سے آرہا ہے پھر حابسات دم کا استعمال شروع کر دینا چاہیے اور علامات کے مطابق آرام کا بھی خیال رکھنا چاہیے اور مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں اور مریض کو بستر پر آرام سے لٹائیں۔

سنگ جراحت	یا برگ بکائن سبز
۶۰ گرام	۲۵۰ گرام

برگ بکائن کو خوب گھوٹ لیں اور سنگ جراحت اسمیں رکھ کر کپڑا لپیٹ کر ہوا سے بچا کر ے کلو اُپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر کھرل کریں اور احتیاط سے ایک شیشی محفوظ کرلیں ایک گرام صبح و شام مکھن یا ملائی میں رکھ کر استعمال کرائیں۔

اگر خون پھیپھڑے سے آرہا ہو تو حسب ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

شادنج	گل مختوم	گلنار فارسی	طباشیر
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

ان ساری دواوں کو باریک سفوف بنا کر حسب ضرورت ۳ گرام سے ۵ گرام تک استعمال کرائیں۔

اسی طرح

گل سرخ	طباشیر	گل ارمنی	گل مختوم	کہرباء شمعی	تخم خشخاش سفید
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام

رب السوس	اقاقیا	صمغ عربی
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام

ان سب دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور خوب باریک سفوف بنا لیں ۶ گرام سفوف صبح کے وقت ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

گرم غذاؤں کا استعمال نہ کرائیں اُچھل کود زیادہ بات چیت کرنے سے نیز شراب کے استعمال سے باز رکھیں دودھ خوب پکا کر اور خوب ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا دیں برف نہ ملائیں بلکہ برف سے ٹھنڈا کرلیں انڈے کی زردی، مکھن، گھی اور سیب دیں نیز بہت ہلکی غذا دیا کریں۔

قیمت -/75
تیر بہدف سنیاسی چٹکلے
تالیف
حاجی محمد اصغر علی لودہانوی
صدری مجربات کا بے بہا خزانہ

قیمت -/120
طبی موتیوں کی لڑی
تالیف
عالیجناب مولوی
حکیم علی محمد خان صاحب اجمل دہلوی
صدیوں تک محض سینوں میں سربستہ راز رہنے والے جواہر پارے

قیمت -/150
مجرباتِ باہ کا انسائیکلوپیڈیا
تدوین
ماہر طب و سنیاس استاذ الحکماء
حکیم سلطان علی
جنسی مجربات کا نچوڑ

ذات الجنب (Pleuricy)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جسمیں پھیپھڑوں پر استر کرنیوالی جھلی یعنی غشاء الریہ میں ورم ہوجاتا ہے گاہے غشاء الصدر، غشاء الاضلاع اور حجاب حاجز میں بھی ورم ہوجاتا ہے۔ گاہے یہ مرض ایک جانب ہوتا ہے اور کبھی دونوں طرف اس مرض میں غشاء ریہ سرخ اور متورم ہوجاتی ہے اور خون کی رسد بڑھ جاتی ہے اس لئے خون سے ایک قسم کا ترشح ہونے لگتا ہے جسکو مائیت دم کہا جاتا ہے یہ مائیت غشاء الریہ کے مابین اکٹھا ہونے لگتی ہے اور مرض کا باعث بن جاتی ہے۔

اسباب

اس مرض کا سبب اکثر مرہ صفرا ہوجاتا ہے اور حدت صفرا ہوتا ہے۔ گاہے سردی کے لگ جانے سے بھی ذات الریہ ہوجاتا ہے جسمیں پھیپھڑے بھی متاثر ہوجاتے ہیں اور دبیلہ ریہ، چیچک، خسرہ، انف الغزہ وغیرہ کی پیچیدگیوں وجہ سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ لیکن عام طور پر اور اکثر اس مرض کا سبب درنی مادہ ہوتا ہے۔ جو پھیپھڑوں میں ان کے غلاف میں سرایت کرجاتا ہے اور مرض پیدا کرنیکا باعث بن جاتا ہے۔ گاہے اس مرض کا سبب ورم کلیہ، حمیٰ طیفودس، نقرس اور وجع المفاصل اور گاہے سینے میں گہری چوٹ لگ جانا بھی ہوتا ہے یہ مرض عورتوں کے مقابلہ میں مردوں کو اور بوڑھوں اور بچوں کے مقابلے نوجوانوں کو زیادہ عارض ہوتا ہے۔ عام طور پر یہ مرض دق ریوی کی ابتدائی علامت ہوتا ہے جسکو ایک بار یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے اسکو بار بار ہونیکا خطرہ ہوا کرتا ہے۔ اگر اس کے اندر اکٹھا ہونیوالی مائیت کو نکالا جائے اور اسکا عملی مطالعہ کیا جائے تو اسکی رنگت زردی مائل نظر آئیگی اور اسمیں دق کے جراثیم ملیں گے اس سے اس بات کی نشاندہی ہوتی ہے کہ صفرا اس مرض کے پیدا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے ریہ اور اسکی جھلیوں کا تغذیہ اسی خون ملے ہوئے صفرا سے ہوتا ہے گاہے یہ مرض بہت حاد ہوتا ہے اور کبھی مزمن ہوجاتا ہے۔

علامات

شروع میں مریض کو پسلیوں کے جانبی حصے میں درد ہوتا ہے یہ درد شروع میں ہلکا ہوتا

ہے بعد میں تیز ہوجاتا ہے ایسا لگتا ہے کہ کوئی چاقو چبھو رہا ہے، کھانسی آتی ہے۔ کھانستے وقت درد اور تکلیف بڑھ جاتی ہے اسی طرح جب مریض گہری سانس لیتا ہے تو درد میں اضافہ ہوجاتا ہے ابتدا میں کھانسی بہت کم آتی ہے اور خشک ہوتی ہے بعد میں شدت سے آنے لگتی ہے۔ جاڑا لگتا ہے۔ قشعریرہ کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ بخار ہوتا ہے متاثرہ جانب کی تنفسی حرکت کم ہوجاتی ہے۔ جب حجاب حاجز بھی متاثر ہوتا ہے۔ تو درد کاندھوں تک محسوس ہوتا ہے اور گاہے بطن میں بھی اسکا احساس ہوتا ہے۔ کسی کسی وقت ہچکی آنے لگتی ہے۔ نبض سریع اور صلب ہوتی ہے۔ پیشاب کی رنگت سرخی مائل ہوجاتی ہے۔ رخسار سرخ ہوجاتے ہیں۔ گاہے بخار بہت شدید ہوکر ۱۰۴ ڈگری فارن ہائٹ تک پہونچ جاتا ہے۔ تنفس کی رفتار بہت تیز ہوجاتی ہے اور نبض منشاری چلتی ہے۔ اگر علاج معالجہ ٹھیک طور پر کیا گیا تو مرض ٹھیک ہوجاتا ہے ورنہ پھر مزمن صورت اختیار کرلیتا ہے اور مزمن علامات کا ظہور ہونے لگتا ہے جو حسب ذیل ہیں۔ جب مائیت کا انجذاب یا اخراج نہ ہو تو یہی مائیت قیح میں تبدیل ہوجاتی ہے لرزہ اور قشعریرہ بار بار ہوتا ہے۔ بخار ہر وقت رہتا ہے۔ مریض نحیف اور کمزور ہوجاتا ہے بھوک کی خواہش ختم ہوجاتی ہے۔ کھانسی شدید آنے لگتی ہے۔ پیاس کی شدت بڑھ جاتی ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ اگر مریض کے سینے کا آلہ مساع الصدر سے معائنہ کیا جائے تو ایک بھاری اور کپکپی (ارتعاش صوتی) کی سی آواز سنائی دیتی ہے۔ تنفس کی آواز بہت کمزور سنائی دیتی ہے اسی طرح اگر بغور سنا جائے تو ورم اور بڑھی ہوئی مائیت جو ریہ کی جھلیوں کے دونوں پرتوں کے درمیان جمع رہتی ہے۔

ایسی حالت پیدا ہوجاتی ہے کہ تنفس کی آواز آلہ مساع الصدر میں اس جگہ تک سنائی دیتی ہے جہاں تک پانی نہیں ہوتا یعنی مائیت ہونے کی وجہ سے آواز بالکل نہیں سنائی دیتی بلکہ ٹھوس قسم کی آواز سنائی دیتی ہے جو جھلیوں کے آپس میں رگڑ کھانے کیوجہ سے سنائی دیا کرتی ہے۔ بسا اوقات طبیب کو چند دوسرے امراض سے علامات فارقہ کے ذریعہ تشخیص کرنی پڑتی ہے جیسے ورم جگر اور ذات الریہ وغیرہ۔ چنانچہ ورم جگر میں نبض موجی چلتی ہے اور درد ثقیل ہوتا ہے چہرے کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے اور خشک کھانسی آتی ہے۔ زبان کی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے قارورہ کا قوام غلیظ ہوجاتا ہے مریض تحت الغفاریف ایمن میں یعنی مقام جگر میں پسلیوں کے نیچے بوجھ محسوس

کرتا ہے ذات الریہ میں کھانسی شروع میں خشک ہوتی ہے بعد میں بلغم نکلنے لگتا ہے۔ درد چبھن کیساتھ ہوتا ہے یعنی وجع ناخس ہوتا ہے تنگی تنفس بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح ذات الریہ میں بھی نبض موجی چلتی ہے۔ تنفس گرم ہوتا ہے بے چینی اور بے قراری ہوتی ہے اختلاجی کیفیت بڑھ جاتی ہے۔ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ درد شدید نہیں ہوتا۔ یہ عام طور پر بچوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔ لیکن آجکل شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

علاج

مریض کو مکمل آرام وسکون کیساتھ رکھیں چلنے پھرنے نہ دیں۔ سرد ہواؤں سے بچائیں۔ صاف اور تازی ہوا میں بود و باش اختیار کریں۔ اور حسب ذیل نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں۔

سفوف اکسیر درد ذات الجنب

پوست مدار	افیون	شورہ قلمی	کشتہ بارہ سنگھا
۴ گرام	۴ گرام	۳۶ گرام	۴ گرام

ان ساری دواؤں کو باریک کر کے سفوف تیار کرلیں اور ۲۵ گرام کھانڈ میں ۱/۲ گرام سفوف رکھ کر کھلا دیں اس کے بعد چائے پلا دیں۔ بچوں کیلئے عمر کا لحاظ رکھیں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ حاملہ عورتوں کو اس دوا کا استعمال نہ کرائیں۔

روغن برائے مالش

افیون	روغن تارپین	روغن کنجد	موم سفید
۵۰۰ ملی گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۷ گرام

تیل کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب خوب گرم ہو جائے تو موم ڈال دیں جب موم پگھل جائے تو افیون ڈال دیں اور اُتار کر رکھ لیں درد کی جگہ مالش کر کے نیم گرم روئی باندھ

دیں۔ اسی طرح حسب ذیل دوا کو بطور ضماد استعمال کرائیں۔

صبر	اشق	مقل	مصطگی	شنگرف
۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۳ گرام
افیون	کتیرا	صمغ عربی	تخم کتاں	زعفران
۳ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۱ گرام

تمام دوائیں علیحدہ علیحدہ پیس کر سفوف بنالیں جس جگہ درد ہو اسکے لحاظ سے سفوف لیکر پانی میں گھوٹ کر پتلا کریں اور اس لیپ کو کسی موٹے کپڑے میں لگا کر مقام درد پر چسپاں کردیں اور نیم گرم پانی کی بوتل سینکائی کرتے رہیں۔

گاہے حسب ذیل ضماد کا استعمال کرانا بھی مفید ہوتا ہے۔

افیون	صبر	شنگرف
۵۰۰ ملی گرام	۱ گرام	۵۰۰ ملی گرام

ان تینوں دواؤں کو الگ الگ سفوف بنا کر زردی بیضۂ مرغ میں ملالیں اور مقام درد پر ضماد کریں۔

اسی طرح:

تخم خطمی	اصل السوس	گل بنفشہ	عناب	مصری
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۱۰ دانہ	۳۶ گرام

مندرجہ بالا دواؤں کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر مریض کو صبح دوپہر اور شام کو پلائیں۔ گاہے حسب ذیل دواؤں سے بہت جلد آرام مل جاتا ہے۔ کچلہ ۶۰ گرام، کو شیر مدار میں خوب تر کر کے رکھ دیں جب خشک ہو جائے تو ایک مٹی کے کوزے میں بند کر کے ۲ کلو اُپلے کی آنچ دیں جب سرد ہو جائے تو نکال کر پیس لیں اسمیں سے ۲ گرام باریک سفوف لیکر

Scanned with CamScanner

زعفران ۲۵۰ ملی گرام اور افیون ۲۵۰ ملی گرام لیکر ملا لیں اور خوب کھرل کریں جب خوب باریک سفوف بن جائے تو ۶۰ ملی گرام سفوف ہمراہ چائے استعمال کرائیں یا کیپسول میں بھر کر چائے یا نیم گرم پانی سے استعمال کرائیں۔ بسا اوقات حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرانا بھی بہت نافع ہے
قدرے بارہ سنگھا کو توڑ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں اور کوزہ گلی میں ڈالکر اس پر شیر مدار اسقدر ڈالیں کہ خوب تر ہوجائے پھر چکنی مٹی سے بند کر کے خشک کریں اور ہوا سے بچا کر ۱۵ کلو اُپلوں کی آگ دیں جب آگ سرد ہوجائے تو نکال کر پیس لیں اسی طرح پھر دوبارہ شیر مدار سے تر کریں اور دوبارہ پھر ۱۵ کلو اُپلوں کی آنچ دیں اسی طرح تیسری بار یہی عمل دہرائیں سرد ہونیکے بعد نکال کر باریک کھرل کریں۔ ۱۵۰ ملی گرام سفوف منقی میں بھر کر صبح وشام استعمال کرائیں اگر تکلیف زیادہ ہو تو ہر چار گھنٹے میں استعمال کرائیں اگر منقی دستیاب نہ ہو تو کیپسول میں بھر کر استعمال کرانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

قیروطی ذات الجنب

مُر	حلبہ	اصل السوس	کلونجی	عاقر قرحا	موم سفید	روغن گل
۵ گرام	۵ گرام	۱۲ گرام	۷ گرام	۴ گرام	۶۰ گرام	۵۰ گرام

موم اور روغن گل کے علاوہ ساری دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور کپڑے سے چھان لیں پھر سب کو ملا کر کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب اچھی طرح ایک ذات ہوجائے تو اُتار کر نیم گرم لیپ کریں۔

غذا اور پرہیز

زردی بیضہ مرغ کثرت سے استعمال کرائیں۔ بخار دور ہوجانیکے بعد مچھلی، مکھن کا بھی استعمال کرائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ تیل، کھٹائی اور مرچ سے پرہیز کرائیں۔

ذات الریہ (Pneumonia)

تعریف

جب کبھی پھیپھڑوں میں ورم اور امتلائی کیفیت لاحق ہوجاتی ہے تو اسے ذات الریہ یا نمونیہ کہتے ہیں۔ عام طور پر یہ دو طرح کا ہوتا ہے۔

ایک قسم وہ ہے جسمیں پورا پھیپھڑا یا اسکا کوئی بڑا فص (لوتھڑا) متورم ہوجاتا ہے اور دوسری قسم وہ ہے جسمیں ریہ کے چھوٹے چھوٹے فصیصات متاثر ہوتے ہیں اور ان میں ورم لاحق ہوجاتا ہے۔

اسباب

اسکا سبب گاہے یہ ہوتا ہیکہ خون اور صفرا متعفن ہوجاتے ہیں جسکی وجہ سے حدت اور حرارت پیدا ہوجاتی ہے اور مرض لاحق ہوجاتا ہے گاہے نزلہ زکام، ذات الجنب، خناق کا مادہ منتقل ہوکر ریہ کی طرف آجاتا ہے اور ورم پیدا کرنیکا باعث بن جاتا ہے۔ کبھی ٹھنڈک شدید لگ جاتی ہے یعنی زیادتی برودت کیوجہ سے اس مرض کی شکایت ہوجاتی ہے ویسے بالعموم یہ ایک متعدی مرض ہے اور اسکا مادہ متعدی ایک جرثومہ ہوتا ہے جسکو انگریزی میں نیمو کاکس کہتے ہیں۔ یہ بذریعہ تنفس تندرست آدمی کے جسم میں پہونچ جاتا ہے اور چونکہ خون اور صفرا میں عفونت پیدا ہوچکی ہوتی ہے اور حرارت بڑھی ہوئی ہوتی ہے تو یہ جراثیم ایسی حالت میں پہونچ کر مرض کے پیدا کرنے میں معاون ہوجاتے ہیں اور ورم لاحق ہوجاتا ہے۔

اسی طرح بسا اوقات مادہ درنیہ بھی ذات الریہ کا سبب بن جاتا ہے اسی طرح شہیقہ (کالی کھانسی) ٹمی طیفوڈس۔ خسرہ اور جدری وغیرہ بھی مرض ذات الریہ کا سبب بن جاتے ہیں۔ یہ مرض کسی بھی عمر کے لوگوں کو ہوسکتا ہے لیکن عام طور پر اس مرض سے بچے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ عورتوں کے مقابلہ مرد اس مرض سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ یہ مرض زیادہ تر جاڑے کے موسم میں لاحق ہوتا ہے۔ خاص کر ٹھنڈی ہوا کا لگ جانا بھی اس مرض کا سبب بن جاتا ہے۔ جب

Scanned with CamScanner

یہ مرض بچوں میں لاحق ہوجاتا ہے اور شدید صورت اختیار کرلیتا ہے اور پسلیاں چلنے لگتی ہیں تو اسے ڈبہ اطفال کہا جاتا ہے۔

علامات

شروع میں ہفتہ عشرہ تک نزلہ زکام، گلے میں خراش ضعف اور بے چینی ہوتی ہے۔ گلے میں شدید تکلیف ہوتی ہے۔ لوزتین بڑھکر متورم ہوجاتے ہیں۔ لرزہ دے کر بخار آتا ہے رفتہ رفتہ بخار بڑھنے لگتا ہے اور ۱۰۳ ڈگری سے ۱۰۵ ڈگری فارن ہائٹ تک ہوجاتا ہے ابتدا میں خشک کھانسی ہوتی ہے۔ بعد میں پتلا اور لیسدار بلغم نکلنے لگتا ہے۔ کبھی کبھی خون بھی آجاتا ہے یہ خون عام طور سے گلے سے آتا ہے تنفس کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی کے وقت اور گہری سانس لیتے وقت سینے میں درد ہوتا ہے۔ کمزوری لاحق ہوجاتی ہے۔ جسم میں درد رہنے لگتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ چہرہ پژمردہ ہوتا ہے۔ تنگی تنفس کی شکایت بڑھ جاتی ہے۔ پسلیوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ سینے میں بوجھ اور تناؤ کا احساس ہوتا ہے۔ ٹیس مارتا ہوا درد ہوتا ہے جو عظم القص اور پشت تک پہونچتا ہے بعض اوقات مریض ہتھیلیوں میں بھی ٹیس کا احساس کرتا ہے۔ مریض پہلو پر سو نہیں سکتا بلکہ سیدھے گردن پر لیٹنے کے لئے مجبور ہوجاتا ہے۔ مریض ذات الریہ کی زبان شروع میں کسی قدر سرخ ہوتی ہے اس کے بعد مرض کی شدت کی حالت میں سیاہی مائل ہوجاتی ہے زبان پر چپچپا پن کا احساس ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے بعض اوقات ہاتھ پیر ٹھنڈے ہوجاتے ہیں۔ نبض موجی اور لین چلتی ہے۔ بعض اوقات نبض میں تواتر پیدا ہوجاتا ہے۔

علامات ڈبہ اطفال

قریب قریب علامات ذات الریہ (نمونیہ) جیسی ہی ہوتی ہیں اسمیں قئے آتی ہے۔ پہلے بخار آتا ہے اس کے بعد لرزہ دیکر بخار تیز ہوجاتا ہے۔ کھانسی ہوتی ہے۔ تنگی تنفس کی شکایت لاحق ہوجاتی ہے۔ ہرزفیر اور شہیق (سانس باہر کرتے وقت اور سانس اندر لیتے وقت) پسلیاں اوپر نیچے اٹھا کرتی ہیں جو عام طور سے پسلی چلنا کے نام سے مشہور ہے۔ تنفس کے وقت مابین الاضلاع (پسلیوں کے بیچ) گڈھا ہوجاتا ہے۔ کبھی چہرہ کی رنگت نیلگوں ہوجاتی ہے۔

زبان کی رنگت میلی اور خشک ہوتی ہے۔

علاج

مریض کو مکمل آرام کا مشورہ دیں۔ سردی سے بچائیں۔ کمرے کو گرم رکھیں اور حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی ایک نسخہ استعمال کرائیں۔

ضماد برائے ذات الریہ

صبر	مقل	اشق	مصطگی	افیون	کتیرا	صمغ عربی	تخم کتاں
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۳ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

ان تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر سفوف بنالیں سفوف کو پانی میں خوب گھوٹ لیں اور پتلا لیپ بنا کر درد والے مقام کے برابر کپڑا کاٹ کر اس پر دوا لیپ کردیں اور نیم گرم مقام ماؤف پر چسپاں کردیں اور روئی سے ہلکی ٹکور کرتے رہیں۔ اگر ذات الریہ کی شکایت بچوں کو لاحق ہوگئی ہو یعنی ڈبہ اطفال کی شکایت ہوگی ہو تو مندرجہ بالا ضماد کے ساتھ ساتھ حسب ذیل دواؤں کا بھی استعمال ضروری ہے۔

آبریشم خام	گل دھاوا	تخم نیلوفر	گل زوفا	شربت زوفا
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۲ گرام	۲۴ ملی لیٹر

پھر مل چھان کر شربت زوفا ملا کر دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح اگر بچوں میں بہت حاد قسم کا ذات الریہ لاحق ہوگیا ہے اور مرض نے شدت اختیار کرلی ہے تو حسب ذیل دواؤں کی گولیاں بنا کر استعمال کرانا بہت فائدہ مند ہے۔

مغز جال گوٹہ (پتہ دور کرکے)	نارجیل کہنہ	مغز بادام
۲ گرام	۲ گرام	۳ گرام

ان سب کو خوب باریک پیس کر حبوب بقدر باجرہ (۱۵۰ ملی گرام) تیار کریں اور پلاسٹک کی ڈبیہ میں محفوظ کرلیں بوقت ضرورت بچے کو ایک گولی پانی میں گھس کر پلا دیں۔ دست اور قئے ہونے کے بعد بھی آرام ہوجائیگا اس کے بعد کوئی شربت یا گلوکوز اور پانی یا دیگر کوئی

Scanned with CamScanner

مفرح شربت پلا دیں۔ ایسے ہی حسب ذیل دوائیں مریض کو استعمال کرانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

عناب	سپستاں	تخم خطمی	بہدانہ	تخم خبازی
۵ دانہ	۱۰ دانہ	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام

سب دواؤں کو رات کے وقت ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۶/۳ ملی لیٹر ملا کر استعمال کرائیں ہاں اگر موسم سرما ہے تو اسکا جوشاندہ تیار کر کے استعمال کرائیں۔ گاہے یہ مرض بہت شدید ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی خواہ بچے کو لاحق ہو یا بڑے کو حسب ذیل نسخے کا استعمال بہت ہی نافع ہے اس نسخے میں کسی طرح کی کوئی پیچیدگیاں بھی نہیں ہیں۔ شاخ گوزن حسب ضرورت لیکر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا لیجئے پھر نانخواہ ۶/ گرام، اور شورہ قلمی ۵ گرام لے کر سفوف بنا لیجئے اور لعاب گھیکوار حسب ضرورت لیکر سفوف کو خوب گوندھ لیں اب اس شاخ گوزن کے ٹکڑوں کو انھیں ادویہ میں اچھی طرح سے گوندھ لیں اس کے بعد ایک پتلی ٹین کی چادر کو کوئلے کی تیز آنچ پر رکھیں اور دوا سے ملفوف شاخ گوزن کے ٹکڑوں کو اس پر رکھ دیں جب اوپر کی ساری دوا جل کر سیاہ ہو جائے تو اس کو سفوف بنا لیں اور عمر کے لحاظ سے ۱۲۵ ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام تک استعمال کرائیں۔ مریض کو مندرجہ بالا نسخہ کا استعمال کرایا جائے میرے خیال میں یہ یونانی پیتھی کی ضد حیات (Anti-biotics) ہے جو جو موجودہ ضد حیات سے بدر جہا اتم ہے اور اسمیں کوئی عوارضات بھی پیدا نہیں ہوتے جیسا کہ آج کے ضد حیات سے عوارضات نمایاں ہیں۔ اگر بچہ نمونیہ میں مبتلا ہو گیا ہے۔

تو حسب ذیل دواؤں کے استعمال سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے

توتیائے سبز بریاں ۳/ گرام، سہاگہ نیم بریاں ۳/ گرام، دونوں کو پانی میں گوندھ کر ۵۰ ملی گرام کی گولیاں تیار کریں اور ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

غذا اور پرہیز

ٹھنڈی غذاؤں نیز سردی سے بچائیں۔

شہیقہ (Pertussis/Whooping Cough)

تعریف

شہیقہ جس کو عرف عام میں کالی کھانسی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایک حاد اور متعدی بیماری ہے جو زیادہ تر ان بچوں کو عارض ہوتی ہے جن کی عمر دس سال سے کم ہو جاتی عام طور پر یہ مرض ۴ سال کی عمر کے بچوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔ بچوں کے مقابلے میں بچیاں اس مرض سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ اس مرض میں ہوائی نالیوں میں التہاب نزلی ہو جاتا ہے اور رُک رُک کر کھانسی کے دورے پڑتے ہیں دورے کی حالت میں مریض ایک لمبی سانس کھینچتا ہے جو ہوپ سے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اسکو انگریزی میں ہوپنگ کف بھی کہا جاتا ہے اسکو سعال دیکی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

اسباب

کالی کھانسی زمانہ طفلی کا ایک مشہور مرض ہے جو عام طور پر ۲ سے ۵ سال کے بچوں میں بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ یہ مرض جوانی میں کم اور بڑھاپے میں شاذ و نادر ہوتا ہے۔ یہ مرض نوزائیدہ بچوں میں نہیں پایا جاتا اگر ہوتا بھی ہے تو انکی مدت حضانت بہت ہی کم ہوتی ہے یہ مرض مارچ اور اپریل کے مہینوں میں زیادہ پھیلتا ہے اور زیادہ شدید اور مہلک ہوا کرتا ہے۔ اس مرض کا سبب وہ جراثیم ہوتے ہیں جو بارڈیلا پرٹوسس کے نام سے مشہور ہیں۔ گاہے اسکا سبب غلیظ اور لیسدار بلغم ہوتا ہے جو عروق خشنہ اور دیگر ہوائی نالیوں میں چپک جاتا ہے جس سے یہ مرض واقع ہوتا ہے۔ جیسے ہی بدن کی قوت مدافعت کمزور ہوتی ہے ویسے ہی یہ جراثیم جو وہاں سانس کیساتھ پہونچکر موجود ہوتے ہیں بیماری کا باعث بن جاتے ہیں۔ اس مرض کی مدت حضانت ۲ سے ۱۴ دن تک ہوتی ہے۔

علامات

اس کی علامات کو تین درجوں میں منقسم کیا گیا ہے جسمیں پہلا درجہ التہاب نزلادی، دوسرا درجہ کھانسی اور تیسرا درجہ مرض کے انحطاط کا ہے۔ چنانچہ پہلے درجے میں زکام اور نزلہ کی علامتیں نمودار ہوتی ہیں ساتھ ہی ساتھ کسی کسی وقت کھانسی بھی آجاتی ہے۔ اگر مرض حاد ہے تو کھانسی شدید

آنے لگتی ہے جو رات میں بڑھ جاتی ہے۔ ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے۔ بچے کھیلتے کودتے رہتے ہیں اس کے بعد آہستہ آہستہ کھانسی بہت شدت اختیار کر لیتی ہے اور دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔ گلے میں خراش اور خشکی ہوتی ہے۔ کھانسی اسقدر آتی ہیکہ کھانستے کھانستے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ آنکھ سے آنسو نکلنے لگتے ہیں مریض جب سانس لیتا ہے تو سیٹی کی سی آواز سنائی دیتی ہے کھانسی میں جھاگدار تھوک زیادہ نکلتا ہے لیکن بلغم بدقت تمام تھوڑا سا نکلتا ہے اگر بلغم کا معائنہ عملی طور پر معمل میں کیا جائے تو اس کے جراثیم ملیں گے۔ آلہ مسماع الصدر سے معائنہ کرنے پر ہوپ کی آواز سنائی دیتی ہے۔ کھانسی کے دورے کے وقت بچہ کھانستے کھانستے نڈھال ہو جاتا ہے۔ پسینہ نکلنے لگتا ہے۔ چہرے پر تجی کیفیت پائی جاتی ہے۔ آنکھوں کے پپوٹے سوج جاتے ہیں کھانسی کی شدت کیوجہ سے قئے ہو جاتی ہے گاہے غذا بھی نکل آتی ہے۔ کھانسی کے دوران تنفس اور نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ قارورہ کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور رنگ گہرا ہو جاتا ہے اور حامض بولی ہوتا ہے اس کے بعد تیسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔ کھانسی کے دورے میں قدرے کمی آجاتی ہے لیکن رات میں کھانسی کے تشنجی دورے گاہے گاہے پڑتے رہتے ہیں کھانسی رفتہ رفتہ کم ہو جاتی ہے۔ تقریباً زیادہ تر بچوں میں زبان کے نیچے قرحہ بن جاتا ہے۔

علاج

اس مرض میں ایسی دواؤں کا استعمال کریں جس سے بلغم آسانی سے خارج ہو سکے یعنی ملطف و مخرج بلغم دوائیں استعمال کرائیں اور متعلقہ اعضاء میں انبساط پیدا کر سکیں جس کیلئے حسب ذیل نسخوں میں کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

سفوف کاکڑا سینگی

کاکڑا سینگی نیم بریاں/۶ گرام، زنجبیل خشک/۶ گرام، دار فلفل/۶ گرام ان تینوں دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں اور قدرے شہد ملا کر استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل نسخے کا استعمال کرانا مفید ہوتا ہے۔

اجوائن دیسی/۲۵ گرام، اجوائن خراسانی (بزرالبنج)/۲۵ گرام، نمک سانبھر/۲۵ گرام، اجوائن دیسی کوزہ گلی میں رکھ کر نمک رکھیں پھر اس کے اوپر اجوائن خراسانی رکھ کر گل حکمت کر دیں اور ۲ کلو

اپلوں کی آنچ دیں بعد ازاں جلی ہوئی دوا کو پیس کر سفوف بنا لیں ۵۰۰ ملی گرام سے ۱ گرام تک کیپسول میں بھر کر استعمال کرائیں بچوں کو حسب عمر ۱۲۵ ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام تک ہمراہ آب یا شہد میں ملا کر استعمال کرائیں۔

گاہے حسب ذیل نسخے سے مریض کو بہت جلد آرام مل جاتا ہے۔

جواکھار	دار فلفل	انار دانہ (حب الرمان)	فلفل سیاہ	نمک لاہوری	نمک سیاہ
۵ گرام	۵ گرام	۱۲ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۱۲ گرام

ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں تیار کر لیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

بسا اوقات حسب ذیل لعوق کا استعمال شہیقہ کیلئے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔

انیس	اصل السوس	کاکڑا سینگی	فلفل دراز
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام

مندرجہ بالا ادویہ کو خوب باریک پیس کر سفوف بنا لیں اور شہد ۳۶ گرام ملا لیں اور محفوظ کر لیں دن میں تین چار مرتبہ قدرے قدرے چٹائیں ایک سال کے بچے کیلئے ایک گرام فی خوراک استعمال کرائیں لیکن مرض کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے ۲ گرام بھی کھلایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح جب کھانسی شدید ہو اور کھانسی کیساتھ قئے اور غذا بھی باہر نکل آتی ہو تو حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

سہاگہ	نوشادر	نمک سونچر	جواکھار	اجوائن خراسانی	ثمر کثائی خورد
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۱۲ گرام	۲۷ گرام

ان سب دواؤں کو تین گھنٹے تک کھرل کریں اس کے بعد کوزہ گلی میں ڈال کر منہ بند کر دیں اور خشک ہونے پر تین کلو اپلوں کی آگ دیں سرد ہو جائے تو نکال کر پیس لیں اور ضرورت کے وقت ۵۰۰ ملی گرام کھانڈ میں ملا کر دن میں تین چار بار استعمال کرائیں اگر کھانڈ دستیاب نہ ہو تو سفوف کو ۵۰۰ ملی گرام کیپسول میں بھر کر استعمال کرائیں۔

اسی طرح

کاکڑا سینگی	زنجبیل خشک	دار فلفل	اجوائن خراسانی
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام

ان سب دواؤں کو لے کر سب سے پہلے کاکڑا سینگھی کو کڑھائی پر رکھ کر آگ پر بریاں کریں اور اسکو پیس کر باریک سفوف بنالیں اسکے بعد بقیہ تینوں دواؤں کو سفوف کر کے اسمیں ملا لیں ایک گرام سفوف ہمراہ شہد استعمال کرائیں بہت جلد آرام ہو جائیگا۔

غذا اور پرہیز

سرد و تر غذاؤں سے پرہیز کرائیں چاول کا استعمال ممنوع ہے زود ہضم غذا دیں صاف ستھرے ماحول میں بود و باش اختیار کرائیں۔

تاج المجربات — قیمت-/100

تالیف

حکیم و ڈاکٹر ہری چند ملتانی

(گولڈ میڈلسٹ) ریسرچ سکالر

اس میں سر سے پاؤں تک امراض کیلئے ہندوستان کے مایۂ ناز حکیموں، ویدوں، اور ڈاکٹروں کے جگری مجربات درج کیے گئے ہیں۔

فیض عام فی شفاء الاسقام — قیمت-/150

تالیف

طبیب لاثانی عالم ربانی

حضرت مولانا مولوی شیخ قادر بخش صاحب احمد آبادی

☆ معالجین کیلئے بے مثال تحفہ

☆ اساتذہ کے طبی فیوض کا خزانہ

☆ نادر نسخہ جات کا بے نظیر مجموعہ

طب نفیس — قیمت-/75

(تصدیق شدہ باکمال نسخہ جات کا گلدستہ)

تالیف

حکیم و ڈاکٹر مولوی سید محمود الحسن

(سابق طبیب سرکار گورنمنٹ بھوپال)

دق و سل (Tuberculosis and Phthysis)

دق ایک خطرناک اور متعدی حاد مہلک مرض ہے جو دنیا بھر میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ یہ مرض کسی بھی عمر کے لوگوں کو ہوسکتا ہے لیکن نوجوان اس مرض سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ یہ ایک قدیم مرض ہے بقراط نے بھی اس مرض کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ میرے خیال میں اب تک کی تحقیق کے مطابق طب یونانی میں اس کا علاج ممکن نہیں ہے تاہم اس کی شدت اور عوارضات سے مریض کو کسی حد تک بچایا جاسکتا ہے۔ لیکن جب سے اس مرض کے مخصوص جرثومہ Mycobacterium Tuber culosis کی دریافت جرمن کے مشہور و معروف رابرٹ کاخ کے ذریعے 1885ء میں ہوئی اس کے بعد سے اس مرض کے علاج اور طریقہ علاج میں ایک نمایاں تبدیلی آگئی اس میں قاتلِ جراثیم (Bacteriocidal) اور مانع جراثیم ادویہ (Bacteriostatic drug) دونوں طرح کی دوائیں دی جانے لگیں۔ اور بڑی حد تک دنیا اس موذی مرض کے چنگل سے نجات پاگئی۔ تاہم اب بھی اس میں بہت سی پیچیدگیاں ہیں جس پر مستقل تحقیق کی جاتی ہے۔ اسکے اسباب داخلی اور خارجی ہوا کرتے ہیں۔

داخلی اسباب

اکثر و بیشتر یہ موروثی ہوا کرتا ہے اور زیادہ تر ۱۴ سال سے ۳۰ سال کی عمر کے لوگوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے عموماً اس مرض میں نازک اور کمزور شخص ہی زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ شراب خوری کثرت مباشرت، کثرت جلق، زمانہ شیر خواری میں بچوں کو ماں کا دودھ میسر نہ ہونا، رنج و غم، فکر یا کسی خطرناک بیماری سے کمزوری کا لاحق ہوجانا اس بیماری کا سبب بنتے ہیں اور معاون ہوتے ہیں گاہے ایسے لوگ جنکو بار بار نزلہ و زکام کی شکایت ہوتی ہے وہ لوگ بھی اس مرض سے جلد متاثر ہوتے ہیں اسی طرح گندے ماحول میں رہنا یا تازی اور صاف ہوا کا نہ ملنا بھی اس مرض کو پیدا کرنیکا سبب بن جایا کرتا ہے نیز نقص تغذیہ بھی اسکا اہم سبب بنتا ہے۔

خارجی اسباب

اسکو اسباب بادیہ بھی کہتے ہیں یہ ایک متعدی مرض ہے اسکا تعدیہ ایک جرثومہ کے سبب پھیلتا ہے یہ جرثومہ مختلف اعضاء جسم میں پہونچکر اس مرض کا موجب ہوتے ہیں جس عضو میں یہ

مادہ یا جرثومہ پہونچتا ہے وہاں خاص قسم کے ابھار پیدا کر دیتا ہے جو درن کہلاتے ہیں بعض اوقات ان اُبھاروں میں زخم پیدا ہوجاتا ہے اوران میں پیپ پڑ جاتی ہے اور ہلکا ہلکا بخار رہنے لگتا ہے مواد کی جانچ کرنے پر ان میں جراثیم موجود ہوتے ہیں ان جراثیم کو مائی کوبیکٹیریم ٹیوبرکلوسس یا عصاء درنی کہتے ہیں یہ جراثیم بذریعہ تنفس پھیپھڑوں میں اس مرض سے متاثر مریض کے ذریعہ ایک تندروست آدمی میں پہونچتے ہیں اور مرض پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں اسی طرح مسلول گائے کا دودھ پینا بھی خاص کر بچوں میں دق پیدا کرنیکا باعث بن جاتا ہے۔ اگر کسی ایسے شخص میں یہ جراثیم پہونچ جائیں جسکی قوت مدبرہ بدن یا قوت مدافعت قوی ہو اور وہ شخص تندروست اور توانا ہو تو یہ جراثیم خود بخود برباد ہو کر ختم ہوجاتے ہیں کیونکہ یہ قوتیں ان کو برباد کر دیتی ہیں اور اگر کسی ایسے آدمی کے جسم میں داخل ہوجائیں جن میں مذکورہ صفات موجود نہ ہوں تو ان میں یہ جراثیم بیماری پیدا کرنیکا باعث بن جاتے ہیں اور کچھ عرصے کے بعد علامات کا ظہور ہونے لگتا ہے یہ جراثیم اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ آنکھوں سے نظر نہیں آتے البتہ خورد بین سے صاف طور پر دیکھے جاسکتے ہیں جس کیلئے جانچ کا ایک عملی طریقہ ہے جب مریض دق منھ کھول کر زور سے کھانستا ہے تو اسکے جراثیم نکل کر ہوا میں پھیل جاتے ہیں اور دوسرے تندروست آدمی کے جسم میں سانس کے ذریعہ داخل ہو کر مرض پیدا کرنیکا سبب بن جاتے ہیں۔ عام طور پر ایسا بھی ہوتا ہیکہ دق کا مریض جگہ جگہ تھوکتا پھرتا ہے اس کے اس بلغم میں جراثیم ہوتے ہیں اور بلغم خشک ہونے پر یہ جراثیم اس سے علیحدہ ہو کر ہوا میں شامل ہوجاتے ہیں چونکہ یہ ماؤف ہوا تنفس کیساتھ جسم میں داخل ہوجاتی ہے اور بیماری پیدا کرنیکا باعث ہوجاتی ہے ایسا بھی ہوتا ہیکہ بلغم پر مکھیاں بیٹھتی ہیں جنکے پیروں اور پروں میں بلغم چپک جاتا ہے جس میں دق کے جراثیم موجود ہوتے ہیں۔ اور یہی مکھیاں اُڑ کر تندروست آدمی کی غذا پر بیٹھ جاتی ہیں اور مرض پیدا کرنیکا سبب بن جاتی ہیں کیونکہ اسکی غذا میں یہ جراثیم پہونچ جاتے ہیں اور اس غذا کو وہ تندروست آدمی کھاتا ہے تو یہ جراثیم جسم میں پہونچکر ایک سمی رطوبت خارج کرتے ہیں۔ جسکو سمین اندرون خلیہ کہتے ہیں۔ جس سے خلط کی کمیت اور کیفیت تبدیل ہوجاتی ہے اور بیماری کا باعث بن جاتی ہے آجکل مرد اور عورتیں دونوں اس مرض میں زیادہ مبتلا ہو رہے ہیں ہاں عورتوں کی تعداد مردوں سے قدرے کم ہے۔

علامات

اسکی علامات کو تین درجات میں منقسم کیا گیا ہے چنانچہ پہلے درجہ میں مریض کو بار بار نزلہ زکام کی شکایت ہوتی ہے بھوک کی خواہش کم ہوجاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ مریض کا وزن گھٹنے لگتا ہے۔ کھانسی صبح وشام یا رات کو خفیف ہوتی ہے۔ کبھی کبھی سینے اور پسلی میں درد ہونے لگتا ہے۔ تنفس میں قدرے تنگی ہوتی ہے۔ تھوڑی سی محنت سے مریض کو تکان کا احساس ہونے لگتا ہے۔ دوسرے درجہ میں مریض کو شام کے وقت حرارت ہوجاتی ہے۔ سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ طبیعت میں بھاری پن آجاتا ہے۔ بدن کا ملمس گرم ہوجاتا ہے۔ صبح کے وقت بخار کم یا بالکل نہیں ہوتا ہے، لیکن شام کو بڑھ جاتا ہے۔ طبیعت نڈھال ہوجاتی ہے اور پھر رات کو پسینہ آکر بخار اُتر جاتا ہے۔ اس طرح کے بخار کو حمیٰ دقی کہا جاتا ہے۔ کھانسی پہلے کی بہ نسبت زیادہ شدید ہوتی ہے۔ بلغم خارج ہونے لگتا ہے۔ شروع میں بلغم پتلا نکلتا ہے۔ لیکن رفتہ رفتہ یہ گاڑھا ہوجاتا ہے۔ رنگت زردی مائل ہوجاتی ہے۔ شدت کی کھانسی آتی ہے اور مریض کے منھ سے کھانسی کے ساتھ قدرے قدرے خون آنے لگتا ہے۔ شروع میں خون بلغم کیساتھ تھوڑا تھوڑا آتا ہے بعد میں خون کی مقدار بڑھ جاتی ہے نبض صغیر اور ضعیف چلنے لگتی ہے۔ بخار رہنے لگتا ہے جو گاہے نصف رات کو اُتر جاتا ہے۔ صبح کے وقت پیشانی پر پسینہ آتا ہے۔ مریض روز بروز لاغر اور ونحیف ہوتا جاتا ہے۔ بھوک بالکل ختم ہوجاتی ہے۔ بلغم بہت گاڑھا لیسدار اور گہرے زرد رنگ کا نکلنے لگتا ہے۔ ریہ میں قرحہ بن جاتا ہے۔ جس سے خون آتا ہے۔ اس کے بعد تیسرا درجہ شروع ہوجاتا ہے اس درجہ میں ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پیر کے تلووں میں جلن ہوتی ہے۔ چہرہ سرخی مائل ہوجاتا ہے۔ آنکھیں روشن اور چمکدار ہوتی ہیں۔ کمزوری اور لاغری بہت بڑھ جاتی ہے۔ کبھی کبھی سردی کا بھی احساس ہونے لگتا ہے۔ جسم بالکل زرد ہوجاتا ہے۔ جسم میں خون کی کمی ہوجاتی ہے۔ قلب کی حرکت اور تنفس تیز ہوجاتا ہے۔ ریہ کا قرحہ شدید ہوجاتا ہے۔ خون بہت زیادہ منھ سے آنے لگتا ہے مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے۔ جسم کے عضلات بالکل گل کر پتلے ہوجاتے ہیں۔ صدغین اندر دھنس جاتے ہیں۔ پھیپھڑے میں متعدد زخم بن جاتے ہیں ایسی حالت کو سل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جب مریض اس جراثیم سے متاثر ہوتا ہے تو سب سے پہلے ریہ کا زاویہ ہی

تاثر ہوتا ہے چونکہ ان کی موجودگی اور دباؤ سے مقام ماؤف کی پرورش نہیں ہو پاتی اور خراش پیدا ہو جاتی ہے بوجہ خراش متاثرہ حصے کے چاروں طرف کی ساخت میں سوزش ہوتی ہے اس لئے وہ ساخت ملائم ہو جاتی ہے اور وہاں ایک دھبہ سا بن جاتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ کئی داغ بن جاتے ہیں اس کے آس پاس کی شاخیں شق ہو جاتی ہیں اور قرحہ بن جاتا ہے جسکا خون کھانسی کیساتھ نکلنے لگتا ہے کیونکہ ریہ کیلئے یہ جراثیم اجسام غریبہ ہی ہوتے اور ریہ کسی بھی اجسام غریبہ کو قبول کرنا پسند نہیں کرتا اس لئے اس اذیت کو دور کرنے کیلئے اس میں ایک حرکت ہوتی ہے جو کھانسی کی شکل میں نمودار ہوتی ہے۔ سل کے مریض کے سینے کا بالائی حصہ سکڑ جاتا ہے۔ مریض سامنے کو جھک جاتا ہے۔ بلغم اول درجہ میں تو صاف اور لعاب دار خارج ہوتا ہے دوسرے درجے میں غیر شفاف اور زردی مائل اور قدرے گاڑھا نکلتا ہے اور تیسرے درجے میں بلغم گاڑھا اور بالکل زرد نکلتا ہے اگر پانی میں ڈالا جائے تو ڈوب جاتا ہے۔

تشخیص مرض

پہلے درجہ میں مرض کی تشخیص کرنا بہت مشکل ہے البتہ دوسرے اور تیسرے درجہ میں بہت آسان ہے اگر حسب ذیل باتوں پر غور کیا جائے تو تشخیص مرض میں کافی مدد ملتی ہے۔

۱۔ مریض کا نوجوان ہونا

۲۔ صبح و شام قدرے خشک کھانسی کا آنا

۳۔ تھوڑی سی حرکت یا زکام پر زیادہ تکان کا احساس ہونا

۴۔ لاغری اور کمزوری کا روز بروز بڑھتے جانا

۵۔ دریافت کرنے پر معلوم ہونا کہ مریض کے عزیزوں میں کوئی شخص دق یا سل میں مر چکا ہے یا مبتلا ہے

۶۔ روغنی اشیاء کا کم ہضم ہونا اور بھوک کا بالکل ختم ہو جانا

۷۔ شام کو حرارت کا بڑھ جانا اور بدن کا ملمس گرم ہونا، سستی ہونا

۸۔ آخری شب کو پسینے کی زیادتی خاص کر پیشانی پر

۹۔ کھانسی کیساتھ گاہے گاہے تھوڑا بلغم نکلنا

۱۰۔ بلغم میں قدرے خون کا آنا

۱۱۔ اگر مریض کے بلغم کا عملی معائنہ کیا جائے تو اس کے اندر سرخ رنگ کے پتلے پتلے جراثیم موجود ہوں گے یہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ دق لاحق ہو گیا ہے۔

مندرجہ بالا علامات دق کی تشخیص مرض میں معاون ہوتی ہیں اس مرض کا مخصوص مادہ (جراثیم) بعض اوقات ریہ کے علاوہ گردن، ابط اور کنج ران میں اور گاہے آنتوں کی گلٹیوں میں سرایت کر جاتا ہے چنانچہ اگر گلے میں لمفاوی گانٹھوں میں یہ جگہ پالیتا ہے تو اسکو خنازیر یا کنٹھ مالا کہتے ہیں اور جب یہ آنتوں کو متاثر کرتا ہے تو دق معوی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اسمیں مریض کو اسہال بکثرت آتے ہیں باقی ماندہ علامات قریب قریب وہی ہوتی ہیں صرف کھانسی نہیں آتی ہے۔ گاہے دق کے یہ جراثیم خون کے ذریعہ دماغ میں سرایت کر جاتے ہیں اور گاہے جوڑوں کی ہڈیاں میں چنانچہ اگر دماغ کی جھلیوں میں سرایت کر جاتے ہیں تو دق ماغجی کہلاتی ہے اور جوڑوں میں دق ورم مفاصل کہلاتی ہے۔

حفظ ما تقدم

چونکہ دق و سل ایک متعدی مرض ہے اس لئے مریض کو چاہئے کہ وہ جگہ جگہ نہ تھوکے بلکہ ایسی جگہ پر تھوکے جہاں پر کوئی دافع عفونت یا جراثیم کش دوائیں پڑی ہوں مریض کھانسی کے وقت اپنا منہ رومال سے ڈھک لے حتی الامکان ناک سے سانس لے اپنا جھوٹا کھانا یا پانی دوسرے کو استعمال نہ کرنے دے۔ مریضہ اپنے شیر خوار بچے کو اپنا دودھ نہ پلائے کھلی اور تازہ فضاء میں سانس لے۔ چونکہ دق کے دوسرے اور تیسرے درجے میں قرحہ ریہ پیدا ہو جاتا ہے اور قرحہ ریہ کو ہی سل کہا جاتا ہے اس لئے یہاں سل کا تفصیلی تذکرہ ضروری ہے تاکہ طالب علموں کو سمجھنے میں دقت نہ ہو۔ چنانچہ سل وہ قرحہ ہے جو ریہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اور انسان کو لاغر کر دیتا ہے عام طور پر سل کا مادہ درنی جراثیم ہوتا ہے۔

ذات الجنب، حمیٰ دق اور ذات الریہ کے ٹھیک طرح سے علاج نہ کرنے پر بھی قرحہ بن جاتا ہے اسی طرح گاہے بلغم شور جو نزلہ مزمن کیوجہ سے پھیپھڑے پر گرتا رہتا ہے یہ بھی قرحہ کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی طرح سے سعال مزمن جو کافی عرصہ سے لاحق ہو اس مرض کے پیدا کرنیکا باعث بن جاتا ہے کیونکہ عرصے تک کھانسی قائم رہنے سے پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں اور

Scanned with CamScanner

ان میں خراش ہوکر زخم بن جاتا ہے اسی طرح وہ نوجوان جو نزلہ زکام یا بخار کی حالت میں جماع کرتے ہیں ان کو دق ریوی کی شکایت بکثرت ہوتی ہے اور جو لوگ موسمی بخاروں میں جماع سے باز نہیں آتے ان کو دق معوی کی شکایت ہوجاتی ہے۔

علامات سل

سل کیساتھ دق کا ہونا لازم ہے باقی ساری علامات ظاہر ہیں۔ چنانچہ منہ سے خون بکثرت آتا ہے۔ آنکھیں دھنس جاتی ہیں ناخن ٹیڑھے ہوجاتے ہیں۔ پیروں پر ورم ہوجاتا ہے۔ پھیپھڑے میں متعدد زخم بن جاتے ہیں اور گاہے ان زخموں میں مرض کی شدید حالت میں پیپ بن جاتی ہے۔ رات میں بخار تیز ہوجاتا ہے جسکو حمی دقی کہتے ہیں بخار دن میں بھی رہتا ہے۔ جب پیپ بننے لگتا ہے تو بخار جاڑا دیکر آنے لگتا ہے۔ مریض نہایت لاغر اور نحیف ہوجاتا ہے۔ نیند غائب ہوجاتی ہے مریض کے سر کے بال گرنے شروع ہوجاتے ہیں۔ مریض کے بلغم سے بدبو آتی ہے پیٹ میں نفخ شدید کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے چنانچہ زرد بلغم اور پیپ میں امتیاز حسب ذیل طریقے سے کریں۔

بلغم	پیپ (قیح)
۱۔ زرد بلغم کو جلانے پر اس میں عفونت نہیں ہوگی۔	۱۔ قیح کو جلانے سے بدبو آتی ہے۔
۲۔ زرد بلغم پانی میں تہہ نشین نہیں ہوتا ہے۔	۲۔ قیح پانی میں تہہ نشین ہوجاتی ہے۔

مستعدین سل

اس مرض میں وہ لوگ زیادہ مبتلا ہوتے ہیں جنکے سینے تنگ ہوتے ہیں اور مونڈھوں (شانوں) پر عضلات بہت تھوڑے ہوتے ہیں۔ مونڈھے آگے کی جانب زیادہ جھکے ہوتے ہیں گردن لمبی ہوتی ہے۔ حنجرہ زیادہ اُبھرا ہوتا ہے۔ گردن آگے کی جانب جھکی ہوتی ہے ضعف بدن ہوتا ہے۔ دُبلا پتلا ہوتا ہے عام طور پر ۱۴ سال سے ۲۵ سال کی عمر کے لوگ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علاج

مرض کی تشخیص ہوجانے پر مریض کو مکمل آرام کا مشورہ دیں کسی قسم کی دماغی یا جسمانی محنت نہ کرنے دیں تازی دھوپ اور صاف شفاف اور تازی ہوا اس مرض کے دور کرنیکا قدرتی

علاج ہے۔ جو مرض کو دور کرنے میں بڑا معاون ہوتا ہے۔ مریض کی قوت کا خاص خیال رکھیں۔ ابتدائے مرض میں حسب ذیل نسخے جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں اور علامات پہ نظر رکھیں۔

طباشیر ست گلو ہیل خورد شکر تیغال بہدانہ رب السوس نشاشتہ
۶گرام ۶گرام ۶گرام ۶گرام ۴گرام ۴گرام ۴گرام
صمغ عربی کتیرا مغز تخم کدو مغز تخم تربوز کشتہ مرجان ورق نقرہ
۴گرام ۴گرام ۹گرام ۹گرام ۶گرام ۲۰ عدد

ان ساری دواؤں کو لے کر کوٹنے والی دواؤں کو خوب باریک کوٹ لیں اور چھان کر سفوف بنائیں اور پھر اسمیں، کشتہ شامل کردیں ۳ گرام سفوف صبح دوپہر شام ہمراہ آبتازہ استعمال کرائیں اگر شیر بز آسانی سے دستیاب ہو جائے تو اس کے ہمراہ استعمال کرانا زیادہ مفید ہے اسی طرح اگر کھانسی شدید ہو تو حسب ذیل قرص کا استعمال کرائیں۔

صمغ عربی گل سرخ طباشیر شکر تیغال اصل السوس رب السوس صندل سرخ
۴گرام ۴گرام ۴گرام ۴گرام ۵گرام ۵گرام ۵گرام
کتیرا صندل سفید نشاستہ تخم خرفہ کافور خشخاش مغز خربوزہ
۵گرام ۵گرام ۷گرام ۳گرام ۹گرام ۹گرام
تخم کاہو سرطان سوختہ
۹گرام ۱۲گرام

سب دواؤں کو الگ الگ باریک سفوف بنالیں اور لعاب اسپغول میں گوندھ کر ۵۰۰ ملی گرام کی قرص تیار کریں ۲-۲ قرص صبح دوپہر شام ہمراہ آبتازہ استعمال کرائیں۔ اسی طرح بسا اوقات حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرانا بہت نافع ہوتا ہے۔

خمیرہ گاؤزباں گاؤزباں عرق گاؤزباں شربت بنفشہ شربت زوفا
۶گرام ۶گرام ۱۸۰ملی لیٹر ۳۶ملی لیٹر ۳۶ملی لیٹر

خمیرہ گاؤزباں اور گاؤزباں کو عرق گاؤزباں میں جوش دیں اور مل کر چھان لیں پھر شربت ملا کر صبح

وشام استعمال کرائیں۔

حریرہ برائے دق وسل

نشاشتہ	روغن بادام	شیر بز	مصری
۱۲گرام	۱۲گرام	۲۵۰ ملی لیٹر	۳۶گرام

میں حریرہ بنالیں پھر سب دواؤں کو پتیلی میں ڈال کر نرم آگ پر جوش دیں جب قدرے گاڑھا ہوجائے تو اُتار کر نیم گرم استعمال کرائیں۔

اسی طرح خالص سلاجیت ۳/گرام، شیر بز ۲۵۰/ملی لیٹر، میں ملاکر پلانا دق کے مریض کیلئے بہت مفید ہے۔

لعوق دق وسل

طباشیر	الائچی خورد	روغن گاؤ یا روغن بز	فلفل دراز	تج	شکر تیغال	شہد
۲۴گرام	۲۴گرام	۲۴گرام	۳۶گرام	۱۲گرام	۱۲گرام	۱۵۰ ملی لیٹر

خشک دواؤں کو کوٹ کر باریک سفوف بنالیں پھر شہد میں ملاکر لعوق تیار کریں ۶ گرام لعوق صبح وشام استعمال کرائیں۔

اگر منہ سے شدید خون آرہا ہو تو حسب ذیل دواؤں کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔

سنگ جراحت ۶۰/گرام، برگ بکائن سبز ۲۵/ گرام برگ کو لیکر خوب اچھی طرح سے گھونٹ لیں اور سنگ جراحت اسمیں رکھ کر کپڑا لپیٹ کر ہوا سے بچا کر سات کلو اُپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر کھرل کریں ایک ایک گرام صبح و شام مکھن یا ملائی یا دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اگر خنازیر لاحق ہوگیا ہے تو حسب ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

سم الفار	شنگرف	دارچکنہ	رسکپور	نیلا تھوتھہ	زنگار	افیون	بابچی
۲گرام	۲گرام	۲گرام	۲گرام	۲گرام	۲گرام	۲گرام	۶گرام

ہڑتال ورقی	پھٹکری	نوشادر	مردار سنگ	اشق	کتھ سفید
۲گرام	۶گرام	۶گرام	۶گرام	۶گرام	۶گرام

سب دواؤں کو الگ الگ سفوف بنا کر باریک پیس لیں اور حفاظت سے رکھیں حسب ضرورت لے کر روغن زرد میں ملاکر کپڑے پر لگائیں اور گلٹیوں پر چسپاں کریں ایک ہفتہ کے بعد

گلٹیاں غائب ہوجائیں گی اور زخم پر مکھن لگاتے رہیں تاکہ سوکھ جائے اور ساتھ میں ۳-۳ گرام سفوف آملہ کھلاتے رہیں۔ اسی طرح حسب ذیل نسخہ کا استعمال خنازیر میں بہت ہی نافع ہے۔

فلفل سیاہ ۱۲/گرام، نیلا تھوتھا ۱۲/گرام، مہندی ۱۲/گرام الگ الگ پیس لیں پھر مکھن (جو کم سے کم ۵۰ دفعہ پانی میں دھویا گیا ہو) خوب ملالیں اور استعمال کرائیں۔ فوری طور پر جدوار ۶۰/گرام، فلفل سیاہ ۶۰/گرام خوب باریک کرکے سفوف بنالیں ۔ ۶ گرام سفوف رات کو سوتے وقت ۱۲۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں صبح چھان کر مصری ملاکر استعمال کرائیں اور ثفلہ پانی میں پیس کر گلٹیوں پر لیپ کریں۔

غذا اور پرہیز

عمدہ اور زود ہضم غذائیں دیں۔ بکری کا دودھ کثرت سے استعمال کرائیں۔ مکمل آرام دیں۔ تیز مسالہ دار اشیاء، مرچ، کھٹائی اور تیل سے باز رکھیں۔ ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ غذا کے ساتھ پیاز اور لہسن کا استعمال کرائیں۔ مکمل آرام کرائیں تازی اور شفاف ہوا میں بودوباش اختیار کرائیں۔ روز صبح ننگے پیر ہری گھاس پر چہل قدمی کرائیں دماغی اور ذہنی نیز جسمانی کام سے روکیں۔

دق معوی (Intestinal Tuberculosis)

جب دق کے جراثیم آنتون کی گلٹیوں تک پہونچ جاتے ہیں تو آنتوں کے غدد متورم ہوجاتے ہیں اور پھر انمیں قرحہ پیدا ہوجاتا ہے اس قسم کی دق بڑے لوگوں میں بھی پائی جاتی ہے لیکن بچے زیادہ تر مبتلا ہوتے ہیں بچوں میں یہ مرض دق الاطفال کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

بعض اوقات یہ مرض پہلے آنتوں ہی میں پیدا ہوتا ہے لیکن بعض اوقات متاثرہ اعضاء سے اس مرض کا مادہ یا جراثیم آنتوں میں پہونچکر ان کو مبتلائے آفت کردیتا ہے چنانچہ پھیپھڑے اور حجرے کی سل میں اس مرض کا مادہ نگلے ہوئے بلغم کے ذریعہ آنتوں میں پہونچ کر اس قسم کی دق پیدا کردیتا ہے پھیپھڑوں کی دق کا مریض آنتوں کی دق میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

جب یہ مرض پہلے پہل آنتوں میں لاحق ہوتا ہے تو قوت ہاضمہ خراب ہوجاتی ہے بھوک نہیں لگتی ہے۔ ریاح کی پیدائش بڑھ جاتی ہے۔ پیٹ میں قراقر رہتا ہے۔ دردشکم بھی رہنے لگتا ہے۔

اگر مرض چھوٹی آنتوں میں ہوتا ہے تو عام طور پر قبض کی شکایت رہتی ہے دست بہت کم آتے ہیں لیکن اگر مرض قولون کے زیریں حصے یا معاء مستقیم میں ہوتو عموماً دست آیا کرتے ہیں اور جب آنتوں کی گلٹیاں متورم ہونے کے بعد پھٹ جاتی ہیں تو دستوں کے ساتھ ساتھ پیپ کا اخراج ہونے لگتا ہے مریض روز بروز کمزور اور لاغر ہوتا جاتا ہے اگر مریض کے پیٹ کو دبا کر (بذریعہ جس) کرانگلیوں سے دیکھا جائے تو گلٹیاں بڑھی ہوئی محسوس ہوتی ہیں یہ بات خاص طور سے طبیب کو ذہن نشین کرلینی چاہئے کہ آنتوں کی دق میں ابتداء مرض میں بخار نہیں ہوتا ہے بلکہ ہاضمہ کی خرابی کی شکایت رہتی ہے ایک خاص علامت یہ ہیکہ نبض جس قدر تیز چلا کرتی ہے اس لحاظ سے بخار تیز نہیں ہوتا صبح کے وقت بخار بالکل اُتر جاتا ہے لیکن دوپہر کے بعد بخار قدرے تیز ہوجاتا ہے جو آہستہ آہستہ بڑھ کر شام کو تیز ہوجاتا ہے کھانا کھانے کے بعد حرارت تیز ہوجاتی ہے اور تیز بخار کا احساس ہونے لگتا ہے رات کو پسینہ عموماً تیز آتا ہے اور مریض کی نقاہت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

خفقان (Palpitation)

تعریف

خفقان ایک احتلاجی حرکت کا نام ہے جو قلب میں کسی اذیت کے باعث واقع ہوتی ہے اور اس مضطربانہ حرکت کو مریض محسوس کرتا ہے بعض اوقات یہ شدید اور گاہے خفیف ہوتا ہے۔

اسباب

گاہے خفقان کا سبب اخلاط کی زیادتی ہوا کرتی ہے جسکی بنا پر عروق میں امتلاء پیدا ہوجاتا ہے اور مرض کا باعث بن جاتا ہے۔ بسا اوقات خفقان کیوجہ عصبی کمزوری ہوتی ہے چنانچہ کثرت محنت و مشقت کثرت جلق و جماع یا رنج و غم، غور و فکر، جریان خون سے عصبی کمزوری لاحق ہوتی ہے اور خفقان کا مرض پیدا ہوجاتا ہے۔ کبھی کبھی معدہ کی خرابی کیوجہ سے ہضم ناقص ہوجاتا ہے اور ریاح کی پیدائش بڑھ جاتی ہے جسکی وجہ سے قلب پر ایک بوجھ پڑتا ہے اور قلب اس اذیت کو دور کرنے کیلئے حرکت کرنے لگتا ہے جس سے خفقان پیدا ہوجاتا ہے۔ گاہے خفقان کا سبب کثرت چائے اور شراب نوشی، حاد قسم کے حمیات نیز عورتوں میں خصوصاً نوجوان عورتوں میں شروع ایام کے دنوں میں یا کثرت حیض یا احتباس طمث جس طرح ادھیڑ عمر کی عورتوں کے زمانہ سن یاس میں جب حیض آنا کم ہونے لگتا ہے یا بالکل بند ہوجاتا ہے تو یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے ایسا ہی ان عورتوں کو جنکو اختناق الرحم کی شکایت ہوتی ہے وہ بھی اس مرض میں مبتلا ہوجاتی ہیں اسی طرح قلت دم، غوطر، ضغط الدم، شحم القلب، دق ریوی، ذات الجنب، استرواح الصدر، ورم غشاء الاذن، سعلہ استسقاء حمل جیسے امراض اور دیگر حالات بھی خفقان کا باعث بن جاتے ہیں۔ کبھی دیدان امعاء کیوجہ سے اور کبھی جب قلب ذکی الحس ہوجاتا ہے تو اس کے باعث بھی یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے اسی طرح کبھی قلب کا بڑھ جانا بھی خفقان پیدا کرنے میں معاون و مددگار ہوتا ہے۔

علامات

اگر اخلاط کی زیادتی کیوجہ سے خفقان لاحق ہوگیا ہے تو رگیں ابھری ہوئی ہوں گی۔ پیشاب کی رنگت گاڑھی ہوگی۔ ذرا سی تیز حرکت یا اتفاقیہ چھوٹے حادثات یا غصہ یا غور و فکر وحشت یا مالیخولیا سے جو سوداوی مرض ہے خفقان پیدا ہوجاتا ہے اور دل دھڑکنے لگتا ہے اس دھڑکن کا احساس سینے پر بخوبی ہوتا ہے آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ نبض مختلف اور ج چلتی ہے

Scanned with CamScanner

اگر دیدان کیوجہ سے یا کسی دیگر امراض کے باعث خفقان پیدا ہوا ہے تو اس مرض کی علامتیں موجود ہوں گی۔ اگر قلب کے ذکی الحس ہونے کیوجہ سے یہ مرض لاحق ہوا ہے۔ تو معمولی باتوں پر اختلاجی کیفیت بڑھ جاتی ہے قبض کی شکایت رہتی ہے۔

علاج

اسکا اصول علاج یہ ہیکہ چونکہ خفقان دل کی مضطرب اور ایک غیر معمولی حرکت کا نام ہے اور اسکا سبب کبھی بذات خود دل میں ہوتا ہے اور کبھی دوسرے عضو کی مشارکت سے ہوتا ہے اس لئے یہ لاُزم ہوتا ہیکہ مریض کو مکمل آرام پہونچایا جائے اگر ہضم کی خرابی یا دیگر امراض کے باعث مرض لاحق ہوگیا ہے تو اسکا علاج کریں اگر کوئی مادہ سبب ہے تو مادے کا استفراغ کرائیں اور مفرحات و مقویات قلب دواؤں کا استعمال کرائیں جیسے مرکب دواؤں میں دواء المسک معتدل، خمیرہ گاؤ زباں، خمیرہ آبریشم اور خمیرہ مروارید جوارش شاہی وغیرہ اور مفرد دواؤں میں گل گاؤ زباں، تخم ریحاں، تخم فرنج مشک، صندل، کافور، زعفران، گل سیوتی، گل ہارسنگھار، گل گڑہل، جیسی دوائیں دیں۔ ہاں اگر ضغط الدم کیوجہ سے ہو تو مدارت کا استعمال کرائیں جیسے شربت سیب، انگور، انار، اگر خفقان ہضم کے ناقص ہونے کی وجہ سے ہوگیا ہے تو حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرانا مفید ہے۔

مصطگی	پودینہ خشک	سماق	فادزہر حیوانی
۱ گرام	۱ گرام	۱ گرام	۱ گرام

ان سب دواؤں کو پیس کر باریک سفوف بنالیں اور ایک گرام سفوف ۵ گرام دواء المسک معتدل میں ملاکر استعمال کرائیں۔ اگر اختلاج ضعف قلب کیوجہ سے ہے تو حسب ذیل دوا کا استعمال بہت مفید اور بہتر ہے۔

کشتہ فولاد	کشتہ مرجان	کشتہ صدف
۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام

کو آپس میں ملالیں اگر مرض کا دورہ ہو اور بے ہوشی بھی لاحق ہو رہی ہو تو ۵۰۰ ملی گرام دوا ہمراہ دودھ یا آبتازہ استعمال کرائیں بہتر تو یہ ہیکہ ۵۰۰ ملی گرام دوا کیپسول میں بھر کر استعمال کرائیں جس سے دوا ضائع نہ ہو مریض کی حالت فوراً ٹھیک ہوجائے گی۔ اگر مریض بے ہوش بھی ہوگیا ہو تو ہوش میں آجائیگا۔ اگر تقویت قلب مقصود ہو تو ایک کیپسول صبح و شام دیں مرض کے شدید و

خفیف ہونے کے لحاظ سے ضرورت کے مطابق ایک ہی وقت استعمال کرائیں۔ اگر خفقان ضعف قلب، معدہ یا جگر کے باعث لاحق ہوگیا ہے تو حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

کشتہ فولاد	کشتہ مرجان	کشتہ عقیق	دانہ ہیل خورد	طباشیر	ورق نقرہ	مربی سیب
۱ گرام	۱ گرام	۱ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ عدد	۸۰ گرام
مربی ہلیلہ	مربی آملہ	مربی بہی				
۸۰ گرام	۸۰ گرام	۸۰ گرام				

تمام مربیٰ جات کو خوب آپس میں گھونٹ لیں پھر دانہ ہیل خورد اور طباشیر کو سفوف بناکر ورق نقرہ ملاکر خوب کھرل کریں پھر کشتہ جات ملاکر سب دواؤں کو خوب اچھی طرح سے ملالیں۔ ۵ گرام دوا صبح و شام ہمراہ شربت صندل ۱۲ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل نسخے کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔ زہر مہرہ ۲۴ گرام کو عرق گلاب میں کھرل کرکے خشک کریں پھر اسمیں لاجورد مغسول ۲۴ گرام ملا کر رکھیں۔ ۵۰۰ ملی گرام سے ۲ گرام تک عمر کے لحاظ سے گلقند میں ملاکر استعمال کرائیں۔

اسی طرح خفقان میں حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرانا بھی مفید ہوتا ہے۔

مروارید ناسفتہ	زعفران	کہرباء	بیخ مرجان	سنگ یشب	آبریشم	طباشیر
۱ گرام	۱ گرام	۱ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

آبریشم کو صاف کرکے ہاون دستے میں خوب کوٹ لیں پھر کہرباء سنگ یشب، بیخ مرجان کو باریک پیس کر کپڑے سے چھان لیں تاکہ خوب باریک ہوجائے اس کے بعد مروارید کو عرق گلاب ۱۲ ملی لیٹر میں کھرل کرکے خشک کرلیں اور زعفران کو باریک کھرل کریں۔

پھر ساری دواؤں کو خوب اچھی طرح ملالیں پھر اس کے بعد کشنیز خشک ۱۰ گرام، تخم خرفہ ۱۰ گرام، تخم خیارین ۱۰ گرام کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں گھونٹ کر ۵۰۰ گرام مصری ملاکر قوام تیار کریں جب ٹھنڈا ہوجائے تو سفوف مذکورہ اچھی طرح ملا کر احتیاط سے رکھ لیں اور ۳ گرام تک ہمراہ آبتازہ استعمال کرائیں اگر اختناق الرحم یا حیض کی خرابی کیوجہ سے مرض خفقان لاحق ہوا ہو تو اصل مرض کی اصلاح کریں اور اسمیں خفقان کی رعایت کریں۔

غذا اور پرہیز

Scanned with CamScanner

ثقیل اور تیز غذا سے پرہیز کرائیں، زود ہضم غذا دیں مکمل آرام کا مشورہ دیں۔

قوانین قدرت کی روشنی میں اپنی مرضی کی اولاد حاصل کرنے کے لیے ایک رہنما کتاب

لڑکا یا لڑکی

ڈاکٹر ہمزاد شرما کی پچیس سالہ تحقیقات کا شاہکار

زیر نظر حیرت انگیز کتاب ایک لیڈی ڈاکٹر کے پچیس سالہ تجربات وتحقیقات کا نچوڑ ہے۔ اس کا موضوع ہے، کیا اپنی مرضی کے مطابق لڑکا یا لڑکی پیدا ہو سکتا ہے؟ اس کے متعلق کئی خیالات دیر سے رائج چلے آتے ہیں۔ بعض یہ کہتے ہیں کہ خاص قسم کی خوراک سے بچے کی جنس اپنی مرضی کے مطابق قائم ہو سکتی ہے۔ بعض یہ کہتے ہیں کہ مرد وعورت کی عمر اور مزاج میں جو خاص تناسب ہوتا ہے۔ اس کے مطابق لڑکا لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ ماں باپ میں سے جس کی طاقت اور تندرستی نسبتاً زیادہ بڑھی ہوگی اس کے لحاظ سے اولاد کی جنسیت قائم ہوگی۔ ان سب خیالات کی بابت یہی کہا جا سکتا ہے کہ دونوں قسم کی مثالیں کافی تعداد میں بہم پہنچ سکتی ہیں۔ جس سے ایک خیال کے دونوں پہلو صحیح ثابت ہو سکتے ہیں۔ برخلاف اس کے مصنفہ نے جو قاعدہ اتنی تحقیقات اور دماغ سوزی سے وضع کیا ہے۔ اس کی صحت کی تصدیق ہزاروں مثالوں سے خاطر خواہ طور پر ہوتی ہے۔

کتاب کے اٹھارہ ابواب اسی سوال کا جواب فراہم کرتے ہیں۔ مصنفہ نے کہا ہے کہ ڈاکٹری علم حاصل کرنے کے بعد جب میری شادی ہوگئی تو مجھ پر بہت بھاری ذمہ داریاں عائد ہوگئیں۔ میرے پانچ بچے پیدا ہوئے۔ میں نے چاہا کہ ان میں سے چار لڑکے ہوں اور ایک لڑکی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ میرے چار لڑکے اور ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ مجھے ہر قسم کا تجربہ حاصل کرنے کا موقع مل گیا۔ جو تکالیف اور مشکلات اولاد والیوں کو پیش آیا کرتی ہیں مجھے ان سب سے دوچار ہونا پڑا اور ان کے باعث مجھے اپنی تحقیقات میں بڑی مدد ملی۔

مختلف قسم کے مشاہدوں کے دوران میں نے ان علامات کو خصوصیت سے قلم بند کر لیا جو عجیب اور انوکھی جاتی ہیں۔ ان کے ساتھ اس قسم کی اور معلومات شامل کر دیں جو میرے مشاہدے میں آئی تھی۔ میری طبیعت غائت درجہ اثر پذیر واقع ہوئی اور ساتھ ہی (مجھے یہ کہنے کے لیے معاف کر دیا جائے کہ) قدرت نے مجھے ذہانت بھی غیر معمولی قسم کی عطا کر رکھی ہے۔ اس کے ساتھ ہی میں صبر واستقلال سے کام لے کر ہر قسم کے واقعات ڈھونڈھتی اور جمع کرتی رہی۔ عام طور پر اولاد کی پیدائش اور اعضائے تناسل نے مختلف افعال کی بابت ذکر کرنا برا سمجھا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ مرد ڈاکٹر اس مسئلے کو کامیابی سے حل نہیں کر سکے۔ عورتوں کی زبان ایسے معاملات میں بند رہتی ہے اور مرد ڈاکٹر ضروری معلومات حاصل نہیں کر سکتے لیکن میں نے اس دستور کی کوئی پروا نہ کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مجھے اپنی تحقیقات میں خاطر خواہ کامیابی ہوئی۔

مصنفہ نے تعین جنس کے مسئلہ پر جن ہزاروں حاملہ عورتوں کا جائزہ لیا ہے ان کو اس نے درج ذیل پانچ گروہوں میں تقسیم کیا ہے۔

❶ جو بے اولاد تھیں ❷ جن کے فقط لڑکیاں پیدا ہوتی تھیں۔ ❸ جن کے صرف لڑکے پیدا ہوتے تھے ❹ جن کے ایک ہی جنس کے توام بچے پیدا ہوتے تھے ❺ جن کے توام لڑکے لڑکیاں پیدا ہوتی تھی۔ آخر میں مصنفہ نے کہا ہے کہ:

یہ خیال فضول ہے کہ مرد اپنی طبیعت پر قابو نہیں رکھ سکتے اور شادی کی زندگی میں اپنے جذبات شہوانی کو مغلوب کرنا قدرت کے قاعدے کے خلاف ہے۔

میں عورتوں کی زندگیوں سے بہت کچھ واقف ہوں اور انسان کے دل میں جو نیک اور اچھے خیالات پائے جاتے ہیں۔ میں ان سے بھی ناآشنا نہیں ہوں۔ اس لیے یہ پختہ خیال ہے کہ تعین جنس کے قاعدے سے جن خطرناک نتائج کے برآمد ہونے کی پیشین گوئیاں کی جاتی ہیں۔ وہ سب بالکل لچر اور بے بنیاد ہیں۔

بعض کہتے ہیں کہ اگر ماں باپ صرف لڑکے ہی پیدا کرنے لگ جائیں گے تو سوسائٹی کا شیرازہ بکھر جائے گا لیکن بھلا یہ کب ممکن ہے کہ جس عورت کے لڑکا پیدا نہ ہوسکے گا۔ وہ لڑکی پیدا کرنے سے انکار کر کے بانجھ اور بے اولاد رہنا گوارا کرے گی؟ میری تحقیقات کا نتیجہ یہ ہے کہ سو عورتوں میں کم از کم تیس ایسی پائی جاتی ہیں جو لڑکوں کی بجائے لڑکیوں کی آرزو مند ہوتی ہیں اور تقریباً بیس فی صدی ایسی ہوتی ہیں جنہیں لڑکے یا لڑکی کی خاص خواہش نہیں ہوتی۔ وہ کہتی ہیں کہ ان کے اولاد ہو۔ خواہ لڑکا ہو یا لڑکی۔ دونوں برابر ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ خیر وخوبی سے ان کے اولاد ہو جائے۔ ان حالات میں یہ کہنا کہ وقت آجائے گا جب سب عورتیں لڑکے ہی پیدا کریں گی۔ کوئی عورت لڑکیاں پیدا کرنے کا نام نہ لے گی۔ لغو اور بے بنیاد قول ہے۔ ابتدائے تحقیقات ہی سے میری یہ تمنا چلی آتی ہے کہ میں اپنی بہنوں کو رنج وغم اور ذلت وخواری سے بچاؤں جن سے وہ اکثر دوچار ہوتی ہیں اور ساتھ ہی انہیں ایک ایسا آسان طریقہ بتا دوں جس کی برکت سے وہ اپنی مرضی کے مطابق لڑکے یا لڑکیاں پیدا کر سکیں۔

اس کتاب کا مطالعہ آپ کے مستقبل کو روشن بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ خوبصورت ٹائٹل عمدہ کمپوزنگ، سفید کاغذ، قیمت -/90 روپے

ملنے کا پتہ مکتبہ اخوت، اخوت سنٹر زد حسن مارکیٹ (مچھلی منڈی، بوہڑ) نیو اردو بازار، لاہور

سرعت قلب (Tachycardia)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جسمیں دل نہایت تیزی سے حرکت کرتا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس مقام کے عضلات پھڑک رہے ہیں یہ دو قسم کا ہوتا ہے

۱۔ سرعت قلب سادہ

۲۔ سرعت قلب دوری

اسباب

اس مرض کے مختلف اسباب ہیں چنانچہ کبھی اسکا سبب بدہضمی کثرت سے تمباکو نوشی، عصبی کمزوری اور بعض امراض قلب جیسے مایو کارڈیل انفارکشن وغیرہ اور اختناق الرحم، غوطر الجحوظ العین، ایکس آف تھلیمیا اس وغیرہ ہوتے ہیں بعض اوقات عصب راجع میں فتور پیدا ہو جاتا ہے جس سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ چنانچہ سرعت قلب سادہ زیادہ جسمانی محنت، حمّی حادہ غدہ درقیہ کے ترشح کے بڑھ جانے کی وجہ سے نیز قئے الدم اور نفث الدم اور کافی وغیرہ کے کثرت استعمال سے ہو جاتا ہے۔

علامات

اسمیں نبض کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے یہاں تک کہ ۱۶۰ فی منٹ ہو جاتی ہے لیکن مریض اپنے قلب کی حرکت کو محسوس نہیں کرتا آرام سے لیٹ جانے پر یہ رفتار گھٹ جاتی ہے زاویہ قلب میں جو پسلیوں کے درمیان پانچویں پسلی کے نیچے واقع ہوتا ہے ایک قسم کی انقباضی مرمری آواز سنائی دیتی ہے کبھی دل پر بھاری پن اور درد کا احساس ہوتا ہے۔

سرعت قلب دوری کی مختلف اقسام ہیں۔

۱۔ سرعت قلب عقدی

۲۔ سرعت قلب بطنی

۳۔ سرعت قلب انقباضی

۴۔ سرعت قلب اذنی

اسکا سبب عام طور پر اذن القلب میں خرابی لاحق ہونے کیوجہ سے ہوتا ہے گاہے حمل

کیوجہ سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔

علامات

دل پر ایک بھاری بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ گردن کی رگیں بھری بھری محسوس ہوتی ہیں، سردرد اور پیر کی رگیں بھاری لگتی ہیں۔ پسینہ نکلتا ہے، ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے نفخ شکم کی شکایت ہوتی ہے۔ گاہے غثیان اور قئے بھی ہوتی ہے دورے کے بعد بار بار پیشاب کی شکایت ہوتی ہے۔ کبھی دورے کے ساتھ غشی لاحق ہوجاتی ہے۔ تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض اوقات بدن نیلا پڑجاتا ہے جسکو مرض زرقہ (سائی نوسس) کہتے ہیں۔ پسینہ بکثرت نکلتا ہے۔ آرام کرنے سے قلب کی حرکت میں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے ضغط الدم کم ہوجاتا ہے۔

علاج

اگر قلبی امراض کا سبب کوئی مادہ ہے تو اس مادہ کے استفراغ کی کوشش کرنی چاہئے۔ ادویہ قلبیہ چونکہ مختلف کیفیات کی ہوتی ہیں۔ معتدل مزاج ادویہ ہیں۔

یاقوت، فیروزہ، ذہب، فضہ، برگ گاؤزباں وغیرہ ہیں اسی طرح حار ادویہ میں درونج عقربی، جدوار، مشک، عنبر، زرنباد، آبریشم، زعفران، بہمن سرخ، بہمن سفید، وغیرہ آتی ہیں اور ادویہ باردہ حسب ذیل ہیں۔

مروارید، بسد احمر، صندل سرخ، گل سرخ، طباشیر گل مختوم، کشنیز اور سیب وغیرہ۔

چنانچہ مرض پر غور کرکے علاج شروع کرنا چاہئے اسی طرح سرعت قلب میں حسب ذیل نسخہ جات کا استعمال کرانا مفید ہوتا ہے۔

کشتہ عقیق	کشتہ مرجان	کشتہ یشب	ست گلو	طباشیر کبود	ہیل خورد	ورق نقرہ	ورق طلاء
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۵ عدد	۵ عدد

مندرجہ بالا ادویہ کو خوب باریک کھرل کریں اور پھر آپس میں ملالیں ۵۰۰ ملی گرام صبح و شام مکھن یا بالائی میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اگر مکھن یا بالائی آسانی سے دستیاب نہ ہو تو پھر ۵۰۰ گرام کیپسول بنا کر صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

گاہے حسب ذیل دوا کا استعمال بہت نافع ہوتا ہے۔

شاخ مرجان/۳۶ گرام، مغز گھیکوار/۲۵۰ گرام، ایک کوزۂ گلی میں نصف گھیکوار رکھ کر شاخ مرجان بچھائیں پھر اسپر باقی ماندہ مغز گھی کوار کو رکھ کر چکنی مٹی سے منھ بند کرکے دس سیر اُپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر باریک سفوف بنالیں ۲۵۰ ملی گرام دوا کیپسول میں بھر کر استعمال کرائیں۔ شدید دورے کے وقت جب ہاتھ پیر نیلے پڑ جائیں تو حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

کشتہ فولاد	کشتہ مرجان	کشتہ صدف	کشتہ عقیق
۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام

کو باہم ملالیں اگر مرض کا دورہ ہو تو ۵۰۰ ملی گرام دوا ہمراہ دودھ یا پانی دیں اگر تھوڑی دیر میں دورہ رک جائے تو بہتر ہے ورنہ پھر دوبارہ دیں اسی طرح زہر مہرہ/۲۴ گرام، کو عرق گلاب/۶۰ ملی لیٹر میں کھرل کرکے خشک کرلیں پھر اس میں لاجورد مغسول ملا کر رکھ لیں ۵۰۰ ملی گرام سے ایک گرام تک مربی سیب یا مربی بہی یا گلقند میں ملا کر استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم اور ہلکی غذا دیں نمکیات اور گرم و خشک چیزوں کا استعمال زیادہ نہ کرائیں۔

غشی (Syncope/Fainting)

تعریف

غشی وہ عارضہ ہے جسمیں قلب کے ضعیف ہونے کیوجہ سے قوت حس اور قوت محرکہ کا فعل معطل اور ناقص ہوجاتا ہے۔

اسباب

عام طور پر غشی کا سبب دماغ کو نسیم کی کمی لاحق ہوجانے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بعض اوقات اسکا سبب قلب اور دماغ کا ضعف ہے۔ کبھی اسکی وجہ شدید نفسانی عوارضات ہوتے ہیں جس سے غشی لاحق ہوجاتی ہے۔ جیسے غم، غصہ، فکر، خوشی وغیرہ بعض اوقات کسی ادویات کا استعمال بھی غشی پیدا کرنے کا باعث بن جاتا ہے۔ بسا اوقات زیادہ استفراغ کیوجہ سے مثلاً مسلسل اسہال آجانے یا جسم سے زیادہ مقدار میں مائیت کے خارج ہوجانے یا جریان دم کیوجہ سے یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ گاہے اختناق الرحم میں بھی غشی ہوجاتی ہے۔ بعض شدید قسم کے بخاروں یا سمیات مثلاً افیون وغیرہ کے سمیات کے باعث بے ہوشی لاحق ہوجاتی ہے اسکو غشی امتلائی یا قوما کہا جاتا ہے۔

علامات

عام طور پر غشی سے پہلے اختلاج قلب پیدا ہوتا ہے۔ اور جب خفقان شدید ہوجاتا ہے تو غشی پیدا ہوجاتی ہے۔ نبض منخفض (دبی ہوئی) اور ضعیف چلتی ہے لیکن غشی ہونے سے پہلے نبض متغیر چلتی ہے ایکبارگی جسم زرد پڑجاتا ہے جس سے بدنی رنگت پھیلی پڑجاتی ہے۔ بردِ اطراف کی شکایت ہوجاتی ہے۔ پسینہ کثرت سے نکلتا ہے۔ جسم میں نمی ہوتی ہے اور غشی آجاتی ہے۔ مرض لاحق ہونے سے پہلے دردسر کی شکایت ہوتی ہے آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں طبیب کو غشی اور سکتے۔ غشی اور قوما نیز غشی اور سبات میں فرق کرلینا ضروری ہوتا ہے جو حسب ذیل ہیں۔

غشی	سکتہ
۱۔ غشی کا مریض باتوں کا جواب ہوں ہاں میں دے سکتا ہے۔	۱۔ اس میں جواب بالکل نہیں دے سکتا۔
۲۔ نبض ضعیف چلتی ہے	۲۔ اس میں نبض ایسی نہیں ہوتی

غشی (Syncope)	قوما (Coma)
۱۔ غشی میں نبض کمزور اور رک رک کر چلتی ہے۔	۱۔ اس میں نبض قوی اور ممتلی ہوا کرتی ہے۔
۲۔ اس میں مریض کا چہرہ زرد ہوتا ہے۔	۲۔ قوما میں مریض کا چہرہ سرخ نظر آتا ہے۔
۳۔ غشی میں سانس بے آہنگی اور غیر منتظم ہوتا ہے۔	۳۔ قوما میں تنفس خراٹے دار ہوتا ہے۔
۴۔ غشی میں جسم پر ٹھنڈا پسینہ بکثرت آتا ہے۔	۴۔ لیکن قوما میں ٹھنڈا پسینہ نہیں آتا ہے۔
۵۔ غشی میں دماغ کے اندر خون کی کمی ہوتی ہے۔	۵۔ قوما میں دماغ کے اندر خون کی زیادتی ہوتی ہے۔

غشی	سبات
۱۔ مریض کا چہرہ زرد ہوگا۔	۱۔ مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے۔
۲۔ نبض کمزور اور رک رک کر چلے گی۔	۲۔ نبض میں امتلا پایا جاتا ہے۔
۳۔ تنفس آہستہ آہستہ اور غیر منظم ہوتا ہے۔	۳۔ تنفس خراٹے دار ہوتا ہے۔
۴۔ پسینہ کثرت سے آتا ہے۔	۴۔ پسینہ نہیں آتا۔
۵۔ دماغ میں نسیم اور خون کی کمی ہوتی ہے۔	۵۔ اس میں خون کی زیادتی ہوتی ہے۔

علاج

سب سے پہلے مریض کی گردن اور سر کو جسم کی نسبت ذرا نیچے رکھیں تا کہ خون کا دوران دماغ کی طرف تیزی سے ہونے لگے۔ مریض کو ہوش میں لانے کی کوشش کریں جس کے لئے چونا اور نوشادر ملا ہوا سونگھائیں۔ گلے اور سینے کی بندش اگر ہو تو کھول دیں مقام قلب پر ہلکی مالش کریں۔ اگر مریض بالکل پوری طرح بے ہوش ہے تو روح کو برانگیختہ کرنے والی دوائین استعمال کرائی جائیں جیسے خمیرہ گاؤ زباں عنبری عرق بید مشک یا عرق بید سادہ میں حل کر کے ناک کے راستے معدہ کی نلکی کے ذریعہ داخل کریں بعض اوقات حرارت کی زیادتی کی وجہ سے بھی غشی ہوجاتی ہے جس کے لئے منہ پر ٹھنڈے پانی کا چھینٹا دیا جائے تا کہ ہوش آجائے۔

اسی طرح ہوش میں لانے کے لئے ذراسی خردل (رائی) پیس کر یا عاقر قرحا یا فلفل سیاہ کا نسوار دیں۔ غشی کے علاج میں اسباب کے لحاظ سے علاج کریں لیکن تقویت قلب کی رعایت ضروری ہے جس کے لئے حسب ذیل نسخہ جات کا استعمال مفید اور نافع ہے۔

مربی پیٹھہ	مغز بادام	ورق نقرہ
۱۲ گرام	۷ عدد	۳ عدد

مغز بادام پیس کر مربی پیٹھہ میں ملا کر اوپر سے ورق نقرہ لگا کر ہمراہ شربت صندل ۳ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

نایاب طبی کتب شائع ہوگئیں۔

ایسے اکسیری نادر مجربات کا خزانہ جن کو حاصل کرنے کی حسرت لئے بڑے بڑے طبیب اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔

قیمت -/75
کاغذ پہ رکھ دیا ہے کلیجہ نکال کے
کشتہ سازی کے فن میں ماہر بنانے والی کتاب
اول دوم یکجا
اکسیر ماہر
فخر الاطباء حکیم محمود علی خان ماہر اکبر آبادی ثم دہلوی

قیمت -/75
حکیم محمد اجمل دہلوی اور اُن کے بزرگوں کے معمولات مطب
بیاض محمود خانی
(معمولات مطب خاندان شریفیہ)
تالیف
حکیم احسان علی قادری
پروفیسر طبیہ کالج دہلی

ورم کلیہ (Nephritis)

تعریف

عام طور پر ورم گردہ کا سبب غلیظ خون ہوتا ہے اور کبھی وہ خون ہوتا ہے جسمیں صفرا بھی شامل ہوتا ہے اسی طرح یہ ورم کبھی گردے پر چوٹ لگ جانے یا پتھری وغیرہ بن جانے کیوجہ سے بھی لاحق ہوجاتا ہے۔ کبھی یہ ورم جرم گردہ میں ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ ورم حالبین میں ہوتا ہے کبھی یہ ورم گردے کے اوپر استر کرنیوالی غشاء میں ہوجاتا ہے۔ کبھی یہ مرض نقرس، عفونت دم، آتشک، حمی معوی، خسرہ، چیچک، حمی اجامیہ خناق جیسے امراض کے عوارضات کے بعد ہوتا ہے کبھی کبھی جرب جیسے امراض بھی ورم کلیہ کا باعث بن جاتے ہیں عام طور پر یہ ورم ایک گردہ میں ہوتا ہے شاذ و نادر ہی دونوں گردے متاثر ہوتے ہیں کبھی اسکا مادہ اکٹھا ہوکر پھوڑے کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ اس مرض سے زیادہ تر بچے متاثر ہوتے ہیں لڑکے زیادہ متاثر ہوتے ہیں حصات کیوجہ سے بھی خراش پیدا ہوکر ورم بن جاتا ہے۔

مرض کلیہ سے پیدا ہونے والا تہبج تمام جسم پر پھیلا ہوا پایا جاتا ہے برخلاف اس کے امراض قلب سے پیدا ہونے والا تہبج پیروں پر یا ان اعضاء پر پایا جاتا ہے جو سب سے نیچے واقع ہوتے ہیں۔ جگر کے امراض سے پیدا ہونے والا تہبج شکم سے شروع ہوتا ہے لیکن یہ بات خاص طور سے ذہن نشین کرلینی چاہئے کہ مرض کلیہ کا تہبج تمام جسم پر ہوتا ہے لیکن چہرہ پر آنکھوں کے اردگرد خصوصاً صبح کو اٹھنے پر زیادہ نمایاں نظر آتا ہے کبھی کبھی التہاب کیوجہ سے آنکھوں کے پپوٹے اس قدر تہبج اختیار کرلیتے ہیں کہ آنکھیں قریب قریب بالکل بند جاتی ہیں۔

اقسام

۱۔ مرض کلیہ حاد ۲۔ ورم کلیہ صلب ۳۔ ورم کلیہ بارد

علامات

حمی لازم ہوتا ہے۔ چہرے پر سوجن ہوتی ہے۔ بخار شروع ہونے سے پہلے اطراف میں خصوصاً ہاتھوں میں اور پیروں میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ قشعریرہ کی سی کیفیت پائی جاتی ہے پھر اس کے بعد بخار آجاتا ہے۔ پیشاب رُک جاتا ہے پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ طبیعت بے چین رہتی ہے۔ گردے کے قریب اور کمر میں ایک عرصے سے بوجھ اور تناؤ معلوم ہوتا ہے۔ درد گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ اُبکائیاں آتی ہیں۔ گاہے پیشاب کی رنگت زردی مائل اور بدبودار ہوتی ہے اور کبھی سیاہی مائل

اور کبھی سرخی مائل ہوتی ہے جس میں رطوبت بیضہ کثرت سے خارج ہوتی ہے یعنی بول زلالی آنے لگتا ہے کبھی پیشاب میں رسوب، قشور اور کبھی ذرات دم بھی پائے جاتے ہیں۔ بدن میں درد رہتا ہے۔ کبھی قئے اور غثیان کی شکایت ہوجاتی ہے۔

ضعف اشتہاء کی شکایت ہوتی ہے۔ کبھی کبھی یکبارگی اور گاہے رفتہ رفتہ چہرے پر تھبجی کیفیت اور سوجن پیدا ہوجاتی ہے اور چہرے کی رنگت سفید مائل بہ زردی دکھائی دیتی ہے آنکھوں کے پپوٹوں اور پیروں میں سوجن آجاتی ہے۔ صبح کے وقت چہرے پر سوجن زیادہ ہوتی ہے آہستہ آہستہ سارا جسم سوج جاتا ہے اور ضغط الدم بہت بڑھ جاتا ہے۔ شدت مرض میں احتباسِ بول ہوجاتا ہے اور احشاء میں بھی مائیت بڑھ جاتی ہے اگر ورم غشاء کلیہ میں ہوتا ہے تو درد شدید ہوتا ہے انتصاب النفس کی شکایت ہوتی ہے کھانسی آتی ہے۔ چھینک آتی ہے۔ نبض صلب چلتی ہے۔ چت لیٹنے پر درد ہلکا ہوجاتا ہے کیونکہ گردے کا بوجھ ہلکا ہوجاتا ہے۔ بخار شدید ہوتا ہے اگر یہ ورم پھوڑے کی شکل اختیار کرلیتا ہے تو ثقل بڑھ جاتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہیکہ کوئی بھاری چیز گردے میں موجود ہے۔ شکم میں سخت قسم کی چبھن کا احساس ہونے لگتا ہے۔ قشعریرہ بڑھ جاتا ہے جب یہ پھوڑا پک جاتا ہے تو بخار بھی اور قشعریرہ بھی ہلکا ہوجاتا ہے۔

ورم کلیہ حاد، ورم کلیہ بارد اور ورم کلیہ صلب میں اسباب وعلامات کے لحاظ سے فرق حسب ذیل ہے۔

ورم کلیہ حار	ورم کلیہ بارد	ورم کلیہ صلب
۱۔ اسکا سبب خون کا زیادہ اجتماع ہوا کرتا ہے۔ ۲۔ اسمیں ورم جرم گردہ اور تجویف گردہ میں لاحق ہوتا ہے۔ ۳۔ اسمیں خراج (پھوڑا) بن جاتا ہے جو پک کر پھٹ جاتا ہے اور پیشاب کے راستے پیشاب کے ساتھ مواد خارج ہونے لگتا ہے۔	اسمیں گردوں کا فعل ناقص ہوجاتا ہے اور ورم نہیں ہوتا ہے یہ حاد کے بعد کا درجہ ہوتا ہے۔ اسمیں ڈھیلاپن لاحق ہوجاتا ہے پیشاب کم ہوتا ہے اور خون میں مائیت بڑھ جاتی دھیرے دھیرے استسقاء پیدا ہوجاتا ہے۔	۱۔ اسکا سبب قریب قریب وہی ہوتا ہے۔ جب یہ ورم مزمن شکل اختیار کرلیتا ہے تو اسکو ورم کلیہ صلب یا مزمن کہتے ہیں اسمیں درد نہیں ہوتا ہے ضعف گردہ لاحق ہوجاتا ہے جسکی وجہ سے پیشاب کم ہوجاتا ہے کیونکہ گردوں کا فعل کمزور ہوجاتا ہے جسکی وجہ سے پیشاب کم ہوجاتا ہے کیونکہ گردے ان کو خارج کرنے سے قاصر ہوجاتے ہیں۔

۴۔ ورم دونوں گردوں میں لاحق ہوتا ہے اکثر وبیشتر ایک گردہ میں ورم ہوتا ہے۔ ۵۔ آخر میں ورم صلب ہوجاتا ہے۔ ۶۔ اسمیں بغیر بخار کے ورم نہیں ہوگا یعنی بخار کا ہونا لازم اور ضروری ہے۔ ۷۔ پشت اور پیٹ میں درد ہوگا۔ ۸۔ اسمیں دماغی عوارضات پیدا ہوجاتے ہیں جو کبھی مہلک بھی ثابت ہوتے ہیں۔ **اصول علاج** اسکا اصول علاج یہ ہے کہ محرکات ومدر دواؤں کا قطعی استعمال نہ کرائیں ہلکے جھنے اور ہلکے مسہلات دیئے جائیں۔	**اصول علاج** اسکا اصول علاج یہ ہیکہ مدرات کا خوب استعمال کرائیں۔	اسکا اصول علاج یہ ہیکہ علامات کے مدنظر علاج کیا جائے اور مدرات کا زیادہ استعمال کرائیں

علاج

ورم گردہ حار کا عام اصول علاج یہ ہیکہ گردوں کو آرام دیا جائے ہلکے مسہلات اور جھنے دیئے جائیں قوی مسہلات کا استعمال ورم گردہ حاد میں نقصان دہ ہوتا ہے اسی طرح ورم گردہ بارد اور ورم گردہ صلب (مزمن) میں مدرات کا استعمال کرانا چاہئے۔ اس کے بعد سبب کو دریافت کریں اور تشخیص ہوجانے پر علاج شروع کریں اور حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

اگر درد گردہ شدید ہو تو ایک عدد ریٹھے کا چھلکا اور اسکا مغز جس سے سیاہی اور درمیانی زردی دور کی گئی ہو باریک پیس کر پانی کی مدد سے پانچ گولیاں بنائیں ایک گولی پانی کے ہمراہ کھلا دینے سے فوری آرام ہوجائیگا۔

اسی طرح سہاگہ، نوشادر، مرچ سیاہ، نمک سیاہ، ہینگ، جوا کھار، نمک ترب، شورہ قلمی ان سب دواؤں کو خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں اور خوب تیز سرکہ ۲۴ ملی لیٹر

میں ملالیں ہر پندرہ منٹ پر ۵ ملی لیٹر دوا استعمال کرائیں گا ہے شورہ قلمی ۲۵۰ گرام کڑھائی میں ڈال کر اس پر خشخاش سفید ۵۰۰ گرام ڈال دیں پھر آگ پر چڑھا کر بیر کی ۳ عدد لکڑی جو انگلی کے برابر موٹی ہو اس سے جلائیں آگ بالکل ہلکی رکھیں اور کڑھائی کو مسلسل ہلاتے رہیں جب شعلہ نکلنا بند ہو جائے تو اُتار لیں اور سرد کر کے رکھیں ایک گرام ہمراہ گرم پانی استعمال کرائیں اگر ایک خوراک سے فائدہ نہ ہو تو دوسری خوراک دیں۔ اسی طرح پوست خربزہ ۵ کلو خشک شدہ کسی برتن میں جلا کر راکھ کر لیں پھر اسکا نمک تیار کریں نمک مذکور ۵۰ گرام نمک ترب ۱۲ گرام، جوا کھار ۱۲ گرام الگ الگ باریک کر کے ملالیں ایک گرام نمک ہمراہ آبتازہ استعمال کرائیں۔

ورم کو دور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل ضماد استعمال کرائیں۔

گل بنفشہ ۶ گرام، گل خطمی ۶ گرام، اکلیل الملک ۶ گرام، مکو خشک ۶ گرام، آرد جو ۱۲ گرام

ان سب دواؤں کو آب مکوء سبز میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ اسی طرح گردے کے علاج میں خیارشنبر کا استعمال بہتر ہے جب ورم تحلیل ہو جائے تو ماء العسل اور ماء الشعیر دیا جائے اگر مریض انتہائی کیفیت محسوس کر رہا ہو تو دودھ کا استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح

تخم خطمی ۶ گرام، تخم خبازی ۶ گرام، تخم کتاں ۶ گرام سفوف کر کے ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔ ضماد کے طور پر حلبہ ۶ گرام، بابونہ ۶ گرام، بنفشہ ۶ گرام، باقلا ۶ گرام، ان سب کو پانی میں پیس کر ضماد کے طور پر استعمال کرائیں۔ بعض اوقات جو شاندہ انجیر میں شہد ملا کر استعمال کرانا مفید ہوتا ہے۔ اگر دُبیلہ پھوٹ گیا ہو تو زخم کو بھرنے والی دوائیں استعمال کرائیں مثلاً

تخم کتاں ۶ گرام، تخم خشخاش ۶ گرام، کا کنج ۶ گرام، نشاشتہ ۶ گرام، گل ارمنی ۴ گرام کو سفوف کر کے کپڑے سے چھان لیں ۵ گرام سفوف ہمراہ پانی کھلائیں۔

اسی طرح حسب ذیل ادویہ کا استعمال ورم کلیہ کی ہر قسم کیلئے بہت ہی نافع اور بہتر ہے۔

زیرہ سفید ۱۲ گرام، خارخسک ۱۲ گرام، ریوند چینی ۱۲ گرام، کوئے خشک ۲ گرام، سہاگہ بریاں ۳ گرام ان سب دواؤں کو خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں اور باریک کپڑے سے چھان کر محفوظ کر لیں حسب ضرورت ۵ گرام سفوف صبح و شام ہمراہ آبتازہ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

مرض کی نوعیت کے لحاظ سے استعمال کرائیں۔

حصات کلیہ و مثانہ

(Renal and Vesical Calculus)

تعریف

انسان کے جسم میں گردوں کو ایک خاص مقام حاصل ہے یہ خون کے رقیق فضلات کو الگ کرنے کیلئے فلٹر کا کام کرتے ہیں رقیق فضلات کو پیشاب کی صورت میں مثانے میں پہونچاتے رہتے ہیں اور صاف شدہ خون کو قلب کی طرف بھیجتے رہتے ہیں جو لوگ زیادہ تر فاسد اور ردی غذاؤں کا استعمال کرتے ہیں تو ان لوگوں میں بعض اوقات گردے اور مثانے میں مختلف حجم کی پتھریاں بن جاتی ہیں جنکا باعث وہی غلیظ و فاسد مواد ہوتا ہے۔ جب گردوں میں پتھری پیدا ہو جاتی ہے تو اس کے باریک اجزا قائم رہتے ہیں اور پیشاب کے ساتھ خارج ہوتے رہتے ہیں انہیں ریگ کہا جاتا ہے ان کے چبھنے کے باعث ہلکا ہلکا درد کا احساس ہوتا ہے لیکن جب یہ پتھری گردوں سے نکل کر حالبین میں پہونچتی ہے تو وہاں سے اس کے گذرنے کیلئے راستہ کشادہ نہیں ہوتا طبیعت اسے آگے ڈھکیلتی ہے لہٰذا وہ چبھتی ہے جس سے شدید درد ہوتا ہے جب حالب سے گذرتی ہوئی یہ پتھری مثانہ میں پہونچ جاتی ہے تو درد موقوف ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات حالبین ہی میں مناسب و موزوں مقام حاصل کر لینے کے باعث درد میں کمی آجاتی ہے۔

یہ ایک تکلیف دہ بیماری ہے جسمیں درد شدید ہوتا ہے اور گردے کے اندر پتھری پیدا ہو جاتی ہے نیز پیشاب کی کیفیت غیر طبعی ہو جاتی ہے یہ مرض عورتوں کے مقابلہ مردوں کو اور بچوں کے مقابلے بڑوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ گردے میں پتھریاں جرم گردہ کے درمیان لیکن عام طور پر حوض کلیہ کے درمیان بنا کرتی ہیں اور کبھی حصات حالبین میں بھی پائے جاتے ہیں جو عموماً گردوں سے آکر وہاں پھنس جاتے ہیں۔ یہ حصات شروع میں چھوٹے ہوتے ہیں اور گاہے یہ چھوٹے پن سے ہی مثانہ میں چلے جاتے ہیں تو وہاں روز بروز بڑھتے رہتے ہیں کبھی یہ حوض کلیہ میں ہی رہ جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ وہاں بڑھتے رہتے ہیں اور اپنی شکل حوض کلیہ کی مانند شاخدار بنا لیتے ہے کبھی اسکی تعداد ایک ہوتی ہے اور کبھی متعدد ہوا کرتی ہے۔

Scanned with CamScanner

اقسام حصات

عام طور پر پتھریاں آٹھ قسم کی ہوتی ہیں جو حسب ذیل ہیں

۱۔ یورک ایسڈ
۲۔ آگزی لیٹ
۳۔ فاس فیٹ
۴۔ زین تھین
۵۔ یوریٹس
۶۔ سسٹین
۷۔ ان ڈی گو
۸۔ کولیس ٹرین

ان میں یورک ایسڈ فاسفیٹ اور آگزے لیٹ زیادہ تر بنتی ہیں اور پیشاب میں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ یورک ایسڈ سخت سرخی مائل بھورے رنگ کی ہوتی ہے اور عموماً نقرسی مزاج کے لوگوں میں پائی جاتی ہے نیز مختلف الاشکال ہوا کرتی ہے چکنی اور باقاعدہ ہوتی ہے اور ہم مرکز ہوتی ہے اس کی رنگت بھوری یا گہرے پیلے رنگ کی ہوتی ہے۔ اسمیں پیشاب کا ردعمل تیزابی ہوتا ہے۔ عام طور پر یہ گردے میں بنا کرتی ہے۔ اس طرح کی پتھری جن لوگوں مین ہوتی ہے ان کے اعصاب اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے یہ پتھری گردے میں بنتی ہے۔ یوریٹس نرم ہوتی ہے اور ہلکے سے دبانے سے ٹوٹ جاتی ہے ایک ساختی اور ہم قسم ہوتی ہے دیکھنے اور محسوس کرنے پر چکنی معلوم ہوتی ہے اسکی رنگت سفید ہوتی ہے لیکن تبدریج گدلے پن کی طرف مائل ہوجاتی ہے یہ ایک ہی شکل کی ہوتی ہے یہ اس پیشاب میں زیادہ تر پائی جاتی ہے جسکا ردعمل تیزابی ہوتا ہے۔ آگزی لیٹ ترش بول یعنی جب پیشاب کی تیزابیت بڑھ جاتی ہے تب ایسے بول میں پائی جاتی ہے یہ بہت سخت قسم کی ہوتی ہے اور ہم قسم ہوتی ہے اسکی بیرونی سطح رس بھری مکوئے جیسی ہوتی ہے اسکی رنگت گہری سبزی مائل یہ سیاہی ہوتی ہے اسکی شکل آٹھ گوشوں والی ہوتی ہے۔ نہایت کھردری اور خاردار ہوتی ہے اس قسم کی پتھری بہت کم بنا کرتی ہے یہ گردے میں بنتی ہے۔

فاسفیٹ بہت نرم و نازک ہوتی ہے چھونے سے ٹوٹ جاتی ہے نیز یہ ایک ساختی ہوتی

ہے اسکی کوئی شکل متعین نہیں ہے عام طور پر یہ مثانہ میں بنا کرتی ہے یہ قلوی پیشاب کے رذئل میں موجود ہوتی ہے یہ پتھری عموماً زردی مائل کھر کھری ملائم بیضوی شکل کی ہوتی ہے اور عموماً غیر منہضم غذا کے کیلوی مادے سے مثانہ میں بنا کرتی ہے۔

زین تھین۔ یہ نہ تو بہت سخت ہوتی ہے اور نہ جلد ٹوٹتی ہے اسمیں پیشاب کا ردعمل تیزاب لئے ہوتا ہے یہ ایک ساختی ہوتی ہے چکنی ہوا کرتی ہے اسکی رنگت سرخی مائل ہوا کرتی ہے یہ غیر منظم ہوا کرتی ہے۔

سسٹین

یہ تیزابی ردعمل والے پیشاب میں پائی جاتی ہے یہ بھی بہت سخت نہیں ہوتی ہے اسکی رنگت شہد جیسی ہوتی ہے یہ جلد آسانی سے نہیں ٹوٹتی ہے یہ چکنی ہوتی ہے اسمیں چھ گوشے پائے جاتے ہیں۔

ان ڈی گو

یہ بھی تیزابیت والے ردعمل کے پیشاب میں ملتی ہے یہ بہت سخت ہوتی چھونے پر چکنی محسوس ہوتی ہے رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے کبھی کبھی یہ بالکل سیاہ ہوتی ہے ان کی کوئی متعین شکل نہیں ہے۔

کولیسٹرین

یہ قلوی (الکلائن) ردعمل کیلئے پیشاب میں پائی جاتی ہے۔ یہ سخت قسم کی ہوتی ہے لیکن ان کی سطح چکنی ہوتی ہے اور یہ قلمی شکل کی ہوتی ہے۔

اسباب

یہ ایک ایسا مرض ہے جو بوڑھوں اور بچوں میں بھی پایا جاتا ہے لیکن اتنا ضرور ہیکہ یہ بچوں کے مقابلے بڑوں میں زیادہ پایا جاتا ہے خاص کر ایسے لوگوں میں جو اپنی غذا کے متعلق بالکل بے پرواہ ہوتے ہیں اسکی پیدائش کے متعدد اسباب ہیں چنانچہ عام پر اسکی پیدائش کا سبب لیسدار غلیظ رطوبت ہوتی ہے اور اسی طرح غیر معتدل حرارت بھی پتھری بننے میں معاون ہوتی ہے کیونکہ جب لیسدار اور غلیظ مادہ پیدا ہوجاتا ہے تو یہ غیر معتدل حرارت اس مادہ کے لطیف اجزا کو بخارات کی شکل میں اڑا دیتی ہیں اور اس طرح صرف غلیظ مادہ رہ جاتا ہے جو پتھر کی شکل میں نمودار ہوتا ہے لیسدار غلیظ مادہ کی پیدائش بڑے جانوروں کے گوشت کے استعمال سے نیز میدے کی روٹی

ڈبل روٹی ۔ کچے میوے جات کھانے سے اور گندے و کثیف پانی کے استعمال سے بھی ہوتی ہے یہ ان لوگوں میں زیادہ پیدا ہوتا ہے جو کاہل اور طبعاً سست واقع ہوتے ہیں کبھی کبھی قرحہ کیوجہ سے بھی حصاۃ بن جایا کرتی ہے کیونکہ اسمیں مدہ (پیپ ۔ مواد) باقی رہ جاتی ہے ۔ اور وہ حصات کے بننے میں معاون و مددگار ہو جاتی ہے ۔ ایسا ہی مادے کے رُک جانے کیوجہ سے بھی ہوتی ہے لیکن مادہ کیوں رُک جاتا ہے شاید اسکی وجہ یہ ہیکہ یا تو گرگردے اس قدر ضعیف ہو جاتے ہیں کہ وہ اس کے اخراج کے قابل نہیں ہیں یا پھر انمیں ورم یا قرحہ وغیرہ ہو جاتا ہے جس سے ضعف گردہ پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح ہضم کی خرابی کیوجہ سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے اسی طرح استحالہ کی خرابی اور ناقص ہو جانے کیوجہ سے بھی اسکی پیدائش ہوتی ہے یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے ۔

یورک ایسڈ کی پتھری بچوں نوجوانوں نیز کبھی بوڑھے لوگوں میں بھی پائی جاتی ہے یہ ایسے لوگوں میں زیادہ پیدا ہوتی ہے جو گوشت خور ہوتے ہیں اور محنت کے نام سے کوسوں دور رہتے ہیں بلکہ بالکل کاہل ہوتے ہیں یہ ترش پیشاب میں پائی جاتی ہے ۔

اسی طرح کیلشیم آگزے لیٹ کی پتھری ایسے لوگوں زیادہ پائی جاتی ہے جن کو ضعف ہضم ۔ بدہضمی کی شکایت ہوتی ہے ایسے لوگوں کو ہوتی ہے جو سبزی زیادہ استعمال کرتے ہیں اکثر و بیشتر ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ کسی شخص کو ساگ' سبزی زیادہ کھلا دیا جائے خاص کر پالک اور ٹماٹر کی سبزی اور صبح اس کے پیشاب کا معائنہ کیا جائے تو اس کے پیشاب میں کیلشیم آگزے لیٹ کے ذرات دکھائی دیتے ہیں ۔

درد حصات کلیہ اور درد قولنج میں فرق

درد حصات کلیہ	درد قولنج
۱۔ درد پشت سے شروع ہو کر آگے کنج ران کی جانب بڑھتا ہے۔	۱۔ درد پیٹ میں قولون کی رفتار کے مطابق ہوتا ہے عام طور پر دائیں طرف کے نچلے حصے سے شروع ہو کر اوپر کی طرف بڑھتا ہے اور پورے پیٹ میں پھیل جاتا ہے اور مقام عانہ کیطرف بڑھتا ہے۔
۲۔ کبھی کبھی ٹیس خصیوں تک جاتی ہے۔ درد خلوء شکم میں زیادہ بڑھ جاتا ہے۔	۲۔ پیٹ میں ریاح کی پیدائش ہوتی ہے اور نفخ شکم ہوتا ہے۔
۳۔ پیشاب میں رسوب زیادہ پائے جاتے ہیں۔	۳۔ پیشاب میں خون بالکل خارج نہیں ہوتا ہے۔

درد حصات کلیہ	درد قولنج
۴۔ حصات کلیہ کے درد کا مقام چھوٹا ہوتا ہے اور درد آہستہ آہستہ ہوتا ہے اور بعد میں شدت اختیار کرتا ہے۔	۴۔ درد قولنج میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔
۵۔ حصات کلیہ میں پیشاب میں دشواری ہوتی ہے۔	۵۔ درد قولنج میں پیشاب میں بالکل دشواری نہیں ہوتی ہے۔
۶۔ درد حصات کلیہ میں اجابت کے بعد کوئی فرق نہیں ہوتا ہے۔	۶۔ اسمیں اجابت کے بعد درد ہلکا ہو جاتا ہے۔
۷۔ حصات کلیہ میں ایسا نہیں ہوتا ہے کہ بھوک ختم ہو جائے۔	۷۔ قولنج میں بھوک جاتی رہتی ہے۔
۸۔ قے خارج نہیں ہوتی ہے۔	۸۔ اسمیں صفراوی قئے ہوتی ہے جس سے آرام ملتا ہے۔
۹۔ حصات کلیہ میں پیشاب رلی آتا ہے۔	۹۔ قولنج میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔

درد ورم زائدہ اعور	درد حصاۃ مرارہ
۱۔ پشت کی جگہ پر درد نہیں ہوتا ہے بلکہ پیٹ میں ناف کے قریب ہوتا ہے۔	۱۔ درد مقام جگر پر ہوتا ہے اسکی ٹیسیں کنج ران اور خصیوں تک پہونچنے کے بجائے دونوں کندھوں کے درمیان اوپر کو پہونچتی ہیں درد کے بعد مریض کو عموماً یرقان ہو جاتا ہے۔
۲۔ پیشاب میں خون بالکل نہیں خارج ہوتا ہے۔	۲۔ پیشاب میں خون خارج نہیں ہوتا بعض اوقات پیشاب کے بجائے پاخانہ میں چھوٹی چھوٹی پتھریاں پائی جاتی ہیں۔

حصات گردہ و حصات مثانہ میں فرق مندرجہ ذیل ہے۔

حصات گردہ	حصات مثانہ
۱۔ گردے کی پتھری کسی قدر نرم اور چھوٹی ہوتی ہے۔	۱۔ مثانہ کی پتھری سخت اور زیادہ بڑی ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

۲۔ اسکی رنگت سرخی مائل ہوتی ہے۔	۲۔ اسکی رنگت خاکستری اور کسی قدر سفیدی مائل ہوتی ہے۔
۳۔ اس میں پیشاب میں رسوب زیادہ پائے جاتے ہیں	۳۔ اسمیں رسوب نہیں پائے جاتے ہیں اور اگر ملتے ہیں تو بہت کم
۴۔ یہ زیادہ تر فربہ اور تندرست لوگوں کو ہوتی ہے۔	۴۔ یہ زیادہ تر لاغر لوگوں کو ہوتی ہے۔
۵۔ یہ زیادہ تر بوڑھوں اور نوجوانوں کو ہوتی ہے بچوں میں حصات گردہ کی شکایت بہت کم ہوتی ہے۔	۵۔ یہ زیادہ تر بچوں کو لاحق ہوتی ہے
۶۔ عورتوں میں حصات گردہ عموماً ہوتی ہے۔	۶۔ یہ عورتوں میں بہت کم ہوتی ہے کیونکہ ان کے مثانہ کا راستہ جو باہر کی طرف آتا ہے کافی کشادہ ہوتا ہے۔

علامات

اس کی علامات یہ ہیں ابتدا میں پیشاب غلیظ ہوتا ہے پھر رقیق آنے لگتا ہے کبھی شروع ہی سے رقیق آتا ہے کبھی پیشاب بالکل صاف ہوتا ہے اور برابر صاف آتا ہے وار رسوب بھی کم آتا ہے تو ایسے مریضوں میں یہ اس بات کی علامات ہے کہ پتھری بہت سخت قسم کی ہے۔ جب پتھری گردے میں ہوتی ہے تو ہلکا ہلکا کمر میں درد ہوتا ہے جس کی ٹیس کنج ران تک پہونچتی ہے مقام گردہ میں بھاری پن کا احساس ہوتا ہے ہلکی سی حرکت سے درد بڑھ جاتا ہے اسکا احساس خصیہ نیز حشفہ تک ہوتا ہے کبھی پیشاب میں خون بھی آجاتا ہے پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ گاہے پتھری کیوجہ سے کلیہ مجروح ہوجاتا ہے اوراس میں ورم ہوجاتا ہے اگر ایسے مریض کے پیشاب کا خوردبین سے معائنہ کیا جائے تو قشور اور ذرات قیح اور گاہے خون کے ذرات یا یورک ایسڈ کی قلمیں یا ذرات پائے جاتے ہیں مریض لاغر وار کمزور ہوجاتا ہے جب یہ بڑھ جاتا ہے تو مریض اپنے فقرات میں درد اور بوجھ محسوس کرتا ہے۔

علامات حصات مثانہ

جب پتھری مثانہ میں ہوتی ہے تو مثانہ سیون اور حشفہ میں درد ہوتا ہے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے گاہے احتباس بول بھی ہوجاتا ہے پیشاب غلیظ ہوجاتا ہے۔ پیشاب کی رنگت

سفیدی مائل ہوتی پیشاب میں رسوب سفید یا رمدی آتا ہے۔

علاج

اسکا اصول علاج یہ ہے کہ مادہ کو ختم کر دیا جائے اوراسکی پیدائش روک دی جائے اس کے علاج میں خاص طور سے دو باتوں کا دھیان رکھنا چاہئے۔ اول یہ کہ مریض کو بحالت درد شدید سکون پہونچایا جائے اوراسکو درد سے نجات دلائی جائے جس کیلئے مخدرات پھر مفتت حصات دواؤں کا استعمال کرائیں اور مدر بول دواؤں کے ذریعہ حصاۃ خارج کرائیں مریض کو ثقیل لیسدار غذاؤں سے پرہیز کرائیں ضعف دور کریں اور ملینات استعمال کرائیں۔ آب نخود۔ آب ترب (مولی کا پانی) اورخود مولی کا استعمال کثرت سے کرائیں کیونکہ ان سب کا شمار مفتت حصات اور مدرات دونوں میں ہے اسی طرح حصات کے مریضوں کو پشت کے بل سونا بھی فائدہ مند ہے وہ ادویات جو مفتت حصات ہیں ان میں حجرالیہود خاکستر عقرب بہتر ہے اور ان دواؤں کو مدر بول دواؤں کے ساتھ استعمال کرانا چاہئے اگرچہ اس کا اثر حصات مثانہ پر بھی ہوتا ہے۔ درد کو تسکین دینے کیلئے سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ تخم خشخاش سفید۔ تج قلمی۔ فلفل سفید کا استعمال مفید ہوتا ہے مدر دواؤں میں خارخسک۔ تخم خربزہ۔ خاکستر بیخ انگور اور جوانسہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ اگر قبض ہے تو شیاف اوراحتقان کے ذریعہ اجابت لانی چاہئے اوراگر درد گردہ کا سبب ریاح ہو تو کاسر ریاح دوائیں دیں جیسے برگ سداب تخم سداب۔ تخم کرفس انیسون۔ نانخواہ۔ کردیا وغیرہ اور ورم کیوجہ سے درد لاحق ہوگیا ہو تو لعاب بہی دانہ۔ لعاب خطمی۔ سفوف دارچینی کا استعمال کرانا چاہئے گاہے احتباس بول کی بھی شکایت ہوجاتی ہے جس کیلئے مریض کے کولہے کو اوپر اٹھائیں اور ذرا حرکت دیں نیز مقام عانہ پر دباؤ ڈالیں اس طرح پتھری اپنے مقام سے ہٹ جاتی ہے اور پیشاب ہوجاتا ہے اگر ان تدابیر سے پیشاب نہ ہو تو قاثاطیر کا استعمال کرائیں اس کے بعد اصل علاج شروع کریں۔ سب سے پہلے درد گردہ کو موقوف کریں جس سے مریض کو تسلی اور سکون مل سکے اس کے لئے حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی ایک نسخہ تجویز کریں۔

سہاگہ	نوشادر	فلفل سیاہ	نمک سیاہ	ہینگ
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام

جواکھار	نمک ترب	قلمی شورہ
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام

ان سب دواؤں کو خوب باریک سفوف بنا کر عمدہ اور تیز سرکہ میں ملا کر ۵ ملی لیٹر ہر ۱۵ منٹ بعد استعمال کرائیں۔ اسی طرح درد گردہ کیلئے پوست خربزہ خشک شدہ لیکر کسی برتن میں جلا کر اسکا نمک حاصل کریں اور پھر اسی طرح چرچٹہ کو راکھ بنا کر نمک تیار کر کے رکھیں۔

نمک پوست خربزہ	نمک چرچٹہ	جواکھار
۳۶ گرام	۳۶ گرام	۱۲ گرام

تینوں دواؤں کو الگ الگ باریک پیس کر شیشی میں بند کر کے احتیاط سے رکھ لیں اور جب درد شدید ہو تو ایک گرام سفوف تازہ پانی کے ہمراہ کھلا دیں

اسی طرح درد گردہ دور کرنے کیلئے ریٹھہ (ایک عدد) کا چھلکا اور اس کا مغز جس سے سیاہی اور درمیانی زردی دور کی گئی ہو باریک پیس کر پانی کی مدد سے ۵ گولیاں بنالیں شدید درد کی حالت میں ایک گولی ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ جب درد موقوف ہو جائے تو باقاعدہ مفتت حصات ادویہ سے علاج شروع کریں جس سے پتھری ٹوٹ کر خارج ہو جائے اور مریض کو مکمل آرام ملے اس کے لئے حسب ذیل نسخے جات کا استعمال کرائیں۔

جب درد موقوف ہو جائے تو باقاعدہ مفتت حصات ادویہ سے علاج شروع کریں جس سے پتھری ٹوٹ کر خارج ہو جائے اور مریض کو مکمل آرام ملے اس کے لئے حسب ذیل نسخے جات کا استعمال کرائیں۔

شورہ قلمی	سہاگہ	نوشادر	جواکھار	سنگ یہود	بندق	بلادر
۶۰ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۲۴ گرام	۳۶ گرام	۸ عدد

شورہ قلمی اور بلادر کے علاوہ سب دواؤں کو خوب باریک الگ الگ کوٹ لیں پھر کڑاہی میں شورہ قلمی ڈال کر آگ پر رکھیں جب پگھل جائے تو سہاگہ ڈال دیں پھر سنگ یہود۔ بندق۔ بلادر اور جواکھار ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھیں جب تمام اشیاء پگھل کر خشک ہو جائیں تو اُتار لیں اور پیس کر باریک کر کے احتیاط سے رکھ لیں ۲ گرام سفوف ہمراہ پانی اور دودھ ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں۔ اسی طرح

حجر الیہود	سنگ سرماہی	سہاگہ بریاں	کلتھی	عاقر قرحا
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۱۲ گرام	۶ گرام
شورہ قلمی	جواکھار	پتھر پھوڑی	تخم کاکنج	اجوائن دیسی
۶ گرام	۶ گرام	۱۲ گرام	۶ گرام	۶ گرام

ان سب دواؤں کو خوب باریک پیس کر سفوف بنا کر رکھ لیں اور ۳۔۳ گرام سفوف صبح اور شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

حصات مثانہ میں بھی مفتت دوائیں دی جاتی ہیں لیکن اسکی دوائیں زیادہ قوی ہوتی ہیں کیونکہ اسکی پتھری سخت اور چکنی ہوتی ہے مفرد دواؤں میں کلتھی۔ خارخسک انجیر کو جوش دے کر پلانا فائدہ مند ہے اسی طرح برگ سنبھالو۔ پرسیاؤشاں۔ ساذج ہندی۔ کلونجی کے جوشاندے میں مریض کو بٹھانا یا نطول کرانا بھی مفید ہوتا ہے درج ذیل نسخہ کا استعمال حصات مثانہ کیلئے بہت مفید ہوتا ہے۔

کلتھی	پرسیاؤشاں	تخم قرطم	تخم خرفہ	پوست بیخ کاسنی	
۵۰ گرام	۱۸ گرام	۳۶ گرام	۳۶ گرام	۶۰ گرام	
پوست بیخ بادیان	تخم کاسنی	خارخسک	اجوائن	برگ انگور	بادیان
۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام	۲۴ گرام	۱۰۰ گرام	۲۴ گرام
تخم بارتنگ	سرکہ	مصری			
۱۰۰ گرام	۲۵۰ ملی لیٹر	۱ کلوگرام			

حسب دستور ان سب دواؤں کا شربت تیار کریں اور ۳۵ ملی لیٹر شربت صبح و شام گرم پانی ملا کر استعمال کرائیں۔

اسی طرح

اصل السوس	بادیان	سنائے	اجوائن	زیرہ سفید
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام
بھنگرہ	بنفشہ	گاؤزبان	نیلوفر	افتیمون
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام

تخم حلبہ	بسفائج	ہیل خورد	گل سرخ	خطمی
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام
خبازی	تخم خیارین	تخم خربزہ	ہلیلہ سیاہ	تربد
۳ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام
کرفس	عناب	سپستاں	تخم کشوث	بیخ کاسنی
۶ گرام	۳۰ عدد	۳۰ عدد	۹ گرام	۹ گرام

ان میں سے جو دوا کوٹنے والی ہو اسے کوٹ کر بقیہ دواؤں کو ۲۴ گھنٹے تک ڈیڑھ لیٹر پانی میں بھگو دیں پھر اس کے بعد جوش دیں جب ایک لیٹر پانی رہ جائے تو مصری یا شکر ملا کر شربت تیار کریں اور بقیہ سفوف ملا دیں اور احتیاط سے صاف ستھرے بوتل میں رکھ لیں ۲۵ ملی لیٹر شربت صبح و شام ہمراہ دو گنے پانی کے استعمال کریں یہ مثانہ کی پتھری پیدا ہونے سے روکتا ہے نیز جگر اور معدہ کی بھی اصلاح کرتا ہے۔

اسی طرح حسب ذیل کشتہ کا استعمال کرانا بھی مفید ہوتا ہے۔ سنگ یہود ۶۰ گرام، آب ترب ار لیٹر میں خوب کھرل کریں اور ٹکیہ بنا لیں پھر کوزہ گلی میں رکھ کر پانچ کلو اُپلے کی آنچ دیں سرد ہو جانے پر باریک پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں ۲۵۰ ملی گرام سفوف کیپسول میں بھر کر ہمراہ شیر بُز اور پانی مساوی الوزن ملا کر استعمال کرائیں یا صرف پانی سے بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ اسی طرح جوارش زرعونی کشتہ حجر الیہود ۱۲۵ ملی گرام ملا کر صبح و شام استعمال کرانا مفید ہوتا ہے اسی طرح حسب ذیل دواؤں کا استعمال بھی بہت ہی نافع ہے۔

حجر الیہود	جوا کھار	نمک ترب	سنگ سرماہی	کلتھی
۲۵۰ ملی گرام	۲۵۰ ملی گرام	۲۵۰ ملی گرام	۲۵۰ ملی گرام	۲۵۰ ملی گرام
عقرب خاکستر	شورہ قلمی			
۱۲۵ ملی گرام	۱۲۵ ملی گرام			

ان سب دواؤں کو خوب باریک سفوف بنا کر حفاظت سے رکھ لیں اور ایک گرام سفوف ہمراہ خیساندہ خارخسک ۲۵ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

اسی طرح اگر درد کا سبب ریاح ہو تو حسب ذیل نسخہ کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔

بادیان	تخم خرفہ	زیرہ سفید	مصری
۱ گرام	۳ گرام	۲ گرام	۲۵ گرام

سب دواؤں کو ۱۲۵ ملی لیٹر پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور صبح و شام استعمال کرائیں یہ ایک خوراک دوا ہے۔

غذا اور پرہیز

نفاخ اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز کرائیں گوشت، مچھلی اور ماش کی دال نیز پالک اور ٹماٹر سے باز رکھیں۔ ہلکی زود ہضم غذا دیں۔

Scanned with CamScanner

ورم مثانہ (Cystitis)

تعریف

بسا اوقات مثانہ میں ورم حار پیدا ہو جاتا ہے عام طور پر یہ بچوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب

عام طور پر اسکا سبب حصانت مثانہ کی موجودگی ہوا کرتی ہے اسی طرح گاہے مثانہ پر چوٹ لگ جانے یا احتباس بول اور گاہے سوزاک کیوجہ سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

علامات

مقام مثانہ پر درد ہوتا ہے جسکی ٹیس کنج ران اور قضیب کی جڑ تک محسوس ہوتی ہے کبھی احتباس بول کی شکایت ہو جاتی ہے اور کبھی عسر البول ہو جاتا ہے کبھی کھل کر پیشاب نہیں ہوتا بلکہ تقطیر البول کی شکایت ہو جاتی ہے یعنی پیشاب قطرہ قطرہ آنے لگتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے بخار ہو جاتا ہے۔ مقام عانہ کا ملمس گرم ہوتا ہے اور مقام عانہ پھول جاتا ہے۔ کمر میں وجع ناخص ہوتا ہے۔ مرض کی شدت میں پیاس زیادہ لگتی ہے۔ صفراوی قئے ہوتی ہے تنفس بڑھ جاتا ہے۔، ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، زبان کی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے پیشاب میں بدبو ہوتی ہے۔ کبھی اس میں خون اور کبھی مواد آتا ہے۔

علاج

سبب مرض کو دور کریں چنانچہ اگر سبب پتھری ہے تو اسکا علاج کریں ضماد کے طور پر کنجد دودھ میں پیس کر لگانا مفید ہے اسی طرح آرد باقلا، تخم کتاں، اور بابونہ پیس کر مقام عانہ پر ضماد کریں۔ بعض اوقات زوفا، جند بید ستر اور موم کا ضماد کرانا نافع ہوجا ہے۔ اگر درد شدید ہو تو بزرالبنج، یبروج الصنم کو روغن زیتون میں گوندھ کر طلاء کرنے سے بہت جلد آرام مل جاتا ہے۔

اگر احتباس بول بھی ہے تو پیشاب کو خارج کرا دیا جائے چاہے قاثاطیر ہی کی مدد کیوں نہ لینی پڑے ورنہ تسمم بولی کی تکلیف ہو جائے گی اور مریض ہلاک ہوسکتا ہے۔

غذا اور پرہیز

پانی زیادہ پلائیں نفاخ اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز کرائیں

بول فی الفراش (Enuresis)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جو عام طور پر بچوں کو ہوتا ہے جس میں بچے سوتے ہوئے بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں لیکن کبھی کبھی بے اختیار پیشاب خارج ہو جاتا ہے یہ مرض بچپن میں زیادہ ہوتا ہے لیکن کبھی بڑے لوگوں کو بھی ہوتا ہے یہ مرض خاص کر ان بچوں کو زیادہ ہوتا ہے جو بہت زیادہ گہری نیند سونے کے عادی ہوتے ہیں بچیوں کے مقابلے بچے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب

اکثر یہ مرض ضعف مثانہ یا استرخاء مثانہ کیوجہ سے پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس سے مثانہ کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ گاہے یہ مرض دماغی کمزوری نیز مزمن مرض کیوجہ سے ہو جاتا ہے بسا اوقات دق کلوی، ورم کلیہ مزمن اور ورم حشفہ وغیرہ بھی اس کے اسباب بن جاتے ہیں ہاضمہ کی خرابی سے بھی ہو جاتا ہے کبھی مبدء النخاع پر ضرب کا لگ جانا اور فالج اطفال بھی اس کے باعث بن جاتے ہیں گاہے دیدان امعاء کے سبب یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات

عموماً رات کو سوتے وقت بلا ارادہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے کبھی یہ صرف ایک بار ہوتا ہے اور کبھی دو تین بار پیشاب خارج ہونے اور بستر کے تر ہونے کے بعد بھی بچہ نیند سے بیدار نہیں ہوتا۔ پھر کچھ دن کے بعد یہی حالت دن میں بھی ہو جاتی ہے۔ چونکہ اس مرض میں رطوبات کی زیادتی ہوتی ہے اس لئے اس مرض کے مریضوں کو نیند بھی بہت زیادہ آتی ہے۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہے کہ معالجہ شروع کرنے سے قبل سبب کو معلوم کریں اور اسے دور کرنے کی کوشش کریں بچے کی عام جسمانی صحت کو ٹھیک کریں مریضوں کو گرم بستر پر سلائیں، پانی کم پلائیں مرکب دواؤں میں قرص بسباسہ ۲ عدد استعمال کرائیں اسی طرح کشتہ پوست بیضہ مرغ ۲۵۰ ملی گرام اور معجون فلاسفہ ۶ گرام میں ملا کر کھلائیں خوراک کا تعین عمر کے لحاظ سے کریں۔

اسی طرح معجون کندر ۶ گرام کا استعمال کشتہ زمرد ۲۵۰ ملی گرم کے ہمراہ کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

گاہے حسب ذیل کشتہ کا استعمال بہت ہی نافع اور مفید ہے۔

سنکھ	مکھن
۱۲ گرام	۶۰ گرام

کوزہ گلی میں نصف مکھن رکھ کر اس پر سنکھ رکھ دیں باقی مکھن اوپر رکھ کر کوزہ کا منہ بند کر کے گل حکمت کر دیں جب خشک ہو جائے تو ۱۲ کلو اُپلے کی آنچ دیں سرد ہونے کے بعد سفوف بنا کر ۲۵۰ ملی گرام صبح و شام ہمراہ مکھن یا ملائی کھلائیں۔

اسی طرح

بلوط ۱۲/ گرام، کندر ۱۲/ گرام، دونوں کو باریک سفوف بنا کر ۶ گرام سفوف صبح و شام استعمال کرائیں۔ اسی طرح سیاہ تل اور اجوائن ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور دونوں کے برابر گڑ ملا کر ایک تولہ صبح و شام کھلائیں مصطگی ۵۰۰/ گرام باریک پیس کر گل قند ۱۲/ گرام میں ملا کر صبح و شام کھلائیں یا نگوں کو گڑ میں ملا کر دیں اور جوان یا بوڑھے لوگوں کو یہ شکایت ہو تو کشتہ بیضۂ مرغ ایک قرص معجون فلاسفہ ۷ گرام میں ملا کر کھلانا مفید ہے۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم اور ہلکی غذا دیں زیادہ ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

سلس البول (Incontinence of Urine)

تعریف

یہ وہ بیماری ہے جس میں پیشاب بلا ارادہ خارج ہوتا ہے۔

اسباب

اس کا سبب عام طور پر ٹھنڈک کی زیادتی ہوتی ہے یا عضلات مثانہ کا استرخا یا ضعف۔ بعض اوقات زیادہ مدر دواؤں کے استعمال سے اس مرض کی شکایت ہو جاتی ہے کبھی اس کا سبب مثانہ میں نہیں ہوتا اور نہ عضلات مثانہ میں بلکہ مزاحمت کے نتیجے میں مثانہ پر دباؤ زیادہ پیدا ہوتا ہے جس سے یہ شکایت لاحق ہو جاتی ہے جیسا کہ حاملہ عورتوں میں ہوا کرتا ہے یہ بذات خود کوئی مرض نہیں ہے بلکہ مختلف امراض اور حالات کی علامت ہے کبھی یہ ذیابیطس اور کبھی دیدان شکم کی وجہ سے لاحق ہو جاتا ہے۔

علاج

کشنیز خشک	گل سرخ	طباشیر	تخم کاہو	تخم خرفہ	گل ارمنی	صمغ عربی	گلنار
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام

ان سب دواؤں کو خوب باریک کر کے سفوف بنائیں اور ۳ گرام سفوف ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح

کہرباء	گل ارمنی	ہلیلہ سیاہ	جفت بلوط	عدس مقشر	کشنیز بریاں
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۳ گرام

ان ساری دواؤں کو سفوف کر کے ۹ گرام سفوف پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

گاہے۔

سعد کوفی	تج	جفت بلوط
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

لیکر سفوف بنا لیں اور ۳ گرام سفوف صبح و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں اسی طرح کندر اور ہیل خورد کا سفوف بنا کر استعمال کرنے سے بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔

غذا اور پرہیز

ہلکی اور صاف غذائیں دیں سبزی کا استعمال زیادہ کرائیں۔

Scanned with CamScanner

تقطیر بول (Strangury)

تعریف

اس مرض میں پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوا کرتا ہے اور مریض باوجود پیشاب روکنے کی کوشش کے روک نہیں پاتا۔ اس کے ساتھ ہی کبھی درد اور جلن کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب کی حاجت برابر قائم رہتی ہے جس کے باعث مریض کو سخت پریشانی ہوتی ہے۔

اسباب

اس کے سبب کا تعلق گاہے پیشاب سے ہوتا ہے اور کبھی آلات بول اور کبھی مثانہ سے ہوتا ہے پیشاب کا تعلق یہ ہیکہ جب پیشاب میں حدت اور جلن پیدا ہو جاتی ہے تو پیشاب قطرہ قطرہ آنے لگتا ہے یہ جلن عفونت بول کیوجہ سے ہوتی ہے جس سے اسکا ردعمل تیزابی ہو جاتا ہے اور جلن ہونے لگتی ہے اگر سبب آلات بول سے متعلق ہے تو ضعف مثانہ لاحق ہو جاتا ہے اور وہ ضعف کے باعث پیشاب کو یکبارگی دفع نہیں کر پاتا ہے یا پھر اس قدر برودت مثانہ پر ہوتی ہے کہ پیشاب تھوڑا تھوڑا بار بار آنے لگتا ہے کبھی مثانہ میں درد بھی ہوتا ہے جسکا سبب قرحہ ہوا کرتا ہے یا گاہے حصات مثانہ بھی ہوتی ہے جس کے باعث پیشاب قطرہ قطرہ نکلنے لگتا ہے۔ گاہے بوڑھوں میں غدہ مذی (پراسٹیٹ گلینڈ) کے بڑھ جانے سے اسکی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا پیشاب کی نالی میں پیشاب کا قطرہ اٹکا ہوا ہے غرضیکہ اسی طرح بار بار تھوڑا پیشاب آتا رہتا ہے۔ اس کی تشخیص دشوار نہیں ہے لیکن بعض اوقات اسکا شبہ سلس البول سے ہوسکتا ہے اس شبہ کو دور کرنے کیلئے یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ تقطیر البول میں پیشاب ارادہ کے ساتھ اور درد سے قطرہ قطرہ آیا کرتا ہے اس کے برخلاف سلس البول میں پیشاب بلا ارادہ خارج ہوتا ہے اور یہ عموماً اس وقت ہوتا ہے جبکہ مثانہ پیشاب سے بھر جائے اور بھر کر تن جائے۔

علاج

اسکا اصول علاج یہ ہیکہ سبب کو دور کریں۔ مرکب دواؤ میں اطریفل صغیر، اطریفل کبیر، ایارج فیقرا، جوارش جالینوس کا استعمال فائدہ پہونچاتا ہے۔ مفید دواؤں میں حب آلاس، جفت بلوط کندر کا استعمال بھی بہت مفید ہے۔ اسی طرح بلیلہ کابلی، بہمن سفید، پودینہ خشک، سعد

کوفی، بسباسہ، قرنفل کو ہم وزن لے کر باریک سفوف بنالیں اور شہد کے قوام میں ملا کر استعمال کرائیں اگر پیشاب میں حدت اور جلن ہو تو حسب ذیل نسخے کا استعمال کرائیں۔

طباشیر	بہروزہ خشک	شورہ قلمی	کہرباء	زیرہ سفید
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۶ گرام	۱۲ گرام

سب دواؤں کو صاف کر کے باریک سفوف بنالیں اور ۳-۳ گرام سفوف صبح و شام ہمراہ شربت بزوری یا آب تازہ استعمال کرائیں اگر اسکا سبب حصات ہے تو اسکا علاج کریں اور اگر غدہ مذی کیوجہ سے ہو تو عمل جراحی کی طرف رجوع کریں۔

غذا اور پرہیز

ہلکی زود ہضم غذائیں استعمال کرائیں۔ نفاخ اور بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

Scanned with CamScanner

ذیابیطس (Diabetes)

تعریف

یہ ایک مزمن مرض ہے جس میں بحالت شدت مرض پیاس نہایت شدید لگتی ہے مریض اس کو تسکین دینے کیلئے بار بار پانی پیتا ہے لیکن پانی پینے کی خواہش پوری نہیں ہوتی ہے نیز اس مرض میں پیا ہوا پانی تھوڑی دیر کے بعد ویسے ہی خارج ہو جاتا ہے جیسا پیا تھا کوئی تغیر اس میں نہیں ہوتا نیز بار بار پیشاب کی شکایت ہوتی ہے۔

ذیابیطس میں جب شکر ٹھیک طور پر ہضم اور تحلیل نہیں ہوتی ہے بلکہ اپنا فعل انجام دیئے بغیر پیشاب کے ساتھ خارج ہونے لگتی ہے تو طبیعت جو مدبرہ بدن انسان ہے جسم میں حرارت اور قوت پیدا کرنے کیلئے چربی اور گوشت سے شکر کا کام لینا شروع کر دیتی ہے جس سے جسم کی چربی اور عضلات تحلیل ہونے لگتے ہیں بدن لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے اور بعض مفرصحت اجزاء جسم میں پیدا ہو کر طرح طرح کے عوارضات پیدا کر دیتے ہیں جو مریض کے قوما اور کبھی ہلاکت کا سبب بن جاتے ہیں۔

ذیابیطس دو قسم کا ہوتا ہے۔

۱۔ ذیابیطس شکری

۲۔ ذیابیطس غیر شکری

ذیابیطس شکری وہ مرض ہے جس میں اگر پیشاب کی کیمیاوی جانچ کیجاتی ہے تو پیشاب میں شکر کی موجودگی ہوتی ہے مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ آج کل یہ مرض پر بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔

اسباب

ذیابیطس ایک پیچیدہ مرض ہے چنانچہ اس کے متعدد اسباب ہوتے ہیں انسان جو بھی غذا کھاتا ہے اس سے جسم انسانی کو قوت اور حرارت ملتی ہے کیونکہ انسان جب پروٹین (نشاستہ) وغیرہ استعمال کرتا ہے تو یہ اشیاء ہضم ہو کر ایک خاص قسم کی شکر بناتی ہیں جو جذب ہو کر جگر میں انگوری شکر میں تبدیل ہو جاتی ہے اور حرارت اور قوت پیدا کرتی ہے اگر اتفاقاً کسی وجہ سے شکر کے ان اجزا

ہیں یہ کیمیاوی تبدیلیاں نہ ہوں تو خون میں اور پیشاب میں شامل ہو جاتے ہیں جس سے خون اور پیشاب کے اجزا کا تناسب بگڑ جاتا ہے اور پیشاب کے راستے شکر خارج ہونے لگتی ہے اور مرض کی شدت کی حالت میں خون میں شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح بانقراس نام کے غدود سے ایک رطوبت مترشح ہوتی ہے جو صفرا کے ساتھ اثنا عشری میں گرتی ہے اور خون میں شامل ہو کر عضلات وانسجہ میں پہونچ کر ان کی شکر کو تحلیل کر دیتی ہے جب اس کا فعل ناقص ہو جاتا ہے تو وہ شکر کو تبدیل نہیں کر پاتی جس سے ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

کیونکہ جو غذائیں استعمال کی جاتی ہیں ان کی تمام شکر جگر میں پہونچ کر ایک خاص قسم کی شکر گلائی کوجن میں تبدیل ہو کر جمع رہتی ہے اور ضرورت کے مطابق صرف ہوتی رہتی ہے لیکن جب جگر کے انفعال میں نقص پیدا ہو جاتا ہے تو وہ کھائی ہوئی شکر ہضم نہیں کر سکتا یعنی اسے گلائی کو جن میں تبدیل نہیں کر سکتا یا اپنے ضعف کیوجہ سے جگر اسے جمع نہیں رکھ سکتا تو لامحالہ خون میں شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

کبھی نظام عصبی میں فتور پیدا ہو جاتا ہے جس سے جگر میں استحالہ سے پیدا شدہ شکر کا انہضام اور انجذاب مکمل نہیں ہو پاتا۔ یہ مرض بچوں میں شاذ و نادر ہی ہوا کرتا ہے یہ مرض عام طور پر ۳۵ سال کی عمر کے بعد لاحق ہوتا ہے اور زیادہ تر گرم اشیاء، دماغی محنت و مشقت نیز کثرت جماع سے پیدا ہوتا ہے جس وقت گردوں کی حرارت بڑھ جاتی ہے اور گردہ زیادہ پانی جذب کرنے لگتا ہے اور عورتوں کو ایام حمل میں بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے نیز سن مفرط کے مریض اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات

مریض کو شدید پیاس کی شکایت ہوتی ہے پیشاب بکثرت آتا ہے اسکی رنگت سفید ہوتی ہے۔ کاہلی اور سستی رہتی ہے بھوک خوب لگتی ہے اگر بچوں کو لاحق ہوتا ہے تو بہت تیزی سے ہوتا ہے بڑوں کو بہت آہستہ آہستہ عام طور پر رات کو پیشاب زیادہ ہوتا ہے وزن تیزی سے گھٹنے لگتا ہے۔ ہلکی حرارت اور نقاہت ہوجاتی ہے اگر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے تو ان کی فرج میں خارش ہوتی ہے اور مردوں میں حشفہ میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ پیروں میں تھرتھراہٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ جماع کی خواہش

Scanned with CamScanner

ختم ہوجاتی ہے اور ادھیڑ عمر کے لوگوں میں عنانت ہوجاتی ہے ضعف بصر ہوجاتا ہے۔ پیشاب کی رنگت تبدیل ہوجاتی ہے اور کیمیاوی معائنہ کرنے پر پیشاب میں شکر موجود ہوتی ہے۔ پیشاب کی بو میٹھی ہوتی ہے۔ منہ میں خشکی ہوتی ہے۔ ہاتھ پیر کا ملمس سرد ہوتا ہے ہاتھ کی ہتھیلی اور پیر کے تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ جب مرض بہت شدت اختیار کر لیتا ہے تو بے شمار پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ ضغط الدم بڑھ جاتا ہے۔ ورم شبکیہ، نزول الماء، دق ریوی، خارش، اسہال اور عنانت نیز آنکھوں کے عضلات کو فالج لاحق ہوجاتی ہے اور مرض کی شدت کی حالت میں آخر میں قوما ذیابیطسی عارض ہوجاتا ہے۔ مریض مکمل بے ہوش ہوجاتا ہے اور اس کے منہ سے لہسن یا ایسی ٹون جیسی بو نکلتی ہے۔

ذیابیطس غیر شکری

یہ ذیابیطس کی وہ قسم ہے جس میں پیاس کی شدت ہوتی ہے نیز کثرت بول کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ یہ مرض خاص کر لڑکوں کو ہوا کرتا ہے۔

اسباب

یہ مرض زیادہ تر بیس سال سے کم عمر کے لوگوں کو ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی ۳۵۔۴۰ سال کی عمر کے آدمی بھی اس مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اس مرض کا سبب غدہ نخامیہ کا سلعۃ ہوا کرتا ہے اور کبھی ورم دماغی ہوا کرتا ہے گاہے سر میں بھاری چوٹ لگ جانے کیوجہ سے بھی ہوجاتا ہے۔ کبھی اس مرض کا سبب اختناق الرحم اور گاہے ضعف گردہ بھی ہوتا ہے۔

علامات

پیاس بہت شدت کی ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار اور کثرت سے آتا ہے لیکن کیمیاوی معائنہ کرنے پر شکر موجود نہیں ہوتی اور نہ خون میں شکر کی مقدار بڑھتی ہے اگر مریض پانی نہ پئے تو بدن میں قلت مائیت ہوجاتی ہے۔ پیشاب متعفن ہوجاتا ہے۔ بدن کی حرارت گھٹ جاتی ہے نیند میں چونکہ خلل واقع ہوجاتا ہے اسلئے عصبی علامات جیسے چڑچڑاپن جھنجھلاہٹ وغیرہ عارض ہوتی ہے۔ صحت خراب ہوجاتی ہے۔ گاہے کسی قدر کمر میں درد رہتا ہے۔ پیشاب کا وزن مخصوص ۱۰۰۱ سے ۱۰۰۵ تک ہوتا ہے کبھی بول زلالی آنے لگتا ہے جس سے پیشاب کا معائنہ کرنے پر رطوبت بیضہ موجود ہوتی ہے۔ شکر دموی بالکل طبعی ہوتی ہے۔

ذیابیطس شکری اور ذیابیطس غیر شکری میں فرق درج ذیل ہے۔

ذیابیطس شکری	ذیابیطس غیر شکری
۱۔ پیشاب میں شکر بڑھی ہوتی ہے	۱۔ اسمیں پیشاب کی جانچ کرنے پر شکر موجود نہیں ہوتی ہے۔
۲۔ شکر دموی اچھی خاصی بڑھی ہوتی ہے	۲۔ اسمیں شکر دموی طبعی رہتی ہے یعنی بڑھتی نہیں کبھی تو طبعی سے بھی گھٹ جاتی ہے۔
۳۔ اس میں ضغط الدم بڑھ جاتا ہے۔	۳۔ اسمیں ضغط الدم گھٹ جاتا ہے۔
۴۔ اسمیں عوارضات مرض کی شدت میں بہت زیادہ پیدا ہوجاتے ہیں اور کبھی کبھی مہلک بھی ثابت ہوجاتے ہیں۔	۴۔ اس میں عوارضات اتنے شدید نہیں ہوتے۔

عوارضات

اس مرض کیوجہ سے جو عوارضات پیدا ہوتے ہیں ان میں ایک مرض سل ہے چنانچہ اکثر یہ سل کیطرف منتقل ہوجاتا ہے کچھ لوگوں میں اسکی وجہ سے التہاب شعبۃ الریہ کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے کسی کو التہاب صفاق اور ورم گردہ ہوجاتا ہے اور کسی کو مزمن قسم کے جلدی امراض چنبل، دنبل، پھوڑے پھنسیاں، قوبا، کلف وغیرہ کی شکایت ہوجاتی ہے اور بعض مریضوں کو نزدل امعاء کی شکایت ہوجاتی ہے۔

اور گاہے آنکھ کی طبقہ شبکیہ مناسب غذا نہ ملنے کیوجہ سے نیلی پڑجاتی ہے اور مریض کی آنکھ کی روشنی جاتی رہتی ہے اور کبھی ذیابیطسی قوما (Diabetic. Coma) کی شکایت لاحق ہوجاتی ہے۔

علاج

اسکا اصول علاج یہ ہیکہ سبب پر نظر رکھی جائے مدر بول دوائیں نہ دی جائیں۔ اجابت صاف رکھیں دہی اور مٹھے کا خوب استعمال کرائیں۔ ذیابیطس غیر شکری کیلئے۔ کشتہ بیضۂ مرغ اور کشتہ خبث الحدید نیز کشتہ زمرد سے کام لیں۔ مفرد دواؤں میں گل مختوم، لک مغسول سرطان سوختہ کو

Scanned with CamScanner

سفوف کر کے لعاب اسپغول میں گوندھ کہ قرص بنالیں اور استعمال کرائیں اسی طرح اقاقیہ، ریشہ برگد، مازو سبز کو کوٹ کر پانی میں گوندھ کر مقام گردہ پر طلاء کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر پیشاب میں شکر کی مقدار زیادہ آرہی ہے تو خبث الحدید مدبر اور گڑمار بوٹی کا سفوف بنا کر گولیاں بنالیں اور صبح وشام کھلائیں۔ نیز حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

ابتداء مرض میں پنبہ دانہ ۱۲/ گرام، کو نیم کوب کر کے رات کے وقت پانی میں بھگودیں اور صبح کو چھان کر پلائیں۔ اسی طرح سفوفِ زنجبیل خشک ۱۲/ گرام، گڑمار بوٹی ۲۴/ گرام، سفوف تخم جامن ۱۲/ گرام ان تینوں دواؤں کو خوب باریک کر کے آپس میں ملالیں اور احتیاط سے رکھ لیں ۳-۳ گرام سفوف ہمراہ آب تازہ صبح وشام استعمال کرائیں

گا ہے

پکھان بید	کشتہ فولاد	کنا کنا	آردگلو
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

پکھان بید، آردگلو اور کنا کنا کو باریک کر کے سب دواؤں کو ملا کر خوب کھرل کریں پھر پانی کی مدد سے ۱۰۰ ملی گرام کی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں اسی طرح ذیابیطس شکری کیلئے حسب ذیل نسخے کا استعمال کرانا بہت نافع ہے۔

کشتہ زمرد ۱۲/ گرام، تخم جامن ۲۴/ گرام، افیون ۱/ گرام تخم جامن کو باریک پیس کر سب کو اچھی طرح سے ملائیں پھر پانی کی مدد سے اسکی پچاس گولیاں تیار کریں دو گولی صبح وشام ہمراہ آب دوغ یعنی لسی کے زلال کیساتھ استعمال کرائیں

اسی طرح

زہر مہرہ	طباشیر	مروارید	گلوہ خشک	گڑمار بوٹی
۵۰۰ گرام	۱ گرام	۴ گرام	۳ گرام	۳ گرام

مندرجہ بالا ادویہ کو سفوف بنا کر سفوف ۳ گرام آملہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح

ناگرموتھہ	کندر	جفت بلوط	تخم خشخاش سفید	طباشیر	کشنیز خشک
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام
گلنار	گل ارمنی	تج			
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام			

ساری دواؤں کو لیکر سفوف بنالیں اور ۶ گرام سفوف ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں اسی طرح کشتہ زمرد کو رب جامن میں ملا کر صبح وشام استعمال کرائیں بے حد فائدہ مند ہے۔

اسی طرح کشتہ زمرد ۱۵/ ملی گرام، کو رب جامن ۱۲/ گرام میں ملا کر صبح وشام استعمال کرائیں بے حد فائدہ مند ہے۔

غذا اور پرہیز

جب مریض کو اس بات کا علم ہو جائے کہ وہ ذیابیطس کا مریض ہے تو وہ اپنی غذا میں احتیاط کرے کیونکہ غذا میں احتیاط اس مرض میں بہت ضروری ہے اور ایسی غذا کا استعمال کرے۔ جنکا بانقراس کے فعل پر کم سے کم پڑے۔ اسکے علاوہ غذا کے توازن کو بھی قائم رکھنا چاہیئے۔ ذیابیطس کے مریضوں کو شکری اور نشاشتی اغذیہ بالکل بند کر دینا چاہیئے۔ حالانکہ نشاشتہ کے اجزا پوری طرح سے غذا سے نکال دینا ممکن نہیں ہے کیونکہ ان کی موجودگی ہر غذا میں ہوتی ہے تاہم حتی الامکان نشاشتہ کے اجزا والی غذا کو کم کر دینا چاہیئے آلو، چاول کا استعمال ترک کرادیں اور بغیر چھنا ہوا آٹا یعنی بھوسی والا آٹا استعمال کرائیں خاص کر چنے کی روٹی کا استعمال بہت مفید ہے تازہ پھلوں اور سبزیوں کا استعمال ضروری ہے بہتر تو یہ ہیکہ علاج شروع کرنے سے پہلے ۲۴ گھنٹے قبل غذا بالکل نہ دیں علاج کے درمیان پیشاب کا امتحان بھی کرتے رہیں تا کہ یہ معلوم ہوتا رہے کہ غذائی پرہیز اور علاج ومعالجہ سے کچھ شفا بھی ہو رہی ہے یا نہیں۔ انڈے، گوشت، کدو، پالک کا استعمال جاری رکھیں مونگ کی دال بہتر ہے۔

نوٹ

جالینوس (210-131 اے۔ڈی) کا قول ہیکہ ذیابیطس گردوں کی کمزوری کے باعث ہوا کرتا ہے جس سے پیشاب کے اخراج پر اسکا کنٹرول باقی نہیں رہتا اور پیشاب کی شکایت بار بار ہوتی ہے۔ شیخ بوعلی سینا (980-1037) کا قول ہے کہ ذیابیطس جگر کی خرابی کیوجہ سے ہوتی ہے۔ ذیابیطس کے علاج کا دارومدار چار چیزوں پر ہے جس طرح کہ ایک کرسی کو ساکت رہنے کیلئے چار پیر کی ضرورت ہوتی ہے اگر ان میں سے ایک پیر بھی ہٹا دیا جائے تو کوئی شخص اس کرسی پر محفوظ طریقہ سے بیٹھ نہیں سکتا ٹھیک اسی طرح سے ذیابیطس کے علاج کیلئے صرف دوا، غذا اکیلے ہی کافی نہیں ہے بلکہ ریاضت اور تعلیم یعنی احتیاط بھی بہت ضروری ہے۔

کثرت بول (Poly Ureia)

اس کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں یہ کبھی پانی، کبھی شراب، کبھی چائے، کافی نیز شکر کے زیادہ استعمال سے عارض ہوجاتا ہے اسی طرح چند مختلف امراض کے باعث جیسے ذیابیطس یا حدت بول کے سبب سے یہ مرض ظاہر ہوجاتا ہے کبھی ایسا بھی ہوتی ہے کہ مثانہ میں قرحہ ہوجاتا ہے یا پھر مثانہ پر برودت غالب آجاتی ہے جس کے باعث یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے بسا اوقات پیشاب کی کثرت ہوتی ہے اوز ساتھ ہی ساتھ پیشاب میں خون آنے لگتا ہے اور کبھی بول مدی بھی آتا ہے۔ گاہے بول غسالی آنے لگتا ہے نیز کبھی بول شعری ہوتا ہے یعنی پیشاب میں بال جیسی چیز آتی ہے اگر خالص خون کا پیشاب ہوا ہے تو اسکا تعلق گردے کے اوپری اعضاء مثلاً جگر سے ہوتا ہے یا پھر یہ وجہ ہوتی ہے کہ اعضاء بولیہ کی رگ پھٹ گئی ہے۔ بول غسالی کا سبب ہاضمہ کی کمزوری جگر کی خرابی یا پھر گردے کی قوت مغیرہ ختم ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بول غسالی آنے لگتا ہے۔ اگر پیشاب میں بال جیسے اجزا پائے جارہے ہوں تو اسکا سبب گردوں کی رگوں کا کمزور ہوجانا ہے گاہے دودھ کا کثرت سے استعمال نیز غلیظ غذاؤں کے استعمال سے بھی بول غسالی آتا ہے۔ اگر پیشاب بہت زیادہ آرہا ہو تو اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ طبیعت تنقیہ کے طور پر مادہ کو نکال رہی ہے یا پھر بحران کے طور پر مادہ پر غالب آچکی ہے۔ چنانچہ ایسا پیشاب ہونے کے بعد مریض ہلکا پن محسوس کرتا ہے کبھی یہ وجہ ہوتی ہے کہ ہضم کمزور ہوجاتا ہے جس سے غلیظ اخلاط بکثرت پیدا ہوجاتے ہیں اور پیشاب غلیظ آنے لگتا ہے اور کثرت سے آتا ہے۔

اگر کسی رگ کے منہ کھل جانے کی وجہ سے خون آرہا ہے تو تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور درد کے بغیر آتا ہے اور خالص خونی پیشاب ہوتا ہے اور خون کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اگر کسی زخم سے خون آتا ہے تو درد کیساتھ بدبو بھی ہوتی ہے اور بعض اوقات مدہ (پیپ) بھی پایا جاتا ہے۔ اگر پیشاب غسالی آرہا ہے اور کثرت سے آرہا ہے تو یہ ضعف گردہ ضعف جگر کی علامت ہے فرق صرف یہ ہیکہ ضعف گردہ کی حالت میں پیشاب میں سفیدی زیادہ اور غلظت پائی جاتی ہے اور اگر یہ خون کبدی ہے تو اسکی رنگت سرخ ہوتی ہے اور خون کسی قدر رقیق ہوتا ہے اگر ورم کے نتیجے میں بول دموی آرہا ہے تو بخار کا ہونا لازمی ہے۔ اسکا اصول علاج یہ ہیکہ سبب کو دور کریں بہت زیادہ قابض دواؤں کا استعمال نہ کرانا چاہئے۔ حابس دم دواؤں کا استعمال کرائیں۔ ترش اشیاء سے پرہیز کرائیں اگر

پیشاب میں رسوب یا قشور ہوں تو منقت ادویہ استعمال کرائیں مریض کو سکون و راحت دیں خوردنی دواؤں میں قرص گلنار کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے مفرد دواؤں میں شب یمانی، گلنار فارسی، دم الاخوین، کتیرا، صمغ عربی، تخم خرفہ کو سفوف کر کے قرص بنالیں اور استعمال کرائیں۔

اسی طرح خشخاش سفید، گل مختوم، ریشہ برگد، کہرباء شمعی ہموزن لے کر سفوف بنالیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں گاہے بیخ سدا بہار، کہریاء، شادنج عدسی، گل ارمنی کو لے کر سفوف بنالیں اور آب خرفہ میں گوندھ کر گولیاں بنالیں بعض اوقات ان نسخوں میں مخدرات ادویہ بھی شامل کردی جاتی ہیں۔

اسی طرح گاہے حسب ذیل نسخے کا استعمال کرانا بھی مفید ہوتا ہے زعفران قدرے افیون میں حل کر کے قرص بنالیں اور استعمال کرائیں گا ہے۔

چلغوزہ ۱۲/ عدد، بادام شیریں مقشر ۹/ عدد، تخم خبازی ۳/ گرام پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر نہار منہ استعمال کرائیں۔

بسا اوقات مندرجہ ذیل نسخے کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے۔

کشتہ بارہ سنگھا	کہرباء	شادنج عدسی	صمغ عربی	مازو	گلنار
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام
پھٹکری	قلعی محرق				
۳ گرام	۳ گرام				

ان سب دواؤں کو باریک سفوف بنالیں اور پانی کی مدد سے ۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں بنالیں اور ایک گولی صبح و شام استعمال کرائیں۔

بہرحال جو لوگ اس مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں ان لوگوں کو زردی بیضۂ مرغ نیم برشت کا نہار منہ استعمال کرانا اور حب آلاس کا کھلانا بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ مفرد دواؤں میں کندر، سعد کوفی، خولنجان، خبث الحدید اور کشنیز کا استعمال نافع ہوتا ہے۔

اسی طرح جند بیدستر، جفت بلوط، عاقر قرحا ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور پانی میں گوندھ کر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

ہلکی و زود ہضم غذائیں دیں اور بادی اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

ورم پستان (Mastitis)

اس سے پہلے کہ ورم پستان کا ذکر شروع کیا جائے بہتر تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ عظم پستان اور صغر پستان کا ذکر کیا جائے۔

اکثر پستان ضرورت سے زیادہ بڑے ہوجاتے ہیں جس کے باعث سینے پر ایک غیر معمولی بوجھ اور بدنمائی پیدا ہو جاتی ہے اسکی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یا تو بلغمی مادہ بدن میں زیادہ ہوگیا ہے یا پھر سمن مفرط جیسی شکایت پیدا ہوگئی ہے اکثر ایسا بھی ہوتا ہیکہ عورت کی جسمانی حالت ٹھیک ہے لیکن صرف پستان ہی کافی بڑے اور ڈھیلے ہیں اسکا سبب عام طور پر یہ ہے کہ پستان کو کثرت لمس (چھونا) اور دلک (ملنا) کیا گیا ہے اس لئے پستان کی جسامت بڑھ جاتی ہے ایسی عورتوں میں دودھ کی پیدائش کم ہوجاتی ہے کیونکہ پستان کے بڑھ جانے کی وجہ سے دوران خون متاثر ہوجاتا ہے اور غدہ لبنیہ کی نشو ونما بھی متاثر ہوجاتی ہے اور پستان کی پرورش میں وہ خون بھی صرف ہونے لگتا ہے جو دودھ پیدا کرنے میں معاون ہوتا ہے اسی طرح کبھی پستان سکڑ کر بہت چھوٹا ہو جاتا ہے اسکا سبب عام طوز پر پستان کو ضرورت کے مطابق خون نہیں مل پاتا ہے جس سے ان کی نشو ونما رک جاتی ہے کیونکہ جب پستان بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور ابھی صرف ہلکا ابھار ہی ہوا ہے اور ایسی حالت میں اسکا لمس اور دلک کیا گیا ہے تو اس کے نتیجے کی نشو ونما رک جاتی ہے جس سے پستان چھوٹے اور ڈھیلے رہ جاتے ہیں عظم پستان اور صغر پستان میں یہی خاص فرق ہے کہ عظم میں دلک اور لمس جوانی میں کیا گیا ہے اور صغر میں چھوٹے پن ہی سے لمس اور دلک کیا گیا ہے جس کیوجہ سے صغر لاحق ہوجاتا ہے۔

اسی طرح عام کمزوری ولاغری سے بھی پستان چھوٹے ہوجاتے ہیں نیز اسی طرح ورم کا تعلق ہے۔ کبھی کبھی ایام رضاعت میں پستان میں تھوڑی سی بداحتیاطی سے ورم ہوجاتا ہے۔ گاہے دودھ پستان میں جم جاتا ہے اور متعفن ہوکر ورم کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی طرح پستان میں چوٹ لگ جانے یا یکبارگی بہت زور سے دبا دینے سے بھی پیدا ہوجاتا ہے کبھی سن بلوغ میں بھی یہ مرض ہوجاتا ہے یہ عموماً غلط اور گندے معاشرے سے غلط ماحول میں لڑکیوں کے پھنس جانے سے ہوتا ہے۔ کبھی بچہ دودھ پیتے وقت اپنی ماں کے پستانوں میں سر سے ٹھوکر مار دیتا ہے جو پستان میں ورم پیدا کرنیکا باعث بن جاتا ہے گاہے ورم ایک پستان میں اور گاہے دونوں پستان میں ہوتا ہے۔

یہ بہت حاد ہوتا ہے اور کبھی مزمن شکل بھی اختیار کر لیتا ہے۔

علامات

پستان میں سوجن ہوگی۔ سختی ہوگی ساتھ ہی ساتھ سرخی اور درد ہوگا۔ سخت چبھن اور ٹیس کا بھی احساس ہوتا ہے پستان کی رنگت سرخی مائل ہوتی ہے۔ سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ بخار تیز ہوجاتا ہے اگر سوزش دفع نہ ہوئی تو یہ پھوڑا بن جاتا ہے۔

علاج

نیم گرم پانی سے یا پانی میں تھوڑی سی نیم کی پتی اور نمک ڈال کر اُبال لیں اس کے بعد تھوڑی پھٹکری ملالیں اس پانی سے چھاتیوں کو دھوئیں اس کے بعد برگ کاسنی ۲۴ گرام کو خوب اچھی طرح سے کوٹ کر روغن گل ۱۲ گرام اور سرکہ ۱۲ گرام ملا کر پستان پر ضماد کریں۔

اگر مرض بہت حاد ہو تو حسب ذیل نسخے کا استعمال بہت ہی نافع ہے۔

مغز تخم باقلا	تخم حلبہ	جو مقشر	زعفران خالص
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۲ گرام

سب دواؤں کو باریک پیس کر ۳ عدد انڈے کی زردی میں ملا کر تھوڑا سا پانی ملا کر ضماد کریں۔

اسی طرح سرکہ پانی میں ملا کر رکھ لیں اور اس میں کپڑا تر کر کے چھاتیوں پر رکھیں اس سے حرارت میں تسکین پیدا ہوتی ہے اگر درد بہت شدید ہے تو حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرائیں۔ جو درد کو تسکین دینے کیساتھ ساتھ ورم کو بھی تحلیل کرتا ہے۔

پوست خشخاش ۲۴ گرام، عرق گلاب (بقدر ضرورت) میں جوش دیں اور روغن تارپین حسب ضرورت ملا کر تکمید کریں اسکے بعد حسب ذیل ضماد کا استعمال کریں۔ جدوار ۱۲ گرام کو آب کاسنی سبز ۱۲ ملی لیٹر اور آب مکوئے سبز ۱۲ ملی لیٹر کے پانی میں پیس کر قدرے سرکہ اور روغن گل ملالیں اور ضماد کریں۔

اگر ورم دبیلہ کی شکل اختیار کر گیا ہے اور اسمیں قیح بھی پیدا ہوگئی ہو تو کسی اچھے ہوشیار سرجن سے شگاف دلا کر مواد کو خارج کریں۔

احتیاط

ایسی تدابیر اختیار کریں جس سے ورم وغیرہ سے بچا جا سکے۔

Scanned with CamScanner

کثرت لبن (Gaolactorrhoea)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جسمیں پستان میں دودھ کی پیدائش طبعی طور سے اور معمول سے زیادہ بڑھ جاتی ہے اور دودھ خود بخود پستان سے بہتا رہتا ہے ایسی حالت میں پستان میں تناؤ ہوتا ہے جسکی وجہ سے درد ہونے لگتا ہے اور پھر تدریجی طور پر درد تناؤ اور دوران خون کے بڑھ جانے سے ورم لاحق ہوجاتا ہے۔

اسباب

عام طور پر یہ دیکھا جاتا ہے کہ مائیں اپنے شیر خوار بچوں و بچیوں کو وقت سے پہلے دودھ پلانا بند کر دیتی ہیں تو اسکے بعد یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ بسا اوقات اسکا سبب یہ ہوتا ہیکہ خون کی زیادتی ہوجاتی ہے جس سے دودھ کی پیدائش بڑھ جاتی ہے اسی طرح کبھی پستان کی قوت جاذبہ اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ جس سے خون کا دوران تیز ہوجاتا ہے اور پستان اس خون کو زیادہ جذب کرنے لگتے ہیں جس سے دودھ کی پیدائش بڑھ جاتی ہے کیونکہ یہی بڑھا ہوا خون دودھ کی پیدائش میں معاون ہوتا ہے۔

علامات

پستان میں ہلکا درد اور تناؤ ہوتا ہے کبھی کبھی ورم بھی ہوجاتا ہے۔ پستان میں سرخی ہوتی ہے۔ دودھ کثرت سے بہتا رہتا ہے۔ رفتہ رفتہ کمزوری ہوجاتی ہے۔

علاج

سبب کا ازالہ کریں اگر بچوں کو دودھ چھڑانے کیوجہ سے یہ شکایت پیدا ہوگئی ہو تو سب سے پہلے آلہ مخرج اللبن (بریسٹ پمپ) کے ذریعہ دودھ نکالیں اسکے بعد حسب ذیل نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

لاکھ/۶ گرام، اشق/۳ گرام، مردار سنگ/۳ گرام باریک پیس کر بقدر ضرورت روغن گل ملاکر ضماد کریں۔

خوردنی طور پر حسب ذیل سفوف کا استعمال کرائیں۔

عدس مسلم	تخم کاہو	سداب	تخم سنبھالو	تخم خیارین
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام

ان سب دواؤں کو خوب باریک کر کے سفوف بنائیں اور ۶ گرام سفوف ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح برگ قنب/۳ گرام، آرد باقلا/۱۲ گرام، افیون/۱ گرام سرکہ میں پیس کر ضماد کے طور پر استعمال کرائیں۔ اگر حیض بند ہو تو اسے جاری کریں جس کیلئے مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

ریوند خطائی	جواکھار	زیرہ سفید	مصری
۱۵ گرام	۱۲ گرام	۷ گرام	۳۶ گرام

سب دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر ملالیں اگر حیض بالکل بند ہے تو ۲ گرام سفوف ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں اسی طرح کبھی حسب ذیل نسخے کا استعمال بہت نافع اور مفید ہوتا ہے۔

صبر	مُر	زنجبیل	کشتہ فولاد	زعفران
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۳ گرام	۳ گرام

کشتہ کے علاوہ ساری دواؤں کو باریک پیس لیں اور اسکے بعد سب کو ملا دیں اور شہد کی مدد سے ۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح اور شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

قلت لبن (Oligolactia)

تعریف

اس مرض میں عورتوں کے پستان میں دودھ کی پیدائش طبعاً اور معمولاً کم ہوجاتی ہے یہ مرض بچہ کی ماں کیلئے نہایت ہی تکلیف دہ ہوتا ہے کیونکہ جب بچہ دودھ کیلئے بھوک سے بیتاب ہوتا ہے تو ماں بار بار اسے پستانوں سے لگاتی ہے لیکن دودھ کی قلت کیوجہ سے اسے سیر نہیں کرسکتی اور بچہ بھوک سے پریشان رہتا ہے اور دن بدن دبلا ہوتا جاتا ہے اور اسکے بدن کی پرورش پورے طور پر نہ ہوسکنے کیوجہ سے قوت مناعت ہمیشہ کیلئے کمزور ہوجاتی ہے اور ایسا بچہ اکثر و بیشتر طرح طرح کے امراض میں مبتلا رہتا ہے۔

اسباب

عام طور پر اس مرض کے اسباب میں قلت دم، رنج وغم، غور وفکر، جریان دم، نفث الدم اور پستان کی قوت جاذبہ کا ضعیف و کمزور ہوجانا یا ایام رضاعت میں کثرت مباشرت ہے بسا اوقات ناقص غذا کیوجہ سے بھی دودھ کی پیدائش میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔

علامات

دریافت کرکے سبب معلوم کیجئے سبب کے لحاظ سے علامات ہوں گی ماں بچے کو دودھ پلاتی ہے لیکن بچہ سیر نہیں ہو پاتا۔

علاج

سبب مرض کو دور کریں اگر سوء القنیہ ہے تو اسکو دور کریں۔ عمدہ اور زود ہضم غذائیں دیں۔ انڈا، مکھن اور گوشت کھلائیں اور اسکے علاوہ حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

ستاور ۱۲/ گرام، تودری سرخ ۱۲/ گرام دونوں دواؤں کو سفوف کرکے رکھ لیں اور ۶ گرام سفوف صبح و شام دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح ستاور ۱۲/ گرام، زیرہ سفید ۱۲/ گرام، نبات سفید ۱۲/ گرام، کو سفوف بنا کر دودھ کے ساتھ ۶ گرام دیں اور روغن بیدانجیر کی ہلکی ہلکی مالش کریں۔

عقر (Sterility)

تعریف

اس مرض میں عورت کے اعضاء تولید و تناسل میں سے کسی عضو میں کوئی مرض ہوتا ہے یا بعض جسمانی عوارضات ہوتے ہیں جس کے باعث وہ حاملہ ہونے اور بچہ جننے کے قابل نہیں رہتی۔

اسباب

عقر کے متعدد اسباب ہیں چنانچہ گاہے اسکا سبب مرد کی جانب سے ہوتا ہے اور گاہے عورت جانب سے یعنی کہ دونوں کے مادہ تولید میں سے کسی میں تولید کی صلاحیت نہیں ہوتی ہے اسکا مطلب یہ ہوا کہ یا تو عورت کے بیضہ میں خرابی ہے یا پھر مرد کے مادہ تولید میں اسپرم موجود نہیں ہیں یا موجود تو ہیں مگر اتنے کم اور کمزور کہ وہ حمل قرار دینے کے قابل نہیں ہوتے۔ اسی طرح کبھی رحم میں کسی قسم کی کوئی خرابی ہوتی ہے یا اعضاء تناسلیہ میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے۔ گاہے اسکا سبب یہ ہوتا ہیکہ رحم کا منھ بند ہوجاتا ہے جس سے مادہ ماء الحیات رحم تک نہیں پہونچ پاتا کبھی رحم میں صلابت یا لحم زاید پیدا ہوجاتا ہے بعض اوقات ورم رحم، انقلاب رحم، ورم قاذفین، حیض کی خرابیاں اور سیلان الرحم اسکا سبب بنتے ہیں۔ جس سے حمل قرار نہیں پاتا اسی طرح کبھی شحم کی زیادتی بھی مانع حمل ہوا کرتی ہے جیسا کے سمن مفرط کے مریضوں میں ہوتا ہے اگر اعضاء تناسلیہ میں خرابی ہے تو اسکی وجہ یہ ہے کہ اعضاء میں چھوٹا پن ٹیڑھا پن یا کجی عارض ہوگئی ہے۔ بسا اوقات بیرونی اسباب بھی اسکا سبب بن جاتے ہیں یعنی جیسے ہی مادہ منویہ کا انزال ہوا قبل اس کے کہ وہ رحم تک پہونچے اور جذب ہو عورت کھڑی ہوجائے یا کبھی سرسوں کے تیل کا استعمال کچھ اتنا زیادہ کرلیا گیا ہو کہ مادہ حیوانیہ برباد ہوگئے ہوں اس سے بھی حمل قرار نہیں پایا کرتا عام طور پر احتباس طمث بھی اسکا سبب ہوتا ہے۔ یہ تحقیق کرنے کی ضرورت ہے کہ حمل قرار نہ پانے کا سبب مرد میں ہے یا عورت میں اس غرض کیلئے مرد کے حالات معلوم کریں اگر مرد سوازک میں مبتلا رہ چکا ہو یا پھر مرد کے مادہ تولید کا امتحان کرانے پر اسمیں کرم منی مردہ پائے جائیں تو نقص مرد میں ہے اگر مرد ہر طرح سے تندرست ہے تو اس کے اسباب عورت میں تلاش کرنے چاہیں۔ اعضاء نسوانی کا معائنہ کریں اور ان کے نتائض کو معلوم کریں بسا اوقات بہت زیادہ شحم کا رحم پر پیدا ہوجانا بھی استقرار حمل میں رکاوٹ ڈالتا

ہے اسی طرح ایسی عورتوں میں جس کے حیض کے ختم ہونے کے زمانہ میں بھی رحم خشک نہ ہو بلکہ ہمیشہ رطوبت بہتی رہے اور وہ مرطوب رہے تو اس سے بھی حمل نہیں قرار پاتا۔ اسی طرح سوازک، آتشک، اور سیلان الرحم جیسے خبیث امراض بھی عقر کا باعث ہوتے ہیں۔ زیادہ تر حیض کے بند ہوجانے سے عقر عارض ہوتا ہے جیسا کہ سن یاس میں ہوتا ہے۔

علامات

امراض مذکورہ اور اسباب مذکورہ میں سے کوئی نہ کوئی حالت پائی جائے گی۔ بدنی رنگت سفید مائل بہ زردی ہوتی ہے۔ رحم سے رطوبت بہتی رہتی ہے۔ سستی اور کاہلی ہوتی ہے۔

علاج:۔ مریض کا اچھی طرح سے معائنہ کریں نیز ماء الحیات کا خوردبین سے معائنہ کرائیں اور معلوم کریں کہ مادہ حیوانیہ موجود ہے یا نہیں اسکے بعد دوسرے سبب پر غور کریں تفصیلی حالات معلوم کریں۔ اگر سوازک یا سیلان الرحم وغیرہ کی شکایت ہو تو مغلظ منی، مولد منی اور مقوی باہ ادویہ استعمال کرائیں۔

گاہے خشک ناگرموتھا، صعتر فارسی، ثعلب مصری، کائفل کا استعمال بھی مناسب اور مفید ہوتا ہے۔ اسی طرح سنبل الطیب، زعفران مصطگی، جند بیدستر کو روغن سنبل میں ملا کر شیاف کے طور پر استعمال کرانا مناسب ہے اسی طرح خشک لہسن اور تازے لہسن کو روغن بارتنگ میں ڈال کر پکائیں جب یہ گل جائے اور مائیت دور ہوجائے تو کسی کپڑے میں یا روئی میں رکھ کر حمول کے طور پر استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل نسخہ کو استعمال کرانے سے عقر کی شکایت دور ہوجاتی ہے اور حمل قرار پاتا ہے۔

صبر	عصارہ ریوند	ہیراکسیس سبز	زعفران
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۶ گرام	۶ گرام

سب دواؤں کو الگ الگ باریک کرکے ملالیں اور بقدر نخود (۲۵۰ ملی گرام) گولیاں بنالیں ایک گولی صبح وشام چائے کیساتھ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

ترش وبادی غذاؤں سے پرہیز کریں زود ہضم غذا استعمال کریں۔

کثرت طمث (Menorrhagia)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جس میں خون حیض میں بے ترتیبی اور بے قاعدگی پیدا ہوجاتی ہے اور خون حیض زیادہ آنے لگتا ہے غرضیکہ کبھی خون ایام مقررہ سے زیادہ دنوں تک اور کثرت سے آتا ہے مثلاً چار روز کے بجائے سات آٹھ روز تک حیض آتا رہتا ہے اور گاہے خون کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے یا پھر ایک ہی ماہ میں مقررہ وقت کے علاوہ کئی دوسرے وقت میں کئی کئی بار خون آنے لگتا ہے ایسی حالت کو بے ترتیب طمث یا استحاضہ کہتے ہیں جسکا شمار کثرت طمث میں ہی ہوتا ہے۔

عورت کی شرمگاہ سے جو بھی خون آتا ہے اطباء حضرات نے اسے طمث یعنی خون حیض کہا ہے۔ لیکن پیغمبر اسلام سیدنا محمدؐ نے اس باب میں حدیثوں کی معتبر کتابوں جیسے بخاری شریف وغیرہ میں ارشاد فرمایا ہیکہ جو خون قعر رحم سے عورت کے ایام مقررہ میں آئے وہ خون حیض ہے جو اکثر سیاہ ہوتا ہے اور جو خون عورت کے ایام مقررہ کے بعد آئے وہ خون حیض نہیں ہے کیونکہ وہ رحم سے نہیں آتا بلکہ رگ عاذل سے جو رحم کے دہانے پر ہے آتا ہے اور اسے استحاضہ کہا جاتا ہے اس کی رنگت سرخ ہوتی ہے۔

اسباب

اسکا سبب عام طور سے یہ ہوتا ہے کہ گرم اشیاء کا استعمال زیادہ کرلیا گیا ہو جیسا کہ لڑکیاں زیادہ استعمال کرتی ہیں۔ اسی طرح ترش اشیاء کا استعمال کرنا بھی ہے۔ اس طرح کی چیزوں کے استعمال سے صفرا کی پیدائش کم ہوجاتی ہے کیونکہ ترش اشیاء قاطع صفرا ہیں اسکی وجہ سے خون رقیق ہوجاتا ہے اور رگوں کے منہ کھل جاتے ہیں اور کثرت حیض کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے گاہے اسکا سبب ضعف رحم، سلعۂ رحم، میلان رحم، نفخ الرحم، اسقاط عادتی، بثور رحم سرطان رحم اور سل و دق ہوا کرتے ہیں کبھی ایام حیض میں مجامعت کرنے سے بھی یہ عارض ہوجاتا ہے۔

علامات

حیض کثرت سے اور بار بار آتا ہے مریضہ لاغر ہوجاتی ہے۔ چہرہ کی رنگت زردی مائل ہوجاتی ہے۔ مقام عانہ اور کمر میں درد اور بوجھ کا احساس ہوتا ہے بدن میں تھرتھراہٹ پیدا ہوجاتی ہے خاص کر پیروں میں ۔ضعف اشتہاء کی شکایت ہوجاتی ہے۔ نبض سریع چلتی ہے۔ کبھی کبھی پیروں میں ورم آجاتا ہے حیض میں جلن اور سوزش ہوتی ہے آنکھوں کے ارد گرد سیاہ گڈھے ہوجاتے ہیں اور آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں۔

علاج

مریضہ کو مکمل آرام کا مشورہ دیں۔ اگر حیض کثرت سے آنے لگا ہے تو مریضہ کے پیروں کو اونچا کر دیں ناف پر برف سے تر کیا ہوا کپڑا رکھیں اور حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

ثمر کیکر حسب ضرورت لیکر سایہ میں خشک کرلیں پھر باریک کوٹ چھان کر احتیاط سے رکھ لیں ۶ گرام صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ گاہے کشتہ سنگ جراحت ۲/ گرام اور تخم چھوہارا ر ۶ گرام لیکر چھوہارے کی گٹھلی کو ہاون دستہ میں ڈال کر خوب باریک سفوف بنالیں اور پھر کشتہ مذکورہ میں ملالیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں پھر برگ بکائن ۳۶ گرام بکائن لیکر اسکو پانی میں گھوٹ کر اسکا پانی ۶۰ ملی لیٹر نکالیں۔

اور اس پانی کے ساتھ سفوف مذکور ۳ گرام صبح و شام استعمال کرائیں گاہے مندرجہ ذیل نسخہ کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے۔

مازو ۷/ عدد، چاول برنج ساٹھی ۶۰ گرام، کشتہ سنگ جراحت ۳/ گرام چاول کو صاف کرکے باریک کوٹ لیں اور مازو کو بھی کوٹ لیں اور مازو کو بھی کوٹ کر باریک سفوف بنالیں پھر تینوں دواؤں کو ملا کر حفاظت سے رکھ لیں ۱۲ گرام سفوف صبح و شام آب شبینہ (باسی پانی) کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اسی طرح سنگ جراحت ۶۰/ گرام کو لغدہ خرفہ ۲۵۰ گرام میں رکھ کر اس پر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کرکے خشک کر لیں پھر دس کلو اُپلے کی آنچ دیں سرد ہوجانے پر سنگ جراحت نکال کر باریک پیس لیں ایک گرام کشتہ ہمراہ آبتازہ صبح و شام استعمال کرائیں اگر چاہیں تو کیپسول

میں بھر کر بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ اسی طرح

سنگ جراحت	مائیں خورد	لودھ پٹھانی	نبات سفید
۲۴ گرام	۱۲ گرام	۶ گرام	۶ گرام

سب دواؤں کو کوٹ کر باریک سفوف بنالیں اور ۶ گرام سفوف ہمراہ آبتازہ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

گرم و ترش غذا سے پرہیز کرائیں۔

زود ہضم ہلکی و ٹھنڈی غذا استعمال کرائیں نیز زیادہ سے زیادہ آرام کا مشورہ دیں۔

Scanned with CamScanner

عسر طمث (Dysmenorrhoea)

تعریف

اس مرض میں خون حیض کی مقدار کم ہوجاتی ہے اور یہ قوام میں نسبتاً گاڑھا ہوتا ہے اور حیض نہایت درد اور تکلیف کے ساتھ آتا ہے۔ طمث عام طور پر دس سال سے سولہ سال کی عمر کے درمیان آنے لگتا ہے اور طبعی حالت میں ماہانہ ہوتا ہے اور تین دن سے پانچ دن تک رہتا ہے نیز سن یاس میں خود بخود بند ہوجاتا ہے گاہے یہ خون رک جاتا ہے یا پھر اس میں بے قاعدگی اور بے ترتیبی پیدا ہوجاتی ہے لیکن گرم ملکوں میں سات سال سے بھی شروع ہوجاتا ہے اور کبھی ۷ دن سے ۱۰ دن بھی ممکن ہے۔

اسباب

گاہے رحم میں ورم ہوجاتا ہے جس سے حیض کے آنے میں تکلیف ہوتی ہے گاہے خراش رحم، سیلان رحم وغیرہ سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے کبھی سلعہ وغیرہ سے بھی اندام نہانی میں رکاوٹ ہوجاتی ہے رنج وغم یا کثرت مباشرت کے باعث بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے کبھی بدن میں خون کی اس قدر کمی ہوجاتی ہے کہ حیض کم آنے لگتا ہے اور درد کے ساتھ آنے لگتا ہے دراصل حیض ایک فضلہ ہے اور کوئی غیر ضروری فضلہ جسم میں نہیں بچتا جس کا تعلق رحم اور اس کے مجاورات سے نہ ہو اور بذریعہ حیض خارج نہ ہوسکے کبھی سیلان رحم سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

علامات

حیض شروع ہونے سے چند دن پہلے ناف کے ارد گرد گرانی بھاری پن اور درد ہونے لگتا ہے۔ بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ غثیان اور قے ہونے لگتی ہے۔ سر میں اور ٹانگوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ خفقان اور گاہے سرعت قلب کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے جو وقتی ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے۔ کبھی احتباس ہوجاتا ہے اور کبھی کچھ دن خون تک آکر بند ہوجاتا ہے اور کبھی تھوڑا تھوڑا رستا رہتا ہے اور درد ہوتا ہے۔ سوء القینہ لاحق ہوجاتا ہے ناخن سفید ہوجاتے ہیں۔ جسمانی رنگت زرد ہوجاتی ہے۔ گاہے حیض کا خون رُک رُک کر تھوڑا تھوڑا اور درد کے ساتھ آتا ہے۔

علاج

سن بلوغت کے دوران اکثر لڑکیوں کو یہ تکلیف پیدا ہوجاتی ہے چونکہ اس مرض کے متعدد اور مختلف اسباب ہیں اس لئے سب سے پہلے سبب پر غور کریں اور اسی لحاظ سے علاج شروع کریں حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں اگر قبض ہو تو دور کریں۔

کچلہ مدبر ۱۲ گرام، فلفل سیاہ ۲۴ گرام، زعفران ۳ گرام ان تینوں دواؤں کو باریک سفوف کر کے چھ سات گھنٹے تک آب گھیکوار میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر ۵۰۰ ملی گرام تیار کریں روزانہ رات کو سوتے وقت ۶ گولی ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

گاہے مندرجہ ذیل دواؤں کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

ہڑتال ورقی	شنگرف	جائفل	جاوتری	عاقرقرحا	دارچینی	قرنفل	فلفل دراز
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام

زنجبیل خشک	مقل	تخم حرمل	ابہل کلاں	چاکسو	زعفران	افیون
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۱ گرام	۱ گرام	۱ گرام

مندرجہ بالا دواؤں کا الگ الگ خوب باریک سفوف بنالیں اور پھر پانی کی مدد سے ۱۰۰ ملی گرام کی گولیاں بنالیں اور ایک گولی صبح وشام چائے یا دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ کبھی یہ نسخہ بھی نفع دیتا ہے۔

صبر	زنجبیل	کشتہ فولاد	زعفران
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۳ گرام	۲ گرام

لے کر سوائے کشتہ فولاد کے باقی ماندہ دواؤں کو الگ الگ باریک پیس کر اس کشتہ میں ملالیں اور شہد کی مدد سے بقدر نخود (۲۵۰ ملی گرام) کی گولیاں تیار کرئیں اگر گولیاں بنانا وقت طلب ہو تو ۲۵۰ ملی گرام کیپسول میں دوا بھر کر صبح وشام استعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

اسی طرح حسب ذیل نسخہ کا استعمال بھی بہت ہی مفید ہے۔

ریوند خطائی	جواکھار	زیرہ سفید	مصری
۱۲گرام	۱۲گرام	۱۲گرام	۳۶گرام

سب دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر ملالیں اور حیض بالکل بند ہو جائے تو ایک گرام سفوف صبح و شام پانی سے استعمال کرائیں اور اگر حیض جاری ہو کر بند ہو گیا ہو تو ۶ گرام سفوف ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

تیل، کھٹائی اور مرچ سے پرہیز کرائیں۔ ہلکی اور زود ہضم غذائیں دیں۔ تازی اور صاف شفاف ہوا میں رکھیں۔

احتباس طمث (Ammenorrhoea)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جس میں حیض کا مکمل احتباس ہوتا ہے یا کبھی قدرے آتا ہے اور آکر بند ہو جاتا ہے۔

اسباب

عام طور پر یہ مرض لاغر اور کمزور عورتوں کو ہوتا ہے اسی طرح وہ عورتیں جو بہت لحیم اور شحیم ہوتی ہیں انکو یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ اسی طرح کثرت جماع۔ سیلان الرحم بھی اس مرض کا سبب بن جاتا ہے اسی طرح حمل قرار پاجانے پر بھی احتباس ہو جاتا ہے جو مرضی کیفیت نہیں ہے۔ احتباس طمث عام طور سے رحم، فم رحم یا خصیۃ الرحم میں خرابی ہو جانے سے ہوتا ہے۔

علامات

یہ مرض زیادہ تر نوجوان لڑکیوں میں ہوتا ہے۔ مرض شروع ہونے سے پہلے ناف کے چاروں طرف درد کی شکایت ہوتی ہے گرانی اور بھاری پن بڑھ جاتا ہے۔ رانوں میں درد اور پچھن ہوتی ہے جسم میں خون کی کمی ہوتی ہے کاہلی اور سستی عارض ہو جاتی ہے۔ بدن بوجھل ہوتا ہے۔ گاہے عسر البول کی بھی شکایت ہو جاتی ہے کبھی اسکا سبب خاص رحم سے ہوتا ہے اور کبھی دوسرے اعضاء کی شرکت سے مثلا غذائیت کا کم ہونا یا ضعف جگر کا ہو جانا وغیرہ۔ احتباس طمث ایک خطرناک بیماری ہے جس سے ورم رحم، سیلان رحم، اختناق الرحم ورم احشاء اور دیگر معوی امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

علاج

سبب پر غور کرتے ہوئے حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

صبر	مر	زنجبیل	کشتہ فولاد	زعفران
۱۲گرام	۱۲گرام	۱۲گرام	۳گرام	۳گرام

سوائے کشتہ فولاد کے باقی دوائیں الگ الگ باریک پیس لیں اور وہ پھر اسمیں کشتہ فولاد ملا دیں اس کے بعد شہد کی مدد سے بقدر نخود (۲۵۰ ملی گرام) گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ

شربت مدر حیض جو درج ذیل ہے استعمال کرائیں۔

نسخہ شربت مدر حیض

تخم کاسنی	مویز منقی	بادیان	تخم خربزہ	تخم کدو	گل غافث	خطمی
۶۰ گرام	۶۰ گرام	۳۶ گرام	۳۶ گرام	۳۶ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام

سنبل الطیب	گاؤزبان	اصل السوس	معری
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۷۵۰ گرام

حسب دستور شربت تیار کریں ۲۴ ملی لیٹر شربت مذکورہ بالا گولی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

اسی طرح

ریوند خطائی	جواکھار	زیرہ سفید	معری
۱۴ گرام	۱۲ گرام	۷ گرام	۳۶ گرام

سب دواؤں کو کوٹ کر آپس میں ملالیں اگر حیض بالکل بند ہے تو ایک گرام سفوف ہمراہ آبتازہ دیں اور اگر آ کر بند ہو گیا ہو تو ۷ گرام سفوف کا استعمال کرائیں۔

گاہے حسب ذیل گولیوں کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

خارخسک	ریوند خطائی	تخم کرفس	جواکھار
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

ان سب دواؤں کو الگ الگ باریک پیس کر سفوف بنالیں اور شہد کی مدد سے ۲۵۰ ملی گرام (بقدر نخود) کی گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح و شام آب تازہ کے ہمراہ استعمال کرائیں

غذا اور پرہیز

رحم کے متعلقہ تمام امراض میں تیل، کھٹائی، اور مرچ کا استعمال سختی سے منع کریں زود ہضم غذا دیں۔

اختناق رحم (Hysteria)

تعریف

ہسٹیریا کے اصلی معنی رحم کے ہوتے ہیں اگرچہ یہ مرض جوان عورتوں کو رحم کی شرکت سے ہوتا ہے۔

یہ وہ مرض ہے جسکا شمار عصبی بیماریوں میں ہوتا ہے جو عصبی نظام کے فعل میں خرابی عارض ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے نیز اسکا مرکز رحم ہوتا ہے یہ مرض صرع اور غشی سے کسی قدر مشابہ ہوتا ہے۔

اسباب

یہ مرض رحم کی مشارکت سے ہوتا ہے احتباس طمث یا عدم اخراج منی اس مرض کے عام طور پر سبب بنتے ہیں یہ مرض کسی بھی عمر میں لاحق ہو سکتا ہے عام طور پر یہ مرض ۱۱ سال سے ۴۵ سال کی عمر کی عورتوں کو عارض ہوا کرتا ہے عام طور پر سن بلوغت میں یہ مرض زیادہ لاحق ہوتا ہے مرد اس مرض میں شاذ و نادر ہی مبتلا ہوتے ہیں اسی طرح حیض میں خرابی، امیر اور نئی تہذیب اور نئے دور کی شکار اور نئے اور گندے معاشرے کی پروردہ نازک مزاج اور عیش میں پلی لڑکیاں جو بہت زیادہ غلط ماحول اور آزادانہ زندگی گذارتی ہیں یا عشقیہ ماحول میں اور ناولوں کی دلدادہ ہوتی ہیں اس کے باعث ان میں نفسیانی، خواہشوں کا عود کر آنا بھی اس مرض کا سبب بنتا ہے اور ایسی ہی لڑکیاں اس مرض سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں گاہے قبض مزمن، نفخ شکم، رنج و فکر، بڑا صدمہ اور لڑکیوں کا دیر سے شادی کرنا بھی یا عشق و محبت میں ناکامی و خوف و بدنامی کے باعث بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے یہ مرض ان لڑکیوں کو زیادہ ہوتا ہے جو ڈرامے، ناچ گانے وغیرہ میں زیادہ حصہ لیتی ہیں یا وہ لڑکی جو زیادہ نمائشی ہوتی ہے اسی طرح یہ مرض طلاق شدہ یا نوجوان بیوہ عورتوں کو بھی ہو جاتا ہے۔

علامات

مرض شروع ہونے سے پہلے مریضہ تنفس میں دشواری محسوس کرتی ہے، اختلاج قلب ہونے لگتا ہے، ہلکا دردسر لاحق ہو جاتا ہے طبیعت چڑچڑی ہو جاتی ہے اور عقل کمزور، بدن میں کسل مندی پیدا ہو جاتی ہے، پنڈلیوں میں تھرتھراہٹ اور کمزوری نمایاں ہو جاتی ہے چہرے کی رنگت زرد

Scanned with CamScanner

ہوجاتی ہے' مریضہ اپنے مقام عانہ سے اوپر کیطرف کوئی چیز چڑھتی ہوئی محسوس کرتی ہے' بسا اوقات دانت بھی بجنے لگتے ہیں' مریضہ چیخ مار کر رونے لگتی ہے یا قہقہہ مار کر ہنسنے لگتی ہے' مقام عانہ سے چڑھتی ہوئی چیز گلے میں پھنسی ہوئی محسوس ہوتی ہے جس سے مریضہ بے ہوش ہو کر گر جاتی ہے' چہرہ سرخ ہوجاتا ہے' ہاتھ پیر سرد ہوجاتے ہیں' آواز رُک جاتی ہے کبھی بے ہوش نہ ہو کر اس قدر بات کرتی ہے اور ایسی باتیں بتانے لگتی ہے جن سے جن اور بھوت کا شبہ ہونے لگتا ہے اور کبھی بالکل خاموش رہتی ہے اگر اسکا سبب احتباس طمث ہوتا ہے تو مریضہ کو مرض شروع ہونے سے پہلے گردن میں درد' حرارت' اختلاج قلب' دوار یا آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اگر احتناق الرحم منوی ہے تو علامات ظاہر ہیں اس میں بعض اوقات قابلہ کے رحم کے مس کرنے سے اور دورے کی حالت میں قابلہ کے معمولی طور پر ہاتھ کی رگڑ سے غلیظ منی خارج ہوتی ہے اور اس کے بعد ہی افاقہ ہوجاتا ہے۔ مرض کی تشخیص کے وقت صرع اور بے ہوشی پر بھی نظر ہونی چاہئے تاکہ دونوں میں امتیاز کرسکیں۔

اختناق الرحم	صرع
۱۔ اس میں بے ہوشی مکمل نہیں ہوا کرتی ہے مریضہ بہت زور سے بلانے یا کسی خطرہ کا احساس کرانے پر ہوش میں آجاتی ہے۔	۱۔ مرگی میں بے ہوشی مکمل ہوتی ہے
۲۔ اسمیں منہ سے جھاگ نہیں آتا	۲۔ اسمیں منہ سے جھاگ نکلتا ہے۔
۳۔ اسمیں دورہ زیادہ وقفے تک رہتا ہے	۳۔ دورہ زیادہ سے زیادہ دس منٹ تک رہتا ہے۔
۴۔ اسمیں احتباس طمث کی علامت موجود ہوگی	۴۔ اسمیں ایسا نہیں ہوتا
۵۔ اسمیں چہرہ کی رنگت زیادہ سرخ ہوتی ہے	۵۔ مرگی میں چہرے کا رنگ نیلا ہوتا ہے
۶۔ مریضہ مقام عانہ سے اوپر کی طرف کوئی چیز چڑھتی ہوئی محسوس کرتی ہے۔	۶۔ صرع میں ایسا کچھ نہیں ہوتا بلکہ پاؤں یا پیٹ سے ایک قسم کی سرسراہٹ اوپر سر تک پہونچتی ہے اور مرض کا دورہ شروع ہوجاتا ہے۔
۷۔ دورے کے بعد نیند نہیں آتی ہے	۷۔ دورے کے بعد گہری نیند آجاتی ہے۔

۸۔ اس میں مریضہ بے تکی حرکتیں ہے۔ مثلاً کبھی رونے لگتی ہے تو کبھی ہنسنے لگتی ہے اور مریضہ بولتی بھی ہے۔	۸۔ اسمیں ہاتھ پیر میں جھٹکے ہوتے ہیں اور مریض بالکل نہیں بولتا ہے
۹۔ اس میں پتلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں۔	۹۔ اس میں آنکھوں کے مقلے باہر نکلے ہوئے ہوتے ہیں

علاج

دورے کے وقت برف کے پانی کا چھینٹا دیں اسی طرح کندش وغیرہ یا پیاز اور نوشادر ملا کر سنگھائیں تاکہ بے ہوشی دور ہوجائے عام طور پر شادی کے بعد یہ مرض خود بخود رفع ہوجاتا ہے سینے کی اور گلے کی بندش کو دور کریں مریضہ کا ماحول تبدیل کرائیں پرانی یاد داشت کو نہ دہرائیں اور حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرائیں

مروارید	مرجان	کہرباء	درونج عقربی	آبریشم	زرنچور	بہمن سفید	بہمن سرخ
۷گرام	۷گرام	۷گرام	۷گرام	۷گرام	۷گرام	۷گرام	۷گرام

طباشیر	زعفران	مصطگی	صندل سفید	صندل سرخ	کشنیز خشک	عنبراشہب	قرنفل
۷گرام	۷گرام	۷گرام	۷گرام	۷گرام	۳گرام	۷گرام	۷گرام

سنبل الطیب	دارچینی	دانہ ہیل خورد	جند بیدستر	مصری	شہد
۳گرام	۳گرام	۳گرام	۳گرام	۲۰۰گرام	۲۰۰گرام

مروارید کو عرق کیوڑہ میں کھرل کرلیں۔ باقی دواؤں کو الگ الگ خوب باریک سفوف کرلیں پھر سب کو ملا کر رکھ لیں مصری اور شہد کا قوام تیار کریں پھر ادویہ مذکورہ جس کا سفوف بنانا ہے ملا کر معجون بنالیں اور اسمیں گلقند ملا دیں ۴گرام معجون صبح و شام ہمراہ عرق گلاب بقدر ضرورت استعمال کرائیں اسی طرح حسب ذیل نسخے کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔

پوست املتاس	بسکھپرا	پوذینہ	سداب	ریوندچینی	ابہل	خرما
۴۸گرام	۴۸گرام	۲۴گرام	۲۴گرام	۲۴گرام	۲۴گرام	۱۲عدد

تخم گندر تخم حلبہ کلونجی کنجد سیاہ پکھان بید مکوئے خشک برگ بانس اندرجو
۱۲ گرام ۱۲گرام ۱۲گرام ۱۲گرام ۱۲گرام ۶ گرام ۶گرام ۶ گرام

اظفار الطیب (ناخونہ) زنجبیل تگر قرنفل دارچینی الائچی کلاں
۶ گرام ۶ گرام ۶ گرام ۶ گرام ۶ گرام ۶ گرام

بادرنجبویہ مغز گھیکوار
۶ گرام ۵۰۰ گرام

سب دواؤں کو نیم کوب کر کے ڈیڑھ لیٹر پانی میں جوش دیں جب پانی آدھا لیٹر کے قریب رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور شہد مصری ایک ایک کلو ملا کر شربت تیار کریں اور حفاظت سے صاف شفاف بوتل میں رکھ لیں۔ ۳۶ ملی لیٹر شربت ایام حیض سے آٹھ دن پہلے شروع کریں۔

غذا اور پرہیز

ترش نفاخ اشیاء سے پرہیز کرائیں زود ہضم غذا دیں۔

سیلان رحم (Leucorrhoea)

تعریف

جب عورتوں کو پیشاب کے راستے سے گندی، سفید زرد مواد جیسی رطوبت خارج ہوتی ہے تو ایسی حالت کو سیلان رحم کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ ایک خراب بیماری ہے جو عورتوں کو بلکہ لڑکیوں کو بھی اکثر لاحق ہوتی ہے اگر یہ مرض کسی کو لاحق ہوگیا تو اسکی زندگی اور صحت کو برباد کر ڈالتا ہے یہی نہیں اگر یہ مرض مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے تو اس مرض میں مبتلا عورت استقرار حمل کے قابل نہیں رہتی ہے آج کل یہ مرض بہت کثرت سے نوجوان لڑکیوں کو عارض ہو رہا ہے کچھ لڑکیاں پیدائشی شرمیلی مزاج ہونے کیوجہ سے، اور کچھ سماج اور معاشرے کے ڈر سے اور کچھ ماں باپ کے خوف سے اس خطرناک مرض کو چھپائے رکھتی ہیں۔ کچھ لڑکیاں یہ سوچتی ہیں کہ یہ مرض شادی کے بعد خود بخود ٹھیک ہو جائیگا اس لئے ایسی لڑکیاں اس مرض کیطرف سے بالکل بے پرواہ ہو جاتی ہیں اور اپنی جوانی کھو بیٹھتی ہیں آجکل یہ خطرناک مرض بہت عام ہو گیا ہے کیونکہ آج کے لوگ اسکے خطرناک اثرات اور نتائج سے واقف نہیں ہیں اگر یہ مرض شادی شدہ عورت کو لاحق ہو گیا ہے تو اس مرض کو وہ اپنے شوہر سے اس وجہ سے چھپاتی ہیں کہ وہ اگر اسکا اظہار کرے گی تو ان کی ازدواجی زندگی خراب ہو سکتی ہے۔ جب مرض بڑھ چکا ہوتا ہے اور بچے کی پیدائش بھی ہو چکی ہوتی ہے تو مرض کا اظہار کیا جاتا ہے جو نہ صرف مریضہ کیلئے بلکہ اس کے گھر کے دیگر افراد کیلئے بھی باعث پریشانی ہو جاتا ہے یہی نہیں اس مرض سے نوزائیدہ بچہ بھی متاثر ہو جاتا ہے اور وہ لاغر اور نحیف ہو جاتا ہے اس کی نشو ونما رک جاتی ہے۔

اسباب

عام طور پر کھانا کھانے کے فوراً بعد جماع کی طرف راغب ہونا غیر فطری ماحول میں رہنا، قلت دم، ناقص غذا کا استعمال، نابالغ لڑکیوں کا جماع کیطرف راغب ہونا، کم عمری میں حمل قرار پانا، عام کمزوری اور احتباس طمث اس مرض کے اسباب ہوا کرتے ہیں اسی طرح کبھی ورم رحم آتشک اور سوزاک عارض ہو جانے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکا سبب ایک جرثومہ بھی ہوتا ہے جو گندی عورتوں میں سرایت کر کے اسباب بادیہ بنا کرتا ہے یا ان عورتوں میں بھی جو متعدد بار

Scanned with CamScanner

ایک ہی وقت میں تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد مباشرت کرتی ہیں ان کو یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

علامات

کمر میں درد، مقام عانہ میں بوجھ اور بھاری پن کی شکایت ہوتی ہے بار بار پیشاب کی خواہش ہوتی ہے طبیعت سست اور چڑچڑی رہتی ہے۔ کسی کام میں طبیعت نہیں لگتی ہے ضعف اشتہا پیدا ہوجاتا ہے جس سے مریضہ روز بروز کمزور ہوجاتی ہے۔ ایام حیض میں تکلیف ہوتی ہے۔ درد سر کی شکایت رہتی ہے، چکر آنے لگتا ہے، چہرہ پر اضمحلال ہوتا ہے، شرمگاہ میں خارش ہوتی رہتی ہے گاہے وہ رطوبت زردی مائل ہوتی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس پر جراثیمی حملے کا آغاز ہوچکا ہے اسی طرح گاہے یہ سفید ہلکے زرد رنگ کی ہوتی ہے اور کبھی سفید رنگ کی جو عام طور پر حمل کے دوران نیز جوان لڑکیوں کو خارج ہوتی رہتی ہے۔ اور زردی مائل رطوبت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ورم فرج شیخوخی عارض ہوگیا ہے۔ سفید رنگ کی رطوبت کثرت مباشرت کے بعد خارج ہونے لگتی ہے مریضہ متفکر نظر آتی ہے۔ کبھی خارج ہونیوالی رطوبت میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔ مریضہ اپنے پیروں میں تھرتھراہٹ اور کمزوری محسوس کرتی ہے۔ نیند غائب ہوجاتی ہے۔ بار بار پیشاب جلن کے ساتھ ہوتا ہے۔ کمزوری بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ حرارت رہنے لگتی ہے۔ جسم کا ملمس ٹھنڈا ہوتا ہے۔ شرمگاہ میں شدید قسم کی خارش ہوتی جس سے خواہش شہوانی بڑھ جاتی ہے اور عورت یا لڑکی جماع کے لئے بے قرار ہوتی ہے اور مرض شدید ہوجاتا ہے۔

علاج

سب سے پہلے مریضہ کی جسمانی حالت پر غور کریں اگر جسم پر ورم خاص کر پیروں پر ہو تو خون کی کمی کی دلیل ہے۔ خون کی کمی کو دور کریں اس کیلئے عمدہ مقوی اور زود ہضم غذائیں دیں مریضہ کو مکمل آرام کا مشورہ دیں اور مرض کا علاج حسب ذیل نسخہ جات سے کریں سب سے پہلے شرمگاہ کو صاف کریں اس کے بعد ذیل کا نسخہ استعمال کریں۔

پھٹکری ۱/۲ گرام مازو ۱/۲ گرام، کاتھ سفید ۱/۴ گرام ان تینوں دواؤں کو تین لیٹر پانی میں ابالیں اور نیم گرم پانی سے دھلائی کی پچکاری (دوش سرنج) سے دھلائی کریں یا برگ نیم ۱۲۵ گرام تھوڑے پانی میں خوب اچھی طرح ابال لیں پھر اسکو نتھار کر اسمیں سہاگہ بریاں ۳ گرام ملالیں اس پانی سے دن

میں دو تین مرتبہ دھلائی کریں دھلائی کے بعد درج ذیل دواؤں کا شیاف استعمال کرائیں۔

اقاقیا	گلنار	مازو	پھٹکری	سنبل الطیب
۷ گرام	۷ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام

مندرجہ بالا دواؤں کو خوب باریک سفوف بنا کر رکھ لیں ایک گرام سفوف لے کر پانی کی مدد سے اسکو ایک صاف ستھری روئی یا کپڑے کا شیاف بنا کر اسمیں لپیٹ لیں اور شرمگاہ کے اندر بطور حمول رکھیں۔

گاہے حسب ذیل دواؤں کا شیاف مفید ہوتا ہے۔

مازو	موچرس	مائیں خورد	گل دھاوا	پھٹکری	گل نار
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام

ان سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سفوف بنالیں اور ایک گرام سفوف اور مطہر روئی یا کپڑے کے شیاف میں لپیٹ کر اس کو پانی سے تر کرکے شرمگاہ میں رکھیں یا صرف کافور ۱/۳ گرام کو عرق گلاب ۲۵/۱ گرام میں ملا کر شیاف بنا کر تر کرکے حمول کے طور پر رکھیں خوردنی طور پر درج ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

تالمکھانہ	بیج بند	گل فوفل	ثعلب مصری	آرد مونگ بریاں
۴ گرام	۴ گرام	۴ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام
مغز تخم تمر ہندی	مصطگی	نبات سفید		
۱۲ گرام	۳ گرام	حسب ضرورت		

مندرجہ بالا دواؤں کو باریک سفوف بنالیں اور ۷ گرام سفوف عرق گاؤزباں یا آب تازہ کے ہمراہ صبح و شام استعمال کرائیں۔ حسب ذیل نسخے کا استعمال بھی بہت فائدہ مند ہے۔

کندر	گل فوفل	گل پستہ	تج	ہیل خورد	ستاور	لودھ	پٹھانی	نبات سفید
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	حسب ضرورت

ان سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کرلیں اور ۶ گرام سفوف صبح و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

گا ہے حسب ذیل دواؤں کے استعمال سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

موچرس	مازو	صمغ ڈھاک	اندرجو شیریں	اسگند
۲۵ گرام	۲۰ گرام	۳ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام

ان سب دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنالیں اور قدرے شکر ملا کر ۶ گرام سفوف صبح و شام تازے پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

تازی اور صاف ہوا میں رکھیں، ترش اور مسالہ دار چیزوں سے باز رکھیں، زود ہضم اور ہلکی اور مقوی غذا دیں، نمک بند کر دیں

ورم رحم حاد (Acute Metritis)

تعریف

بعض اوقات خاص رحم یا عنق الرحم میں شدید ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی رحم اپنی جگہ سے کھسک کر سامنے یا پیچھے کیطرف جھک جاتا ہے اور کبھی اسکی گردن میں ورم ہو جاتا ہے بعض دفعہ رحم کے اندر بھی ورم ہو جاتا ہے۔

اسباب

اسکا سبب عام طور پر ضربہ یا سکتہ ہوتا ہے یا جماع کی کثرت یا عادتی استقاط بسا اوقات غیر طبعی طور پر ولادت ہونا یا استقاط کا زیادہ ہونا بھی ہوا کرتا ہے کبھی ورم رحم کا سبب قبض حزمن بھی ہوتا ہے اسی طرح فرج کی خارش اور مرض سوزاک بھی اسکا باعث ہوتا ہے آجکل یہ مرض نوجوان کنواری لڑکیوں میں بہت عام ہو گیا ہے اسکی خاص وجہ یہ ہیکہ نئی تہذیب اور نئے تمدن نیز نئے ماحول نے نوجوان لڑکیوں کو ایسا گمراہ کر دیا ہے کہ جس سے بعض عقل کے اندھے شوقین قدرت کے فطری و طبعی طریقے کو چھوڑ کر لذت نفسانی اور خواہش شہوانی پورا کرنے کیلئے نئے نئے طریقے اور وضع (آسن) استعمال کرتے ہیں جسکا نتیجہ یہ ہیکہ جنسی تسکین کیلئے لڑکیوں کو اس پریشان کن بیماری کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن شوق لذت میں اسکا وہ احساس نہیں کرتیں بعد میں اس کے تباہ کن اثرات سے پریشان ہوتی ہیں۔

علامات

ہلکی حرارت ہوتی ہے۔ بے چینی پیدا ہو جاتی ہے ہضم ناقص ہو جاتا ہے۔ ناف کے چاروں طرف گرانی، ہلکا درد، جلن اور کچھ ابھار محسوس ہوتا ہے۔ درد گاہے ٹیس کے ساتھ ہوتا ہے جو رانوں تک محسوس ہوتا ہے اندام نہانی میں خارش اور جلن ہوتی ہے ٹانگوں میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے جس سے چلنے پھرنے اٹھنے بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہے پاخانہ پیشاب کیلئے بیٹھنے میں بھی دقت ہوتی ہے پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے اگر ورم سے رحم کا پچھلا حصہ زیادہ متاثر ہے تو کمر میں درد زیادہ ہوتا ہے اور پاخانہ کے وقت بھی تکلیف زیادہ ہوتی ہے اور اگر رحم سامنے کی جانب متورم ہے تو ناف کے ارد گرد درد زیادہ ہوتا ہے ضعف اشتہاء کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے پیاس کی شدت ہوتی

ہے۔ عظم یافوح، گردن اور آنکھ میں درد کا احساس پایا جاتا ہے۔ نبض ضعیف، صغیر اور متواتر چلتی ہے شرمگاہ میں گرانی اور سوزش معلوم ہوتی ہے اور سیلان رحم کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ مریضہ کو بالکل آرام کرنیکا مشورہ دیں ہر قسم کی حرکت سے باز رکھیں اور حسب ذیل نسخہ کا استعمال کرائیں۔

بہروزہ خشک	ودع (کوڑی)	باؤبڑنگ	نمک لاہوری	سمندر جھاگ	
۶ گرام	۶ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	

ان سب دواؤں کو باریک پیس کر سفوف کرلیں ۳ گرام سفوف صاف ستھرے کپڑے میں لپیٹ کر رحم کے منہ پر رکھیں ۴۔۴ گھنٹے پر یہ شیاف بدلتے رہیں۔

مقام عانہ پر حسب ذیل ضماد استعمال کرائیں۔

بنفشہ	گل سرخ	مکوئے خشک	بابونہ
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۳ گرام

پانی میں پیسکر ۳۶ گرام روغن بابونہ ملا کر آگ پر پکائیں جب اچھی طرح پک جائے تو نیم گرم ضماد کریں۔

مغز املتاس	شہد	روغن گل	سمندر جھاگ
۲۴ گرام	۲۴ ملی لیٹر	۴۸ ملی لیٹر	۱۲ گرام

مندرجہ بالا ادویہ کو عرق مکوئے میں کھرل کریں اور احتیاط سے رکھ لیں حسب ضرورت روئی کا شیاف بنا کر اسمیں تر کر کے رحم کے منہ پر رکھیں۔

مرکب دواؤں میں مرہم داخلیون ایک عمدہ دوا ہے صفائی کا خاص خیال رکھیں پھٹکری ۲؍ گرام، مازو ۲؍ گرام، کاتھ سفید ۶؍ گرام لے کر پانی میں اُبالیں اور اندام نہانی کو دھوئیں یا نیم کی پتی ابال کر اس میں سہاگہ ۳؍ گرام بریاں ڈال کر دھلائی کریں۔

غذا اور پرہیز

گرم وخشک غذاؤں سے پرہیز کریں۔

احتلام (Nocturnal Emission)

اس سے قبل کہ مردوں کے امراض و علاج خصوصی کا ذکر کیا جائے بہتر تو یہ معلوم ہوتا ہیکہ ضعف باہ اور اس سے متعلق جو چند اصول علاج ضروری ہیں ان کا بھی ذکر کردیا جائے کیونکہ بیشتر مشاہدہ میں یہ بات آئی ہیکہ کسی مریض کا کسی طبیب نے علاج کیا لیکن سبب اور اصول علاج پر غور کئے بغیر علاج شروع کردیا اس سے بجائے فائدہ کے اور نقصان ہوگیا جو نہ صرف مریض کیلئے بلکہ طبیب کیلئے بھی باعث پریشانی ہوا کرتا ہے کیونکہ ضعف باہ کے علاج کے وقت کبھی ادویات اور ایسی دواؤں کا استعمال کرانا ضروری ہوتا ہے جو برودت پیدا کرسکیں بعض اوقات مقوی باہ اور مقوی جسم دوائیں اور کبھی محرک ادویات کا استعمال کرانا ضروری ہوتا ہے اس لئے طبیب کا یہ اولین فرض ہے کہ علاج شروع کرنے سے قبل یہ معلوم کرے کہ سبب مرض کیا ہے اور کس قسم کی دواؤں کا استعمال فائدہ بخش ہوگا۔

عام طور پر دیکھا جاتا ہیکہ جلق، کثرت جماع، علت اُبنہ (جس کو لواطت بھی کہتے ہیں) کیوجہ سے ضعف باہ یا عنانت عارض ہوجاتی ہے یا اسی قسم کے دیگر امراض جریان، احتلام، سرعت انزال وغیرہ عارض ہوجاتے ہیں چونکہ ایسی حالت میں نظام عصبی میں غیر معمولی ذکات حس پیدا ہوجاتی ہے جس سے متعدد امراض پیدا ہوجاتے ہیں مثلاً عصبی تناؤ اور عصبی کمزوری اور شہوت شیطانیہ جسے شہوت کاذبہ بھی کہا جاتا ہے عارض ہوجاتے ہیں نیز عام کمزوری بھی پیدا ہوجاتی ہے تو اب یہ ظاہری بات ہیکہ اگر ایک طبیب اصول علاج پر غور نہ کرے اور علاج شروع کردے اور مقوع و محرک دوائیں استعمال کرائے تو بجائے فائدے کے مرض اور عود کر آئیگا اور باعث پریشانی بن جائیگا لہٰذا محرک اور مقوی دوائیں ایسی حالت میں ہرگز نہ استعمال کرائی جائیں بلکہ مبرد اور مسکن دوائیں استعمال کرائیں جب حس بڑھ جاتی ہے تو معمولی اسباب کے باعث اور معمولی تحریک سے مریض اتنی جلدی متاثر ہوجاتا ہے کہ جب تک وہ مادہ منویہ کو خارج نہ کردے اسے سکون نہیں ملتا اس لئے ایسے مریضوں میں مسکن دواؤں کا استعمال نہایت ضروری ہوتا ہے۔

تعریف

احتلام وہ مرض ہے جس میں مریض کے خیالات پراگندہ ہوجاتے ہیں نیز ہر وقت

شہوانی خیالات' عاشقانہ تصور' رومانی ناولوں کا پڑھتے رہنا یا کثرت جلق یا کثرت مباشرت کے سبب اعضاء تناسلیہ ذکی الحس ہوجاتے ہیں تو خواب کی حالت میں طبیعت انہیں سارے فاسد خیالات سے متاثر ہوکر کوئی شکل کوئی تصور پیش کرتی ہے جسکو دیکھ کر انسان اپنی ساری خواہش پوری کر لیتا ہے اور مادۂ منویہ کا نزول ہوجاتا ہے ایسے لوگوں کو جن کو پندرہ دن یا ایک ماہ میں ایک یا دو مرتبہ احتلام ہوجاتا ہے تو یہ طبعی ہوتا ہے اس کے بعد طبیعت میں سستی اور اضمحلال پیدا نہیں ہوتا ہے وہ عموماً خواب کے ساتھ ہوا کرتا ہے اس میں جسم میں چستی حواس میں تازگی محسوس ہوتی ہے کسی قسم کی کمزوری پیدا ہوتی ہے۔

اسباب

کثرت جلق' کثرت مباشرت' مشت زنی، اغلام بازی کے باعث اعضاء تناسل کا ذکی الحس ہوجانا' نیز خیالات فاسدہ' عشقیہ تصورات' قبض مزمن' زیادہ کھانا کھالینا اور دیدان امعاء اسکے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات

عام طور پر آخر شب میں احتلام ہوجاتا ہے احتلام کے وقت مریض خوابوں نیز تصورات کی دنیا میں ڈوبا رہتا ہے' کبھی ہر دوسرے یا تیسرے دن کبھی روز ہر رات کو' کبھی ایک بار کبھی دو بار اور کبھی دن میں بھی ایسی شکایت پیدا ہوجاتی ہے پیشاب غلیظ ہوجاتا ہے اور پیشاب میں جلن ہونے لگتی ہے نقاہت بڑھ جاتی ہے۔ آنکھوں کے اردگرد سیاہ گڈھے ہوجاتے ہیں' آنکھ اندر کی جانب دھنس جاتی ہے' کمر میں درد رہنے لگتا ہے' طبیعت سست اور کسلمند رہنے لگتی ہے' کبھی خصیوں میں بھی درد ہوجاتا ہے۔

علاج

مریض کی طبیعت کو قابو میں رکھنے کی کوشش کریں' گندے ناول رومانی تصورات' رومانی گندی تصاویر یا فحش شہوانی خیالات نیز سڑکوں پر دعوت عیش دینے والی برہنہ جیتی جاگتی تصویروں سے دور رکھیں' ماحول تبدیل کرائیں' اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرائیں' رات کو کھانا کم کھائیں' قبض نہ ہونے دیں نیز مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

کشنیز خشک ۱۲/ گرام، شکر سفید ۱۲/ گرام دونوں دواؤں کو باریک سفوف صبح و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ گاہے حسب ذیل نسخہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

جست ۳۶/ گرام کڑچھی میں رکھ کر خوب تیز آگ پر رکھیں جب پگھل جائے تو بھی بوٹی کا تھوڑا سا پانی ڈالیں اور ہلاتے رہیں جب گرم ہوکر شعلہ نکلنے لگے تو پھر پانی مذکور کے چھینٹے دیں جب سارا جست پھول جائے تو اتار کر باریک پیس لیں اور باریک کپڑے سے چھان کر احتیاط سے رکھ لیں ۱۲۵ ملی گرام کشتہ چاہیں تو کیپسول میں بھر کر ہمراہ شیر' ملائی یا مکھن میں رکھ کر صبح کو استعمال کرائیں اور شام کے وقت حسب ذیل دوائیں کھلائیں۔

کشنیز خشک ۱۵۰/ گرام، نبات سفید ۱۵۰/ گرام سفوف بنا کر رکھ لیں اور شام کو سونے سے قبل ۶/ گرام سفوف ہمراہ آب تازہ کھلائیں مندرجہ بالا نسخوں کے ساتھ دودھ کا استعمال خوب کریں۔

حسب ذیل سفوف کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔

تالمکھانہ	تخم کونچ	موصلی سیاہ	موصلی سفید	بیج بند	گوکھرو
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام
تخم اوٹنگن	تج بل	اکلیل الملک	برنج سانٹھی	کرکس	تخم کاہو
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام
اندر جو شیریں	سمندر سوکھ	ستاور	سنگھاڑا خشک	شکر سفید	
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۱۲ گرام	۱۰۰ گرام	

سب دواؤں کو کوٹ پیس کر باریک سفوف بنالیں اور سب کو آپس میں ملا دیں اور احتیاط سے رکھ لیں ۶ گرام سفوف ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔

ایسے ہی کچلہ مدبر ۷۵۰/ ملی گرام، قرنفل ۲/ عدد دونوں دواؤں کو باریک کھرل کرکے آپس میں ملالیں اور شہد کی مدد سے ایک گرام کی گولیاں بنالیں ایک گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ شیر استعمال کرائیں۔

حسب ذیل نسخہ بھی نفع بخش ہے۔

مغز تمر ہندی	تخم ریحاں	تالمکھانہ	تخم لاجونتی	بیج بند
۳ عدد	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

Scanned with CamScanner

سب کو کوٹ کر پانی کی مدد سے ۲۵۰ ملی گرام گولیاں بنالیں ۲ گولی صبح وشام ہمراہ شیر استعمال کرائیں

اسی طرح حسب ذیل دواؤں سے بھی بہت جلد فائدہ ہوتا ہے نہایت زوداثر ہے۔

ثعلب مصری	موصلی سفید	بہمن سفید	الائچی خورد	سبوس اسبغول	(مصری) نبات سفید
۱۵ گرام	۱۵ گرام	۱۵ گرام	۱۲ گرام	۳۶ گرام	۲۰ گرام

ان سب دواؤں کو الگ الگ باریک کرکے آمیزش کرلیں پھر اس میں تخم ریحاں مسلم قدرے ملالیں۔ ۲۴ گرام سفوف ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ میں ڈال کر آگ پر چڑھادیں جب گاڑھا ہوجائے تو کشتہ مرگانگ یا کشتہ قلعی ۱۲۵ ملی گرام ملاکر استعمال کرائیں۔

اسی طرح:۔

سنگھاڑا خشک	اسگندناگوری	ستاور	تخم قلمی
۴۸ گرام	۲۴ گرام	۴۴ گرام	۱۲ گرام

ان سب دواؤں کو کوٹ کر باریک سفوف بنالیں اور ۱۲ گرام سفوف دودھ سے ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

زودہضم غذائیں دیں۔ ترش اشیاء سے باز رکھیں۔ کھٹائی بالکل نہ دیں گندے ماحول سے بچائیں۔

جریان منی (Spermatorrhoea)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جسمیں بلا ارادہ اور بلا خواہش مادہ منویہ خارج ہوجاتا ہے بسا اوقات پیشاب کرنے کے بعد یا کبھی پیشتر مادہ منویہ خارج ہوجاتا ہے۔ یہ بات قابل غور ہیکہ عضو مخصوص کی نالی سے پیشاب کے راستے تین قسم کی رطوبتیں خارج ہوتی ہیں جن میں سے ایک رطوبت تو منی ہے جو خصیتین میں پیدا ہوتی ہے اور اوعیہ منی میں جمع رہتی ہے جو عام طور پر جماع کے وقت کودکر (دفق) خارج ہوتی ہے جب یہ رطوبت جماع کے بغیر اور بلا ضرورت اور بلا ارادہ خارج ہوتی ہے تو اسے جریان منی یا جریان کہا جاتا ہے۔ دوسری رطوبت مذی ہے یہ غدہ مذی میں پیدا ہوتی ہے اور عام طور پہ جماع کے وقت منی کے خارج ہونے سے قبل یا اس کے ساتھ مل کر خارج ہوا کرتی ہے بعض اوقات یہ رطوبت بھی غیر طبعی طور پر خارج ہونے لگتی ہے تو اسے سیلان مذی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

تیسری رطوبت ودی ہے یہ رطوبت غدہ ودی میں پیدا ہوتی ہے اور پیشاب کرنے سے تھوڑی دیر پہلے پیشاب کی نالی کو تر اور چکنا کرنے کیلئے خارج ہوا کرتی ہے بعض اوقات یہ بھی بے وجہ خارج ہونے لگتی ہے تب اسے سیلان ودی کہا جاتا ہے لیکن خارج ہونے والی رطوبت ان تینوں میں خواہ کوئی ہو اسے جریان منی ہی شمار کیا جاتا ہے کیونکہ جریان منی سے جو نقصانات پہونچتے ہیں وہ سیلان مذی اور وسیلان ودی سے لاحق ہوتے ہیں۔

اسباب

بسا اوقات اسکا سبب مادہ منویہ یا ظرف منی سے متعلق ہوتا ہے۔ کبھی گردے گاہے اعصاب کی کمزوری سے کبھی مادہ منویہ کی پیدائش اسقدر بڑھ جاتی ہے کہ جریان پیدا ہوجاتا ہے عام طور پر اسکا سبب جلق ہوتا ہے جس سے اعصاب ذکی الحس ہوجاتے ہیں' یا ظرف منی کی قوت ماسکہ کمزور ہوجاتی ہے۔ اسی طرح قبض مزمن سے اسکی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ اور گاہے اعضاء تناسلیہ میں استرخاء پیدا ہونے سے' کبھی گردے کی چربیاں خارج ہونے لگتی ہیں ایسا ان لوگوں میں ہوتا

ہے جو کثرت مباشرت میں مبتلا ہوتے ہیں ان کی منی اتنی رقیق ہوجاتی ہیکہ کپڑے سے لگ جانے کے بعد بھی احساس نہیں ہوتا' گاہے فکر رنج' یا گندے ناولوں کے پڑھنے سے' حصات گردہ' اور اغلام بازی سے یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

علامات

اگر قبض' حصات یا گردے کی کسی خرابی کیوجہ سے یہ شکایت ہے تو بول و براز کے بعد مادہ منویہ خارج ہوگا۔ اگر یہ مرض جلق، اغلام بازی کثرت مباشرت کیوجہ سے عارض ہوا ہے جیسا کے آجکل عام ہے تو مریض کمزور اور سست ہوجاتا ہے، پیشاب میں جلن ہوتی ہے، کمر میں درد رہتا ہے آنکھوں کے ارد گرد سیاہ گڈھے ہوجاتے ہیں۔ آنکھیں اندر کی جانب دھنس جاتی ہیں۔ چکر آنے لگتا ہے۔ خفقان کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ عموماً قبض رہتا ہے ضعف اشتہاء ہوتا ہے۔ معمولی تحریک یا ہلکے مس سے انزال ہوجاتا ہے۔ اسی طرح کسی عورت کے جسم سے رگڑ لگ جانے یا کسی عورت کے سینے کے اُبھار کو غور سے دیکھنے یا کسی خوبصورت دوشیزہ کی دید سے منی خارج ہوجاتی ہے۔ ایسے مریض کے خصیئے عام طور پر لٹکے ہوتے ہیں دماغی کمزوری اور نسیان ہوجاتا ہے۔ نیند نہیں آتی۔ جب مرض شدت اختیار کر لیتا ہے تو سرعت انزال کی شکایت ہوجاتی ہے جس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ مرد عورت کے قابل نہیں رہ جاتا۔

علاج

اس کا اصول علاج یہ ہیکہ مغلظ منی دوائیں استعمال کرائیں نیز مولد منی اور مسکن' مقوی اعصاب دوائیں دیں اگر جلق سے یہ شکایت پیدا ہوگئی ہو تو طلاء بھی استعمال کرائیں قبض ہو تو اسے دور کریں۔ گردے کا علاج کریں اور حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

موصلی سیاہ ۲۵۰/ گرام، کو شیر گاؤ ۷۵۰/ ملی لیٹر میں اسقدر جوش دیں کہ سارا دودھ جذب ہوجائے پھر اس کے بعد اسکو سائے میں خشک کر کے سفوف بنالیں اسکے بعد جائفل ۶۰/ گرام، جاوتری ۴۰/ گرام باریک کوٹ چھان کر شہد کی مدد سے ۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح کو پانی سے کھلائیں یا کیپسول میں بھر کر صبح کو ہمراہ آبِ تازہ دیں اگر مادہ منویہ بہت رقیق ہوگیا ہو تو ذیل کے نسخہ کا استعمال کرائیں۔

شقاقل مصری	ثعلب مصری	بہل خورد	بہمن سفید	بہمن سرخ	دارچینی
۶۰ گرام	۲۰ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۱۲ گرام	۲۴ گرام
موصلی سیاہ	موصلی سفید	خارخسک	برگ گاؤزباں		
۲۴ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام		

ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مصری ملا کر سفوف تیار کریں ۱۰ گرام سفوف ہمراہ شیر صبح یا شام استعمال کرائیں۔ ذیل کے نسخہ کا استعمال بھی بہت مفید ہے۔

ثعلب مصری	نشاستہ	جائفل	جاوتری	الائچی کلاں	اجوائن خراسانی
۶ گرام	۶ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۵۰۰ ملی گرام
قرنفل	دارچینی	موچرس			
۵۰۰ ملی گرام	۵۰۰ ملی گرام	۴ گرام			

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مصری ملا کر سفوف تیار کریں ۷ گرام سفوف ہمراہ آبِ تازہ استعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر

سنگھاڑا خشک	[illegible]	مازو	چنیا گوند	ثعلب مصری	مصطگی	قند سفید
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۳ گرام	۴ گرام	۳ گرام	حسب ضرورت

سب دواؤں کو کوٹ کر باریک سفوف ہمراہ شیر استعمال کرائیں بسا اوقات ذیل کے نسخہ سے جلد فائدہ ہوجاتا ہے۔

پوست ببول	پوست کچنال	پوست فالسہ	ثمر ببول	ستاور
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۱۲ گرام	۱۵ گرام
ثعلب مصری	شقاقل مصری	قند سفید		
۱۲ گرام	۱۲ گرام	۶۰ گرام		

Scanned with CamScanner

سب دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر باریک سفوف بنالیں اور ذیل کا طلاء استعمال کرائیں
پوست درخت انار، بیخ کندران دونوں کو حسب ضرورت لے کر خوب باریک سفوف بنالیں اسکے بعد باریک کپڑے سے چھان کر حفاظت سے رکھ لیں ضرورت کے وقت مکھن میں قدرے سفوف ملا کر ذکر پر طلاء کریں۔

غذا اور پرہیز

ترش بادی اورگرم اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ زود ہضم اور مقوی غذائیں دیں جماع یا اس طرح کے دیگر فعل سے باز رکھیں۔

سرعت انزال (Premature Ejaculation)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جسمیں ماء الحیات (مادہ منویہ) رقیق ہوجاتا ہے اور جماع کے وقت دخول قضیب سے پہلے خارج ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات عورت کے قریب جانے سے پہلے مادہ کا انزال ہوجاتا ہے۔

اسباب

عام طور پر مجلوق اس مرض کا شکار ہوتا ہے یا جن لوگوں کے اوقات کثرت مباشرت، علت لبنہ، شہوانی خیالات اور حسن و عشق کی باتوں میں گزرتے ہیں وہ لوگ اسمیں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں کبھی اسکا سبب ظرف منی میں کمزوری بھی ہوا کرتا ہے نظام عصبی کے کمزور ہوجانے اور قضیب کے ذکی الحس ہونے سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

علامات

جماع کے وقت اس سے پہلے کہ آدمی اس میں مشغول ہو مادہ منویہ خارج ہوجاتا ہے۔ دخول سے پیشتر گا ہے دخول کے وقت اور دخول کے چند منٹ بعد انزال ہوجاتا ہے۔ بسا اوقات بلا انتشار کے ہی مادہ منویہ نکل جاتا ہے چونکہ مریض اپنے ارادے اور مقصد میں کامیاب نہیں ہو پاتا اس لئے اس ناکامی اور شرم کے باعث شادی سے گریز کرتا ہے اور اگر شادی شدہ ہے تو نہایت شرمندگی کے باعث اپنے آپ سے نفرت کرنے لگتا ہے اور کبھی مایوسی کے باعث خودکشی کو ترجیح دیتا ہے۔

علاج

سبب پر غور کریں۔ قبض نہ ہونے دیں اگر ہو تو دور کریں عمدہ غذائیں دیں۔ عمدہ ماحول نیز صاف ستھری تازی ہوا میں رکھیں اور حسب ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

موصلی سیاہ	موصلی سفید	موچرس	تخم اوٹنگن	دارچینی	بہمن سرخ	بہمن سفید
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۳ گرام	۵ گرام

Scanned with CamScanner

تالمکھانہ ثعلب مصری عاقرقرحا مروارید شکر سفید
۵گرام ۵گرام ۵گرام ۱گرام ۱۲۵گرام

مروارید کو ایک گھنٹے تک عرق کیوڑہ میں کھرل کریں جن سے دوسری دواؤں کو الگ الگ باریک سفوف بنالیں پھر سب دواؤں کو ساتھ ملالیں اور شکر کا قوام تیار کرکے معجون تیار کرلیں ۱۰گرام معجون صبح وشام ہمراہ شیر استعمال کرائیں۔

اسی طرح ذیل دواؤں سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

سنگ جراحت ستاور شکر سفید
۱۲۵گرام ۱۲۵گرام ۲۵۰گرام

تینوں دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر چھان لیں ۱۲گرام سفوف ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔

بہمن سفید بہمن سرخ ثعلب مصری صمغ عربی تخم تمر ہندی سیوس اسپغول شکر سفید
۲۵گرام ۲۵گرام ۲۴گرام ۱۵گرام ۲۵۰گرام ۲۵گرام ۲۵۰گرام

سب دواؤں کو سفوف بنالیں اور احتیاط سے رکھیں ۱۰گرام سفوف صبح وشام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔

بسا اوقات ذیل کے نسخہ سے بہت جلد آرام ہوجاتا ہے۔

تالمکھانہ طباشیر کشتہ قلعی دانہ ہیل خورد
۵۰گرام ۲۵گرام ۵گرام ۵گرام

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر کشتہ ملالیں ۳گرام سفوف صبح وشام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

گرم اور ترش اشیاء پرہیز کرائیں زود ہضم اور ٹھنڈی غذا استعمال کرائیں۔ خیالات فاسدہ سے باز رہنے کی تلقین کریں۔

ضعف باہ اور عنانت
(Sexual Debility and Impotency)

تعریف

ضعف باہ سے مراد وہ حالت ہے جسمیں انتشار ناقص یا تھوڑی دیر کے لئے ہوتا ہے۔ جس کے باعث ایک نوجوان مرد عورت کے ساتھ مباشرت کرنے کی اچھی طرح قدرت نہیں پاتا اور فعل جماع کو پوری طرح انجام نہیں دے سکتا اور نامردی سے مراد وہ کیفیت ہے جسمیں انتشار بالکل نہیں ہوتا لہٰذا مریض فعل جماع کو قطعی طور پر انجام دے ہی نہیں سکتا اسے عنانت کہتے ہیں۔ ضعف باہ میں پوری طرح انتشار نہ ہونا اور عنانت میں بالکل نہ ہونا یا وقت سے پہلے ماء الحیات (مادہ منویہ) کا خارج ہوجانا ایسے حالات ہیں جنکی وجہ سے عورت کو تسلی نہیں ہوتی یعنی اس کی جنسی خواہشات پوری نہیں ہوتیں چنانچہ ایسے مردوں کی عورتیں اکثر بدچلنی کیطرف مائل ہوجاتی ہیں۔

اسباب

اسکا سبب گاہے قضیب کا ڈھیلا ہوجانا ہے اور کبھی عضو تناسل یا خصیتین میں کسی پیدائشی نقص مثلاً خصیے کی گولیوں کا نہ ہونا ہوتا ہے عام طور پر اسکا سبب جلق اغلام بازی کثرت احتلام سرعت انزال اور جریان ہوا کرتے ہیں جس سے ضعف باہ کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے اور انجام عنانت کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔

کبھی یہ مرض اعضاء رئیسہ کے ضعیف ہوجانے سے ہوتا ہے اسی طرح خوف غم، عام جسمانی کمزوری یا معدہ اور گردے کے ضعیف ہوجانے کیوجہ سے یہ مرض ہوجاتا ہے لیکن یہ عارض ہوتا ہے اسی طرح سمن مفرط یا افیون جیسے منشیات کا زیادہ استعمال بھی اس مرض کے پیدا کرنے میں معاون ہوتا ہے۔

علامات

عضو میں انتشار ناقص ہوتا ہے بلکہ کبھی خواہش کے باوجود انتشار بالکل نہیں ہو پاتا۔ مریض مباشرت کے قابل نہیں رہتا اور جماع کیطرف رغبت نہیں ہوتی۔ دردسر کی شکایت ہوجاتی ہے۔ کمر میں درد رہنے لگتا ہے۔ خفقان عارض ہوجاتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

علاج

مرض کا سبب دریافت کریں اور پھر علاج شروع کریں جسمانی کمزوری اگر ہو تو اسے دور کریں اور ذیل کے نسخہ جات کا استعمال کرائیں۔

شنگرف	آبریشم
۶۰ گرام	۶۰ گرام

آبریشم کو شنگرف پر اچھی طرح لپیٹ دیں اور کرچھل آہنی میں ابرک کا ورق رکھ کر اس پر شنگرف بچھا دیں اور آگ پر رکھیں پھر آب پیاز میں کپڑا یا روئی بھگو کر شنگرف پر نچوڑتے جائیں جب آب پیاز خشک ہو جائے تو دوبارہ تر کرکے نچوڑیں یہاں تک کہ دس لیٹر آب پیاز ختم ہو جائے جب سارا پانی خرچ ہو جائے تو سرد کرکے خوب باریک سفوف تیار کریں اگر صرف ضعف باہ کی شکایت ہے تو ۵۰ ملی گرام اور اگر عنانت ہو تو ۱۲۵ ملی گرام کشتہ کیپسول میں بھر کر یا مکھن میں رکھ کر استعمال کرائیں اور اوپر سے دودھ جس قدر پلا سکیں پلائیں۔ اگر ضعف باہ ہو اور اعضاء رئیسہ بھی کچھ ضعیف ہو گئے ہوں تو ذیل کی معجون کا استعمال کرائیں۔

برادہ چوب چینی	گل گاؤزباں	گل منڈی	صندل سفید	مغز بادام
۵۰ گرام	۵ گرام	۱۵ گرام	۱۵ گرام	۱۵ گرام
چرونجی	شقاقل مصری	خار خسک	آرد سنگھاڑا	آرد نخود بریاں
۱۵ گرام	۱۵ گرام	۱۵ گرام	۱۵ گرام	۱۵ گرام
مغز تخم تمر ہندی	ستاور	ثعلب مصری	زنجبیل	صمغ عربی
۵ گرام	۳ گرام	۱۵ گرام	۲۴ گرام	۵ گرام

کتیرا	طباشیر	جدوار	خرفہ	ورق نقرہ	عرق گلاب	عرق کیوڑہ	قند سفید
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۶ گرام	۳ گرام	۳ عدد	۲۵ ملی لیٹر	۱ کلوگرام

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک سفوف کریں اور پھر معجون تیار کریں ۱۵ گرام معجون صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ یا شیر میش استعمال کرائیں اگر عنانت کا سبب جلق، احتلام یا علت اُبنہ وغیرہ ہو تو حسب ذیل طلاء بھی استعمال کرائیں۔ جس کے استعمال سے کجی، لاغری، استرخاء پتلا پن اور

ڈھیلا پن، رگوں کا ابھار اور سستی وغیرہ سب دور ہو جاتی ہیں۔

میٹھا تیلیہ	عاقرقرحا	سندور	شیرمدار	روغن گاؤ
۲۵ گرام	۱۲ گرام	۵ گرام	۱۰۰ ملی لیٹر	۱۰۰ گرام

میٹھا تیلیہ اور عاقرقرحا کو باریک پیس کر باریک کپڑے سے چھان لیں پھر سب کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر نیم کی لکڑی سے چلاتے رہیں ۲۴ گھنٹے کے بعد استعمال کرائیں۔ رات کو سوتے وقت ایک گرام طلاء گرم کرکے حشفہ اور سیون بچا کر مالش کریں اور پان یا ارنڈ کے پتے رکھ کر باندھ لیں صبح کو کھول دیں دوسرے دن پھر اسی طرح عمل کریں بہتر یہ ہیکہ طلاء کا استعمال کرنے سے پہلے ڈلک خشن کرا لیا کریں جس سے طلاء کا اثر جلد ہو کیونکہ ڈلک خشن سے جلد سرخ ہو جاتی ہے اور قضیب کے خون کا دوران تیز ہو جاتا ہے لہٰذا ایسی حالت میں جب طلاء کا استعمال کیا جاتا ہے تو جلد جذب ہو کر اپنا فعل انجام دینے لگتی ہے اگر آبلے پڑ جائیں تو گھی یا مکھن یا روغن زیتون لگا لیں حسب ذیل طلاء استعمال کرائیں جو آبلہ وغیرہ سے مبرا ہے۔

سم الفار	شنگرف	ہڑتال ورقی	گندھک	زنجبیل	مالکنگنی	رتن جوت
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۷ گرام	۷ گرام
میٹھا تیلیہ	کچلہ	قرنفل	جاوتری	دارچینی	آب برگ مدار	
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۳۶ گرام	
آب برگ دھتورا	آب برگ ارنڈ	روغن کنجد				
۳۶ گرام	۳۶ ملی لیٹر	۵۰۰ گرام				

خشک دوائیں تین گھنٹے تک کھرل کریں اور پھر سب اشیاء کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں تیل سرخ رنگ کا ہوگا حشفہ اور سیون بچا کر تھوڑا تھوڑا مالش کریں ذیل کی معجون کا استعمال بھی بے حد نافع ہے۔

مغز بادام مقشر	شقاقل مصری	بہمن سفید	دارچینی
۴۰ گرام	۶۰ گرام	۳۶ گرام	۱۲ گرام

دانہ ہیل خورد	زردی بیضۂ مرغ	شہد یا قند سفید
۱۲ گرام	۲۵	۵۰ گرام

سب دواؤں کو باریک پیس لیں اور انڈے کو پانی میں اُبال کر اسکی زردی نکال لیں شکر یا شہد کو آگ پر چڑھا دیں اور انڈے کی زردی شامل کریں پھر باقی سفوف کی ہوئی ادویہ ملائیں اور معجون تیار کریں ۵ گرام معجون صبح وشام ہمراہ شیر بُز یا میش استعمال کرائیں۔

ضعف باہ اور عنانت کیلئے ذیل کے نسخہ کا استعمال بہت ہی نافع ہے۔

روغن زرد	زردی بیضۂ مرغ	تالمکھانہ	سبوس اسپغول	تخم خشخاش
۲۵۰ گرام	۲۵ عدد	۱۰۰ گرام	۱۰۰ گرام	۵۰ گرام

روغن زرد کو آگ پر چڑھا دیں جب سرخ ہوجائے تو تالمکھانہ اور سبوس اسپغول ڈال دیں جب یہ بھی ہلکا سرخ ہوجائے تو اسمیں انڈے کی زردی خوب اچھی طرح حل کر کے ملا دیں تو خشخاش ملا دیں اور کسی چمچے سے چلاتے رہیں جب جم کر حلوے کے مانند ہوجائے اتار لیں ۵ گرام حلوا صبح ناشتے کے وقت ہمراہ شیر استعمال کرائیں

ورم خصیہ (Orchitis)

تعریف

خصیہ کے ورم کو ورم خصیہ کہتے ہیں۔

اسباب

کثرت جلق، کثرت مباشرت، سوزاک، حصات مثانہ اور کبھی خصیہ پر چوٹ کا لگ جانا اکثر ورم خصیۂ کا سبب بنتا ہے۔ کبھی غدہ نکفیہ میں ورم عارض ہوجانے سے خصیوں میں ورم ہوجاتا ہے۔ کبھی پیشاب کی سوزش کیوجہ سے ورم ہوجاتا ہے یہ کبھی بہت حاد ہوتا ہے اور کبھی مزمن صورت اختیار کرلیتا ہے عام طور پر مزمن ورم خصیہ آتشک اور درنی تعدیہ سے لاحق ہوتا ہے۔

علامات

ماؤف جانب یا دونوں جانب کے خصیۂ متورم ہوجاتے ہیں ان میں سختی آجاتی ہے۔ خصیۂ سرخ اور ان کا ملمس گرم ہوتا ہے اس میں شدید درد ہوتا ہے کبھی قئے اور متلی بھی آنے لگتی ہے۔

علاج

سبب کو دور کریں اور ذیل کی ادویہ کا استعمال کرائیں افیون ½ گرام، بزرالبنج ½ گرام، صمغ عربی ½ گرام ان تینوں دواؤں کو خوب باریک پیس کر سفیدیٔ بیضۂ مرغ میں ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کریں۔

اسی طرح

آب کشنیز سبز	آب مکوئے سبز	آب کاسنی سبز
۵ ملی لیٹر	۵ ملی لیٹر	۵ ملی لیٹر
افیون	کافور	اجوائن خراسانی
۱ گرام	۱ گرام	۵ گرام

باریک پیس کر طلاء کریں۔ اگر ورم غدہ نکفیہ کیوجہ سے ہو تو اسکا بھی خیال رکھیں۔

غذا اور پرہیز

غذا میں سیال چیزیں دیں جو زود ہضم اور سریع النفوذ ہوں۔ ترش بادی اور گرم اشیاء سے باز رکھیں۔

Scanned with CamScanner

وجع اسنان (Odontalgia)

تعریف

دانت کے درد کو وجع اسنان کہتے ہیں۔

اسباب

اس کے مختلف اسباب ہوتے ہیں کبھی دانت کا درد دانت کی گندگی جیسے حفر (ٹارٹار) کہتے ہیں یا دانت کے بوسیدہ ہوجانے یا دانتوں کی جڑوں میں کیڑا لگ جانے سے ہوا کرتا ہے۔ کبھی اسکا سبب بدہضمی، نقرس، وجع المفاصل اور کبھی دیگر عصبی تکالیف بھی بن جاتے ہیں کبھی ایام حمل میں یہ شکایت عورتوں کو عارض ہوجاتی ہے۔

علامات

ماؤف اور متاثرہ دانت میں شدید درد ہوگا۔ منہ کو حرکت دینے میں تکلیف ہوگی۔ مسوڑھے سوجے ہوں گے۔ کبھی اسکی وجہ سے رخسار اور چہرہ بھی متورم ہوجاتا ہے۔ نیند غائب ہوجاتی ہے۔

علاج

سب پر غور کریں اگر دانت میں کیڑے لگ گئے ہوں اور اسکی وجہ سے درد لاحق ہوگیا ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

سہاگہ باریک پیس کر روئی میں لپیٹ کر کیڑے لگے ہوئے دانت کے گڑھے میں رکھ کر کسی چیز سے اندر کیطرف خوب اچھی طرح بھر دیں تھوڑی ہی دیر میں آرام ہوجائے گا۔ اگر دانت میں خفر (ٹار ٹار) پیدا ہوجانے سے درد اور ورم کی شکایت پیدا ہوگئی ہے تو مندرجہ ذیل دواؤں کو بطور سنون استعمال کرائیں۔

کوکنار	مازو	گل سرخ	پھٹکری	عاقر قرحا
۵ گرام	۶ عدد	۱۲ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام

سب دواؤں کو خوب باریک پیس کر کپڑے سے چھان لیں بالکل باریک سفوف حاصل ہوجائے تو بطور منجن استعمال کرائیں۔ اسی طرح اگر دانت ہلنے کیوجہ سے یہ تکلیف پیدا ہوگئی ہو اور دانتوں سے

خون بھی آتا ہو تو ذیل کے نسخہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

پھٹکری، سوڈا خوردنی ہموزن لے کر باریک پیس لیں اور حفاظت سے رکھ لیں اور ضرورت کے وقت دانتوں پر آہستہ آہستہ ملیں نمک اندرانی ۱۲/۱ گرام، جو سوختہ ۱۲/۱ گرام، سمندر جھاگ ۱۲/۱ گرام کو باریک سفوف بنا کر بطور منجن استعمال کرائیں۔ اگر مسوڑھوں میں بہت حاد قسم کا ورم ہو تو حسب ذیل نسخے سے آرام مل جاتا ہے۔

قسط شیریں	کاتھ	نیلا تھوتھا بریاں	زنجبیل خشک
۵ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۶ گرام

سب اشیاء کو باریک کوٹ کر سفوف بنالیں اور صبح و شام دانتوں پر ملیں اگر مسوڑھوں کے درد اور ورم کیساتھ خون بھی آرہا ہو تو ذیل کی دواؤں کا استعمال کرائیں۔

صندل سفید	گلنار	گل سرخ	زرورد	کاتھ	مازو
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ عدد

سب دواؤں کو کوٹ کر باریک سفوف بنالیں اور استعمال کرائیں۔

ذیل کی دواؤں کا استعمال درد دنداں، دانتوں کا ہلنا، دانتوں میں پانی لگنا، دانتوں پر میل وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

عاقر قرحا	مازو	نمک سیاہ	فلفل مویا	پھٹکری	ناگرموتھہ
۲۵ گرام	۵ عدد	۲۵ گرام	۲۵ گرام	۲۵ گرام	۲۵ گرام

ہڑتال	پوست بادام سوختہ	کباب چینی	گاؤدنتی سوختہ
۲۵ گرام	۶ گرام	۱۲ گرام	۶۰ گرام

پھٹکری کو کوزہ گلی میں بند کرکے پانچ کلو اُپلوں کی آگ دیں اگر یہ عمل آسانی سے نہ ہوسکے تو بریاں کرلیں پھر گاؤدنتی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر توے پر ڈال کر پیالے سے ڈھک کر آنچ دیں جب پھول جائے تو اُتار کر سرد کرلیں پھر سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر باریک سفوف بنالیں اور آپس میں ملالیں صبح و شام دانتوں پر ملیں اور نیم گرم پانی سے کلی کریں گا ہے حسب ذیل منجن کا استعمال بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

…ع زرد سوختہ	بیخ کاسنی	بجی بوٹی	نمک لاہوری	افیون
٣ گرام	٣ گرام	٣ گرام	٣ گرام	٢ گرام

ان سب دواؤں کو الگ الگ باریک پیس کر ملالیں اور صبح و شام دانتوں پر ملیں۔ اگر دانت میں درد بہت شدید ہو تو برگ مدار ر٣ عدد، شیر مدار ر٥ گرام، پھٹکری ر١٢ گرام شیر مدار کو برگ مدار پر ڈال کر پھٹکری لپیٹ دیں اور کوزہ گلی میں بند کر کے تین چار کلو اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر سفوف بنالیں اور حسب ضرورت تھوڑی سی دوا لے کر دانتوں پر مل لیا کریں اور نیم گرم پانی سے کلی کرلیں۔ اگر دانتوں پر میل بہت جم گیا ہو اور دانت پیلے ہوگئے ہوں اور ان میں درد اور ورم کی شکایت بھی پیدا ہوگئی ہو تو ذیل کی دواؤں کا منجن استعمال کرائیں بہت ہی نافع ہے۔

پوست انار	گلنار فارسی	پوست سماق	مازو	پھٹکری
١٥ گرام	١٢ گرام	١٢ گرام	١٢ گرام	١٢ گرام
قرنفل	کلونجی	سیپ	عاقر قرحا	
٦ گرام	١٢ گرام	١٢ گرام	١٥ گرام	

سب دواؤں کا سفوف بنالیں اور بطور منجن استعمال کریں۔

غذا اور پرہیز

دانتوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔

قلاع (Stomatitis)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جس میں منہ کے اندر کی غشاء مخاطی متورم ہوجاتی ہے اور منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے چھالے (دانے) نکل آتے ہیں جن پر سفید رطوبت جمی ہوتی ہے شیر خوار بچوں میں اسکی شکایت زیادہ ہوتی ہے مختلف اسباب اور علامات کے لحاظ سے یہ مرض متعدد قسم کے ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

١۔ ورم فم — Simple Stomatitis

٢۔ بثور دہن — Vesicular Stomatitis

٣۔ بثور فم — Apthus Stomatitis

٤۔ آکلۃ الفم — Ulcerative Stomatitis

چنانچہ ورم فم میں منہ کے اندر پائی جانیوالی جھلی (غشاء مخاطی) متورم ہوکر سرخ ہوجاتی ہے۔ اسکا سبب تیز اور مسالہ دار اشیاء کا زیادہ استعمال ہوتا ہے کبھی بدہضمی کا ہونا بھی اور بچوں میں دانت نکلتے وقت بھی ایسی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ کبھی خسرہ اور چیچک میں بھی یہ شکایت ہوجاتی ہے عموماً یہ مرض گوشۂ دہن، لبوں کے اندر کیطرف اور زبان کے اندر کیطرف اور زبان کے نیچے ہوا کرتا ہے۔ اس حالت میں یہ چنداں خطرناک نہیں ہوتا۔ اگر یہ مزمن ہوجائے تو مری اور شاذ و نادر معدہ تک پہونچ جاتا ہے۔

علامات

منہ کے اندر پائی جانیوالی جھلی اور غشاء مخاطی متورم ہوکر سرخ ہوجاتی ہیں، تنفس سے بدبو آتی ہے آخر میں زبان اور منہ پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں۔ زبان میں سوجن آجاتی ہے رال بہتی ہے۔

بثور دہن اور بثور فم میں چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے دھبے مسوڑھوں اور زبان نیز لبوں پر اور رخسار کے اندر پیدا ہوجاتے ہیں جو چھونے پر سخت معلوم ہوتے ہیں۔

اسباب

یہ مرض شیر خوار بچوں میں زیادہ لاحق ہوتا ہے خاص کر ان بچوں کو جن کی مائیں اپنے پستان کو دیدہ زیب اور پرکشش بنائے رکھنے کیلئے اپنا دودھ نہ پلا کر بازار کے دودھ پر اکتفا کرتی ہیں انکو زیادہ عارض ہوتا ہے کیونکہ بچے کو بدہضمی ہوجاتی ہے اور یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

علامات:۔ منہ میں جلن؛ درد اور کھانے پینے میں تکلیف ہوتی ہے' پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ بھوک زائل ہوجاتی ہے۔ زبان کی رنگت میلی ہوجاتی ہے اور اس پر ایک سفید تہہ جمی ہوئی ہوتی ہے۔ کبھی قیئے اور دست بھی آنے لگتے ہیں آکلتہ الفم میں منہ کے اندر بہت شدید سوزش ہوتی ہے اور زخم بن جاتا ہے منہ سے بدبو آتی ہے۔

اسباب

یہ مرض ان بچوں کو زیادہ عارض ہوتا ہے جنکو عمدہ غذا پوری طرح دستیاب نہیں ہوتی ان کے حفظان صحت کا پورا خیال نہیں رکھا جاتا کبھی غلیان دم سے بھی یہ شکایت ہوجاتی ہے۔

علامات

سانس سے بدبو آتی ہے۔ منہ میں زخم ہوتے ہیں۔ منہ سے رال ٹپکتی ہے۔ غدہ نکفیہ اور ولوزتین متورم ہوجاتے ہیں۔ منہ کے اندر خاکستری زخم دکھائی دیتا ہے۔ بخار ہوتا ہے۔

علاج

اسکا اصول علاج یہ ہیکہ سبب کو دور کریں۔ اگر قبض ہے تو اس کو زائل کریں ذیل کا نسخہ ہر قسم کیلئے نفع بخش ہے خواہ جس قدر بھی تکلیف ہو۔

گل سرخ	کاتھ سفید	شورہ قلمی	الائچی خورد	کافور	نیلا تھوتھا بریاں
۳گرام	۳گرام	۳گرام	۳گرام	۱گرام	۵۰۷ملی گرام

تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک سفوف بنا کر باریک کپڑے سے چھان کر رکھ لیں ایک گرام سفوف منہ کے اندر چھالوں اور زخموں پر چھڑکیں اسی طرح دن میں دو تین مرتبہ کریں یا اسی میں گلیسرین ملا کر منہ میں استعمال کرائیں۔ اسی طرح

سرپھوکہ	شاہترہ	چرائتہ	منڈی	عناب	ہلیلہ سیاہ	عشبہ
۵گرام	۵گرام	۵گرام	۵گرام	۵دانہ	۵گرام	۶گرام

رات کو سب دواؤں کو پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر استعمال کرائیں۔

مازو سبز	سنگ جراحت	گل ارمنی	دم الاخوین	کاتھ سفید	پھٹکری بریاں
۱گرام	۱گرام	۱گرام	۱گرام	۱گرام	۱گرام

ساری دواؤں کو بے حد باریک سفوف بنا کر منہ اور زبان پر چھڑکیں۔

جرب (Scabies)

تعریف

جرب ایک شدید متعدی مرض ہے جو ایک اجسام خبیثہ کے ذریعہ (یہ ایک Animal Parasite ہے) جسکو دودہ جرب (Sarcopts Scabiei) کہتے ہیں پھیلتا ہے انگریزی زبان میں یہ (Scabis) کے نام سے جانے جاتے ہیں اس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں عام طور پر انگلیوں کے درمیان یا سرین' کنج ران اور عورتوں میں خاص کر پستان کے اردگرد نکل آتی ہیں جس میں رات میں شدید کھجلی اور جلن ہوتی ہے کبھی ان میں مواد بھی آجاتا ہے اسکی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔

اسباب

جیسا کہ بیان کیا گیا ہیکہ یہ ایک متعدی مرض ہے اور ایک خاص قسم کے جراثیم کے ذریعہ پھیلتا ہے یہ اجسام خبیثہ جسم انسانی میں داخل ہوکر اسباب بادیہ بن جاتے ہیں اور غالب اخلاط میں خاص کر صفرا میں مختلف قسم کے تغیرات اپنی سمیت سے جو مادہ خارج کرتے ہیں پیدا کردیتے ہیں اور جس سے خلط کی موجودہ طبعی کیت اور کیفیت تبدیل ہوجاتی اور جرب کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے یہ اجسام خبیثہ (دودہ جرب) اس نئے دور کی یا طب جدید کی دین نہیں ہیں بلکہ اسکو تو ابوالحسن بن محمد طبری نے اپنی کتاب معالجات بقراطیہ میں جو ایک بہت ہی قدیم کتاب ہے ذکر کیا ہے تو پھر یہ نظریہ جراثیم کیوں کرنیا کہا جائے۔ یہ شکایت کبھی میٹھی اشیاء کے کھانے سے خون میں احتراق ہوجانے کے باعث پیدا ہوتی ہے جب احتراق دم ہوجاتا ہے یا احتراق صفرا کی کبھی زیادتی ہوجاتی ہے تو اس سے جسم انسانی کے اندر ایک مخصوص رطوبت کا ترشح ہوجاتا ہے جس کو انگریزی زبان میں ہسٹامن کہا جاتا ہے یہ بھی ایک طرح کی خلط ہی ہے جس کو انگریزی زبان میں ہسٹامن کہا جاتا ہے یہ بھی ایک طرح کی خلط ہی ہے جو جسم میں اکٹھا ہونے لگتی ہے تو اسکی وجہ سے جسم میں کھجلی کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے اور پھر تبدریج جرب کی دیگر علامات نمودار ہوتی ہیں گاہے یہ اجسام خبیثہ صفرا میں تغیرات پیدا کردیتے ہیں اور اپنی سمیت سے جو مادہ خارج کرتے ہیں صفرا کی کیت اور کیفیت تبدیل کردیتے ہیں جس سے جرب کے دانے سرخ رنگ کے نکلتے ہیں اور بعد میں زردی مائل ہوجاتے ہیں ان میں ہلکا درد ہوتا ہے اور شدید کھجلی ہوتی ہے۔

اسی طرح اگر سودا متاثر ہوجاتا ہے تو دانے سیاہی مائل نکلتے ہیں اور اگر بلغم متاثر ہوجاتا ہے تو دانے سفید چمکدار نیز رطوبت سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان اخلاط کے تغیر کا سبب یہی اجسام خبیثہ ہوتے ہیں ان کے ساتھ ہضم کا ناقص ہونا اور میٹھی اشیاء کا زیادہ استعمال بھی معاون اور مددگار ہوتا ہے۔ اکثر انھیں کیوجہ سے احتراق خلط ہوتا ہے جس سے کوئی خاص غالب خلط فاسد ہوجاتی ہے اور جرب کی علامات نمودار ہوجاتی ہیں۔

علامات

گاہے جرب خشک ہوتا ہے اس میں پیپ نہیں پڑتی اور نہ کھجلانے پر کوئی رطوبت نکلتی ہے بلکہ کھجلی بہت شدید قسم کی ہوتی ہے۔

جرب رطب میں پیپ بھری ہوئی اور ان کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے شروع میں ایک صاف رطوبت بھری ہوتی ہے بعد میں یہ صاف رطوبت مواد میں تبدیل ہوکر زردی مائل ہوجاتی ہے جب یہ پھنسی ٹوٹتی ہے تو یہ رطوبت نکل کر دوسری جگہ مرض پیدا کرنیکا باعث بن جاتی ہے۔ اسمیں خارش کے بعد چھوٹی چھوٹی متعدد پھنسیاں نمودار ہوجاتی ہیں ان پھنسیوں کی شکل نیلی بھوری اور سیاہی مائل ہوتی ہے ہاتھ کی انگلیوں اور پیر کی انگلیوں کے درمیان اور ہاتھ میں زند اسفل کی جانب کلائی کے مقدم جانب' حشفہ اور پستان کے اردگرد عضلات الویہ پر پیٹ پر اور ناف کے چاروں طرف یہ دانے زیادہ نکلتے ہیں۔ یہ دانے چہرے پر نہیں نکلتے ہیں۔ ان دانوں میں جلن ہوتی ہے جن میں سفید رطوبت بھری ہوئی ہوتی ہے جو بعد میں مواد کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ اگر خشک ہے تو پورے جسم کو متاثر کردیتی ہے اور جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں عام طور پر جرب رطب ہی ہوا کرتی ہے۔

علاج

خلط کی اصلاح کریں' میٹھی اشیاء سے باز رکھیں اور قبض نہ ہونے دیں مندرجہ ذیل دوائیں مراہم استعمال کرائیں جو اس مرض کا بہت ہی عمدہ زوداثر اور تیر بہدف علاج ہے۔

عشبہ	شاہترہ	چرائتہ	سناء	چوب چینی
٦٠ گرام	٦٠ گرام	٢٥ گرام	٢٥ گرام	١٢ گرام

Scanned with CamScanner

ان سب دواؤں کو خوب باریک سفوف بنالیں اور ۵۰۰ ملی گرام سفوف کیپسول میں بھر کر صبح اور شام استعمال کرائیں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ دوا جس قدر باریک ہوگی اتنی ہی زود اثر ہوگی۔

درج ذیل کے عمدہ مرہم کا استعمال بھی حسب ضرورت دو تین مرتبہ کرائیں۔

گندھک	رال	نیلاتھوتھا	ہڑتال	مردارسنگ	بابچی
۶ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام

مندرجہ بالا دواؤں کو خوب باریک سفوف بنالیں پھر اسمیں دو گرام سیماب ملالیں اور روغن کنجد میں ملا کر ۲۰-۳۰ مرتبہ پانی سے دھو ڈالیں اور استعمال میں لائیں اسی طرح کسی قسم کی بھی خارش ہو حسب ذیل دواؤں کا استعمال کرائیں۔

چرائتہ	سرپھوکہ	برگ نیم	گل منڈی	بسفائج	شاہترہ
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۵ گرام	۵ گرام	۷ گرام
عشبہ	پوست ہلیلہ زرد	پوست ہلیلہ کابلی	آلو بخارا	عناب	
۷ گرام	۷ گرام	۷ گرام	۷ دانہ	۹ دانہ	
گاؤزباں	تخم کاسنی	تمرہندی	سنا	شکر	
۶ گرام	۱۲ گرام	۴ گرام	۴ گرام	حسب ضرورت	

موسم گرما میں ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں ان سب دواؤں کو بھگو دیں اور شام کو استعمال کرائیں درج ذیل روغن کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔

روغن کنجد	سیماب	گندھک	نیلاتھوتھا	مردارسنگ
۲۵۰ گرام	۸ گرام	۸ گرام	۱۵ گرام	۱۲ گرام

سیماب اور گندھک کو کھرل کریں باقی دواؤں کو الگ الگ باریک کر کے سب ادویہ کو روغن کنجد میں ملالیں۔ مقام خارش میں دو تین مرتبہ نہانے سے پہلے استعمال کرائیں اور دو گھنٹے بعد غسل کرائیں۔

ذیل کے حبوب کا استعمال کرانا بھی مفید ہوتا ہے۔

عشبہ	چرائتہ	شاہترہ	سنا	چوب چینی
۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام	۲۴ گرام	۱۲ گرام

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک سفوف بنالیں اور شہد کی مدد سے گولیاں بقدر نخود (۲۵۰ ملی گرام) کی تیار کریں دو گولی صبح و شام ہمراہ آبتازہ استعمال کرائیں یہ دوا بھی فائدہ مند ہے۔

گندھک ۲۵ گرام، چونا آب نارسیدہ حسب ضرورت گندھک کو باریک پیس لیں اور چونا ایک برتن میں ڈال کر اس پر بتدریج پانی ڈالیں جب بھاپ نکلنا بند ہوجائے اور چونا پھول جائے تو پانی ڈالنا بند کر دیں اس میں سے ۲۵ گرام چونا لے کر دونوں دواؤں کو ایک مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر ایک بوتل پانی ڈالیں اور آگ پر چڑھا دیں جب ۲۵۰ ملی لیٹر کے قریب پانی رہ جائے تو اُتار کر ٹھنڈا کریں اور نتھار کر بوتل میں بند کر کے رکھ لیں یہ ایک سفید مائل بہ زردی دوا تیار ہوگی حسب ضرورت جائے خارش کو گرم پانی سے دھو کر اور تولئے سے خشک کر کے دوا کو روئی کی مدد سے تھوڑا تھوڑا استعمال کرائیں یہ جرب کیلئے ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

اسی طرح کسی قسم کی خارش ہو درج ذیل نسخہ سے آرام ہوجاتا ہے۔

برگ کنیر سفید خشک ۲۴ گرام گندھک ۱۲ گرام کو باریک پیس کر روغن سرسوں میں ملا کر ہلکی آنچ پر رکھیں جب سب دوا مل کر مرہم کی طرح بن جائے تو اُتار لیں رات کے وقت مقام خارش پر لگا کر صبح گرم پانی سے غسل کریں۔

مرکب دواؤں میں معجون عشبہ، سفوف احمر، اطریفل شاہترہ اطریفل منڈی ہمراہ عرق مصفی خون استعمال کرائیں۔

غذا اور پرہیز

زود ہضم اور ہلکی غذائیں دیں۔ بادی اور مسالہ دار چیزوں سے پرہیز کرائیں جسم کو خوب صاف رکھیں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ جس کپڑے کو ایک بار استعمال کر لیا گیا ہو اس کو بغیر اُبالے ہوئے دوبارہ نہ استعمال کریں اسی طرح ایک مریض کا کپڑا وغیرہ دوسرا شخص نہ استعمال کرے۔ قبض نہ ہونے دیں۔

وجع مفاصل (Arthralgia)

تعریف

یہ ایک ایسی بیماری ہے جسمیں جسم کے تمام متعلقہ مفاصل نیز ان کے رباطات اور ان کی متعلقہ غشاء زلالی میں اور ان کے اردگرد کے ریشہ دار ساخت میں سختی اور ورم لاحق ہوجاتا ہے جس سے حرکت اور چلنے پھرنے میں دشواری پیدا ہوجاتی ہے اور تکالیف کا باعث بن جاتا ہے اگر یہ صرف جوڑوں تک ہی محدود رہتا ہے تو اسے Arthritis کہا جاتا ہے یہ ایک یونانی لفظ ہے جس کے معنی صرف ورم مفاصل کے ہیں یہ مخصوص قسم کا ورم ہوتا ہے۔

حدار (Rheumatism)

یہ عام اصطلاح ہے جسمیں عضلات' عظام اور وتر Joints نیز مفاصل میں درد ہوتا ہے اس لئے Arhtritis ایک مخصوص قسم کا Rheumatism ہے جسمیں مفاصل میں سوجن آجاتی ہے اور التہاب ہوتا ہے خاص طور پر ہاتھوں اور پیروں کے جوڑ میں ٹخنے میں اور کہنیوں میں شدید تکلیف ہوتی ہے یہ بیماری فقرات کے سنسنہ کو بہت کم متاثر کرتی ہے یہ بالغوں کو زیادہ تر لاحق ہوتی ہے لیکن دوسال کے بچوں سے لیکر بڑی عمر کے لوگوں کو بھی متاثر کرسکتی ہے اس مرض میں ایک خاص بات یہ ہوتی ہیکہ اگر داہنے ہاتھ کے مفاصل متاثر ہوگئے ہیں تو بائیں ہاتھ یا پیر کے مفاصل بھی بعد میں متاثر ہوجاتے ہیں اس مرض میں ایک بات خاص طور پر پائی جاتی ہے کہ مریض جب سوکر اٹھتا ہے تب اسکے مفاصل میں شدید قسم کی سوجن اور سختی ہوتی ہے عام طور پر دواؤں کا اثر ایسے امراض پر کم ہی ہوتا ہے ورم مفاصل کی چند دوسری اقسام بھی ہیں جن کو Osteo Arthritis کہتے ہیں اس میں مفاصل کے چاروں طرف پائے جانے والے غضروف اور ہڈیاں متاثر ہوتی ہیں یہ بوڑھے لوگوں کو لاحق ہوتی ہے یہ تیس سال سے کم عمر کے لوگوں کو لاحق نہیں ہوتی ہے زیادہ عمر کے لوگ ہی اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں یہ زیادہ تر موروثی ہوتا ہے۔ یہ مرض کبھی بوڑھے لوگوں کے مفاصل میں چوٹ لگ جانے کیوجہ سے بھی لاحق ہوتا ہے یا کبھی مفاصل پر زیادہ بوجھ بڑھ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اسباب

اسکا سبب فاعلی ہوا کرتا ہے یعنی مزاج میں تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے اور اعضاء کی ساخت میں ڈھیلا پن عارض ہوجاتا ہے جب یہ سارے اسباب اکٹھا ہوجاتے ہیں تو درد اور ورم پیدا ہوجاتے ہیں۔ بسا اوقات اسکا سبب برودت' بارش میں زیادہ بھیگنا ایسی چیزوں کا استعمال جن سے بلغم کی پیدائش بڑھ جاتی ہے کیونکہ بلغمی رطوبت کے بڑھ جانے کیوجہ سے بلغم ان مفاصل میں آکر اکٹھا ہوکر رُک جاتا ہے جس سے ایک غیر طبعی حالت اور کیفیت پیدا ہوجاتی ہے جو درد' تناؤ اور ورم کا باعث بن جاتا ہے۔ گاہے ان مفاصل میں یورک ایسڈ بھی آکر اکٹھا ہوجاتا ہے جو وجع المفاصل کا سبب بن جاتا ہے۔

ویسے تو یہ مرض ہر عمر میں ہوسکتا ہے لیکن عام طور پر بیس سال سے پینتالیس سال کی عمر تک کے لوگوں کو زیادہ متاثر کرتا ہے اسی طرح مردوں کے مقابلے عورتیں اس مرض سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں سرد ممالک میں یہ مرض بہت زیادہ ہوتا ہے گاہے عصبی تکان اور مفاصل میں چوٹ لگ جانے سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔ کبھی انف الحزہ، ورم لوزتین اور ذات الجنب یا حمی معویہ جیسے امراض کے لاحق ہونے کے بعد یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے بسا اوقات اسکا اثر پورے جسم پر ہوتا ہے اور کبھی کسی ایک مفصل میں ہوتا ہے عام طور پر اسکا سبب بلغمی مادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح بیماری کیلئے شکم بھرے حالات ریاضت کرنا یا غذا کے فوراً بعد حمام یا نہار منہ ٹھنڈا پانی استعمال کرنا یہ سب ایسے اسباب ہیں جو اس مرض کی استعداد پیدا کرتے ہیں اسلئے کہ یہ ساری چیزیں اعصاب کو کمزور کرتی ہیں چنانچہ مفاصل کے اعتبار سے ہر جگہ کے جوڑ کے درد اور ورم کو الگ الگ مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے چنانچہ انگلیوں کے درد کو نقرس' کولہے کے جوڑ کے ورم اور درد کو ورم وجع الورک کہا جاتا ہے۔

علامات

علامات کے لحاظ سے اسکی دو قسمیں ہوا کرتی ہیں ایک کو حاد اور دوسری کو مزمن کہا جاتا ہے۔ شروع شروع میں مریض کو تکان کا احساس ہوتا ہے اور ہاتھ پیر میں خدر اور جھنجھناہٹ کا احساس ہوتا ہے وزن گھٹنے لگتا ہے۔

یہ مرض رفتہ رفتہ عارض ہوتا ہے جسم کے تمام جوڑوں میں خاص کر کہنی' ٹخنہ اور گھٹنے میں

Scanned with CamScanner

ورم اور درد پیدا ہوجاتا ہے کبھی جوڑوں میں سختی آجاتی ہے سردی کے موسم میں تکلیف زیادہ بڑھ جاتی ہے ماؤف مفاصل میں شروع میں خفیف سا ورم ہوتا ہے جو کبھی بڑھ جاتا ہے متاثرہ مفاصل کے ارد گرد پسینہ نکلتا ہے کبھی ایک مفصل میں سوجن اور درد ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور پھر عرصہ کے بعد دوسرے مفاصل کو بھی متاثر کر دیتا ہے کبھی یہ مرض بار بار لاحق ہوتا ہے متاثرہ مفاصل کے چاروں طرف درد، سوجن کے ساتھ ساتھ سرخی بھی پائی جاتی ہے کبھی بخار بھی ہوجاتا ہے کبھی مرض کے مزمن ہوجانے پر قلب بھی متاثر ہوجاتا ہے اور سرعت قلب کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے شروع میں یہ خفیف ہوتی ہے اور بعد میں بہت بڑھ جاتی ہے۔

حجر مفاصل	ورم مفاصل
۱۔ اس میں سارے مفاصل متاثر ہوتے ہیں۔ خاص طور پر ہاتھ اور پیر کی انگلیوں میں سوجن آجاتی ہے۔	۱۔ یہ عام طور پر بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔ بڑے بھی اس سے متاثر ہوسکتے ہیں
۲۔ یہ عام طور پر نچلے اور چھوٹے مفاصل سے شروع ہو کر اوپر کے بڑے مفاصل کو متاثر کرتا ہے۔	۲۔ عام طور پر بچوں کے بڑے مفاصل اس سے متاثر ہوتے ہیں۔
۳۔ یہ بڑے عمر کے لوگوں کو زیادہ متاثر کرتا ہے۔ اس سے قلب متاثر نہیں ہوتا۔	۳۔ اس میں سوجن عارضی (Fleeting) ہوتی ہے اور اس میں درد ہوتا ہے۔
۴۔ اس میں بخار ہلکا رہتا ہے۔ انگلیوں کی شکل ٹیڑھی ہوجاتی ہے۔	۴۔ کبھی یہ قلب کو متاثر کرتی ہے۔ اس میں انگلیوں کی شکل ٹیڑھی نہیں ہوتی ہے بخار نہیں ہوتا ہے۔

نقرس اور وجع مفاصل میں فرق

وجع المفاصل	نقرس
۱۔ یہ عام طور پر موروثی نہیں ہوتا ہے۔	۱۔ یہ اکثر موروثی ہوتا ہے اور خاص طور پر پیر کے انگوٹھے سے شروع ہوتا ہے۔
۲۔ یہ ۱۵ سے ۳۰ سال اور اس سے زیادہ عمر والوں کو ہوتا ہے۔	۲۔ ۳۰ سے ۴۰ سال کے عمر کے لوگ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں ویسے کسی بھی عمر میں لاحق ہوسکتا ہے۔
۳۔ یہ مرض عورتوں اور مردوں دونوں کو یکساں طور پر ہوتا ہے۔	۳۔ مرد ہی اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔
۴۔ یہ عام طور پر سردی کی وجہ سے ہوتا ہے۔	۴۔ یہ ناقص غذا اور استحالہ کی خرابی سے ہوتا ہے۔ خاص طور پر یورک ایسڈ اور یوریٹس کے استحالہ میں خرابی ہوجانے سے یہ لاحق ہوتا ہے۔
۵۔ یہ بڑے مفاصل میں زیادہ ہوتا ہے لیکن چھوٹے مفاصل بھی متاثر ہوتے ہیں خاص طور پر انگلیاں اس مرض سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔	۵۔ نقرس چھوٹے مفاصل مثلاً انگلیوں کے جوڑ میں اور پیر کی انگلیوں کے جوڑ میں زیادہ ہوتا ہے نیز متاثرہ عضو میں سوجن اور چمک ہوتی ہے۔
۶۔ اس مرض میں بخار تیز اور یکساں رہتا ہے۔	۶۔ اس میں بخار تیز ہوتا ہے لیکن صبح کے وقت کم ہوتا ہے۔
۷۔ اس میں پسینے کا ردعمل تیزابیت لئے ہوتا ہے۔	۷۔ اس میں پسینہ طبعی ہوتا ہے۔
۸۔ اس میں بول زلالی نہیں آتا ہے۔	۸۔ اس میں بول زلالی آتا ہے نیز پیشاب کی جانچ کرنے پر یورک ایسڈ کافی بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

حُدار (Rheumatism)

حدار (Rheutism) یہ ایک یونانی لفظ ہے جس کے معنی صرف ورم مفاصل کے ہیں یہ ایک عام اصطلاح ہے جسمیں عضلات وتر اور رباط بھی متاثر ہوتے ہیں ساتھ ہی ساتھ جوڑوں میں تکلیف اور ورم ہوتا ہے ایسی حالت کو ورم مفاصل کہا جاتا ہے جوڑوں میں تکلیف ہوتی ہے۔

Arthritis

یہ ایک مخصوص قسم کا Rheumatism ہے جسمیں صرف مفاصل میں سوجن آجاتی ہے اور ان میں درد ہوتا ہے بلکہ یوں کہا جائے کہ اگر ورم صرف جوڑوں تک ہی محدود رہتا ہے تو اسے Arthritis کہا جاتا ہے عام طور پر اسکی جو بہت خراب شکل ہے وہ Rheumatoid Arthritis ہے اسمیں مفاصل میں التہاب ہوتا ہے خاص طور پر ہاتھوں اور پیروں کے جوڑ میں ٹخنے اور کہنیوں میں شدید تکلیف ہوتی ہے۔ گاہے تحجر مفاصل بھی ہوجاتا ہے۔ یہ بیماری فقرات کے سلسلہ کو بہت کم متاثر کرتی ہے یہ بالغوں کو زیادہ تر لاحق ہوتی ہے لیکن دو سال کے بچوں سے لیکر بڑی عمر کے لوگوں کو بھی متاثر کرسکتی ہے اس مرض میں ایک خاص بات یہ ہیکہ اگر داہنے ہاتھ کے مفاصل متاثر ہوگئے ہیں تو بائیں ہاتھ یا پیر کے مفاصل بھی میں متاثر ہوجاتے ہیں اس مرض میں ایک بات خاص طور پر پائی جاتی ہے کہ مریض جب سوکر اُٹھتا ہے تب اس کے مفاصل میں شدید قسم کی سوجن اور سختی ہوتی ہے عام طور پر انگریزی دواؤں کا اثر ایسے امراض پر کم ہی ہوتا ہے تجربات اور مشاہدات میں آیا ہے کہ یونانی دواؤں سے اس مرض میں افاقہ ہوتا ہے۔

ورم مفاصل کی چند دوسری اقسام بھی ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

Osteo-Arthritis

اسمیں مفاصل کے چاروں طرف پائے جانے والے غضروف اور ہڈیاں متاثر ہوتی ہیں یہ بوڑھے لوگوں کو لاحق ہوتی ہے یہ ۳۰ سال سے کم عمر کے لوگوں کو لاحق نہیں ہوتی ہیں ہے زیادہ عمر کے لوگ ہی اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں یہ زیادہ تر موروثی ہوتا ہے یہ مرض کبھی بوڑھے لوگوں کے مفاصل میں چوٹ لگ جانے کیوجہ سے بھی لاحق ہوتا ہے یا کبھی مفاصل پر زیادہ بوجھ بڑھ جانے کیوجہ سے ہوتا ہے عام طور پر یہ ضعیف اور بوڑھے لوگوں کو متاثر کرتی ہے جوڑوں میں درد ہوتا ہے

جوڑوں میں ایک خاص قسم کی آواز (Cracking Sensation) آتی ہے اور درد ہوتا ہے۔ مفاصل سخت ہوجاتے ہیں اس مرض میں موٹے لوگ کچھ زیادہ ہی مبتلا ہوتے ہیں اسمیں سوجن نہیں ہوتی یا بہت کم ہوتی ہے۔ ہڈیاں متاثر ہوجاتی ہیں Synovial Membrane (غشاء زلالی) میں تبدیلی آجاتی ہے۔

Spondilitis

اسمیں عمودالفقرات Vertebral Column متاثر ہوجاتے ہیں اور ان میں سوجن آجاتی ہے۔

Ankylosis

اسمیں دو چھوٹے مفاصل آپس میں مل جاتے ہیں اور ان کی حرکت متاثر ہوجاتی ہے۔

علاج

مریض کو مکمل آرام دیں چلنے پھرنے نیز ہر قسم کی حرکت سے باز رکھیں مرض کی علامات ظاہر ہوتے ہی قرص مفاصل حب گل آک یا معجون سورنجان استعمال کرائیں اور حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

سم الفار ۵ گرام، ثمر کتائی خورد ۳ عدد دونوں دواؤں کو دو دن تک آب لیموں میں خوب کھرل کریں اور بقدر باجرہ (۵۰ ملی گرام) کی گولیاں بنائیں ا۔ا گولی صبح وشام ۱۵ گرام گھی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

گاہے ذیل کے نسخہ کو استعمال سے مکمل آرام ہوجاتا ہے۔

کچلہ مدبر	زنجبیل خشک	فلفل سیاہ	فلفل دراز	صبر
۶۰ گرام	۲۵ گرام	۲۵ گرام	۲۵ گرام	۱۲ گرام

سب دواؤں کو باریک کھرل کرکے شہد کی مدد سے بقدر نخود (۲۵۰ ملی گرام) گولیاں تیار کریں ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں دوا کے استعمال کے دوران گھی کا زیادہ استعمال کرائیں۔

اسی طرح بطور مالش ذیل کے روغن کا استعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

روغن ارنڈ	روغن کتاں	عاقرقرحا	مال کنگنی	تخم حرمل
۶۰ ملی لیٹر	۶۰ ملی لیٹر	۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام

خشک دواؤں کو کوٹ کر ایک لیٹر پانی میں بھگو دیں پھر ہلکی آگ پر جوش دیں جب پانی تقریباً ۱۰۰ ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر سارے روغنیات ملا دیں اور نرم آنچ پر پکائیں جب پانی جل جائے تو اتار کر دوبارہ اسگندھ کو روغن سرسوں میں خوب پکالیں اس کے بعد لہسن کے جوے ملا کر پکائیں سرخ سیاہ ہوجانے پر اتار لیں نانخواہ کو دوبارہ کپڑے سے چھان لیں اور ضرورت کے وقت متاثرہ حصہ پر ہلکی ہلکی مالش کریں۔

اسی طرح سے ذیل کے نسخہ کا استعمال کرائیں۔ اسی طرح حسب ذیل نسخہ کا استعمال نہ صرف وجع المفاصل میں بلکہ نقرس کیلئے بھی بہت نافع ہے۔

مقل	مال کنگنی	سورنجان شیریں	اسپند سوختنی
۱گرام	۱گرام	۱گرام	۱گرام

ساری دواؤں کو خوب باریک سفوف کرکے ۲ گرام صبح، ۲ گرام شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

حسب ذیل دوا کا استعمال حداد، ورم مفاصل اور نقرس کیلئے بہت ہی مفید ہے۔

زنجبیل	اسگند	عودصلیب	سورنجاں شیریں
۵ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام

تینوں دواؤں کو خوب باریک سفوف تیار کرلیں ۵۰۰ ملی گرام کیپسول میں بھر کر ۲ کیپسول صبح دوپہر شام تازہ پانی سے کھلائیں

اسی طرح روغن آفاقی کا استعمال ورم مفاصل میں بہت مفید ہے

روغن سرسوں	لہسن (جوا)	نانخواہ	اسگند	زنجبیل خشک
۱۰۰ ملی لیٹر	۲۰ عدد	۲۱ گرام	۲۰ گرام	۲۰ گرام

ساری دواؤں کو سرسوں کے تیل میں پکا کر چھان لیں اور استعمال کریں۔

غذا اور پرہیز

بادی، ثقیل، نیز بلغم پیدا کرنے والی ٹھنڈی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ زود ہضم غذا دیں۔ تازی اور صاف شفاف ہوا میں بود و باش اختیار کریں صبح سویرے اٹھیں اور رات کو جلدی سوئیں۔

برص (Vitiligo/Leucoderma)

تعریف

برص ایک ایسی بیماری ہے جس میں انسان کے جسم پر جگہ جگہ چھوٹے اور گاہے بڑے بڑے گول گول سفید دھبے پیدا ہوجاتے ہیں یہ ایک جلدی بیماری ہے۔

جب جلد کی قوت متغیرہ ضعیف ہوجاتی ہے اور اس قابل نہیں رہ جاتی کہ وہ اپنی غذا کو ٹھیک طرح استعمال میں لائے اور اس مقام کی جلد کے ہم رنگ بنائے تو وہ غذا فاسد ہو کر بلغم کی شکل اختیار کرلیتی ہے اور یہی بلغم اس بیماری کے پیدا کرنے کا باعث بن جاتا ہے۔ کبھی یہ دھبے گول اور کبھی مختلف الاشکال ہوتے ہیں۔ یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے لیکن کبھی بعض غذاؤں کو ایک ساتھ استعمال کرنے سے جیسے مچھلی اور دودھ ایک ساتھ استعمال کرنے سے یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔ یہ متعدی بیماری نہیں ہے۔

اس طرح خون میں ایک طرح کے کریات ہوتے ہیں جن کو مے لینوبلاسٹ کہتے ہیں یہ ایک ایسا مادہ پیدا کرتے ہیں جو جلد کے رنگنے اور اس جلد کی رنگت برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے جب بلغم کی وجہ سے ان کی کمی ہوجاتی ہے اور جلد متاثر ہوجاتی ہے تو اس سے میلے نن (Melanin) کا بننا بند ہوجاتا ہے یا کم ہوجاتا ہے اور اس مخصوص جگہ کی جلد سفید ہوجاتی ہے۔ گاہے ان سفید داغوں کی رنگت بالکل سفید ہوتی ہے اور کبھی سرخی مائل۔

اس کی علامت یہ ہیکہ جسم پر جگہ جگہ سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے اور گول داغ پیدا ہوجاتے ہیں رفتہ رفتہ یہ داغ بڑھتے جاتے ہیں اور بڑھ کر کئی ایک چھوٹے داغ مل کر بڑے داغ دھبے بنا دیتے ہیں۔ کبھی آنکھیں۔ بھوین اور ان کے بال بھی سفید ہوجاتے ہیں ایسی حالت کو انگریزی میں لی کوڑرے کیا کہتے ہیں عموماً یہ داغ ہاتھوں اور چہرے پر زیادہ ہوتے ہیں لیکن اکثر ان کا آغاز پیر سے ہوتا ہے شروع میں شدید کھجلی ہوتی ہے کھجلانے سے وہ حصہ چھل جاتا ہے اور سوکھنے کے بعد اسپر پپڑی پڑ جاتی ہے جب یہ پپڑی اُترتی ہے تو ان کے نیچے سفید داغ نمودار ہوتا ہے جو تعداد میں کئی ہوتے ہیں اور جابجا ہوتے ہیں اگر شروع میں علاج میں توجہ دی گئی تو فائدہ ہوجاتا ہے ورنہ پھر ایک وقت طلب بیماری ہوجاتی ہے اور شفاء مشکل سے ہوتی ہے یا نہیں بھی ہوتی ہے۔

علاج

ابتدا میں اس مرض کا علاج آسان ہے لیکن انتہا میں جبکہ یہ مرض جسم کے کافی حصہ

Scanned with CamScanner

پھیل جائے داغ میں سفید بال نکلنے لگیں اور سوئی چبھونے پر خون کے بجائے سفید رطوبت خارج ہونے لگے تب علاج مشکل اور دیر طلب ہوتا ہے۔ معالج کو علاج شروع کرنے سے قبل لازم ہیکہ وہ جذام کیطرف بھی غور کرے کیونکہ جذام کی ابتدا بھی ایسے ہی داغوں سے ہوتی ہے چنانچہ دونوں میں فرق حسب ذیل طریقہ سے کریں۔

جذام	برص
۱۔ جذام کے مریض کا عصب وسطی موٹا ہوجاتا ہے۔	۱۔ برص میں ایسا نہیں ہوتا۔
۲۔ جذام کے مریض کا جو داغ ہوگا وہ گولائی زیادہ اور سرخی مائل ہوگا اور ان میں خدر لاحق ہوگا۔	۲۔ برص میں خدر یعنی سن نہیں ہوتا۔
۳۔ جذام میں کان کی لو موٹی ہوجاتی ہے۔	۳۔ اس میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔
۴۔ جذام کے مریض کے پیروں کی انگلیوں میں جھنجھناہٹ اور خدر رہتا ہے۔	۴۔ برص کے مریضوں میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔

اس کے بعد منضج اور مسہل کے ساتھ علاج شروع کریں اور تنقیہ کرائیں اسکے بعد ذیل کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائے۔

تخم نیب	بابچی	گندھک
۶ گرام	۶ گرام	۴ گرام

تینوں دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنالیں اور ۶ گرام سفوف پانی میں بھگو دیں صبح کو مل کر چھان لیں اور پانی پی لیں اور سفوف کے باقی ماندہ ثفلہ کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔

اسی طرح حب النیل ۶ گرام، بابچی ۶ گرام، اور سرکہ حسب ذیل ملا کر خوب باریک پیس لیں اور بطور ضماد استعمال کرائیں۔

گیرو	گندھک	بابچی	گلنار
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام

ان سب دواؤں کو باریک پیس کر سفوف کرلیں ۶ گرام سفوف رات میں تھوڑے پانی میں بھگو دیں صبح

چھان کر پانی استعمال کرائیں۔

ایسے ہی بیگن سیاہ کو اچھی طرح کچل لیں اور ۱۲۵ ملی لیٹر پانی میں خوب پکائیں جب پانی کی رنگت بالکل تبدیل ہوجائے تو اس کو چھان لیں اور آسمین زیتون کا تیل ملا کر اس قدر پکائیں کہ سارا پانی جل جائے اور مرہم کی شکل کا ہوجائے تو استعمال کرائیں۔

اسی طرح:۔

تخم پنواڑ ۶ گرام، بابچی ۶ گرام، سرکہ حسب ضرورت میں پیس کر ضماد کرائیں اور دونوں دواؤں کو سفوف بنا کر کھلائیں۔

اسی طرح نوشادر ۳ گرام، لہسن ۳ گرام، توتیا ۳ گرام، عرق لیموں میں پیس کر ضماد کرائیں۔

گاہے مغز جمال گوٹہ ۶ گرام، خردل ۶ گرام دونوں کو پیس کر ضماد کرنے سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے۔

اسی طرح برص کا ایک عمدہ علاج حسب ذیل ہے تخم تمر ہندی ۲۵۰ گرام، بابچی ۲۵۰ گرام دونوں دواؤں کو لے کر الگ الگ پیس لیں پھر دونوں کو ملا کر قدرے پانی ڈال کر پیس لیں جب خوب باریک ہوجائے تو ایک صاف تازے مٹی کے برتن میں رکھ کر ڈھک دیں اور برتن کا منھ مٹی سے بند کردیں تاکہ ہوا نہ جائے پھر اس برتن کو ایک اندھیری جگہ پر ایک ہفتہ تک رکھیں ایک ہفتہ کے بعد نکال لیں اور پھر بغیر پانی ڈالے ہوئے پیس لیں اور اس کو ہلکے ہلکے گیرو کے پانی میں ملا کر داغ پر لگائیں دو تین دن کے اندر داغ بالکل غائب ہوجائیں گے خوردنی طور پر مندرجہ بالا نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں

برص کیلئے حسب ذیل نسخہ مفید اور مجرب ہے۔

تخم چاکسو	تخم پنواڑ	بابچی	پوست درخت انجیر دشتی	پوست درخت اندرون نیم
۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام	۶۰ گرام

ہر ایک لے کر باریک سفوف کرلیں ۶ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ سفوف رات کو ۱۲۵ ملی لیٹر پانی میں بھگو رکھیں صبح کو اسکا پانی نتھار کر استعمال کریں اور بقیہ دوا کو سرکہ میں پیس کر داغوں پر لگائیں۔

غذا اور پرہیز

مچھلی کا استعمال بالکل نہ کریں۔ دودھ دہی اور کھٹے اشیاء سے پرہیز کریں۔ ہلکی اور زود ہضم غذا کا استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

سوزاک (Gonorrhoea)

تعریف

سوزاک ایک متعدی اورخراب مرض ہے جسمیں مجرئ بول متورم ہوجاتا ہے جو مرد اور عورت دونوں کو یکساں عارض ہوتا ہے۔ مردوں میں یہ مرض عام طور پر حفرہ بولیہ یا حفرہ زورقی میں لاحق ہوتا ہے اس کے بعد دیگر اعضاء تناسل تک پہونچتا ہے سب سے پہلے ان اعضاء کی غشاء مخاطی متاثر ہوتی ہے پھر اسمیں ورم پیدا ہوتا ہے پھر ورم سے مواد بہنے لگتا ہے۔ گاہے یہ مرض اس قدر شدید ہوتا ہے کہ غدہ مذی اور خصیہ تک پہونچتا ہے اور مجرئ بول میں قرحہ پیدا ہوجاتا ہے اسے قرحہ سوزاک (گلیٹ) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اگر یہ مرض بہت شدید اور مزمن ہوجاتا ہے تو وجع المفاصل۔ حکہ، ورم بطون قلب۔ بول الدم۔ احتباس بول۔ رمد حاد اور ورم خصیہ جیسے خطرناک امراض پیدا کردیتا ہے۔ اسی طرح عورتوں میں یہ مرض مجرئ بول کو متاثر کر کے رحم تک جلد پہونچتا ہے۔

اسباب

عام طور پر اس مرض کا سبب تعدیہ ہوتا ہے جو بدچلن فاحشہ اور آوارہ لڑکیوں اور عورتوں سے مردوں تک پہونچتا ہے۔ اسی طرح وہ عورتیں جو حیض کی حالت میں ہیں یا سیلان الرحم میں مبتلا ہیں اگر ان سے کوئی مرد مباشرت کرتا ہے تو وہ بھی اس مرض میں مبتلا ہوجاتی ہے ایسی عورتوں سے جماع کرنے سے فرج کی رطوبت فاسد ہوجاتی ہے اور ایسے جراثیم جس کو عنبیات سوزاکیہ (گونوکاکس) کہتے ہیں پیدا کرنے میں معاون ہوتی ہے یہ جراثیم جوڑے میں پائے جاتے ہیں جو خوردبین کے ذریعہ بآسانی دیکھے جاسکتے ہیں ان کی شکل لوبیا کے بیج کے مانند ہوتی ہے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تیز مرچ مسالے اور دیگر تیز اشیاء کے کھانے یا جلق یا اغلام بازی کیوجہ سے مجرئ بول میں ورم لاحق ہوجاتا ہے اور اس سے مواد آنے لگتا ہے۔ آج کل مرض سوزاک شاذ و نادر ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ سوزاک والے مرد اپنی بیوی کو بھی سوزاک میں مبتلا کرتے ہیں اور ان کی اولاد بھی اس مرض سے متاثر ہوتی ہے۔

علامات

فاحشہ و بدچلن عورتوں سے مباشرت کرنے کے عموماً تیسرے دن بعد مجرئ بولیہ سرخ

ہوجاتا ہے۔ اور اسمیں خارش اور جلن پیدا ہوجاتی ہے جلن شروع قضیب کے مؤخر حصہ میں ہوتی ہے پیشاب کرتے وقت درد اور جلن کا احساس ہوتا ہے جلن بہت شدید ہوتی ہے پھر اس کے بعد قیح آنے لگتی ہے جو شروع میں رقیق ہلکے پیلے رنگ کی ہوتی ہے اس کے بعد جو قیح نکلتی ہے وہ گاڑھی ہوجاتی ہے اور زردی مائل ہوجاتی ہے اور اس کی مقدار میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ یہاں تک کہ اسکا اخراج ہر وقت ہوتا رہتا ہے آہستہ آہستہ تعدیہ احلیل کے موخر حصے میں پہونچ جاتا ہے چونکہ مجرئ بول میں ارتعاش ہوتا ہے اس وجہ سے مریض کو بار بار ادرار بول کی شکایت ہوتی ہے اور اگر مریض کے قضیب کی استادگی ہوئی ہو تو مریض کو کافی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے ایسی حالت کو انگریزی میں کارڈی کہتے ہیں۔ عام حالت میں دس دن کے بعد التہابی صورت اور سرزش میں کمی ہوجاتی ہے یہاں تک کہ قیح کا آنا بھی کم ہوجاتا ہے لیکن پھر بھی موجود رہتا ہے اور یہ سلسلہ ایک عرصہ تک قائم رہتا ہے کمر میں درد ہوتا ہے۔ قبض کی شکایت ہوجاتی ہے۔ ضعف اشتہاء ہوجاتا ہے۔ پیشاب رُک رُک کر آتا ہے گاہے احتباس بول بھی ہوجاتا ہے۔ کبھی پیشاب میں خون کی آمیزش ہوتی ہے ۳ سے ۱۰ ہفتے کے بعد قیح کا نکلنا قریب قریب بند ہوجاتا ہے صرف صبح سویرے بہت گاڑھی کچھ زردی مائل پیپ خارج ہوتی ہے اس حالت کو زلقہ (گلیٹ) کہتے ہیں۔ جب تک مواد نکلتا رہے سمجھنا چاہیے کہ سوزاک باقی ہے اور اگر مواد کا نکلنا بند بھی ہوجائے جب بھی نہیں سمجھنا چاہئے کہ مریض بالکل اچھا ہوگیا بلکہ یہ سمجھنا چاہئے کہ مجرئ بول میں کسی جگہ غشاء مخاطی کے نیچے اسکے جراثیم موجود ہیں۔ اکثر غشاء مخاطی میں ہی اسکے جراثیم موجود ہوتے ہیں۔ کبھی احلیل کے دیگر مجاورات میں بھی کہیں موجود رہتے ہیں۔

علاج

جیسے ہی علامات کا ظہور ہو ٹھنڈے مدرات کا استعمال کرائیں جیسے تخم خیارین۔ تخم خربزہ وغیرہ پیس کر پانی میں ملاکر استعمال کرائیں اور ذیل کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

طباشیر	بہروزہ خشک	شورہ قلمی	کہرباء	زیرہ سفید
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۶ گرام	۱۲ گرام

ان سب دواؤں کا سفوف بنالیں ۳ گرام سفوف صبح و شام ہمراہ شربت بزوری یا آب تازہ استعمال

Scanned with CamScanner

کرائیں۔ گاہے ذیل کے سفوف کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

زیرہ سفید	قلمی شورہ	سنگ یہود
۱۲ گرام	۱۲۰ گرام	۶ گرام

ان تینوں دواؤں کا خوب باریک سفوف بنالیں ۳ گرام سفوف صبح وشام ہمراہ شیر بز استعمال کرائیں۔

اس نسخہ کا استعمال بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔

بہروزہ مصفیٰ	کشتہ سنگ جراحت	رال سفید	طباشیر
۸ گرام	۸ گرام	۸ گرام	۸ گرام
خارخسک	دانہ الائچی کلاں	دانہ الائچی خورد	
۸ گرام	۳ گرام	۳ گرام	

شیشی میں رکھ لیں ۴ گرام سفوف ہمراہ شیر بز یا آب تازہ استعمال کرائیں اسی طرح اگر سوزاک مزمن ہوگیا ہو تو اس نسخہ کا استعمال کرائیں۔

نخود بریاں مقشر	رال سفید	پھٹکری	شکر سفید
۴۸ گرام	۴۸ گرام	۴۸ گرام	۵۰ گرام

الگ الگ باریک کرکے خوب اچھی طرح ملا کر رکھ لیں۔ ۴ گرام سفوف ہمراہ شیر بز صبح و شام کھلائیں۔

اور ذیل کی پچکاری بھی سفوف کے استعمال کے ساتھ جاری رکھیں۔ دہی کا پانی ایک بوتل لے کر دو حصے کریں۔ نصف حصہ میں ۳ گرام رسوت اور دوسرے نصف حصہ میں ۳ گرام نیلا تھوتھا پیس کر ڈالیں۔ دونوں کو الگ الگ حل کریں جب خوب اچھی طرح حل ہوجائے تو دونوں کو چھان کرملالیں۔ اس پانی سے دو تین دفعہ پچکاری کریں اور اسکے بعد اسی پانی میں پیشاب کے عضو کو ایک منٹ تک ڈبو رکھیں اور پھر نکال لیں۔ ایسا ہی صرف پوست ریٹھا کو باریک سفوف کرکے ۵ پڑیہ بنالیں ایک پڑیہ ہمراہ روغن زرد استعمال کریں۔

اسی طرح درج ذیل کشتہ کا استعمال بھی بہت نفع بخش ہے۔

سنکھ/۶۰ گرام، کو قلمی شورہ/۱۵۰ گرام کے درمیان کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کرکے دس کلو اوپلے کی آنچ دیں سرد ہونے پر باریک پیس کر سفوف بنالیں ۵۰۰ گرام سفوف مکھن یا دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

آتشک (Syphilis)

تعریف

یہ ایک خطرناک متعدی مرض ہے جو ایک جراثیم ٹری پونیما پے لی ڈم کے ذریعہ پھیلتا ہے یہ جراثیم بہت باریک ہوتے ہیں جو بغیر خوردبین کے نظر نہیں آتے عام طور پر یہ مرض فاحشہ بازاری عورتوں اور طوائفوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے پیدا ہوتا ہے چونکہ یہ ایک متعدی مرض ہے اس لئے مرض سے متاثرہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنے کے دوران عورت سے جراثیم قضیب کی غشاء مخاطی یا دیگر حصے میں منتقل ہوجاتے ہیں۔ فاحشہ، بدچلن عورتوں سے یہ مرض مردوں میں آتا ہے اور بدچلن مردوں سے عورتوں میں منتقل ہوتا ہے چنانچہ بے خبر مرد جب اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے تو وہ بے چاری بھی اس مرض میں مبتلا ہوجاتی ہے اور آنے والی نسل کو متاثر کر دیتی ہے۔ بعض اوقات مادہ حیوان منویہ یا متاثرہ بیضہ رحم کے ذریعہ یہ مرض ایک شخص سے دوسرے شخص میں پہونچتا ہے۔ گاہے یہ مریضہ سے بوس، کنار کرنے سے بھی یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے اس طرح سے جو مرض آتشک لاحق ہوتا ہے اسے انتسابی آتشک یا آتشک مکسوبہ (Aquired Syphilis) کہتے ہیں۔ کبھی یہ مرض وراثت میں بھی ملتا ہے اس کو آتشک موروثی کہتے ہیں اس کے جراثیم ایک قسم کی سمیت پیدا کرتے ہیں جس سے جسمانی اخلاط میں فساد، غلیان اور تعفن پیدا ہوجاتا ہے یہ اخلاط مختلف ہوا کرتے ہیں اس کے مراکز بھی مختلف ہوتے ہیں۔ اور جب یہ عفونت اور غلیاں خون میں شدت اختیار کرلیتے ہیں تو مرض کی پیدائش میں معاون بن جاتے ہیں۔ یہ جراثیم اسی غلیان شدہ خون میں شامل ہوکر اپنی نشو ونما پیدا کرلیتے ہیں اور علامات کا ظہور ہونے لگتا ہے۔ عام طور پر جلد، غشاء مخاطی مرکزی نظام عصبی اور احشاء کے انسجہ جلد متاثر ہوجاتے ہیں۔ گاہے یہ مرض موروثی ہوتا ہے اسی صورت میں اس مرض سے متاثرہ ماں، باپ اپنے پیدا ہونیوالے بچے کی اس بیماری کا باعث بن جاتے ہیں اگر باپ اس خبیث مرض میں مبتلا ہوچکا ہے اور مکمل صحت یاب نہ ہو تو اسکے مادہ تولید کے ساتھ جراثیم ماں کے رحم تک پہونچ جاتے ہیں اور بچے کی بیماری کا باعث بن جاتے ہیں۔

مدت حضانت

آتشک کی مدت حضانت ۳ ہفتے سے لے کر ۳ ماہ تک ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

اسکے تین درجات ہوتے ہیں۔

ا۔ابتدائی ۲۔ثانوی ۳۔ثالثی اس کو آتشک ثلاثی بھی کہتے ہیں۔

ابتدائی درجہ

جماع کرنے کے ۳ سے ۱۰ ہفتے کے اندر عورت یا مرد کے عضو مخصوص پر کسی جگہ ایک سرخ چھرے دار دانہ نکل آتا ہے اسے ابتدائی ورم (پرائمری سور) کہتے ہیں مردوں میں یہ عموماً حشفہ یا اس کے کناروں پر یا اس کے نیچے کی غشاء پر یا پیشاب کی نالی کے دہانے پر ظاہر ہوا کرتا ہے اور عورتوں میں اندام نہانی کے بڑے اور چھوٹے شفت (لبوں) پر رہتا ہے جو رفتہ رفتہ بڑھ کر زخم کی شکل اختیار کر لیتا ہے اسکو قرحۂ صلبیہ کہا جاتا ہے یہ قرحے تین طرح کے ہوتے ہیں۔ پہلے قسم کو ہن ٹیرین دوسرے کو پارچی منٹ اور تیسرے قسم کے قرحہ صلبیہ کو پے پولر کہتے ہیں۔

ہن ٹیرین قسم کا زخم عام طور پر مردوں میں پایا جاتا ہے یہ یا تو قضیب کی کسی جگہ پر یا حشفہ کے اوپر ہوتا ہے عورتوں میں اس قسم کا زخم چھوٹے بڑے لبوں نیز بظر کی غشاء مخاطی میں پیدا ہوتا ہے۔ دوسرے قسم کا زخم بہت کم پایا جاتا ہے پے پولر قسم کا قرحہ تر تیسرے درجے میں شمار ہوتا ہے لیکن یہ پہلے درجے کے مانند ایک چھالے کے ہوتا ہے شروع میں یہ سخت اور چھرے دار ہوتا ہے رانوں کے ظہور کے بعد کنج ران میں گلٹیاں پیدا ہوجاتی ہیں اور آتشک کا مادہ تمام جسم میں پھیل جاتا ہے۔ لیکن مرض کے دوسرے درجے میں اس کے چاروں طرف جلد سخت ہو کر متورم ہوجاتی ہے اور دانہ سوکھتا ہوا دکھائی دیتا ہے یہ درجہ ۶ ہفتے سے ۸ ہفتے بعد دکھائی دیتا ہے اور ایسی حالت میں دانہ غائب ہوجاتا ہے۔ دردسر پیدا ہوجاتا ہے۔ قبض کی شکایت رہتی ہے اور ضعف اشتہا بھی ہوجاتا ہے۔ حلق میں خشونت ہوتی ہے۔ خون کم ہوجاتا ہے کنج ران کے غدد بہت زیادہ متورم ہوجاتے ہیں اس کے بعد جلدی عوارض شروع ہوجاتے ہیں جلد سرخ ہوجاتی ہے اور جسم پر چھوٹے بڑے ابھار پیدا ہوجاتے ہیں یہ ابھار سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور جسم کے مختلف حصوں میں ہوتے ہیں شروع میں دانے خشک اور سخت ہوتے ہیں بعد میں ان میں قیح پیدا ہوجاتی ہے۔ رفتہ رفتہ اس کے اوپر کھرنڈ پیدا ہوجاتی ہے جو بظاہر بند سا رہتا ہے اس کھرنڈ کے نیچے زخم ہمیشہ رہتا ہے کھرنڈ کے اوپر کھرنڈ

برابر بنتا رہتا ہے مگر زخم موجود رہتا ہے اور بڑھتا جاتا ہے۔ بظاہر دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زخم مندمل ہو رہا ہے لیکن اصل میں زخم مندمل نہیں ہوتا جب یہ شکل اور بڑھ جاتی ہے یعنی مزمن شکل اختیار کر لیتی ہے تو بال گرنے لگتے ہیں زاویہ فم اور فضاء فم میں زخم بننے شروع ہوجاتے ہیں سب سے پہلے لوز تین اور حنجرہ متاثر ہوتا ہے اس کے بعد ان زخموں کی شکل کیچل کی ہوجاتی ہے اس کے بعد غشاء مخاطی اور جلد کے مقام اتصال پر اصبعی (انگلی) جیسا ایک ابھار پیدا ہوتا ہے جو جو کے دانہ کے برابر ہوتا ہے یہ عمومیت کیساتھ مبرز کی غشاء مخاطی پر پیدا ہوتا ہے کبھی فم غشاء مخاطی اور اس کی جلد کے اتصال پر بھی پایا جاتا ہے اس کے بعد ورم حدقہ عارض ہوتا ہے جسمیں شدید درد اور خوف النور کی شکایت ہوجاتی ہے غدد لمفادی عمومیت کے ساتھ متورم ہوجاتے ہیں عضو مخصوص میں شدید قسم کا درد ہوتا ہے دردسر مستقل طور پر رہنے لگتا ہے۔ اس کے بعد تیسرا درجہ شروع ہوتا ہے۔ تیسرے درجے کو آتشک ثلاثی بھی کہتے ہیں اسمیں ایک ایسا ابھار پیدا ہوتا ہے جس کے درمیانی حصہ میں نخر لاحق ہوجاتا ہے اور اس کے چاروں طرف کی شریانوں میں ورم جیسی صورت پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ جسم کے مختلف نظام کے حصص میں پائے جاتے ہیں چنانچہ جلد میں جلدی ابھار (کیوٹے نیس گما) بن جاتا ہے جب یہ ٹوٹتے ہیں تو زخم بنالیتے ہیں اسی طرح دماغ میں، احشاء و جگر میں بھی یہ زخم بن جاتے ہیں یہ کیفیت دو تین سال بعد پیدا ہوتی ہے۔ اگر بچے کو ماں کی بدولت یہ مرض عارض ہو گیا تو پہلے اس بچے کا زندہ رہنا ہی مشکل ہے اور اگر بچہ بچ گیا تو پیدائشی آتشک کی علامات موجود رہتی ہیں جو ۲ سال سے ۵ سال کی مدت میں ظاہر ہوتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں۔

دانت

جب بچے کو دانت نکلے گا تو اس وقت وہ بے ہنگم ہوگا اور جب طواحم مقدم نکلے گا تو وہ گنبد نما ہوگا اس طرح کے دانت کو اسنان قمری (مون ٹیتھ) کہتے ہیں جب اسنان استمراری نکلیں گے تو اسنان قواطع (ان سائی زر) جو ہوں گے انکا سرا بے ہنگم ہوگا اس کا رنگ زرد ہوگا اس کے علاوہ جتنے بھی استمراری دانت ہوں گے وہ سب کے سب کم تکوینی حالت میں ہوں گے اور ان کی نشو و نما ٹھیک نہ ہوگی دانتوں کے درمیان فضا کافی ہوگی۔

عظم الجبہہ

عظم الجبہہ میں دونوں جانب طبعی حالت میں قرن الجبہہ ہوتا ہے لیکن اس میں قرن الجبہہ عام طبعی حالت سے کہیں زیادہ واقع ہوتا ہے عظم الجبہہ کافی ابھرا ہوا ہوتا ہے باقی عظم راس پتلی ہو جاتی ہے۔ بسا اوقات یافوخین زیادہ متاثر ہو جاتے ہیں اور کافی پتلی بھی ان ابھاروں اور ہڈیوں کے ہونے کی وجہ سے جمجمہ یعنی کھوپڑی کی ایک عجیب شکل بن جاتی ہے۔

مفاصل

گھٹنے کے جوڑ میں خصوصیت کے ساتھ اور کل مفاصل میں عمومیت کے ساتھ اس کا اثر ہوتا ہے عظم قصبہ کبریٰ باہر کی جانب گھوم جاتی ہے مفصل رکبہ میں عظم قصبہ کبریٰ اور قصبہ صغریٰ کی غشاء مفصلیہ یا غشاء زلالیہ میں ورم ہو جاتا ہے اس مفصل میں کسی قسم کا درد نہیں ہوتا۔

چشم

شروع میں بچے کو خوف النور کی شکایت ہوتی ہے اس کے بعد ورم قرنیہ عارض ہوتا ہے طبقہ شبکیہ پر سفید دھندلے رنگ کا ایک دھبہ آجاتا ہے اس دھبے میں دموی رسد بہت بڑھ جاتی ہے۔

اذن

مریض کو ثقل سماعت ہو جاتا ہے کان کی درمیانی ہڈی اور غشاء میں التہاب لاحق ہو جاتا ہے سیلان اذن کی شکایت ہو جاتی ہے۔

تشخیص مرض

قرحہ صلبیہ کو اس طرح شگاف لگائیے کہ خون رسنے لگے اس کے بعد اس خون کو منجمد ہونے دیجئے اور صاف شیشے کی سلائڈ لیکر اس منجمد خون پر رکھ کر دبا دیجئے اس طرح ماء الدم (مصل الدم) نکل آئیگا اور سلائڈ پر لگ جائیگا اس کے بعد ڈارک اِلّی میونے شن ٹسٹ کے ذریعہ جانچ کریں اس کے علاوہ کان ٹسٹ وی۔ ڈی۔ آر۔ ایل ٹسٹ اور واسرمین ری ایکشن ٹسٹ وغیرہ کے ذریعہ بھی اس کی تشخیص اور تصدیق کی جاتی ہے۔

علاج

مرض کی تصدیق وتشخیص ہو جانے پر علاج شروع کریں۔ نیز علامات اور اسباب کو مد نظر رکھتے ہوئے ذیل کے کسی نسخہ کا استعمال کریں۔

چرائتہ	سرپھوکہ	برگ نیم	گل منڈی	بسفائج
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۵ گرام	۵ گرام
شاہترہ	عشبہ مغربی		پوست ہلیلہ زرد	پوست ہلیلہ کابلی
۵ گرام	۷ گرام		۷ گرام	۷ گرام
آلو بخارا	عناب	گاؤزبان	تخم کاسنی	تخم تمر ہندی
۷ گرام	۷ دانہ	۹ دانہ	۶ گرام	۱۲ گرام
	برگ سنائے مکی	شکر سفید		
	۲۴ گرام	۴ گرام		

ان سب دواؤں کی ایک پڑیہ بنالیں۔ ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں اس دوا کو بھگودیں صبح چھان کر مصری یا شکر سفید ملا کر استعمال کرائیں پھر اسی کو دوبارہ بھگودیں اور شام کو اسی طرح استعمال کرائیں۔

حسب ذیل دواؤں کا استعمال بھی بہت مفید ہوتا ہے۔

رسکپور	فلفل سیاہ	قرنفل
۱۲ گرام	۷ گرام	۱۰۰ عدد

اول رسکپور جو روغن زرد میں بریاں کریں اس کے بعد دیگر ادویہ کو کوٹ چھان کر سب کو ملا کر کھرل کر کے شہد کی مدد سے ۱۵۰ ملی گرام گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ مکھن استعمال کرائیں۔

دارچکنہ	رسکپور	سیندور	نمک سانبھر
۶ گرام۔	۱۰ گرام	۴ گرام	۴ گرام

تمام دواؤں کو الگ الگ باریک کر کے آب گھیکوار میں کھرل کر کے دو پیالوں میں بدستور معروف جو ہر اڑائیں۔ ۵۰ ملی گرام جوہر کیپ سول یا منقی میں رکھ کر نگلوائیں اوپر سے دودھ

پلائیں۔ اگر زخم ہوگیا ہوتو ذیل مرہم استعمال کرائیں۔

فوفل	ودع زرد سوختہ (کوڑی)	مردار سنگ	رسکپور	
۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	۳ گرام	
کاتھ پاپڑی	مسکہ گاؤ			
۶ گرام	۳۶ گرام			

خشک دواؤں کو الگ الگ خوب باریک کھرل کریں اس کے بعد کپڑے سے چھان لیں پھر اُس باریک چھنے ہوئے سفوف کو مسکہ میں ملا کر بنائیں۔

گاہے یہ مرہم مفید ہوتا ہے۔

مردار سنگ	مازو	سہاگہ بریاں	آملہ خشک	فوفل سوختہ
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۲ گرام
مسکہ گاؤ				
۳۶ گرام				

خشک دواؤں کو خوب باریک پیس لیں اور مسکہ ملا کر مرہم تیار کر کے استعمال کرائیں۔ اسی طرح

ہلیلہ زرد	ہلیلہ کابلی	بلیلہ	آملہ	شاہترہ	چوب چینی	گل سرخ
۴ گرام	۴ گرام	۲ گرام	۱۰ گرام	۳ گرام	۱۰ گرام	۶ گرام
ریوند خطائی	سنا	شکر سفید				
۶ گرام	۲۰ گرام	۷۵ گرام				

سب دواؤں کو باریک سفوف بنالیں اور بقدر ۵ گرام صبح و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ حسب ذیل مرہم دونوں قسموں کی آتشک میں نفع بخش ہے۔

سیماب	گندھک	نیلا تھوتھا	مردار سنگ	فوفل سوختہ
۱ گرام	۳ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام
کاتھ	روغن زرد			
۲ گرام	۲۰ گرام			

Scanned with CamScanner

خشک دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سفوف بنالیں پھر سب دواؤں کو ملا کر مرہم بنا کر استعمال کرائیں۔

سیماب اور گندھک لے کر خوب اچھی طرح کھرل کریں جس قدر کھرل باریک کریں گے قئے کم آئے گی اگر موٹا رہ جائے گا قئے زیادہ ہوگی اس کے بعد جمال گوٹہ لے کر اس میں ملائیں پھر دوبارہ خوب کھرل کریں اس کے بعد سنگ بھری ۶ گرام لے کر اس میں ملادیں اور خوب اچھی طرح کھرل کریں پھر یہ ساری دوائیں مٹی کے ایک برتن میں ڈال کر اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ دوا اچھی طرح ڈوب جائے پھر یہ مٹی کا برتن آگ پر رکھ دیں جب پانی تھوڑا رہ جائے تو اتار کر سایہ میں خشک کریں۔ خشک ہونے پر دوبارہ پھر کھرل کریں اور کسی شیشی میں حفاظت سے رکھ لیں۔ ۲۵۰ ملی گرام کیپ سول میں بھر کر ایک ایک کیپ سول صبح و شام ہمراہ شیر یا مسکہ استعمال کرائیں چونکہ آتشک میں دو قسموں کی قرح ہوتی ہے اس لئے دونوں میں فرق معلوم کر لینا ضروری ہے تا کہ علاج میں آسانی ہوجائے۔

قرح صلب	قرح مقامی (رخو)
۱۔ یہ جراثیم ٹری پونیما پے لی ڈم سے پیدا ہوتے ہیں جس کی سمیت سے خلط کی کیت اور کیفیت تبدیل ہوجاتی ہے اور بیماری کا باعث بنتی ہے۔	۱۔ یہ جراثیم ڈکرے بے سی لس سے پیدا ہوتے ہیں جس کی سمیت سے خلط کی کمیت اور کیفیت تبدیل ہوجاتی ہے اور بیمای کا باعث بنتی ہے۔
۲۔ اس میں دانہ عضو مخصوص پر ہی نہیں بلکہ بدن کے کسی بھی حصہ پر پیدا ہوسکتا ہے لیکن عام طور پر عضو مخصوص پر بھی دانہ نکلتا ہے اور یہ دانہ واحد ہوتا ہے۔	۲۔ اس میں صرف عضو مخصوص پر ہی دانہ نکلتا ہے اور متعدد دانے ہوتے ہیں زخم واحد ہوتا ہے۔
۳۔ اس کی مدت حضانت ۳ سے ۱۰ ہفتہ تک ہوتی ہے۔	۳۔ اس کی مدت حضانت ۲ سے ۸ دن تک ہوتی ہے۔
۴۔ اس کے دانے شروع میں سخت ہوتے ہیں اور دبانے سے درد نہیں ہوتا ہے۔	۴۔ اس میں دانہ نرم ہوتا ہے اور دبانے سے شدید درد ہوتا ہے

۵۔ اس کے پھٹنے سے رطوبت نہیں خارج ہوتی ہے۔	۵۔ اس کے پھٹنے سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔
۶۔ کنج ران کے غدد متورم ہوجاتے ہیں لیکن پھٹتے نہیں ہیں۔	۶۔ اس میں کنج ران کے غدد متورم ہوکر پھٹ جاتے ہیں اوران سے مواد بہتا ہے۔
۷۔ اس کا متاثرہ خون خلط دیگر پیچیدگیاں اور بیماریاں پیدا کرتا ہے۔	۷۔ اس کا سمی اثر مقامی ہوتا ہے اور خون میں جذب نہیں ہوتا ہے۔
۸۔ علاج دیرطلب اور وقت طلب ہے۔	۸۔ چند دنوں میں شفا ہوجاتی ہے۔

غذا اور پرہیز

خرفہ کدو، بھنڈی مونگ کی دال کھلائیں گھی اور مکھن کا کثرت سے استعمال کرائیں ترش اور مسالہ دار چیزوں سے باز رکھیں اچار لہسن ماش کی دال سے پرہیز کرائیں۔ ایسے مریضوں کو صحت مند لوگوں سے دور رکھیں، نمک اور تیل، سختی سے بند کردیں۔

ورم لوزتین (Tonsilitis)

تعریف

یہ وہ مرض ہے جس میں حلق کے وہ غدد (گلٹیاں) جو نرم تالو کے اگلے اور پچھلے قائموں کے بیچ میں نیچے اور پہلوی جانب دونوں طرف پائے جاتے ہیں جن کی شکل کاغذی بادام کی طرح ہوتی ہے، متورم ہوجاتے ہیں اور سوزش پیدا ہوجاتی ہے مرض کی شدت میں یہ غدد زیادہ سرخ اور لحمی ہوجاتے ہیں آجکل یہ مرض بچوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

اسباب

عام طور پر اس کا سبب ٹھنڈک کا لگ جانا ہوا کرتا ہے لیکن کبھی اس کا سبب خناق، وجع المفاصل اور دیگر متعدی بخار بھی ہوا کرتے ہیں اسی طرح کبھی خوب ٹھنڈے پانی کے استعمال سے بھی لوزتین متورم ہوا کرتے ہیں۔

علامات

خفیف بخار ہوتا ہے۔ قشعریرہ ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت بڑھ جاتی ہے حلق میں خشکی اور درد ہوتا ہے لعاب دہن اور غذا وغیرہ نگلنے میں دشواری ہوتی ہے۔ زیریں جبڑے کے گوشے میں لوزتین متورم نظر آتے ہیں جس کو انگلیوں کے ذریعہ محسوس کیا جاسکتا ہے۔ منہ کھول کر دیکھنے پر لوزتین بڑھے ہوئے سرخ رنگ کے نظر آتے ہیں۔ اگر مرض حاد شکل اختیار کرلیتا ہے تو علامات و عوارضات بڑھ جاتے ہیں۔ آواز میں بھاری پن آجاتا ہے۔ کبھی لوزتین میں مواد بھی پیدا ہوجاتا ہے اگر ورم لوزتین کان کی اندرونی نالی کی طرف بڑھ جائے تو مریض کو کم سنائی دینے لگتا ہے۔ کمزور بچوں میں اس مرض کا حملہ بار بار ہوتا ہے۔ ہاضمہ کمزور ہوجاتا ہے۔ عقل کا فتور ہوجاتا ہے۔ بچہ دن بہ دن لاغر ہوتا جاتا ہے۔ دردسر کی شکایت ہر وقت رہا کرتی ہے۔ ہلکی سی ٹھنڈک لگ جانے سے مذکورہ علامات میں شدت پیدا ہوجاتی ہے۔ نبض ممتلی اور سریع چلتی ہے۔

Scanned with CamScanner

ورم لوزتین اور خناق میں فرق حسب ذیل طریقہ سے کرنا چاہئے۔

ورم لوزتین	خناق
۱۔ اس کی شروعات شدید ہوتی ہے اور دھیرے دھیرے ہوتی ہے۔	۱۔ خناق کی شروعات ایکبارگی ہوتی ہے۔
۲۔ غدد کے چاروں طرف ایک سفید تہہ جمی ہوئی نظر آتی ہے غدد کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔	۲۔ اس میں سخت اور بھورے رنگ کی تہہ جمی ہوئی نظر آتی ہے۔
۳۔ غدد کے پاس پائی جانے والی غشاء کو آسانی سے صاف کیا جاسکتا ہے اور جھلی کی رنگت زردی مائل خاکستری ہوتی ہے۔	۳۔ جبکہ خناق میں پائی جانے والی جھلی کو صاف کرنا دشوار ہے اور صاف کرنے پر خون نکل آتا ہے۔
۴۔ یہ جمنے والے سفید اجزا صرف لوزتین تک ہی محدود رہتے ہیں۔	۴۔ اس میں لہات بھی متاثر ہوجاتا ہے۔
۵۔ اس میں بخار بھی کبھی بہت شدید شکل اختیار کرلیتا ہے۔	۵۔ اس میں بخار ہلکا ہوتا ہے۔
۶۔ ورم لوزتین میں لوزتین کے علاوہ اس سے متعلقہ دیگر غدد بھی متاثر ہوجاتے ہیں۔	۶۔ اس میں ایسا بہت کم ہوتا ہے۔

علاج

مندرجہ ذیل دواؤں کو خوب اچھی طرح سے ابال لیں اور دن میں دو تین مرتبہ نیم گرم کم از کم پندرہ منٹ تک غرغرہ کرائیں۔

قشر ریٹھا	مغز فلوس خیار شنبر	برگ توت	تخم خطمی
آدھا گرام	۱۲ گرام	۲۴ گرام	۶ گرام
سبوس گندم	تخم کتاں		
۶ گرام	۶ گرام		

یہ بہت ہی نافع ہے۔

مازو	پھٹکری
۳ گرام	۱ گرام

کو سنوف بنا کر شہد میں ملالیں اور روئی کی پھریری سے لوزتین پر لگائیں اگر یہ ممکن نہ ہو تو اس کا پانی میں ابال کر غرغرہ کرائیں۔

غذا اور پرہیز

ٹھنڈک سے بچائیں برف کے پانی کا استعمال نہ کرائیں آئس کریم وغیرہ نہ دیں۔

Scanned with CamScanner

کالا آزار (Kala Azar)

کالا آزار دراصل مرطوب ممالک کا مرض ہے۔ ہندوستان میں خاص طور پر بنگال، بہار اور آسام کی طرف بہت زیادہ پایا جاتا تھا۔ اس بخار کا وجود ہندوستان جیسے ممالک میں قریب قریب ختم ہو چکا تھا لیکن ایک لمبے عرصے کے بعد اب پھر یہ پھیل رہا ہے کالا آزار ایک طفیلیاتی مرض ہے جو کہ لیش منیاڈونو وینی نام کے طفیلیاتی اجسام کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ یہ بخار کھٹملوں اور ایک خاص قسم کی مکھی (فلی بوٹومس سینڈفلائی) کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ یہ اجسام جسم انسانی میں پہونچکر خلط میں عفونت پیدا کردیتے ہیں۔ یہ عفونت ان کے ذریعہ خارج شدہ سمیات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو کہ خلط کی کمیت اور کیفیت تبدیل کردیتے ہیں۔

عفونت ایک ایسا کیمیاوی عمل ہے جس کے نتیجے میں کچھ اجزاء غلظت اختیار کرلیتے ہیں اور تہہ نشین ہوجاتے ہیں اور کچھ گیسوں کی شکل اختیار کرکے ہوا میں شامل ہوجاتے ہیں دراصل ہر عفونت کے لئے ایک مناسب اور اوسط درجہ کی حرارت درکار ہوتی ہے بغیر اس کے یہ عمل پوری طرح سے انجام نہیں پاتا شدید حرارت اور زیادہ ٹھنڈک کی وجہ سے یہ عمل رُک جاتا ہے اسی طرح عفونت کے لئے مناسب رطوبت کی بھی ضرورت ہوتی ہے جن چیزوں میں رطوبت نہ ہوگی ان میں عفونت کا عمل انجام نہیں پائیگا جس طرح سے عفونت کے لئے مناسب حرارت کا ہونا ضروری ہے اسی طرح عمل عفونت کی وجہ سے بھی حرارت پیدا ہوتی ہے اگر اس عفونت کا عمل زیادہ تیز اور شدید شکل اختیار کرلیتا ہے تو اسے اصطلاحاً احتراق کہا جاتا ہے۔

جدید تحقیقات سے یہ بات بالکل واضح ہو چکی ہے کہ تخمیر اور عفونت پیدا کرنے والے مختلف قسم کے جراثیم ہوتے ہیں جو جسم میں مختلف راستوں سے داخل ہوکر عفونت کا باعث بنتے ہیں دراصل پُرانے زمانے کے اطباء اور آج کے اطباء کے خیالات ونظریات کے درمیان فرق صرف اتنا ہے کہ وہ لوگ آج کے زمانہ کے آلات خاص کر خردبین وغیرہ نہ ہونے کی وجہ سے جراثیم کو اپنی نظر سے نہ دیکھ سکے اس لئے اسے صرف مواد متعفنہ ہی کہتے رہے میرے اپنے خیال میں تھوڑے سے الفاظ کے فرق کے ساتھ اصل نظریہ بالکل ایک ہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ جراثیم کی تصدیق کے بعد بھی آج اصول علاج میں کوئی خاص ترمیم نہیں ہوئی ہے۔

عفونت کا سبب یہی جراثیم ہوتے ہیں لیکن عفونت کے وجود میں آنے کے لئے کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے کیونکہ انسان کی قدرتی اور فطری قوت مدافعت عام حالت میں ان جراثیم کے عمل کا مقابلہ ضرور کرتی ہے۔

کالا آزار کی تشخیص میں ایک خاص دشواری جو آج کے طبیبوں کو پیش آرہی ہے وہ یہ ہے کہ پہلے تو یہ مرض اتنا عام نہیں تھا جس سے لوگوں کو اسکا صحیح اندازہ ہوسکے اب چونکہ یہ مرض بہت عام ہورہا ہے خاص کر بہار، بنگال اور آسام میں۔ اس لئے اسکی تشخیص بھی بہت ضروری ہے۔

علامات

مرض شروع ہونے سے قبل بدن گرم ہوجاتا ہے۔ تکان محسوس ہوتی ہے جمائیاں آنے لگتی ہیں۔ غنودگی کی سی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ بدن ٹوٹنے لگتا ہے تنگی تنفس کی شکایت لاحق ہوجاتی ہے۔ عضلات میں تمدد اور تشنج پایا جاتا ہے سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ چہرہ کی رنگت زرد ہوجاتی ہے۔ ضعف اور نقاہت بہت بڑھ جاتی ہے اور پھر اس کے بعد بہت تیز بخار آجاتا ہے۔ کبھی کبھی مرض شروع ہونے سے قبل ترشح لعاب دہن کی شکایت بھی ہوجاتی ہے نیز متلی اور قئے بھی پائی جاتی ہے بول وبراز بھی متعفن ہوجاتے ہیں۔ نبض صغیر ہوجاتی ہے۔ کبھی عظم کبد کی شکایت ہوجاتی ہے۔ خون میں کریات بیضہ کی بہت کمی ہوجاتی ہے۔ عظم طحال لاحق ہوجاتا ہے۔ اولاً فقر الدم پھر سوء القنیہ اور اسکے بعد استسقاء ہوجاتا ہے۔ اطراف نیز چہرہ پر تہیج کیفیت پائی جاتی ہے۔ بعض مریضوں میں سحج امعاء کی شکایت ہوجاتی ہے۔ دوران مرض ناک یا مسوڑھوں سے نزف الدم کی شکایت ہوجاتی ہے۔ زیادہ تر یہ مرض ۱۲ سے ۴۰ سال تک کی عمر کے لوگوں کو ہی لاحق ہوتا ہے۔ لیکن بچے بھی اس مرض سے متاثر ہوجاتے ہیں بخار کی مدت چند ماہ سے چند سال تک ہوتی ہے۔ اخلاط میں عدم توازن پایا جاتا ہے۔ نبض اور تنفس میں حرکت انقباضی حرکت انبساطی سے زیادہ سریع ہوتی ہے۔ بخار ۱۰۴ ڈگری فارن ہائٹ سے ۱۰۵ ڈگری فارن ہائٹ تک بڑھ جاتا ہے بخار آنے کے قبل پسینہ بھی آنے لگتا ہے۔ صبح کے وقت بخار تیز رہتا ہے اور شام کو کم ہوجاتا ہے اور پھر رات میں شدت اختیار کرلیتا ہے غرضیکہ حمی لازمہ ہوجاتا ہے۔ لیکن اسمیں دو مرتبہ فترہ پایا جاتا ہے۔ بال خشک ہوجاتے ہیں انکی چمک اور سیاہی غائب ہوجاتی ہے۔ بال تتر بتر ہوجاتے ہیں۔ چہرے کے چاروں طرف

Scanned with CamScanner

جلد پر تلی جیسے دھبے نظر آتے ہیں۔ پیٹ باہر کی جانب نکل آتا ہے۔ پیر اور ٹانگیں پتلی ہو جاتی ہیں۔ کبھی کبھی پیروں میں سوجن بھی آجاتی ہے۔ یہ خون کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ طحال بڑھ کر نیچے کی جانب مائل ہوجاتی ہے۔ اور مرض کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ ہر ماہ قریب ایک انچ بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اتنی بڑھ جاتی ہے کہ جوف عانہ تک پہونچ جاتی ہے نہ تو اسمیں درد ہوتا ہے اور نہ نرمی۔ بھوک اس مرض میں خوب لگتی ہے۔ عام طور پر اسہال وغیرہ کی بھی شکایت ہوجاتی ہے کبھی یرقان بھی لاحق ہوجاتا ہے۔ جسکا انجام بُرا اور مہلک ہوتا ہے۔ ضغط الدم کم ہوجاتا ہے قلب میں ہیمک مرمر کی آواز سنائی دیتی ہے۔ سرعت قلب کی شکایت ہوتی ہے کھانسی بھی آنے لگتی ہے۔ ریہ میں امتلائی کیفیت موجود ہوتی ہے۔

اصول علاج

یونانی میڈیکل سائنس کے نقطۂ نظر سے یہ سوداوی بخار ہے جسکا مادہ خلط محترقہ ہوا کرتا ہے یہ احتراق مختلف خلطوں میں پیدا ہوکر سوداء غیر طبعی پیدا کرتا ہے اور پھر اس حالت میں اجسام کو اپنا فعل انجام دینے کا موقع مل جاتا ہے اور وہ غیر طبعی سودا کو متعفن کردیتا ہے جس سے مرض کی پیدائش ہوتی ہے اسکا اصول علاج یہ ہے کہ احتراق کو روکا جائے اور حرارت کو کم کرنے کی کوشش کی جائے اس کے واسطے مبرد۔ مرطب۔ مانع غلیان دواؤں کا استعمال کرنا چاہیئے اور استفراغ سودا کے لئے دوائیں دیں۔

شروع میں گل قند آب گرم میں پیس کر دیا جائے اور اگر اسمیں سکنجبین بھی شامل کردیا جائے تو اور بھی نافع ہے۔

اسی طرح بسفائج اور افتیمون کا استعمال ماء الجبن کے ساتھ بہت ہی مفید ہے لیکن حسب ذیل ادویہ کا استعمال موجودہ حالت میں کالاآزار جیسے مہلک اور خطرناک مرض کے لئے ایک تیر بہدف علاج ہے۔

۱۲ گرام سرمہ سیاہ کی ڈلی لیکر تازہ تخم حنظل میں رکھ کر گل حکمت کردیں قریب ۴۰ کلو اُپلوں کی آنچ دے کر کشتہ تیار کریں کشتہ تیار ہوجانے پر ریوند چینی ۱۰۰ گرام نوشادر ۱۰۰ گرام شورہ قلمی ۱۰۰ گرام اضافہ کر کے خوب اچھی طرح سے باحتیاط بلیغ کرلیں اور استعمال کرائیں اس بات کا خاص خیال رکھیں

کہ دوا جتنی ہی باریک ہوگی اتنی ہی تیر بہدف ہوگی۔

مقدار خوراک ۳۰ ملی گرام سے ۱۲۵ ملی گرام تک ہمراہ آب تازہ کیپ سول میں بھر کر استعمال کرائیں۔ اسی طرح

سہاگہ	نوشادر	قلمی شورہ	صبر زرد	سرکہ خالص
۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	۶ گرام	حسب ضرورت

میں گوندھ کر ۲۵۰ ملی گرام بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ۲ گولی صبح و شام پانی سے استعمال کرائیں۔

غذا پرہیز

ہلکی و زود ہضم غذا دیں۔ مرطوب آب و ہوا سے محفوظ رکھیں۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ ساتھ ہی خشک ادویہ کو باریک سفوف بنا کر سرکہ میں ملا کر مقام ماؤف (طحال) پر ضماد کریں۔

زرداند طویل	پوست بیخ کر	اشق	سنبھالو
۱۰ گرام	۱۰ گرام	۲۰ گرام	۶۰ گرام
فلفل سیاہ	سرکہ		
۶۰ گرام	۶۰ گرام		

جذام (Leprosy)

تعریف

جذام ایک جراثیمی مرض ہے جسکا سبب عصاء جذام نامی ایک جرثومہ ہوتا ہے اسکا شمار اسباب بادیہ میں کیا جاتا ہے جذام کو طب یونانی میں داء الصباء اور داء الاسد کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے لیکن عام طور پر یہ جذام کے نام سے ہی کافی مشہور ہے۔

یونانی میڈیکل سائنس کے نظریہ کے مطابق جب کبھی بلغم یا صفرا میں عفونت پیدا ہوجاتی ہے اور یہ عفونت جراثیم سے پیدا شدہ سمیت کیوجہ سے لاحق ہوتی ہے جس کیوجہ سے شدید احتراق لاحق ہوجاتا ہے کیونکہ عفونت حرارت کا باعث بنتی ہے۔ احتراق کیوجہ سے بلغم یا صفرا جس خلط میں بھی احتراق اور عفونت پیدا ہوئی وہ خلط سودا میں تبدیل ہوجاتا ہے جس سے بلغم صفرا کی کمیت اور کیفیت میں تبدیلی آجاتی ہے جب یہ غیر طبعی سودا خون میں ملکر پورے جسم میں پھیل جاتا ہے تو جذام پیدا کرنیکا باعث بن جاتا ہے۔ عفونت دراصل ایک کیمیاوی تبدیلی ہے اور ایک فساد ہے جو کسی بھی رطوبت میں حرارت غریبہ کے عمل سے اسی طرح پیدا ہوتی ہے کہ اس رطوبت کی ذاتی استعداد اور قابلیت زائل ہوجاتی ہے مگر اس کی نوعیت میں کوئی فرق نہیں آتا ہے ہاں اگر اسکی نوعیت بھی تبدیل ہوجائے تو اصطلاح میں اسکو استحالہ کہا جاتا ہے۔ ہر عفونت کیلئے مناسب حرارت اور مناسب رطوبت کی ضرورت ہوتی ہے یہ حرارت چار ہضم اور چار استحالہ کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے اس طرح جب عفونت لاحق ہوجاتی ہے تو اسکی وجہ سے بھی حرارت پیدا ہوتی ہے اگر اسکا عمل زیادہ تیز اور شدید شکل اختیار کر لیتا ہے تو اسے احتراق کہا جاتا ہے۔ جدید تحقیقات سے یہ بات بالکل واضح ہوچکی ہیکہ عفونت پیدا کرنیوالے یہ جراثیم ہیں جو اپنی خارج شدہ سمیت کیوجہ سے عفونت کا باعث بنتے ہیں۔

اور غالب خلط کی کمیت اور کیفیت تبدیل کردیتے ہیں جو بیماری کا باعث بنتے ہیں۔ بہر حال جذام ایک نہایت ردی مرض ہے جسمیں خون میں گاڑھاپن آجاتا ہے۔ اگر خون کو ورید سے حاصل کیا جائے تو اسمیں رل جیسی چیز کا احساس ہوتا ہے اسکا اصل سبب فساد خون ہی ہے۔

یہ جراثیم جسم میں کس طرح داخل ہوتے ہیں اسکا صحیح اندازہ نہیں ہے کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ جراثیم جلد کے ذریعہ جسم میں داخل ہوتے ہیں اور اسی جگہ یہ اپنی بود و باش اختیار کرتے ہیں اور نشو ونما

پاتے ہیں کچھ لوگوں کا کہنا ہیکہ یہ تنفس کے ذریعہ جسم میں داخل ہوتے ہیں اور ناک کی غشاء مخاطی میں سکونت اختیار کرتے ہیں۔ اگر جسم میں بلغم غالب ہے اور اسمیں عفونت اور احتراق لاحق ہوجاتا ہے اور بلغم سوداویت قبول کرلیتا ہے تو یہ غیر طبعی سودا خون میں شامل ہوکر پورے جسم میں خون کے دوران کے ساتھ پھیل جاتا ہے اور مرض پیدا کرنیکا باعث بن جاتا ہے تو اس طرح سے لاحق ہونیوالے جذام کو جذام خدری کہا جاتا ہے ٹھیک اسی طرح اگر صفرا غالب ہے اور اسمیں عفونت و احتراق پیدا ہوگیا ہے نیز وہ صفرا سودا میں تبدیل ہوگیا اور تبدیل ہوکر خون میں شامل ہوکر پورے جسم میں پھیل گیا تو اس سے پیدا شدہ مرض جذام کو جذام عجری کہا جاتا ہے اس طرح جذام کی دو اقسام ہوجاتی ہیں۔

۱۔ جذام خدری

۲۔ جذام عجری (اسکو جذام ورنی بھی کہتے ہیں)

نشانیاں اور علامات

جو شخص مرض جذام سے متاثر ہوتا ہے اسمیں حسب ذیل نشانیاں اور علامات پائی جاتی ہیں۔

۱۔ شروع مرض میں بدن کی رنگت سرخی مائل ہوگی جو دھیرے دھیرے سیاہی مائل ہوجاتی ہے۔

۲۔ آنکھوں میں سرخی ہوگی آہستہ آہستہ یہ سرخی سیاہی مائل ہوجاتی ہے

۳۔ تنگی تنفس ہوتا ہے۔

۴۔ چھینکیں بہت زیادہ آتی ہیں اور ناک میں کھجلاہٹ ہوتی ہے۔

۵۔ بو کا احساس کم ہونے لگتا ہے

۶۔ بال بہت باریک ہوجاتے ہیں اور گرنے لگتے ہیں۔

۷۔ مریض کے سینے اور چہرے سے بہت زیادہ پسینہ نکلتا ہے۔

۸۔ پسینہ اور سانس میں بدبو پائی جاتی ہے۔

۹۔ سوتے وقت مریض بدن میں بھاری پن اور بوجھ محسوس کرتا ہے نیز خواب بہت زیادہ دکھائی دیتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

۱۰۔ ابرو اور پلکوں کے بال گرنے لگتے ہیں اور کبھی کبھی بالوں کی جگہ سے کھال بھی اُترنے لگتی ہے۔

۱۱۔ ہاتھ، پیر کے ناخون پھٹنے لگتے ہیں اور ٹیڑھے ہوجاتے ہیں۔

۱۲۔ ہونٹ موٹے اور سیاہی مائل ہوجاتے ہیں۔

۱۳۔ جسم کی رنگت سیاہی مائل بہ نیلگوں ہوجاتی ہے۔

اگر مادہ صفراوی ہوتا ہے تو ہاتھ پیر کی انگلیوں میں زخم پیدا ہوجاتے ہیں مادہ اکال کی تیزی جو صفرا کی تیزی ہوتی ہے اسکی وجہ سے ناک گرنے لگتی ہے آہستہ آہستہ انگلیاں اور اطراف بھی گرنے لگتے ہیں اوران کے زخم سے زرد آب رسنے لگتا ہے۔

۱۴۔ تمام بدن میں تمہ دوار گانٹھیں نمودار ہوجاتی ہیں۔

جذام خدری میں اعصاب بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں جسم پر جگہ جگہ سفید مائل بہ زردی رنگ کے دھبے موجود ہوتے ہیں یہ دھبے جسم کے بیرونی جانب ہوتے ہیں اور بے حس ہوتے ہیں۔ جلد خشک ہوجاتی ہے اور اس میں سے پھوس نکلنے لگتی ہے دھبوں کے آس پاس کی عصب موٹی ہوجاتی ہے۔ عام طور پر گردن میں عصب صدغی کبیر، عقدہ انسی کے اوپر عصب زند اسفل وغیرہ کافی موٹی ہوجاتی ہے۔ اسی طرح عصب وجہی بھی موٹی ہوجاتی ہے۔ اس مرض میں جو سفید رنگ کے دھبے نظر آتے ہیں ان دھبوں کو برص کے داغوں سے تفریق کرلینا چاہیئے۔ اس میں خالص فرق یہ ہیکہ جذام کے داغوں میں حس بالکل ختم ہوجاتی ہے جبکہ برص کے دھبوں میں حس باقی رہتی ہے۔

جذام عجری میں جسم میں جگہ جگہ پر گانٹھیں نمودار ہوجاتی ہیں یہ گانٹھیں خاص کر چھاتی اور چہرے پر زیادہ نمودار ہوتی ہیں۔ پلکوں کے بال گرنے لگتے ہیں۔ کان کی لو موٹی ہوجاتی ہے۔ ناک بند ہوجاتی ہے۔ کبھی ناک سے خون بہنے لگتا ہے پیر میں سوجن آجاتی ہے ایسی حالت میں اعصاب متاثر نہیں ہوتے ہیں۔ جسمانی حالت ٹھیک رہتی ہے اگر علاج سے لاپرواہی برتی گئی تو مرض شدت اختیار کرلیتا ہے۔ پیشانی کی جلد موٹی ہوجاتی ہے۔ آنکھ، پلک اور ابرو کے بال جھڑنے لگتے ہیں۔ دانت ہلنے لگتے ہیں اعصاب متاثر ہوکر موٹے ہونے شروع ہوجاتے ہیں اور خدر کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے دھیرے دھیرے ہاتھ پیر کی انگلیاں گل گل کر گرنے لگتی ہیں اور زخم بن جاتا ہے زخموں سے زرد رطوبت رستی رہتی ہے چہرے پر چھوٹے چھوٹے دانے اور داغ بن جاتے ہیں۔ چہرے پر دانوں کی کثرت ہوتی ہے لہٰذا مریض کا چہرہ خوفناک نظر آنے لگتا ہے اسی لئے اس کو داء الاسد کے

نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ گانٹھوں کے پھٹ جانے سے زرد رطوبت رستی ہے شاذ و نادر ایسا بھی ہوتا ہیکہ جذام کی مذکورہ بالا دونوں قسمیں مرکب ہوجاتی ہیں۔

علاج

جذام کا اصولِ علاج یہ ہیکہ شروع میں منضج و مسہل ادویہ کا استعمال کرایا جائے جس سے تنقیہ اور استفراغ ہوسکے اور متعفن خلط (صفرا یا بلغم) اور پیدا شدہ غیر طبعی سودا جسم سے خارج ہوسکے اس کے بعد مبردات اور مرطبات دواؤں کا استعمال کرائیں۔ ساتھ ہی مصفیات دم دواؤں کا استعمال کرانا بہت مفید اور بہتر ہوتا ہے۔

نقوع شاہترہ

شام کے وقت ۱۰۰ ملی لیٹر میں ۲۵ گرام شاہترہ بھگو دیں صبح کو چھان کر اسی نقوع شاہترہ کو پلائیں رات کو سوتے وقت معجون عشبہ یا اطریفل شاہترہ ۶ گرام روزانہ ۲۱ دن تک استعمال کرائیں۔

اکیسویں دن کے بعد مطبوخ ہفت روزہ ۵ گرام رات کو سوتے وقت دو تین دن تک مسلسل استعمال کرائیں جس سے کہ اچھی طرح سے تنقیہ اور استفراغ ہوجائے اور بذریعہ اسہال متعفن مادہ خارج ہوجائے تعدیل و تبدیل کیلئے حسب ذیل دوائیں دیں۔ بیخ کنیر سفید ۳ گرام لے کر خوب باریک سفوف بنالیں اور محفوظ کرلیں اور

چاکسو رسوت نرکچور کاتھ سفید بابچی فلفل سیاہ عناب

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۱۰ گرام ۱۰ گرام

کو رات بھر ۱۰۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں صبح کے وقت چھان کر خیساندہ حاصل کریں ۳۔۳ گرام سفوف بیخ کنیر کو اسی خیساندہ کے ہمراہ دن میں دوبار استعمال کرائیں۔ جسم پر روغن چال موگرہ اور روغن نیم کو آپس میں ملاکر مالش کرائیں اور دو گھنٹے کے بعد غسل کرادیں۔

مندرجہ بالا مکمل نسخے کا استعمال کم از کم تین ماہ کرانا چاہیئے اگر مرض شدت اختیار کرگیا ہو تو اور زیادہ دنوں تک استعمال کرائیں۔

اسی طرح حسب ذیل کشتوں کا استعمال کرانا بھی مرض جذام میں بہت ہی نافع ہے۔

Scanned with CamScanner

۱۔ مغز فلوس خیار شنبر ۲۵۰ گرام توتیا سبز ۱۲ گرام لے کر سوچہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر دیں۔ خشک ہو جانے پر ۱۰ اکلو اپلوں کی آگ دیں آنچ ٹھنڈی ہونے پر کشتہ کو نکال لیں ایک سفید رنگ کا باریک کشتہ تیار ملیگا کشتہ کو خوب باریک کر کے احتیاط سے چھوٹی شیشی میں محفوظ کر لیں اور ۱۵ ملی گرام کشتہ ہمراہ روغن زرد یا مکھن یا کیپ سول میں بھر کر استعمال کرائیں۔

۲۔ اسی طرح پوست ریٹھا ۲۵۰ گرام اور توتیا سبز ۱۲ گرام لیں پوست ریٹھا کو خوب باریک سفوف بنالیں۔ آدھا سفوف گل حکمت والے برتن میں رکھ کر اس پر توتیا سبز رکھ دیں اور بقیہ سفوف ریٹھا سے اسکو ڈھک کر گل حکمت کر دیں اور گج پٹ کی آگ دیتے ہیں یہ آگ دینے کا ایک مخصوص طریقہ ہے اس طرح سے کشتہ تیار کر لیتے ہیں ۱۵ ملی گرم سے ۳۰ ملی گرام کشتہ ہمراہ گھی یا مکھن یا کیپ سول میں بھر کر استعمال کرائیں۔

اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کشتہ جات کے استعمال کے وقت گھی اور مکھن وغیرہ کا استعمال کثرت سے کرائیں۔

غذا اور پرہیز

ہلکی اور زود ہضم غذائیں دیں۔ دودھ میں پانچ پانچ قطرہ روغن چال موگرہ اور روغن نیم ملا کر استعمال کرانا بہت ہی مفید ہے۔ گھی اور چنے کی روٹی کثرت سے استعمال کرائیں اور کافی دنوں تک کرائیں گوشت، مچھلی، انڈا، مرچ مسالہ سے سخت پرہیز کرائیں دیگر گرم اشیاء سے پرہیز بھی لازم اور ضروری ہے۔ کھلی اور صاف ستھری ہوا میں بود و باش اختیار کرائیں ہاں اس بات کا خیال رکھیں کہ دودھ اور مچھلی کا استعمال ساتھ نہ کیا جائے اسی طرح دودھ، دہی اور سرکہ کا استعمال بھی ساتھ ساتھ نہ کرنا چاہئے اس طرح کی متضاد چیزوں کے استعمال سے مرض کے لاحق ہونیکا خدشہ رہتا ہے۔

مراجع و مصادر

۱۔ ترجمہ کبیر ۱۔۴ جلد (مکمل) — حکیم کبیرالدین
۲۔ کتاب الحاوی فی الطب — حکیم محمد زکریا رازی
۳۔ ذخیرہ خوارزم شاہی — حکیم اسماعیل جرجانی
۴۔ طب اکبر اردو — حکیم علی اکبر ارزانی
۵۔ معالجات سدیدی اردو — حکیم عابد حسین
۶۔ مفتاح الحکمت — حکیم شریف خان
۷۔ جامع الحکمت — حکیم قرشی
۸۔ اطباء اور انکی مسیحائی — حکیم محمد مختار اصلاحی
۹۔ اکسیر اعظم — حکیم محمد اعظم خاں
۱۰۔ رموز اعظم — حکیم محمد اعظم خاں
۱۱۔ قانون عصری — حکیم محمد الیاس خاں
۱۲۔ کامل الصناعہ — حکیم ابوالحسن علی بن عباس مجوسی
۱۳۔ حاذق — حکیم محمد اجمل خاں
۱۴۔ معالجات — حکیم وسیم احمد اعظمی
۱۵۔ کتاب المختارات — حکیم ابوالحسن علی بغدادی
۱۶۔ مرج البحرین — حکیم عبدالحمید
۱۷۔ مجربات سلطانی (جلد اول و دوم) — حکیم قریشی محمد یار خاں کھوکھر
۱۸۔ قانون شیخ (اردو) — حکیم غلام حسین کنتوری
۱۹۔ القرابادین — حکیم کبیرالدین
۲۰۔ فردوس الحکمت — ابوالحسن علی بن سہل ابن طبری
۲۱۔ جراثیم اور طب قدیم — حکیم کبیرالدین
۲۲۔ مخزن سلیمانی — حکیم شمس الدین
۲۳۔ ترجمہ اقسر شرح موجز — حکیم ایوب اسرائیلی

Scanned with CamScanner

۲۴۔ کتاب الاسباب والعلامات — حکیم نجیب الدین سمرقندی

۲۵۔ قرابادین اعظم واکمل — حکیم محمد اکمل خاں

۲۶۔ قرابادین احسانی — حکیم محمد احسان

۲۷۔ قرابادین جلالی — حکیم جلال الدین امروہوی

۲۸۔ قرابادین سمرقندی — حکیم نجیب الدین سمرقندی

۲۹۔ رموز اعظم — حکیم محمد اعظم خاں

۳۰۔ مجربات شریفی — حکیم شریف خاں

۳۱۔ Medicine for Students — A.F.Golwabla

۳۲۔ Bed Side Medicine — R.A.Majumdar

۳۳۔ Principle and Practice of Medicine — Davidson

۳۴۔ Clinical Pathalogy for Students — Neelam Batra

۳۵۔ Current medical treatment — Howard.C.W.H.

۳۶۔ Text Book of Medical treatment — Girwood

۳۷۔ Todays health Guide — American Medical Association (Revised Edilion)

۳۸۔ Price Text Book of Medicine 11th Edition — Price

۳۹۔ Diseases of the Nervus System — Brain Lord

۴۰۔ Text Book of Medicine — R.J.Vakil

۴۱۔ English Translation Arabic Text. Alqanun Fil Tibb I, II — (Hamdard University NewDelhi)

۴۲۔ General Urology — Donald R.Smith.M.D

۴۳۔ A dictionary of Medical Syndrome. — Prof.Azra Shah M.D.

۴۴۔ Text Book of Medical Treatment — Dunlop Sir Derrick

تصدیق شدہ باکمال نسخہ جات کا گلدستہ

طب نفیس

حکیم وڈاکٹر سید محمود الحسن

سابق طبیب سرکار، گورنمنٹ بھوپال

قیمت 75 روپے

نادر اور تجربہ شدہ باکمال نسخہ جات کا خزانہ

بچوں کے معالجین کی پہلی ضرورت

شفیق طب

حکیم وڈاکٹر سید محمود الحسن

سابق طبیب سرکار گورنمنٹ بھوپال

نظر ثانی و اضافہ جات

استاذ الحکماء حکیم سلطان علی

قیمت 75 روپے

ناشر: مکتبہ اخوت

نزد حسن مارکیٹ (مچھلی منڈی) اُردو بازار لاہور

فون: 7235951

طبی اوزان

قدیم پیمانہ اور طبی اوزان نیز ان کے میٹرک متبادل

۱ چاول	۱۵ ملی گرام
۱ رتی	۱۲۵ ملی گرام
۱ دانگ	۵۰۰ ملی گرام
۱ ماشہ	۱ گرام
۱ درہم	۳½ گرام
۱ مثقال	۴½ گرام
۱ تولہ	۱۲ گرام
۱ دام	۳۱ گرام
۱ پاؤ	۲۴۰ گرام
۱ سیر	۹۶۰ گرام
۱ اوقیہ	۳۲ گرام
۱ استار	۱ کلوگرام
۱ سرخ	۱۲۵ ملی گرام
۱ رطل	۴۲۰ گرام
۱ قیراط	۲۵۰ ملی گرام
۱ من تبریزی	۲ کلو ۹۰۰ گرام

سیال اشیاء کیلئے انہیں لیٹر اور ملی لیٹر میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

تشخیص مرض سے متعلق چند اہم رموز و نکات

۱۔ اگر کسی شخص کو بار بار بخار عود کر آئے اور سلسلہ دیر تک جاری رہے تو سمجھ لینا چاہئے کہ مریض کا جگر ماؤف ہے تمام تر توجہ اس کی اصلاح کی طرف ہونی چاہیئے۔

۲۔ اگر کسی عورت کو وضع حمل کے بعد دیر تک بخار چڑھا رہے تو معالج کو ورم رحم کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے اور محلل ورم ادویہ استعمال کرانا چاہیئے خدانخواستہ اگر بخار کچھ عرصہ تک قائم رہا تو مریضہ کو دق لاحق ہو جائیگی۔

۳۔ جب کسی عضو کی قوت میں نقصان لاحق ہو اور وہ اپنی طاقت سے کمزور ہو جائے لیکن اس کی کمزوری کا کوئی خارجی سبب نہ ہو تو اس عضو کا اپنی پہلی حالت پر لوٹ آنا ناممکن ہے۔

۴۔ دائمی نزلہ کے علاج میں مقوی دماغ دوائیں استعمال کرانی چاہئیں مادے کو نضج دینے اور قوتوں کو اعتدال پر لانے کی تدبیر بے سود ہے۔

۵۔ عظم جگر جگر کے ورم حاد سے زیادہ خطرناک ہے اگرچہ اس کا خطرہ فوری نہ بھی ہو۔

اصول علاج یاد رکھنے سے طبیب کو اطمینان قلب رہتا ہے علاج میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً بواسیر کا اصول علاج یہ ہے کہ جگر کی اصلاح کی جائے۔ ہضم کو اچھا کیا جائے۔ ریاح کو تحلیل کیا جائے اور قبض کو رفع کیا جائے۔

طبی تنبیہات

علامہ برہان الدین نفیس کلیات نفیسی میں لکھتے ہیں کہ

۱۔ تازہ مچھلی اور دودھ کو ایک ہی وقت میں نہیں کھانا چاہیئے۔

۲۔ دودھ اور ترشی ایک ساتھ نہیں کھانا چاہیئے۔

۳۔ ستو، دودھ اور چاول ایک ساتھ نہیں کھانا چاہیئے۔

۴۔ اسی طرح سرکہ اور پائے کے ساتھ انگور اور حلیم کے ساتھ انار نہ استعمال کیا جائے۔

اطباء حضرات کے لئے تحقیق طلب ہے اس پر غور کرنا واجب اور ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

Glossary of Medical Terminology : طبی اصطلاحات مستعملہ

ACTION WISE

S.NO.	UNANI TERM	MODERN EQUIVALENTS	EXPLANATORY
1	2	3	4
1.	Akkal	Corrosive	....
2.	Daf-e-Alam	Analgesic	Relieves pain when administered orally or topically in Unani pathic medicine the Philosophy is to remove the source of the pain rather than suppress pain.
3.	Daf-e-Humuzat	Antacid	Neutralizes stomach acid.
4.	Daf-e-Kirma-e-Ama	Anthelmintic/ Vermifuge	Used to expel or destroywoms in the gastro intestinal tract.
5.	Daf-e-Nazla excess	Anti Catarrh	Reduces catarrah or mucus
6.	Daf-e-Qai	Antiemetic	....
7.	Daf-e-Safra	Antibilious	....
8.	Daf-e-Sumoom	Antidote	Counteracts or neutralizes a posion.
9.	Daf-e-Taffum	Antiseptic	Prevents, resists, and Counteracts infection.
10.	Daf-e-Tap (Daf-e-Humma)	Antipyretic	Prevents or reduces fever (as per febrifuge)
11.	Daf-e-Tashannuj	Anticonvulsant/ Anti Sapasmodic	Reduces or prevents Excessive muscular spasm (as per spasmolytic)

12.	Daf-e-Ziabetus	Antidiabetic	....
13.	Habis	Astringent	Makes tissues firmer and reduces discharge.
14.	Habis-e-Baul	Antidiuretic	Urinary Astrigent
15.	Habis-ud-Dam bleeding	Styptic/ Haemostatic	Reduces or Stops when applied externally.
16.	Hazim	Digestive	....
17.	Jali	Detergent	Cleanses either internally or externally.
18.	Jazib	Absorbefacient/ Absorbant	....
19.	Kasir-e-Riyah	Carminative	Improves digestion and relieves flatus and colic.
20.	Kawi	Caustic	....
21.	Man-e-Asrat-e-Waba	Antiepidemic	....
22.	Moaddil	Alteratve	Improves the elimination of metabolic waste and in so doing restore normal body functions.
23.	Moarriq	Diaphoretic	Causes sweating and Increases elimination via the skin oftem used aid in Fever management.
24.	Mohallil-e-Warm	Anti-inflammatory/ Resolvent	Reduces swelling.
25.	Moharrik	Stimulant	Increases functional activity and every in the body or an organ.
26.	Moharrik-e-Asab	Nerve Stimulant	....
27.	Moharrik-e-Bah		Sex Stimulant.
28.	Moharrik-e-Kabid	Choleretic	Stimulates the production of Bile in the liver.

Scanned with CamScanner

29.	Moharrik-e-Qalb	Cardiac Stimulant	Heart Stimulant
30.	Moharrik-e-Rutubat Meda		Stimulant to gastric secretions.
31.	Mohazzil	Antiobesity	Thinningspecially due to loss of fat.
32.	Mubarrid	Frigorific	A Substance that reduces temerature and cools the body/ skin.
33.	Modammil	Cicatrizant	Healing of wound
34.	Mudirr-e-Baul	Diuretic	Increases the secretion and flow of urine.
35.	Mudirr-e-Haiz (Mudirr-e-Tams).	Emmenagogue	Promotes menstruation.
36.	Mufarreh	Exhilarant	Relieves thirst and reduces body temperature.
37.	Mufatteh Sudad	Deobstruent	Removes obstruction from the body by opening normal channels forelimination
38.	Mufattit-e-Hasat	Lithortriptic	....
39.	Mugharri	Agglutinant	....
40.	Mughalliz-e-Mani		Inspissant to semen
41.	Mujaffif	Disiccant, Siccative	....
42.	Mukhaddir	Anaesthetic	....
43.	Mukharrish	Pruritic	Itch Causing
44.	Mukhraj-e-Loab Dahan	Sialogogue	Promotes secretion and flow of saliva.
45.	Mulaiyin	Aperient	Provides a mild laxative affect.
46.	Mulattif	Demulscent	Soothing and protective to Irriated tissues surfaces.
47.	Mumsik	Retentive	Retention of semen by making it thick

48.	Munaffis-e-Balgham	Expectorant	Promotes the removal of excess mucus from the lungs and air passages.
49.	Munaqqi-e-Dimagh		Drugs clearing bad-humour from the brain.
50.	Munaqqi-e-Meda	....	Drugs clearing vitiated humour from the stomach.
51.	Munawwim	Hypnotic, soporific	Induces, Promotes sleep
52.	Munzij	Coctive Concoctive, Maturative	....
53.	Muqawwi-e-Aam	General Tonic	Improves the function, energizes and tones the body or particular tissues or organs.
54.	Muqawwi-e-Ama	Intestinal Tonic	Strength giving to intestine.
55.	Muqawwi-e-Asab	Nervine Tonic	Used to restore nerves to their natural state, tones and strengthens nervus system.
56.	Muqawwi-e-Aza-e Raeesa	....	Strength giving to principal organs like brain heart and liver (tonic for principal organs).
57.	Muqawwi-e-Basar	....	Vision improving.
58.	Muqawwi-e-Bah	Aphrodisiac	Increases sexual Arousal/ desire.
59.	Muqawwi-e-Dimagh	....	Brain Tonic
60.	Muqawwi-e-Kabid	....	Liver Tonic
61.	Muqawwi-e-Kulya	....	Renal Tonic
62.	Muqawwi-e-Masana	Vesicular Tonic	....
63.	Muqawwi-e-Meda	Stomachic	....

Scanned with CamScanner

64.	Muqawwi-e-Qalb	....	Cardiac Tonic
65.	Muqawwi-e-Reham	....	Uterine Tonic
66.	Muqawwi-e-Shar	....	Hair Tonic
67.	Murattib	Humectant	A substances that reduces temperature and cools skin.
68.	Murkhi	Relaxant	....
69.	Musaffi-e-Dam	....	Blood Purifier.
70.	Muskkin	Sedative	Relaxes and reduces nerve conditions.
71.	Musakkin-e-Alam	Analgesic/Anodyne	Relieves, soothes or eases pain.
72.	Musakkin-e-Asab	....	Nerve Sedative
73.	Musakkin-e-Sual	Antitussive	Relieves or reduces Coughing.
74.	Musammin	Adipogenous	Fat producing
75.	Musammin-e-Badan	....	Adipogenous for whole of the body.
76.	Musawwid-e-Shar	....	To blacken hair.
77.	Mushahhi	Appetizer	....
78.	Mushil	Purgative, Cathartic	Evacuation of the bowels, Or soften the stool (generally considered to be more severe than aperient and laxative.
79.	Musqit	Ecbolic	Abortifacient
80.	Mutayyib-e-Dahan	Fragrant	Mouth freshner
81.	Muwallid-e-Dam	Heamatogenic	....
82.	Muwallid-e-Mani	Spermatogenic	....
83.	Muzliq	Lubricant	....
84.	Qabiz	Constipative	....
85.	Qabiz-e-Azlat	Constrictive of muslces	....
86.	Qat-e-Lahme Zayed	....	Proud flesh remover

87.	Qatil-e-Jaraseem	Germicidal/ Bactericidal	....
88.	Qatil-e-Deedan-e -Ama	Vermicidal	....
89.	Rde	Repellent	....
90.		Adaptogen	Helps the body to adapt to stress or change from any source.
91.	Munzij	Depurative	Promotes elimination via naturals channels of the body.
92.	Mudirr-e-Safra	Cholagogue	Stimulates or aids the release of bile from the gall bladder.
93.	Qatey-e-Bah	Anaphrodisiac	Reduces sexual functions and desire.
94.	Man-e-Injemad Dam	Anti coagulant	Slows or prevents bloodclotting.
95.	Man-e-Hasat	Anti-lithic	Prevents the formation of Calculi or gravel (stones in the Urinary System.
96.		Anti neoplastic	Inhibitsor destroys tumours.
97.		Anti sodorific	Stops or prevents sweating.
98.		Aromatic	A substance that has an Aroma.
99.		Bronchodialator	Increases the diameter of the air passage to the lungs
100.	Muqi	Emetic	Induces vomiting.
101.	Mulaiyen	Emolient	Softens, soothes and protect the skin.
102.		Galactogogue	Increases or promotes the flow of breast milk.

Scanned with CamScanner

103.		Hepatic	Strengthen, Tones and Stimulates bile secretions improving liver function.
104.		Hydrogogue	Acts to remove accumulation of water or Serum.
105.		Hypolipidaemic	Lowers blood lipid levels.
106.		Hypotensive	Reduces Blood Pressure.
107.		Insectidice	Kills insects.
108.		Irritant	Any agent that causes Irritation of tissue.
109.		Mydriatic	Dialates the pupils.
110.		Nacrotic	Causes stupour and complete loss of awareness.
111.		Nephritic	Has an action on the Kidney
112.		Nutritive	Nourishes the body.
113.		Oxytoic	Stimulates uterine Contraction as per the action of the harmone oxytocin.
114.		Particide	Destroys parasites Internally and externally.
115.	Mohammir	Rubefacient	Reddens the skin by increasing blood flow to an area. Relieves congestion and inflammation of deeper tissue.

116.	Moattis	Sternutatory/ Ptarmic	Causes sneezing by irritating the mucous membrane of the Nasal passage.
117.	Tanikush	Talniacide	Expels tapeworms from the body.
118.		Tymoleptic	Tones or restores the nervous system as well as stimulating and engendering a feeling of well being.
109.	Munqabizurooq	Vasco constrictor	Causes the constriction of blood vessels.
120.	Munbasit urooq	Vasco dialator	Causes the dialatation of blood vessels.
121.	Munaffit	Vesicant	Causes blistering

Scanned with CamScanner

DISEASE WISE

S.NO.	UNANI TERM	MODERN EQUIVALENTS	EXPLANATORY
1	2	3	4
1.	Aatishak	Syphillis	
2.	Adat-e-Isqat	Habitual abortion	
3.	Anaf-ul-Anzah	Influenza	
4.	Ananat	Anaphrodisia, Impotency	
5.	Aqrab Gazeedgi		Scorpion bite
6.	Atash-e-Mufrit	Polydipsia	Excessive Thirst
7.	Bahaq Abyaz	Pityriasis Alba	White patches on skin
8.	Bahaq Aswad	Pityriasis Nigra	Black patches on skin
9.	Bakhu-ul-Fam	Ozostomia/ Halitosis	Oral
10.	Bars	Leucoderma, Vitiligo	
11.	Baul Filfarash	Nocturnal enuresis	Bed Wetting in children
12.	Bawaseer	Piles/Hemorrhoids	
13.	Bawaseer Amya	Blind Piles.	
14.	Bawaseer Damiya	Bleeding Piles	
15.	Bayaz-ul-Ain	Opacity	Opacity of eye
16.	Bayaz-ul-Qarnia	Corneal Opacity	White spot formation on the cornea.
17.	Bohat-us-Saut Haad	Acute Hoarseness	
18.	Bohat-us-Saut Muzmin	Chronic Hoarseness	
19.	Busoor	Acne, Pimples	
20.	Da-ul-Fell	Elephantiasis/Filariasis	
21.	Da-us-Salab	Alopecia	Scald or loss of hair.
22.	Dabba Atfal	Infantile Broncho Pneumonia	
23.	Damameel	Furuncles, Boil	
24.	Dawar	Giddiness	
25.	Deedan-e-Ama		Instestnal worms

26.	Diq	Tuberculosis	
27.	Diq-e-Rewi	Pulmonary tuberculosis	
28.	Ehtebas-e-Baul	Anuria	Retentio of Urine
29.	Ehtebas-e-Tams	Amenorrhoea	
30.	Falij	Hemiplegia	
31.	Faqr-ud-Dam	Anamia	
32.	Fasad-ud-Dam		Putrefaction of blood.
33.	Fataq-e-Urbi	Inguinal Hernia	
34.	Fuwaq	Hiccough	
35.	Ghashi	Fainting	
36.	Ghasiyan	Nausea	
37.	Haiza	Cholera	
38.	Haraq	Burn	
39.	Hararat-e-Qalb		Warmth of the Heart
40.	Hasat-e-Kulya	Renal Calclus	
41.	Hassat-e-Masana	Vesicular, Calculus	
42.	Hikka	Prurigo/Pruritus	Itching
43.	Hirqat-ul-Baul	Burning Micturation	
44.	Humma (Hummiyat)	Pyrexia	Fever
45.	Humma-e-Ajamiya	Malarial fever	
46.	Humma-e-Diq	Tubercular Fever	
47.	Humma-e-Haadda	Hyper Pyrexia	Acute fever
48.	Humma-e-Nazli	Catarrhal fever	
49.	Humma-e-Safrawi	Billious fever	Fever due to Yellow bile
50.	Humma-e-Saudawi		Fever due to Black bile
51.	Humma-e-Wabayee	Epidemic Fever	
52.	Hummiyat-e-Afni	Septic Fever	Fever due to Putrefaction
53.	Hummuzat-e-Meda	Hyperacidity	
54.	Hummiyat-e-Murakkab	Compound fever	Different kinds of fevers due to Different causes
55.	Hummiyat-e-Muzina		
56.	Hurqat-e-Chashm		Burning sensationin the eye

Scanned with CamScanner

57.	Huzal-e-Badan	Emaciation	....
58.	Ikhtenaq-ur-Rahem	Hysteria	....
59.	Instehar-e-Shar		Split of Haris
60.	Irq-un-Nisa	Sciatica	....
61.	Is-hal	Diarrhoea	....
62.	Is-hal-e-Aftal	Infantle Diarrhoea	....
63.	Is-hal-Damwi	Hemorrhagic Diarrhoea	....
64.	Is-hal-Diqqi	Tubercular Diarrhoea	....
65.	Is-hal-e-Muzmin	Chronic Diarrhoea	....
66.	Is-hal-e-Safrawi	Bilious Diarrhoea	diarrhoea due to excessive yellow bile
67.	Istehaza	Metrorrhagia	....
68.	Istirkha	Atony	....
69.	Istirkha-e-Qazeeb	....	Atony of the Penis.
70.	Istirkha-e-Rahem	....	Atony of the Uterus
71.	Istisqa	Dropsy	....
72.	Istisqa-e-Ziqqi	Ascites	
73.	Iya	Fatigue	....
74.	Izm-e-Tehal	Spleenomegaly	Enlrgement of Spleen
75.	Izmehlal	Depression	....
76.	Izyot	....	Excretin of faeces at the time of ejaculation.
77.	Jarab	Scabies	....
78.	Jarab-ul-Ajfan	Trachoma	....
79.	Juzam	Leprosy	....
80.	Kala Azar	Kala Azar	....
81.	Kami-e-Lazzat	....	Lack of sexual pleasure
82.	Karb	Distress	....
83.	Kasr-e-Azam	Fracture	....
84.	Kasrat-e-Baul	Polyuria	....
85.	Kasrat-e-Ehtelam	....	Excessive nocturnal emission
86.	Kasrat-e-Tams	Polymenorrhoea/ Metrorrhagia	
87.	Khadar	Numbness	
[illegible]	Khafqan	Palpitation	....
[illegible]	Khanazeer	Scrofula (Cervical Adenitis)	....
90.	Kharish	Pruritis	Itching of skin
91.	Khushunat-e-Halaq	Sore throat	....
92.	Khushunat-e-Jild	Xeroderma	....
93.	Kirm-e-Dandan		Caries in teeth.
94.	Lahm-e-Zayed	Proud flesh	....
95.	Laqwa	Bells Palsy	Facial paralysis
96.	Laza	....	Irritation
97.	Laza-e-Hashrat	....	Irritation due to insect bite
98.	Lissa-e-Damiya	Gingivitis	Bleeding gums
99.	Maghs	Tenesmus / Spasmodic	Cramps
100.	Malikhuliya	Melancholia	....
101.	Miraq	Psychoenurosis	....
102.	Nafkh-e-Shikam	Flatulence	Flatulence in the stomach.
103.	Nafs-ud-Dam	Haemoptysis	....
104.	Naqahat	Asthenia	Weakness
105.	Naqahat-e-Umumi	General Debility	....
106.	Naqaya-e-Jalaq	....	Ailments due to masturbation
107.	Nasoor	Fistula	....
108.	Nawaseer	Anal fistula	....
109.	Nazf-ud-Dam	Hemorrhage	....
110.	Nazla	Catarrh	....
111.	Nazla Haad	Acute Catarrh	....
112.	Nazla Muzmin	Chronic Catarrh	....
113.	Nirqra	Gout	....
114.	Nisyan	Amnesia	Loss of Memory
115.	Nuzool-ul-Ma	Cataract	....
116.	Qabz	Constipation	....
117.	Qabz-e-Atfal	Infantile Constipatyion	....
118.	Qabz-e-Muzmin	Chronic constipation	....
119.	Qai	Vomiting	....

Scanned with CamScanner

120.	Qai-Ud-Dam	Hematemesis	....
121.	Qeela Maeeya	Hydrocele	....
122.	Qillat-e-Baul	Oliguria	....
123.	Qillat-e-Mani	Oligospermia	....
124.	Quba	Ring Worm	....
125.	Qula	Stomatitis/Thrush	....
126.	Qula Abyaz	White Stomatitis (White Thrush)	....
127.	Qulanj	Colic	....
128.	Qulanj Suddi	Obstructive Colic	Colic due to Obstruction
129.	Quroohh	Ulcers	....
130.	Quroohh-e-Aatishak	Syphilitic Ulcers	....
131.	Quroohh-e-Anaf	Nasal Ulcers	....
132.	Quroohh-e-Ehleel	Ulcers of Urethra	....
133.	Quroohh-e-Chashm	Ulcers of the Eye	....
134.	Quroohh-e-Isna Ashri	Duodenal Ulcers	....
135.	Quroohh-e-Kulya	Renal Ulcers	....
136.	Qurroh-e-Lissa	Ulcers in the Gum	....
137.	Quroohh-e-Masana	Vesicular Ulcers	....
138.	Quroohh-e-Meda	Gastric Ulcers	....
139.	Qurroh-e-Miqad	Anal Ulcers	Ulcers of the Anus
140.	Qurroh-e-Mutaffina	....	Ulcers due to Putrifaction
141.	Quroohh-e-Muzmina	Chronic Ulcers	....
142.	Ramad	Conjunctivitis	....
143.	Rasha	Tremer	....
144.	Riqqat-e-Mani	Attenuated Semen	....
145.	Ruaf	Epistaxis	....
146.	Sabal	Vascular Keratits	....
147.	Sdar	Vertigo	....
148.	Sahar	Insomnia	....
149.	Sahaj-e-Ama	Enteritis	....
150.	Sailan-e-Loab-e-Dahan	Hypertyalism	

151.	Sailan-e-Mani	Spermatorrhoea	....
152.	Sailan-e-Rahem	Leucorrhoea	....
153.	Sala	Tumour	....
154.	Salabat-e-Aziat	Muscular Rigidity	....
155.	Salabt-e-Kabid	....	Induration of Liver
156.	Salabat-e-Mafasil	....	Induration of Joints
157.	Salabat-e-Meda	....	Induration of Stomach
158.	Salabat-e-Tehal	....	Induration of Spleen
159.	Selas-ul-Baul	....	Incontinence of Urine
160.	Salq	Scald	....
161.	Saman-e-Mufrit	Obesity	....
162.	Sangrahni	Sprue	....
163.	Sara	Epilepsy	....
164.	Sarsam	Meningitis	....
165.	Sarsam Haad	Acute Meningitis	
166.	Shaeera	Stye, Hordeolum	....
167.	Shaheeqa	Pertussis	Whooping Cough
168.	Shaqeeqa	Heicrania/ Migraine	....
169.	Shiqaq-ul-Miqad	Anal fissure	Fissure of the anus
170.	Sil	Phthisis	....
171.	Sual	Cough	....
172.	Sual-e-Balghami	Phlegmatic Cough	....
173.	Sual-e-Muzmin	Chronic Cough	....
174.	Sual-e-Yabis	Dry Cough	....
175.	Suda	Cephalagia/Cephalgia	Headache
176.	Suda-e-Muzmin	Chronic Headache	....
177.	Suda-e-Reehi	....	Headache due to gas
178.	Sufrat-e-Asnan	....	Yellow teeth
179.	Su-e-Hazm	Dyspepsia	....
180.	Surat-e-Inzal	Premature ejaculation	....
181.	Surkhabada	Erysipelas	....
182.	Surat-e-Qalb	Tachycardia	....
183.	Su-ul-Qinya	Anaemia	....
184.	Suzak	Gonorrhoea	....
185.	Taharruk-e-Asnan	....	Loosening of Teeth

217.	Waram-e-Asab	Neuritis	....
218.	Waram-e-Ghudad	Adenitis	Inflammation of the glands
219.	Waram-e-Ghudad Limphavi	Lymphadenitis	....
220.	Waram-e-Halaq	Pharyngitis	....
221.	Waram-e-Hanjara	Laryngitis	....
222.	Waram-e-Kabid	Hepatitis	....
223.	Waram-e-Keesa-e-Damaee	Dacryocyctitis	....
224.	Waram-e-Lauzatain	Tonsilitis	....
225.	Waram-e-Lissa	Gingivitis	....
226.	Waram-e-Mafasil	Arthritis	....
227.	Waram-e-Mafasil Haad	Acute Arthritis	....
228.	Waram-e-Meda	Gastritis	....
229.	Waram-e-Mirara	Cholecystitis	....
230.	Waram-e-Pistan Haad	Acute Mastitis	....
231.	Waram-e-Qarnia	Keratitis	Coneal inflammation
232.	Waram-e-Quloon	Colitits	....
233.	Waram-e-Reham	Uteritis/Metritis	Inflammation of the uterus
234.	Waram-e-Sharaseef	....	Inflammation in the epigastric region.
235.	Waram-e-Tehal	Spleenitis	....
236.	Waram-e-Unsayain	Orchitis	Inflammation of the testes.
237.	Waswas	Psycosis	....
238.	Yarqan	Jaunice	....
239.	Yarqan Suddi	Obstructive Jaundice	....
240.	Yabs-e-Dimagh	....	Dryness of the brain
241.	Yubs-e-Jild	Xeroderma	Dryness of the skin
242.	Zaheer	Dysentry	....
243.	Zaheer Damvi	Bacillary Dysentry	Dysentry with blood
244.	Zaheer-e-Muzmin	Chronic Dysentry	Amoebic Dysentry

186.	Tap-e-Mohraqa	Hyperpyrexia	Fever due to high temperature
187.	Taqayyoh-e-Lissa	Phyrrhoea	Incontinence of
188.	Taqteer-ul-Baul	Strangury	Dropping of Urine uncontrolled
189.	Tasaddud-e-Kabid	Hepatic Obstruction	....
190.	Tasaddud-e-Urooq	Thrombosis, Embolism	Occulusion in the vessel
191.	Tasammum	Poisoning/Intoxication	....
192.	Tashannuj	Cramp,Convulsion, Spasm	....
193.	Tashannuj-e-Rewi	Pulmonary Spasm	....
194.	Um-us-Sibyan	[illegible] Epilespy	....
195.	Uqr	Sterility	....
196.	Usr-ul-Baul	Dysuria	....
197.	Usr-e-Tanaffus	Dysponea	....
198.	Usr-e-Wiladat	Dystocia	Protacted labour
199.	Waj-ul-Asab	Neuralgia	....
200.	Waj-ul-Asnan	Odontalgia	Toothache
201.	Waj-ul-Aziat	Myalgia	Muscular pain
202.	Waj-ul-Fawad	Cardialgia	....
203.	Waj-ul-Haad	Acute Pain	....
204.	Waj-ul-Kabid	Hepatalgia	Pain in the Liver.
205.	Waj-ul-Katif	....	Pain in the Shoulder
206.	Waj-ul-Kulya	Nephralgia	Pain in the Kidney (Kidney pain)
207.	Waj-ul-Mafasil	Arthralgia	....
208.	Waj-ul-Masana	Cystalgia	Pain in the bladder
209.	Waj-ul-Meda	Gastralgia	....
210.	Waj-ul-Qutn	Lumbago	Backache.
211.	Waj-ul-Rahem	Uteralgia, Metralgia	pain in the Uterus.
212.	Waj-ul-Tehal	Spleenalgia	Pain in the Spleen
213.	Waj-ul-Uzn	Otalgia	Ear ache
214.	Waj-ul-Warik	....	Hip pain
215.	Waram	Inflammation	Swelling
216.	Waram-e-Asha	Visceritis	....

Scanned with CamScanner

245.	Zakawat-e-His	Hypersensitivity	....
246.	Zarb	Trauma	....
247.	Zarba-wa-Saqta	Trauma	....
248.	Zat-ul-Arz	....	Posterior Mesoddinitis
249.	Zat-ul-Janb	Pleurisy	....
250.	Zat-ul-Riya	Pneumonia	....
251.	Zat-us-Sadr	Mediastinal Pleuritis	Anterior Mesodinitis
252.	Zeeq-un-Nafas	Asthma	....
253.	Zeeq-un-Nafas Qalbi	Cardiac Astham	....
254.	Ziabetus Kazib (Ghair-Shakri)	Diabetes Insipidus	....
255.	Ziabetus Sadiq	Diabetes Mellitus	....
256.	Zof-e-Ama	....	Weakness of Intestines
257.	Zof-e-Asab	Neur asthenia	....
258.	Zof-e-Asab-e-Qazeeb	....	Weakness of the nerves of penis
259.	Zof-e-Aza-e-Raeesa	....	Weakness of the Principal organ like heart, brain and liver.
260.	Zof-e-Badan	Debility	Weakness of the body (General weakness).
261.	Zof-e-Bah	Sexual debility	....
262.	Zof-e-Basarat	Ashtenopia	....
263.	Zof-e-Dimagh	....	Weakness of the brain
264.	Zof-e-Hazm	Dyspepsia	....
265.	Zof-e-Ishteha	Anorexia	....
266.	Zof-e-Kabid	Hepatosis	....
267.	Zof-e-Kulya	....	Weakness of the Kidney
268.	Zof-e-Masana	....	Atony of the baldder
269.	Zof-e-Meda	....	Weakness of the stomach
270.	Zof-e-Qalb	....	Weakness of the heart
271.	Zof-e-Rahem	....	Atony of the Uterus
272.	Zof-e-Umumi(Aam)	General Debility	....

273.	Zukam	Coryza	....
274.	Zufrah	Pterygium	....

قیمت-/120
گنج مجربات
پنڈت ٹھاکر دت شرما
نظر ثانی
استاذ الحکماء حکیم سلطان علی
ایسے اکسیری مجربات کا خزانہ جن کو حاصل کرنے کی حسرت لئے بڑے بڑے طبیب اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔

قیمت-/75
سنیاسیوں، سادھوؤں اور جوگیوں کے جادو اثر مجربات
استاذ الحکماء حکیم سلطان علی
ڈاکٹر ایس پی مہتہ

قیمت-/90
لڑکا یا لڑکی
ڈاکٹر ہمزاد شرما کی 25 سالہ تحقیقات کا شاہکار
قوانین قدرت کی روشنی میں اپنی مرضی کی اولاد حاصل کرنے کیلئے ایک راہنما کتاب۔

قیمت-/75
جنس و محبت کے اسرار
حکیم محمد اجمل خان کے والد گرامی جناب حکیم محمود خان اعظم کی جنسی امراض اور ان کے علاج پر عالمی شہرت یافتہ کتاب۔

قیمت-/75
کیمیاء گری پر سات رسائل
حکیم حسین الدین جونپوری
کیمیاگروں، سنیاسیوں اور جوگیوں کی محبوب کتاب
سات اکابر اسلام اور مہاتما جوگیوں کے حیرت انگیز اکسیری مجربات۔

قیمت-/30
گلدستہ مجربات
حکیم اللہ بخش فیروز پوری کی تیس سالہ محنت کا نچوڑ۔ بڑے بڑے کامل سنیاسیوں، حاذق حکیموں کے نادر مجربات اور کشتہ جات

قیمت-/30
آسان طب
(سوالاً جواباً)
حکیم بدرالدین دہلوی
دس ابواب پر مشتمل ایک عربی کتاب کا ترجمہ۔ ہر باب میں بیس طبی سوالات اور ان کے جوابات۔ طب کے تمام طلباء بلکہ اساتذہ کیلئے بھی ایک رہنما کتاب۔

قیمت-/90
ماڈرن طبی انسائیکلوپیڈیا
حکیم و ڈاکٹر ہری چند ملتانی
پاک و ہند کے 100 سے زائد نامور طبیبوں، ویدوں اور ڈاکٹروں کے اکسیری نسخہ جات کا انمول خزانہ۔

قیمت-/75
خوراک اور صحت
شراب، الکوحل، تمباکو، کوکا، میوہ جات، اناج، سبزی، نمک، دودھ، انجیر، آگ کے چھوٹے خوراک، ہوا، پانی و مٹی کے ذریعے متعدی امراض کے متعلق مصنف کی آراء اور حیرت انگیز ذاتی تجربات۔

مکتبہ اخوت اخوت سنٹر نزد حسن مارکیٹ (مچھلی منڈی) نیو اردو بازار لاہور
موبائل نمبر:- 0333-4298184

Scanned with CamScanner

اعمار ادویہ مرکبہ

Shelf Life/Expiry Date for Unani Medicines

S.No.	Name of the Group of Medicine	Shelf Life/Expiry date of manufacture
1.	Aqras (Tablets)	2 years
2.	Habb (Pills)	2 years
3.	Majoon/Dawa	2 years
4.	Khamira	2 years
5.	Itrifal	2 years
6.	Tiryaq	2 years
7.	Laooq	1 years
8.	Laboob	1 years
9.	Halwa	1 years
10.	Mufarreh/Yaqooti	2 years
11.	Burood/Surma/Kohal	3 years
12.	Kushta	4 years
13.	Raughaniyat	2 years
14.	Marham/Zimad/Qairooti	2 years
15.	Ayarij/Sufoof	1 years
16.	Safoof (namak Wala/containing salt)	6 months
17.	Sharbat/Sikanjabeen	2 years
18.	Jawarish	2 years
19.	Capsule	2 years
20.	Araq	6 months

Scanned with CamScanner